امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج
المعجم الاوسط
جلد سوئم
تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ
مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور
پروگریسو بکس
AlHidayah - الهداية

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و نظریات۔۔۔

بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان کے رد۔۔۔

اہلسنت پر کئے جانے والے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل

کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور والپیپر حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

طالب دعا زوہیب حسن عطاری

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

جلد
سوئم

المُعجم الاَوسط

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اُردو بازار، لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعجم الاوسط

جلد سوئم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمانؒ بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	اگست 2015ء
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	-/1100
ناشر	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

کتاب العلم

کتاب الطهارة

کتاب الحیض والنفاس

کتاب الصلوٰۃ

كتاب التفسير

كتاب الحج

کتاب الجنة والجهنم

کتاب البیوع

کتاب الجہاد

کتاب حرمت الشراب

کتاب النکاح

کتاب الرضاع

کتاب آداب الطعام والشراب

كتاب المريض

كتاب الدعاء

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

کتاب فضائل الصحابة

کتاب مناقب الامة

اُمت کب بھلائی پر رہے گی	4086
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حضور ﷺ کی اُمت کو سلام کہنا	4170
حضور ﷺ کی اُمت کی شان	4498
جنت میں سب سے پہلے حضور ﷺ کی اُمت جائے گی اُمتیوں میں	4153
حضور ﷺ کی اُمت کو عذاب دنیا میں دیا جائے گا	4055
حضور ﷺ کی اُمت کی مثال	4058
حضور ﷺ کی اپنی اُمت سے محبت	4830
حضور ﷺ کی اُمت کسی بت یا سورج کی عبادت نہیں کریں گے البتہ وہ کام کرے گی جس پر اللہ راضی نہیں ہوگا	4213
اُمت کی مثال	4367

کتاب المواریث

حضور ﷺ کی وراثت دنیوی مال نہیں تھا	3717-3718-3876-4521-4588-4933
اگر بچہ پیدا ہو حالتِ موت میں تو وہ وارث نہیں ہے	4599
غلام مالک کا ہے	4549
عمریٰ وارث کے لیے ہے	4229-4872

کتاب الزکوة والصدقه

رکاز میں خمس ہے	4128
کتنے مال میں زکوٰۃ ہے	4540
اپنے اموال کی زکوٰۃ نہ دینے والے کے لیے عذاب	4037
زکوٰۃ ادا کرنے کا ثواب	4065
خمس کے متعلق	3928
عشر کے متعلق	4943
خمس کا ذکر	3748
صدقہ سے گناہ معاف ہوتے ہیں	4480
صدقہ دینے سے مال بڑھتا ہے	4228

کتاب الذکر

مرغ جو ربِ تعالیٰ کو رات کو یاد کرتا ہے	4258

کتاب الموت

کتاب علامات الساعة والفتن

کتاب البر

کتاب اللباس

کتاب الاضحیة

کتاب الحدود

کتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات | صفحہ

بَابُ الظَّاءِ مُهْمَلُ
بَابُ الْعَيْنِ

☆☆☆☆☆

بَابُ الظَّاءِ مُهْمَلٌ

بَابُ الْعَيْنِ

مَنِ اسْمُهُ

عُمَرَ

3691 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُسَلِّمُوا، عَلَيْهِمُ الصُّوفُ، فَقُلْتُ: لَاَحُولَنَّ بَيْنَ هَؤُلَاءِ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قُلْتُ لِنَفْسِي: هُوَ نَجِيٌّ بِالْقَوْمِ، ثُمَّ اَبَتْ نَفْسِي اِلَّا اَنْ اَقُومَ اِلَيْهِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ، فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ، ثُمَّ تَغْزُونَ فَارِسَ، فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ، ثُمَّ تَغْزُونَ الدَّجَّالَ، فَيَفْتَحُهُ اللّٰهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ، اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ

3692 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ

باب الظاء مہمل

باب العین

اس شیخ کے نام سے

جس کا نام عمر ہے

حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرب سے کچھ لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' تاکہ آپ کو سلام کریں' ان پر اُون کے کپڑے تھے' یعنی اُون کے کپڑے پہنے ہوئے تھے' میں نے کہا: میں ان کے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان حائل ہو جاتا ہوں' پھر میں نے دل میں کہا: ہوسکتا ہے کہ آپ نے قوم کے ساتھ کوئی راز کی بات کرنی ہو' میرے دل نے اس کا انکار کیا' میں اُٹھ کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں گیا' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: تم ضرور جزیرۂ عرب والوں سے جہاد کرو گے' اللہ عزوجل تمہیں فتح دے گا' پھر تم فارس والوں سے جہاد کرو گے' اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا' پھر دجال سے جہاد کرو گے' اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا۔

یہ حدیث موسیٰ بن عبدالملک بن عمیر سے صرف عاصم بن علی ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

3691- أخرجه مسلم: الفتن جلد4صفحه2225' وأحمد: المسند جلد4صفحه412 رقم الحديث: 18997 .

3692- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه50: ورجالهما رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني عمرو بن حفص السدودسي وهو ثقة . قلت: اسناده ضعيف لأجل عكرمة .

قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ أَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ فَأَخَذُوا الْحُمُرَ الْأَهْلِيَّةَ فَذَبَحُوهَا، وَأَغْلُوا مِنْهَا الْقُدُورَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ: فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَفَأْنَا الْقُدُورَ وَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ سَيَأْتِيكُمْ بِرِزْقٍ هُوَ أَحَلُّ لَكُمْ مِنْ هَذَا وَأَطْيَبُ مِنْ ذَاكَ قَالَ: فَكَفَأْنَا يَوْمَئِذٍ الْقُدُورَ وَهِيَ تَغْلِي قَالَ: فَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ، وَلُحُومَ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ، وَكُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَكُلَّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ، وَحَرَّمَ الْمُجَثَّمَةَ، وَالْخِلْسَةَ، وَالنُّهْبَةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، إِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

3693 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا أَبِي عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ حُذَيْفَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا سَائِلٌ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، ثُمَّ عَادَ فَسَأَلَ، فَأَعْطَاهُ بَعْضُ الْقَوْمِ خَاتَمًا أَوْ شَيْئًا، فَتَتَابَعَ الْقَوْمُ، وَأَعْطُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً

کہ جب خیبر کا دن تھا تو صحابہ کرام کو بھوک لگی' انہوں نے پالتو گدھے پکڑے' انہیں ذبح کیا اور اس کے گوشت سے ہانڈیاں اُبلنے لگیں' یہ بات نبی کریم ﷺ تک پہنچی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے اس دن ہانڈیوں کو بہا دینے کا حکم دیا' ہم نے انہیں انڈیل دیا۔ آپ نے فرمایا: عنقریب اللہ تمہیں ایسا رزق عطا فرمائے گا جو اس سے حلال اور پاک ہوگا۔ حضور ﷺ نے پالتو گدھوں اور گھوڑوں اور خچروں کا گوشت حرام کر دیا اور ہر پھاڑنے والے درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندے کو حرام قرار دیا' وہ پرندہ یا خرگوش جس کو باندھ کر تیر وغیرہ مار کر مار دیا جائے' درندے کے منہ سے چھڑایا ہوا جو ذبح سے پہلے مر جائے اور لوٹ گھسوٹ کو حرام کر دیا۔

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف عکرمہ بن عمار روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوعبیدہ بن حذیفہ اپنے والد حذیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے کہ ہم پر ایک سائل کھڑا ہوا' صحابہ کرام خاموش رہے' پھر اس نے مانگا تو بعض صحابہ کرام نے اس کو انگوٹھی یا کوئی اور شی دی' اس کے بعد دوسرے لوگ بھی دینے لگے اور اس کو دیا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ ایجاد کیا اور اس کے بعد لوگوں نے اس طریقے پر عمل کیا تو اس ایجاد کرنے والے کو اتنا ہی ثواب ملے گا جو کرنے

3693- وقال الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **170**: رجاله رجال الصحيح الا أبا عبيدة بن حذيفة وقد وثقه ابن حبان .

فَاتُّبِعَ عَلَيْهَا فَلَهُ اَجْرُهُ، وَمِثْلُ اُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ عَلَيْهَا، غَيْرَ مُنْتَقِصٍ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنِ اسْتَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاتُّبِعَ عَلَيْهَا فَعَلَيْهِ وِزْرُهَا، وَمِثْلُ وِزْرِ مَنِ اتَّبَعَهُ عَلَيْهَا، غَيْرَ مُنْتَقِصٍ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

والے والے کومل رہا ہے' کرنے والوں کے ثواب میں کسی شی کی کمی نہیں ہوگی' جس نے بُرا طریقہ ایجاد کیا اور بعد میں لوگوں نے اس کام کو شروع کیا تو اس ایجاد کرنے والے کو اتنا ہی گناہ ملے گا جو کرنے والے کو ملے گا' کرنے والوں کے گناہ میں کوئی شی کم نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف علی بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

3694 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ النَّخَعِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اُٹھے تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے یہاں تک کہ اس کو تین مرتبہ دھولے' کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ، اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث ابواشہب سے صرف علی بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

3695 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ مَشَى اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِهَالَةٍ سَنِخَةٍ، وَخُبْزٍ وَشَعِيرٍ، وَكَانَ يَقُولُ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کی طرف بہت سارا سالن اور جو کی روٹی لے کر چلے' آپ فرما رہے تھے: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! آلِ محمد نے گندم کے ایک صاع اور کھجور کے ایک صاع پاس ہونے کی

3694- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 162' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 233 ولفظه عند مسلم .

3695- أخرجه البخاري: الرهن جلد 5 صفحه 166 رقم الحديث: 2508' والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 510 رقم الحديث: 1215 .

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ صَاعٌ مِنْ بُرٍّ، وَلَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ وَهُمْ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ تِسْعَةِ أَبْيَاتٍ

موجودگی میں صبح نہیں کی ہے حالانکہ آپ کی اس وقت نو ازواج مطہرات تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف عاصم بن علی روایت کرتے ہیں۔

3696 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَعَثَنِي الْعَبَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ مُمْسِيًا وَهُوَ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي، وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِي، وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِي، وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِي، وَتُصْلِحُ بِهَا دِينِي، وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِي، وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي، وَتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي، وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي، وَتُلْهِمُنِي بِهَا رُشْدِي، وَتَعْصِمُنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ، اللَّهُمَّ أَعْطِنِي إِيمَانًا صَادِقًا وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ، وَرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ اللِّقَاءِ، وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ، وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ، وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ، اللَّهُمَّ أَنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي، وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي، وَضَعُفَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا' میں شام کے وقت آپ کے پاس حاضر ہوا' اس دن آپ میری خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے' رسول اللہ ﷺ رات کو اُٹھے' جب آپ نے فجر کی نماز سے پہلے دو رکعت پڑھیں تو آپ نے یہ دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي، وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِي، وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِي، وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِي، وَتُصْلِحُ بِهَا دِينِي، وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِي، وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي، وَتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي، وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي، وَتُلْهِمُنِي بِهَا رُشْدِي، وَتَعْصِمُنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ. اللَّهُمَّ أَعْطِنِي إِيمَانًا صَادِقًا وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ، وَرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ اللِّقَاءِ، وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ، وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ، وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ، اللَّهُمَّ أَنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي، وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي، وَضَعُفَ عَمَلِي،

3696- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه **482-483** رقم الحديث: **3419** . وقال: هذا حديث غريب .

والطبراني في الكبير جلد **10** صفحه **283-284** رقم الحديث: **10668** .

عَمَلِي، وَافْتَقَرْتُ اِلَى رَحْمَتِكَ فَاَسْاَلُكَ يَا قَاضِيَ الْاُمُورِ، وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ، كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ اَنْ تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ، وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ، اللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَاْيِي وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِي، وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِي، اَوْ اُمْنِيَّتِي مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيهِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، فَاِنِّي اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيهِ، وَاَسْاَلُكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ مَهْدِيِّينَ، غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ، حَرْبًا لِاَعْدَائِكَ، وَسِلْمًا لِاَوْلِيَائِكَ، نُحِبُّ بِحُبِّكَ النَّاسَ، وَنُعَادِي بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ، اللّٰهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْاِسْتِجَابَةُ، اللّٰهُمَّ وهَذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ، وَالْاَمْرِ الرَّشِيدِ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ فِي يَوْمِ الْوَعِيدِ، وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ، وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ وَالْمُوفِينَ بِالْعُهُودِ، اِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُودٌ، وَاَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ سُبْحَانَ الَّذِي تَعَطَّفَ الْعِزَّ، وَقَالَ بِهِ وسُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْبَهَاءِ، سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ، سُبْحَانَ الَّذِي اَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَلْبِي، ونُورًا فِي قَبْرِي، ونُورًا فِي سَمْعِي ونُورًا فِي بَصَرِي، ونُورًا فِي شَعْرِي، ونُورًا فِي بَشَرِي، ونُورًا فِي لَحْمِي، ونُورًا فِي دَمِي، ونُورًا فِي عِظَامِي، ونُورًا بَيْنَ يَدَيَّ، ونُورًا مِنْ

وَافْتَقَرْتُ اِلَى رَحْمَتِكَ فَاَسْاَلُكَ يَا قَاضِيَ الْاُمُورِ، وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ، كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ اَنْ تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ، وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ، اللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَاْيِي وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِي، ولَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِي، اَوْ اُمْنِيَّتِي مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيهِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، فَاِنِّي اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيهِ، وَاَسْاَلُكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ مَهْدِيِّينَ، غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ، حَرْبًا لِاَعْدَائِكَ، وَسِلْمًا لِاَوْلِيَائِكَ، نُحِبُّ بِحُبِّكَ النَّاسَ، وَنُعَادِي بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ، اللّٰهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْاِسْتِجَابَةُ، اللّٰهُمَّ وهَذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ، وَالْاَمْرِ الرَّشِيدِ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ فِي يَوْمِ الْوَعِيدِ، وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ، وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ وَالْمُوفِينَ بِالْعُهُودِ، اِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُودٌ، وَاَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ سُبْحَانَ الَّذِي تَعَطَّفَ الْعِزَّ، وَقَالَ بِهِ وسُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْبَهَاءِ، سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ، سُبْحَانَ الَّذِي اَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَلْبِي، ونُورًا فِي قَبْرِي، ونُورًا فِي سَمْعِي ونُورًا فِي بَصَرِي، ونُورًا فِي شَعْرِي، ونُورًا فِي بَشَرِي، ونُورًا فِي لَحْمِي،

خَلْفِي، ونُورًا عَنْ يَمِينِي، ونُورًا عَنْ شِمَالِي، ونُورًا مِنْ فَوْقِي، ونُورًا مِنْ تَحْتِي، اللّٰهُمَّ زِدْنِي نُورًا، وَاَعْطِنِي نُورًا، واجْعَلْ لِي نُورًا

ونُورًا فِي دَمِي، ونُورًا فِي عِظَامِي، ونُورًا بَيْنَ يَدَيَّ، ونُورًا مِنْ خَلْفِي، ونُورًا عَنْ يَمِينِي، ونُورًا عَنْ شِمَالِي، ونُورًا مِنْ فَوْقِي، ونُورًا مِنْ تَحْتِي، اللّٰهُمَّ زِدْنِي نُورًا، وَاَعْطِنِي نُورًا، واجْعَلْ لِي نُورًا''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى

یہ حدیث داؤد بن علی سے صرف ابن ابی لیلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3697 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُنَا، وَمَا لَنَا طَعَامٌ اِلَّا السَّلَفُ مِنَ التَّمْرِ، فَنُقَسِّمُهُ قَبْضَةً قَبْضَةً، حَتَّى نَنْتَهِيَ اِلَى تَمْرَةٍ تَمْرَةٍ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا عَسَى اَنْ يَنْفَعَكُمْ تَمْرَةٌ تَمْرَةٌ؟ قَالَ: لَا تَقُلْ ذَاكَ، فَوَاللّٰهِ مَا عَدَا اَنْ فَقَدْنَاهَا اخْتَلَلْنَا

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں کسی سریہ میں بھیجتے تھے تو ہمارے پاس اُدھار کی کھجوریں ہوتی تھیں' ہم اس کو ایک ایک مٹھی کر کے تقسیم کرتے تھے' یہاں تک کہ نوبت ایک ایک کھجور پر آ جاتی۔ میں نے اپنے والد سے کہا: ایک ایک کھجور آپ کو کیا نفع دیتی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ نہ کہو! اللہ کی قسم! ہم اس کے علاوہ نہ پاتے تو ہم ملا لیتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابی بکر بن حفص سے صرف مسعود ہی روایت کرتے ہیں اور عامر بن ربیعہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3698 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں کسی کام کے لیے حضرت سعد بن ابی وقاص کے پاس

3697- اسناده فيه: المسعودى وهو صدوق اختلط . وأخرج أيضًا نحوه أحمد' والبزار من طريق المسعودى به . وعزاه الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد**10**صفحه**322** الى الكبير أيضًا وقال وفيه المسعودى وقد اختلط' وكان ثقة .

3698- أخرجه البخارى: الوضوء جلد **1** صفحه**365** رقم الحديث: **202**' ومالك فى الموطأ: الطهارة جلد **1** صفحه**36** رقم الحديث: **42** ولفظهما نحوه .

النَّهْشَلِيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْجَهْمِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: اَتَيْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ فِي حَاجَةٍ، فَرَاَيْتُهُ قَضَى حَاجَتَهُ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قُلْتُ لَهُ: تَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ اِذَا لَقِيتَ اَبَاكَ فَسَلْهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَقِيتُ اَبِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: نَعَمْ، فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلْنَاهُ

آیا' میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے قضاء حاجت کی اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' میں نے آپ سے کہا: آپ موزوں پر مسح کر رہے ہیں؟ حضرت سعد نے فرمایا: جی ہاں! فرمایا: جب تُو اپنے والد سے ملے تو ان سے اس مسئلہ کے متعلق پوچھ لینا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد عمر بن خطاب سے ملا تو میں نے اس کے متعلق پوچھا' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! رسول اللہ ﷺ ایسے کرتے تھے' ہم بھی ایسے کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي الْجَهْمِ، اِلَّا اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، وَاَبُو حَنِيفَةَ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ابوبکر بن ابی الجہم سے صرف ابوبکر النہشلی اور ابوحنیفہ نعمان بن ثابت روایت کرتے ہیں۔

3699 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ التَّمِيمِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللّٰهُ دَاءً اِلَّا وَقَدْ خَلَقَ لَهُ دَوَاءً، عَرَفَهُ مَنْ عَرَفَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ، اِلَّا السَّامَ وَهُوَ الْمَوْتُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر بیماری کی دوا بنائی ہے' جس نے پہچان لیا اُس نے پہچان لیا' جو انجان رہا وہ انجان ہی رہا' لیکن موت کی کوئی دوا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اِلَّا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَرَوَاهُ طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو الْمَكِّيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث عطاء بن ابی رباح' ابوسعید سے روایت کرتے ہیں اور عطاء سے صرف شبیب بن شیبہ روایت کرتے ہیں۔ عمر بن سعید بن ابی حسین عطاء سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' اور طلحہ بن عمرو المکی اس کو عطا سے' وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور وہ حضور

3699- اسناده ضعيف فيه: أبو بلال الأشعري وهو ضعيف .

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

3700 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ، حِينَ رَجَعَ مِنْ اُحُدٍ، فَوَقَفَ عَلَيْهِ، وَعَلَى اَصْحَابِهِ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ اللّٰهِ، فَزُورُوهُمْ، وَسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ، فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ اَحَدٌ اِلَّا رَدُّوا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بِلَالٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم‘ حضرت مصعب بن عمیر کی قبر کے پاس سے گزرے جس وقت اُحد سے واپس آنے والے تھے‘ آپ ان پر اور ان کے ساتھیوں کی قبور پر ٹھہرے اور فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تم اللہ کے ہاں زندہ ہو‘ ان کی زیارت کیا کرو اور ان کو سلام کیا کرو‘ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! ان کو کوئی قیامت کے دن تک سلام کرے گا تو یہ اُس کا جواب دیں گے۔

یہ حدیث ابن عمر سے صرف اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3700- اسناده ضعيف جدًا فيه: يحيیٰ بن العلاء الرازی وهو متروك . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **6** صفحه **126**: وفيه عبد الأعلیٰ بن عبد الله بن أبی فروة وهو متروك . قلت: هكذا فی المجمع، ولا شك هذا وهم، فان عبد الأعلیٰ هذا ثقة، والراوی المتروك فی المسند هو يحيیٰ بن العلاء . (ا) ما بين المعقوفتين مستدرك فی مجمع البحرين (**2771**) وقد سقط بمقدار ورقة من المصورة استطعنا جمع بعض الأحاديث فيها من مجمع البحرين فی الأرقام الآتية **274-1185-1203-1852** .

مَنِ اسْمُهُ عُثْمَانُ

3701 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ جَنَّةَ عَدْنٍ وَبَنَاهَا بِيَدِهِ، لَبِنَةً مِنْ ذَهَبٍ، وَلَبِنَةً مِنْ فِضَّةٍ، وَجَعَلَ مِلَاطَهَا الْمِسْكَ، وَتُرَابَهَا الزَّعْفَرَانَ، وَحَصْبَاءَ هَا اللُّؤْلُؤَ، ثُمَّ قَالَ لَهَا: تَكَلَّمِي فَقَالَتْ: قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ، فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: طُوبَى لَكِ مَنْزِلُ الْمُلُوكِ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ

3702 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، اَنَّ يَعِيشَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عثمان ہے

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے جنت عدن کو پیدا کیا' اسے اپنے دستِ قدرت سے بنایا' اس کی ایک اینٹ سونے کی ہے اور ایک چاندی کی ہے' اس کی مٹی زعفران اور اس کے کنکر موتیوں کے بنائے' پھر اس جنت عدن کو فرمایا: تُو مجھ سے گفتگو کر! اس نے عرض کی: بے شک مومن کامیاب ہو گئے! فرشتوں نے عرض کی: تیرے لیے خوشخبری ہے بادشاہوں کی جگہ ہے۔

یہ حدیث جریری سے صرف عدی بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو منہ بھر قے آئی تو آپ نے روزہ افطار کیا۔ حضرت معدان فرماتے ہیں کہ میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا جو حضور ﷺ کے غلام تھے' میں نے کہا: ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو قے آئی تو آپ نے روزہ افطار کر دیا۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ کے لیے پانی ڈالا تھا تو آپ

3701- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه400: ورجال الموقوف رجال الصحيح' وأبو سعيد لا يقول هذا الا بتوقيف . (ا)عنوان من عندنا (ا) ما بين المعقوفتين من مجمع البحرين (4860) .

3702- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه 321 رقم الحديث: 2381' والدارمي: الصوم جلد2صفحه24 رقم الحديث: 1728' وأحمد: المسند جلد5صفحه232 رقم الحديث: 21759 .

فَافْطَرَ؟ فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ؟ قَالَ: وَأَنَا صَبَبْتُ لَهُ مَاءً فَتَوَضَّأَ

نے وضو کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، إِلَّا الْحُسَيْنُ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف حسین ہی روایت کرتے ہیں۔

3703 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ قَالَ: أَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنْ أَبِي مَيْثَاءَ الْمُسْتَظِلِّ بْنِ حَصِينٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَيْنَا، يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنِّي رَجَعْتُ، فَدَعَانِي، فَقَالَ: لَا أَقْبَلُ مِنْكَ حَتَّى تُبَايِعَ، وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَبَايَعْتُهُ

حضرت ابومیثاء مستظل بن حصین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ سے سنا' وہ ہمارے امیر تھے' فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' پھر جب واپس لوٹا تو آپ نے مجھے بلایا' آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں بیعت کے لیے بلایا ہے' اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کرنے کے لیے۔ پس میں نے اس پر آپ کی بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث شبیب بن غرقدہ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

3704 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ قَالَ: نا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی جائے' وہ ناقص ہے' ناقص ہے' ناقص ہے۔

3703- اسناده حسن فيه: عثمان بن عمر الضبي أو عمرو البصري ذكره ابن حبان في الثقات جلد 8 صفحه 455 وقال: كتب عند أصحابنا . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير .

3704- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 114: وسعيد بن سليمان النشيطي' قال أبو زرعة: نسأل الله السلامة' ليس بالقوي .

قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ مُخْدَجَةٌ، مُخْدَجَةٌ، مُخْدَجَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عاصم سے صرف ابان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

3705 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ هُمْ؟ قَالَ: هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ قَالَ: فَمَا زَالَ بِنَا الْبَلَاءُ حَتَّى اكْتَوَيْنَا فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أَنْجَحْنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ لوگ کون ہوں گے؟ فرمایا: وہ لوگ جو نہ شرکیہ کلمات سے دَم کرواتے ہوں گے' نہ داغتے ہوں گے' نہ فال لیتے ہوں گے' وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہوں گے۔ حضرت عمران فرماتے ہیں: ہم کو مسلسل مصیبتیں اور بیماریاں ملیں حتیٰ کہ ہم نے اپنے آپ کو داغا' ہم نہ فلاح پائیں گے اور نہ کامیابی حاصل کر سکیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ، إِلَّا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ وَهُوَ أَبُو خُشَيْنَةَ

یہ حدیث حکم بن اعرج سے صرف حاجب بن عمر ہی روایت کرتے ہیں' حاجت سے مراد ابوخشینہ ہیں۔

3706 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ شَيْءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں دعا سے زیادہ کوئی شے عزت والی نہیں ہے۔

3705- أخرجه البخاري: الطب جلد 10 صفحه 163 رقم الحديث: 5705 من طريق ابن فضيل حدثنا عامر عن عمران بن حصين فذكر نحوه . ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 198 من طريق محمد ابن سيرين نحوه .

3706- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 455 رقم الحديث: 3370 وقال: هذا حديث حسن غريب . وابن ماجة: الدعاء جلد 2 صفحه 1258 رقم الحديث: 3829' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 481 رقم الحديث: 8769 .

أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے صرف عمران بن قطان ہی روایت کرتے ہیں۔

3707 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ، مَا لَمْ يُحْدِثْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی جب نماز کی جگہ میں رہتا ہے جس پر اس نے نماز پڑھی ہے تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک وہ بے وضو نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

یہ حدیث بکر بن عبداللہ المزنی سے صرف عمران القطان ہی روایت کرتے ہیں۔

3708 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخٍ صَاحِبُ الْأَقْتَابِ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُبَاعَ ثَمَرَةٌ حَتَّى تُطْعَمَ، وَلَا صُوفٌ عَلَى ظَهْرٍ، وَلَا لَبَنٌ فِي ضَرْعٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھلوں کو پکنے سے پہلے اور سواری کی پیٹھ پر بالوں کو اور تھنوں میں دودھ ہوتے وقت فروخت کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخٍ، وَلَا يُرْوَى هٰذَا اللَّفْظُ، وَلَا صُوفٌ عَلَى ظَهْرٍ، وَلَا لَبَنٌ فِي ضَرْعٍ، عَنْ رَسُولِ

یہ حدیث حبیب بن زبیر سے صرف عمرو بن فروخ ہی روایت کرتے ہیں" لا صوف علٰی ظهر ولا لبن فی ضرع " کے الفاظ حضور ﷺ سے اس سند سے

3707- أصله عند البخاري ومسلم، وأخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 167 رقم الحديث: 659 . من طريق عبد بن مسلمة عن مالك عن أبي الزناد عن الأعرج . ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 459 .

3708- اسناده حسن فيه: عمر بن فروخ صاحب الأقتاب العبدي أبو حفص البصري، وثقه ابن معين، وأبو حاتم، وذكره ابن حبان في الثقات، وقال البيهقي: ليس بالقوي، وقال ابن حجر: صدوق ربما وهم وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 105: ورجاله ثقات .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

مروی ہیں۔

3709 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، وزَكَرِيَّا، واسْمَاعِيلَ، ومُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ ورَّادٍ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ ورَّادٍ قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ، إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ الْمُغِيرَةُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

حضرت ورّاد فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے رضی اللہ عنہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ میرے لیے کوئی ایسی شی لکھیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ حضور ﷺ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد ''لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ '' پڑھا کرتے تھے اور قیل قال اور کثرتِ سوال اور مال کو ضائع کرنے سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن علی اکیلے ہیں۔

3710 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3709- أما ذكره حتى قوله ﷺ: كان ينهى عن قيل وقال وكثرة السؤال واضطاعة المال . وأصله متفق عليه' أخرجه البخاري: الزكاة جلد **3** صفحه **398** رقم الحديث: **1477**' ومسلم: الأقضية جلد **3** صفحه **1341** رقم الحديث: **13** وأما الحديث كما في المطبوعة عند أحمد في المسند من حديثين جلد **4** صفحه **312** رقم الحديث: **18262-18261** .

3710- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **251**: وفيه عثمان بن عبد الله بن عمرو الشامي الأموي وهو ضعيف جدًا .

قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطَ، عَنْ مُحِلِّ بْنِ خَلِيفَةَ الضَّبِّيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَسَخَّطَ رِزْقَهُ وَبَثَّ شَكْوَاهُ، وَلَمْ يَصْبِرْ لَمْ يَصْعَدْ لَهُ اِلَى اللّٰهِ عَمَلٌ وَلَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضورﷺ نے فرمایا: جس پر رزق کی کمی ہو' وہ شکوے کرے اور صبر نہ کرے تو اس کا کوئی عمل اللہ کی بارگاہ میں پیش نہیں ہوتا ہے' وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اِلَّا مُحِلٌّ وَلَا عَنْ مُحِلٍّ، اِلَّا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف محل اور محل سے صرف یوسف بن اسباط روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عثمان بن عبداللہ الشامی اکیلے ہیں' رسول اللہﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3711 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح کرنا اس کے پیٹ کے بچہ کا ذبح کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث زہری سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3712 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ

3711- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه38: وفيه اسماعيل بن مسلم وهو ضعيف . قلت: في اسناده الأوسط اسماعيل بن ابراهيم وهو ابن عقبة الأسدي ثقة من رجال البخاري' فالحديث حسن الاسناد . ان شاء الله .

3712- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1صفحه244' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه66 رقم الحديث: 261' والترمذي: الطهارة جلد 1صفحه241 رقم الحديث: 134' والنسائي: الحيض جلد 1صفحه158 (باب استخدام الحائض)' وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه207 رقم الحديث: 632 وكلهم بلفظ: ناوليني الخمرة...... ولم يذكروا ألقيها لي: قالت: فألقيتها له' فصلى عليها .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ الذَّرَّاعُ قَالَ: نا أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْبَهِيِّ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْقِيَ لِي الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ: إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ: إِنَّ حَيْضَكِ لَيْسَ فِي يَدِكِ، أَلْقِيهَا إِلَيَّ قَالَتْ: فَأَلْقَيْتُهَا لَهُ، فَصَلَّى عَلَيْهَا

نے فرمایا: مجھے مسجد سے چٹائی پکڑاؤ‘ میں نے عرض کی: میں حالتِ حیض میں ہوں‘ آپ نے فرمایا: تیرے ہاتھ کو حیض نہیں آیا ہے‘ مجھے پکڑاؤ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے آپ کو چٹائی پکڑائی اور آپ نے اس پر نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث حکم سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

3713 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ قَالَ: أَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے‘ اس سے زیادہ دن کی جائے تو وہ صدقہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، إِلَّا أَبَانُ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف ابان ہی روایت کرتے ہیں۔

3714 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی تصویر بنائی تو اس کو اس بات کا مکلف بنایا جائے گا کہ اس میں روح پھونکے

3713- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 341 رقم الحديث: 3749‘ و أحمد: المسند جلد 2 صفحه 376 رقم الحديث: 7892 .

3714- أخرجه البخاري: التعبير جلد 12 صفحه 446 رقم الحديث: 7042‘ وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 307 رقم الحديث: 5024 . والحديث عند مسلم مختصرًا من صور صورًا في الدنيا كلف أن ينفخ فيها الروح يوم القيامة وليس بنافخ . مسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1671 .

عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ يَنْفُخَ فِيهِ الرُّوحَ وَمَنِ اسْتَمَعَ اِلَى كَلَامِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صُبَّ فِي اُذُنِهِ الْآنُكُ وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا كُلِّفَ اَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ

جس نے ان لوگوں کی بات سنی دراں حالیکہ وہ اس کو ناپسند کرتے تھے تو اس کے کان میں سیسہ ڈالا جائے گا' جس نے جھوٹ بولا تو اسے اس کا مکلّف بنایا جائے گا کہ دو بالوں کو جوڑے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف طلحہ بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

3715 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الزُّهَيْرِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِبَاغُ الْاَدِيمِ طُهُورُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے صرف محمد بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہیثم بن جمیل اکیلے ہیں۔

3716 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْحُنَيْنِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نا الْمُسَيِّبُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ قَتْلِ الضِّفْدَعِ،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مینڈک کو مارنے سے منع کیا' فرمایا: اس کی آواز دراصل تسبیح ہوتی ہے۔

3715- أخرجه النسائي: الفرع جلد 7 صفحه 151 (باب جلود الميتة)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 173 رقم الحديث: 25268 ولفظهما: دباغها طهورها .

3716- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد 9 صفحه 534 رقم الحديث: 19382 .

وَقَالَ: اِنَّ نَقِيقَهَا تَسْبِيحٌ

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، اِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيِّبُ بْنُ وَاضِحٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مسیّب بن واضح اکیلے ہیں۔

3717 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَرْسَلْنَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَانَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ يَسْاَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَكُنْتُ اَنَا الَّتِي رَدَدْتُهُنَّ عَنْ ذَلِكَ، اَرْسَلْتُ اِلَيْهِنَّ: لَا تَفْعَلْنَ، اَمَا سَمِعْتُنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَرَجَعْنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی ازواجِ پاک نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ کی طرف بھیجا رسول اللہ ﷺ کی میراث کے لیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایسا کرنے سے روکا' میں نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ ایسا نہ کرنا' کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے' ہم اس کا کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں' پس انہوں نے رجوع کر لیا۔

3718 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَلَّمَتْ فَاطِمَةُ اَبَا بَكْرٍ فِي مِيرَاثِهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اَتَرِثُكَ ابْنَتُكَ، وَلَا اَرِثُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی وراثت کے حوالہ سے گفتگو کی' فرمایا: کیا آپ کی بیٹی تو آپ کی وراثت لے؟ اور میں اپنے والد کی وراثت نہ لوں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ کے والد پر فدا ہوں! آپ کے والد نے ہی فرمایا ہے کہ ہم کسی کو وارث نہیں

3717- أخرجه البخاری: المغازی جلد7صفحه390 رقم الحديث:4034' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1379 .

3718- الحديث عن البخاری ومسلم بدون ذكر كلام فاطمة وأبی بكر فی قصة طويل . أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحه564 رقم الحديث:4240-4241' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1380 .

اَبِـی؟ فَقَالَ: بِاَبِی اَنْتِ وَبِاَبِی اَبُوكِ، اِنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

بناتے ہیں' جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ اَبُو الْاَشْهَبِ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ دونوں حدیثیں جعفر بن حارث سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔ جعفر بن حارث' ابواشہاب النخعی الکوفی ہیں۔

3719 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ، قَالَ: نـا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَجْعَلْ فِيهِ شَيْئًا، حَتَّى يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مارے اور اس برتن میں کوئی شے نہ ہو تو اسے (برتن کو) سات مرتبہ دھوؤ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

صفوان بن سلیم سے صرف ابراہیم بن محمد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

3720 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب دو آدمیوں کا بیع اور سامان میں اختلاف ہو جائے وہ سامان موجود ہو ضائع نہ کیا گیا ہو تو بات بیچنے والے کی مانی جائے گی یا بیع ختم کی جائے گی۔

3719- أصله في البخاري ومسلم' فعند البخاري من طريق أبي الزناد عن الأعرج ولفظه اذا شرب الكلب في اناء أحدكم فليغسله سبعًا . أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 330 رقم الحديث: 172' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 234 من طريق الأعمش عن أبي زر وأبي صالح ولفظه نحوه .

3720- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 603 رقم الحديث: 4445' والطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 174 رقم الحديث: 10365 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ فِي الْبَيْعِ وَالسِّلْعَةُ قَائِمَةٌ كَمَا هِيَ بِعَيْنِهَا لَمْ تُسْتَهْلَكْ، فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

3721 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي شَيْبَةَ الرُّهَاوِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَمْ يَرْحَمِ النَّاسَ لَمْ يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث زید بن ابی انیسہ سے صرف ابوشیب ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

3722 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ، الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تحفہ دے کر واپس لینا اس طرح ہے' جس طرح کہ قے کر کے واپس چاٹ لینا۔

3721- اسناده فيه: اسماعيل بن عياش صدوق في روايته عن أهل بلده مخلط في غيرهم' وأبو عبيدة ابن عبد الله ثقة لكن الراجح أنه لم يسمع من أبيه فيه انقطاع . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه190: واسناده حسن .

3722- أخرجه البخاري: الهبة جلد 5صفحه277-278 رقم الحديث: 2622' والترمذي: البيوع جلد3صفحه583 رقم الحديث:1298 .

3723 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الاسْتِخَارَةَ فِي الْاَمْرِ كَمَا يُعَلِّمُ اَحَدَنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ فِي هَذَا الْاَمْرِ خِيَرَةٌ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي، وَاِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ خَيْرٌ لِي فَسَهِّلْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، وَاصْرِفْ عَنِّي السُّوءَ وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں استخارہ اسی طرح سکھاتے تھے جس طرح ہم میں سے کسی کو قرآن کی سورت سکھاتے تھے' وہ دعا یہ ہے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ فِي هَذَا الْاَمْرِ خِيَرَةٌ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي، وَاِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ خَيْرٌ لِي فَسَهِّلْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، وَاصْرِفْ عَنِّي السُّوءَ وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ''۔

یہ حدیث ابوحنیفہ سے صرف اسماعیل بن عیاش نے روایت کی ہے۔

3724 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، وَالْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فِي الِاسْتِخَارَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استخارہ کے حوالہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3723- اسناده فيه: اسماعيل بن عياش صدوق في روايته عن أهل بلده مخلط في غيرهم . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه273 .

3724- اسناده فيه: اسماعيل بن عياش صدوق في روايته عن أهل بلده مخلط في غيرهم . وقال: الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه283: رواه الطبراني في الثلاثة...... وفي اسناده الكبير صالح بن موسى الطلحي وهو ضعيف وفي اسناد الأوسط والصغير رجل ضعيف في الحديث . قلت: هو اسماعيل بن عياش وقد روى عن المسعودي وهو من غير أهل بلده والطبراني روى هذا الحديث في الكبير' والأوسط بطرق عديدة' وكلها ضعيفة .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث حکم سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں۔

3725 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الطَّلْحِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ بِالْمَدِينَةِ، فَجَاءَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي مَكْفُوفُ الْبَصَرِ، فَرَخَّصَ لَهُ أَيَّامًا، ثُمَّ أَمَرَ بِكَلْبِهِ، فَقُتِلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مدینہ میں کتوں کو مارنے کا حکم دیا۔ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں آنکھوں سے نابینا ہوں۔ آپ ﷺ نے چند دن ان کو کتا رکھنے کی رخصت دی' پھر کتے کو مارنے کا حکم دیا تو اس کو مار دیا گیا۔

3726 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي مَكْفُوفُ الْبَصَرِ، وَمَنْزِلِي شَاسِعٌ، وَأَنَا أَسْمَعُ الْأَذَانَ، قَالَ فَإِنْ سَمِعْتَ الْأَذَانَ فَأْتِ، وَلَوْ حَبْوًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں آنکھوں سے نابینا ہوں' میرا گھر دور ہے' میں اذان سنتا ہوں! آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو اذان سنتا ہے تو مسجد میں آ' اگرچہ گھٹنوں کے بل آئے۔

3727 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! مجھے خبر

3725- أخرجه أيضًا أحمد، وأبو يعلى في مسنده طريق يعقوب القمي بالاسناد المذكور بنحوه، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **46**: ورجاله ثقات . قلت: في السند عيسى بن جارية الأنصاري المدني وثقه أبو زرعة، وابن حبان، ضعفه ابن معين، وقال أبو داؤد: منكر الحديث، وقال ابن عدي: أحاديثه غير محفوظة، قال ابن حجر: فيه لين .

3726- أخرجه أيضًا أحمد، وأبو يعلى في المقصد ال علي، وابن حبان، من طريق يعقوب القمي بالاسناد، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **45**: ورجال الطبراني موثقون كلهم . قلت: اسناده ضعيف من أجل عيسى .

3727- أخرجه أيضًا أبو يعلى عن جعفر بن حميد الكوفي، نا يعقوب القمي بالاسناد المذكور بنحوه أطول منه، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **91-92**: وفي اسناد الجميع: القمي، وعيسى بن جارية، وفيهما كلام، وقد وثقا .

الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَلَغَنِي اَنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ؟ قَالَ: اَجَلْ قَالَ: فَاِنَّ عِنْدِي خَمْرًا لِيَتِيمٍ، فَاَمَرَ بِهَا، فَاُهْرِيقَتْ

ملی ہے کہ شراب حرام کردی گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: میرے پاس ایک یتیم کی شراب ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو بہا دو! پس اسے بہا دیا گیا۔

3728 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ، فَجَلَسَ اِلَى جَانِبِ اُبَيٍّ، فَسَاَلَ عَنْ شَيْءٍ، فَلَمْ يُجِبْهُ، فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لِاُبَيٍّ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَرُدَّ عَلَيَّ؟ قَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَمْ تُجَمِّعْ مَعَنَا قَالَ: وَلِمَ؟ قَالَ: لِاَنَّكَ تَكَلَّمْتَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ اُبَيٌّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس حالت میں مسجد میں داخل ہوئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، وہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئے اور حضرت ابی سے کسی شے کے متعلق پوچھا۔ حضرت ابی نے کوئی جواب نہیں دیا، جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی سے فرمایا: آپ کو میرا جواب دینے سے کیا رکاوٹ تھی؟ فرمایا: کیا تم نے ہمارے ساتھ جمعہ نہیں پڑھا؟ عرض کی: کیوں نہیں! حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیونکہ تم نے کلام کی اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابی نے سچ کہا۔

3729 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَائِمًا عَلَى صَخْرَةٍ يُصَلِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی ایک چٹان پر کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا تھا، مکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ نہیں اکتاتا ہے،

3728- اخرجه أيضًا أبو يعلى في المقصد العلي، وابن حبان في موارد الظمآن من طريق يعقوب القمي بالاسناد، بنحوه، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **188**: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط في الكبير باختصار، ورجال أبي يعلى ثقات . قلت: عيسى بن جارية ضعيف .

3729- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد **2** صفحه **1417** رقم الحديث: **4241** . وفي الزوائد: اسناده حسن . ويعقوب ابن عبد الله مختلف فيه، وباقي رجال اسناده ثقات .

بِمَكَّةَ، فَمَرَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوا

یہاں تک کہ تم تھک جاؤ گے۔

3730 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ، وَلِأَزْوَاجِهِمْ، وَلِذَرَارِيِّهِمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! انصار اور انصار کے بیٹوں اور اُن کے بیٹوں کے بیٹوں اور ان کی بیویوں اور ان کے خاندان کو بخش دے!

3731 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ أُبَيٌّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَانَ مِنِّي اللَّيْلَةَ شَيْءٌ إِنَّ نِسَاءً اجْتَمَعْنَ فِي دَارِي لَا يَقْرَأْنَ، فَصَلَّيْتُ بِهِنَّ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ أَوْتَرْتُ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ شِبْهَ الرِّضَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! آج رات مجھ سے ایک ہوا ہے کہ عورتیں میرے گھر میں جمع ہوئیں، وہ قرآن نہیں پڑھ سکتی تھیں، میں نے ان کو آٹھ رکعتیں پڑھائی ہیں پھر میں نے وتر پڑھے۔ حضور ﷺ خاموش رہے، گویا آپ نے رضامندی کا اظہار کیا۔

3732 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھاؤ تو مختصر پڑھو کیونکہ تمہارے پیچھے کمزور، بزرگ، مریض، مزدور ہوتے ہیں۔

3730- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه43: ورجاله ثقات، وفي بعضهم خلاف . قلت: اسناده ضعيف .

3731- اخرجه أيضًا أبو يعلى في المقصد العلي من طريق يعقوب بالاسناد المذكور نحوه . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه77: واسناده حسن . قلت: عيسى بن جارية لين، فلا يكون حديثه حسنًا .

3732- عزاه الحافظ الهيثمي الى أبي يعلى، وقال: وفيه عيسى بن جارية، ضعفه ابن معين وأبو داؤد ووثقه أبو زرعة وابن حبان . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه75 قلت: اسناده ضعيف .

فَـاَوْجِـزُوا، فَـاِنَّ خَـلْـفَـكُمُ الضَّعِيفَ، وَالْكَبِيـرَ وَالْمَرِيضَ، وَذَا الْحَاجَةِ

3733 - حَـدَّثَـنَـا عُثْـمَـانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰـهِ الـطَّـلْـحِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: صَلَّى بِنَـا رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَـضَـانَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَاَوْتَرَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْقَابِلَةُ اجْتَـمَـعْـنَا فِي الْمَسْجِدِ، رَجَوْنَا اَنْ يُصَلِّيَ بِنَا قَالَ: اِنِّي خَشِيتُ، اَوْ كَرِهْتُ اَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں رمضان المبارک کے مہینہ میں آٹھ رکعت تراویح اور وتر پڑھائے، جب دوسری رات آئی تو ہم مسجد میں جمع ہوئے، ہم اُمید کرنے لگے کہ آج ہم کو تراویح پڑھائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے خوف کیا یا ناپسند کیا کہ تم پر فرض نہ ہو جائے۔

☆☆☆☆☆

3733- أخرجه أيضًا في الصغير، وأبو يعلى في المقصد العلى من طريق يعقوب بالاسناد المذكور بنحوه، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه175: وفيه عيسى بن جارية، وثقه ابن حبان وغيره، وضعفه ابن معين.

مَنِ اسْمُهُ عَلِيٌّ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام علی ہے

3734 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، اَنَّهُ لَقِيَ اَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ، يَسُوقُ بَعِيرًا لَهُ، عَلَيْهِ مَزَادَتَانِ، فِي عُنُقِ الْبَعِيرِ قِرْبَةٌ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ مَا لَكَ؟ قَالَ: لِي عَمَلِي قَالَ: قُلْتُ: حَدِّثْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةٌ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمْ قُلْتُ: زِدْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَنْفَقَ مِنْ مَالِهِ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ اِلَى مَا عِنْدَهُ قُلْتُ: زَوْجَيْنِ مِمَّاذَا؟ قَالَ: مَنْ كَانَ صَاحِبَ خَيْلٍ فَفَرَسَيْنِ، وَصَاحِبَ اِبِلٍ فَبَعِيرَيْنِ، وَصَاحِبَ بَقَرٍ فَبَقَرَتَيْنِ، حَتّٰى عَدَّ اَصْنَافًا مِنْ هٰذَا الضَّرْبِ

حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کی ملاقات حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ربذہ کے مقام میں ہوئی' آپ اونٹ پر جارہے تھے' اس پر دو پالان تھے' اونٹ کی گردن میں مشکیزہ لٹکا ہوا تھا' میں نے کہا: اے ابوذر! آپ کو کیا ہے؟ فرمایا: میرے لیے عمل ہے' میں نے کہا: مجھے بیان کریں' اللہ آپ پر رحم کرے! آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں' اللہ عزوجل اپنی رحمت کے فضل سے اُن کے ماں باپ کو بخش دے گا۔ میں نے عرض کی: مجھے اور سنائیں! اللہ آپ پر رحم کرے! فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اپنے مال سے دو جوڑے اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو جنت کے چوکیدار اس کا استقبال کریں گے' سب اس کو اس چیز کی طرف بلائیں گے جو اُن کے پاس ہوگا۔ میں نے عرض کی: یہ زوجین کس سے؟ فرمایا: جو گھوڑوں کا مالک ہے وہ دو گھوڑے' جو اونٹوں کا مالک ہے وہ دو اونٹ' جو گائے کا مالک ہے وہ دو گائیں' یہاں تک کی اس طرح کی اور اقسام بھی ذکر کیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، اِلَّا

یہ حدیث عمران القطان سے صرف عبداللہ بن رجاء

3734- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد3 صفحه211 رقم الحديث: 3345 .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ہی روایت کرتے ہیں۔

3735 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ الْمُؤَذِّنُ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: مَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ اَكْثَرَ مِمَّا صُمْتُ مَعَهُ ثَلَاثِينَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تیس دنوں سے زیادہ اُنتیس دنوں کے روزے رکھے ہیں۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ دِينَارٍ

یہ حدیث عبداللہ بن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن دینار اکیلے ہیں۔

3736 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا رَبِيعَةُ الْكِنَانِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا، وَسُئِلَ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرَاقَ الْمَاءَ فِي الرَّحْبَةِ، ثُمَّ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَوَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ عَلَى رَاْسِهِ حَتَّى لَمَّا يَقْطُرُ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے پانی کشادہ جگہ پر گرا دیا' پھر فرمایا: وضو کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ آپ نے دونوں ہاتھ اور چہرہ اور کلائیوں کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا مسح کیا یہاں تک کہ پانی کے قطرے آپ کے سر سے ٹپکے' آپ نے دونوں پاؤں کو تین بار دھویا اور فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح وضو کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، اِلَّا رَبِيعَةُ الْكِنَانِيُّ وَهُوَ: رَبِيعَةُ بْنُ عُبَيْدٍ كُوفِيٌّ، وَاَبُو

منہال بن عمرو سے صرف ربیعہ الکنانی ہی روایت کرتے ہیں' ربیعہ کنانی سے مراد ربیعہ بن عبید کوفی ہیں

3735- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد2صفحه307 رقم الحديث: 2322 بلفظ: لما صمنا مع النبي صلى الله عليه وسلم......' والترمذي: الصوم جلد3صفحه64 رقم الحديث: 689 ولفظه .

3736- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه28 رقم الحديث: 114 .

مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَنْصَارِيُّ

اورابومریم عبدالغفار بن قاسم الانصاری۔

3737 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ اَبِي الْحُرِّ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ: فَقَالَ: مَا اَصْبَحْتُ غَدَاةً قَطُّ اِلَّا اسْتَغْفَرْتُ اللّٰهَ فِيهَا مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اس حالت میں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: میں جب بھی صبح کرتا ہوں تو اس صبح میں اللہ عزوجل سے سو مرتبہ بخشش طلب کرتا ہوں (یعنی اُمت کے لیے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ اَبِي الْحُرِّ

یہ حدیث سعید بن ابی بردہ سے صرف مغیرہ بن ابی الحر روایت کرتے ہیں۔

3738 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيِّ بِنْتِ اَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: قَالَ اَبِي، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ نَسَمَةً، مُسْلِمَةً اَوْ مُؤْمِنَةً، وَقَى اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ

حضرت فاطمہ بنت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا: جس مسلمان نے لونڈی کو آزاد کیا' اللہ عزوجل اس کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے ایک عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حکم بن عبدالرحمٰن بن ابی نُعم اکیلے ہیں۔

3737- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد**2**صفحه**1254** رقم الحديث: **3816** بلفظ: انى لأستغفر الله سبعين مرة . وعزاه الحافظ السيوطى فى الدر المنثور جلد**6**صفحه**63** الى ابن أبى شيبة والنسائى وابن مردويه والطبرانى' وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد**10**صفحه**212**: رواه الطبرانى باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح .

3738- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد **1**صفحه**109** رقم الحديث: **186** وقال فى سنده الحكم بن عبد الرحمٰن بن أبى نعيم البجلى ضعفه ابن معين وقال أبو حاتم صالح الحديث وقواه ابن حبان . وقال الحافظ فى التقريب صدوق سيئ الحفظ .

3739 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ أُمَيَّةَ الْحَذَّاءُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُظْهِرَ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيُعَافِيَهُ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيكَ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کا راز ظاہر نہ کر، اگر تو نے اس کو ظاہر کیا تو اس کو اللہ عزوجل عافیت دے گا اور تجھے آزمائش میں ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ، إِلَّا بُرْدٌ، وَلَا عَنْ بُرْدٍ، إِلَّا حَفْصٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث مکحول سے صرف برد اور برد سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3740 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَزَلَتْ صُحُفُ إِبْرَاهِيمَ أَوَّلَ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَتِ التَّوْرَاةُ لِسِتٍّ مَضَيْنَ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَ الْإِنْجِيلُ لِثَلَاثَ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَ الزَّبُورُ، لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، وَأُنْزِلَ الْقُرْآنُ لِأَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام صحیفہ رمضان المبارک کی پہلی رات اور تورات رمضان کے کچھ روزے گزرنے کے بعد اور انجیل تیرہ رمضان اور زبور اٹھارہ رمضان اور قرآن چوبیس رمضان گزرنے کے بعد نازل ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے صرف عمران القطان ہی روایت کرتے ہیں، حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت

3739- أخرجه الترمذي: صفة القيامة جلد **4** صفحه **662** رقم الحديث: **2506** وقال: هذا حديث حسن غريب، وأبو نعيم في الحلية جلد **5** صفحه **186**، انظر كشف الخفاء للعجلوني جلد **2** صفحه **479** رقم الحديث: **3031** .

3740- اسناده حسن فيه: عمران القطان وهو صدوق يهم . وأخرجه أيضًا في الكبير، وأحمد، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **200**: وفيه عمران بن داور القطان، ضعفه يحيٰى، ووثقه ابن حبان، وقال أحمد: أرجو أن يكون صالح الحديث وبقية رجاله ثقات .

وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ہے۔

3741 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ قَالَ: نا مُعَلَّی بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَرْجِسٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ، اَوِ الْمَرْاَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ، وَلٰكِنْ یَشْرَعَانِ جَمِیعًا

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مرد کو عورت کے بچے ہوئے پانی سے اور عورت کو مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے منع فرمایا' ہاں! اگر دونوں اکٹھے شروع ہوئے ہیں تو جائز ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ، اِلَّا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: مُعَلَّی بْنُ اَسَدٍ وَرَوَاهُ غَیْرُهُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِیِّ

یہ حدیث حضرت عاصم الاحول' عبدالرحمٰن بن سرجس سے اور عاصم سے صرف عبدالعزیز بن المختار روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معلّٰی بن اسد اکیلے ہیں' ان کے علاوہ نے بھی حضرت عاصم الاحول سے' انہوں نے سوادہ بن عاصم سے' انہوں نے حکم بن عمرو الغفاری سے روایت کی ہے۔

3742 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: نا مِسْكِینُ بْنُ مَیْمُونٍ، مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ الرَّمْلَةِ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ رُوَیْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قُرْطٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِهٖ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی، فَلَمَّا رَجَعَ كَانَ بَیْنَ الْمَقَامِ وزَمْزَمَ، وَجِبْرِیلُ عَنْ یَمِینِهٖ، وَمِیكَائِیلُ عَنْ یَسَارِهٖ، فَطَارَا بِهٖ حَتّٰی بَلَغَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ، فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ: سَمِعْتُ تَسْبِیحًا فِی السَّمَاوَاتِ الْعُلٰی مَعَ تَسْبِیحٍ كَثِیرٍ،

حضرت عبدالرحمٰن بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جس رات مسجد اقصیٰ کی سیر کروائی گئی' جب آپ ﷺ واپس مقامِ ابراہیم اور زمزم کے درمیان آئے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام بائیں جانب تھے ان دونوں نے آپ کے ساتھ پرواز کی یہاں تک کہ آپ سات آسمانوں تک پہنچ گئے' جب واپس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اوپر کے آسمانوں میں بلندیوں کے مالک کی' جس چیز کے ساتھ

3741- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد1صفحه133 رقم الحديث: 374 .

3742- قال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد1صفحه80: رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط وفيه مسكين بن ميمون' كر له الذهبی هذا الحديث (الميزان جلد4صفحه101) وقال انه منكر .

سَبَّحَتِ السَّمَاوَاتُ الْعُلَى مِنْ ذِي الْمَهَابَةِ مُشْفِقَاتٍ لِذِي الْعُلُوِّ بِمَا عَلَا: سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى، سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

وہ بلند ہے تسبیح سنی' بہت زیادہ تسبیحات' سارے آسمان رعب والی ہستی سے ڈرتے ہوئے ''سبحان العلی الاعلی سبحانه وتعالٰی'' پڑھ رہے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

3743 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ نَضْلَةَ بْنِ سَكَنٍ الْمَالِكِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ أَبِي أُمِّهِ، نُقَادَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ: بَعَثَ مَعِي بِلَقُوحٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: احْلُبْهَا، فَحَلَبْتُهَا، فَقَالَ: يَا نُقَادَةُ، دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ فَتَرَكْتُ أَخْلَافَهَا قَائِمَةً، لَمْ أَنْقُصِ اللَّبَنَ كُلَّهُ

حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک بہت دودھ دینے والی اونٹنی دے کر رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا گیا' آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اس میں دودھ دوہ! میں نے اسے دوہا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے نقادہ! دودھ کا بقیہ حصہ تھنوں میں چھوڑ دو۔ میں اسے کھڑا چھوڑ دیا اور اس کا سارا دودھ نہیں نکالا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نُقَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ

یہ حدیث نقادہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن محمد الفروی اکیلے ہیں۔

3744 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نا جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو الرَّاسِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا فِي مَجْلِسٍ فَتَفَرَّقُوا وَلَمْ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اکٹھے ہوتے ہیں پھر اس کے بعد جدا ہوتے ہیں اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے ہیں تو وہ مجلس ان پر قیامت کے دن حسرت کرے گی۔

3743- وذكر له الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 199 سياقًا آخر' آثم قال: وهذه الرواية رواها الطبراني في الكبير والأوسط' وفي اسناد الرواية الأولى اسحاق الفروي وهو متروك' وفي الثانية يعقوب بن محمد الزهري وهو متروك وجماعة لا يعرفون .

3744- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 83 الى الكبير أيضًا وقال: ورجالهما رجال الصحيح . قلت: اسناده حسن .

يَذْكُرُوا اللَّهَ، إِلَّا كَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ حَسْرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث عبداللہ بن مغفل سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں شداد بن سعید اکیلے ہیں۔

3745 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَعْنَبِيُّ

یہ حدیث حضرت بلال بن حارث سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں قعنبی اکیلے ہیں۔

3746 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا أَبُو رَبِيعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي الْفَضْلِ الْأَزْدِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ: أَنَا عَلِيُّ بْنُ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: أَكَلْتُ ثَرِيدَةً مِنْ خُبْزِ بُرٍّ بِلَحْمٍ سَمِينٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے گوشت کے شوربہ کے ساتھ گندم کی روٹی کی ثرید بنا کر کھایا تھا، میں حضور ﷺ کے پاس آیا، تو میں ڈکار مار رہا تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: ڈکار مارنے سے رُک جاؤ، بے شک اکثر لوگ جو دنیا میں پیٹ بھر کر

3745- اسناده حسن فيه: عمرو بن علقمة بن وقاص الليثي المدني ذكره ابن حبان في الثقات وصحح حديثه الترمذي، وابن خزيمة، وابن حبان، وقال ابن حجر: مقبول . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير، والحاكم في المستدرك . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه59 رواه الطبراني في الكبير والأوسط ورجاله موثقون .

3746- أخرجه الطبراني في الكبير جلد22صفحه132 رقم الحديث: 351 . وقال: في اسنادهما فهد بن عوف وهو كذاب، والفضل بن أبي الفضل ذكره ابن أبي حاتم والبخاري وبيضا له فهو مجهول وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه34 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ اَتَجَشَّأُ، فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اكْفُفْ مِنْ جُشَائِكَ، فَإِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا شِبَعًا اَكْثَرُهُمْ فِي الْآخِرَةِ جُوعًا

کھاتے ہیں' وہ قیامت کے دن بھوکے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ

یہ حدیث علی بن اقمر سے صرف علی بن موسیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فہد بن عوف اکیلے ہیں۔

3747 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ: نا بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: حَدَّثَ اَبُو بَكْرَةَ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ آخَرَ، إِذْ اَتَى عَلَى قَبْرَيْنِ، فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَيْ هَذَيْنِ الْقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ فَأْتِيَانِي بِجَرِيدَةٍ قَالَ اَبُو بَكْرَةَ: فَاسْتَبَقْتُ اَنَا وَصَاحِبِي، فَاَتَيْتُهُ بِجَرِيدَةٍ، فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ، فَوَضَعَ فِي هَذَا الْقَبْرِ وَاحِدَةً، وَفِي ذَا الْقَبْرِ وَاحِدَةً قَالَ: لَعَلَّهُ يُخَفِّفُ عَنْهُمَا مَا دَامَتَا رَطْبَتَيْنِ، اَمَا إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ بِغَيْرِ كَبِيرٍ، الْغِيبَةِ وَالْبَوْلِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چل رہے تھے' میرے درمیان ایک اور آدمی تھا' اچانک دو قبریں آئیں' آپ نے فرمایا: ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے' میرے پاس دو سبز ٹہنیاں لے کر آؤ۔ میں اور میرا ساتھی جلدی جلدی ٹہنی لینے کے لیے آگے بڑھے' میں آپ کے پاس ٹہنی لے کر آیا' آپ نے اس کے دو حصے کیے' اور دونوں قبروں پر ایک ایک حصہ رکھ دیا' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً جب تک دونوں ٹہنیاں سرسبز رہیں گی' ان کے عذاب میں تخفیف ہوتی رہے گی' دونوں کو عذاب کسی کبیرہ گناہ کے علاوہ (یعنی اُن کے خیال کے مطابق' ورنہ دونوں کبیرہ گناہ ہیں) ہو رہا ہے' ایک غیبت کرتا تھا اور دوسرا پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْاَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ، وَلَمْ يُجَوِّدْهُ عَنِ الْاَسْوَدِ

یہ حدیث ابوبکرہ سے اسود بن شیبان ہی روایت کرتے ہیں' اسود بن شیبان سے عمدہ طور پر مسلم بن

3747- في اسناده: بحر بن مرار بن عبد الرحمٰن بن أبي بكرة الثقي أبو معاذ المصري قال: ابن معين ثقة' وقال النسائي: ليس به بأس' وقال يحيى بن سعيد: رأيته قد خلط' قال ابن حجر: صدوق اختلط بآخره (التهذيب' والجرح جلد 2 صفحه 419)' وأخرجه أيضًا أحمد بنحوه وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 211: ورجاله موثقون .

بْـنِ شَيْبَـانَ، اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ الـطَّيَـالِسِیُّ، عَـنِ الْاَسْـوَدِ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ بَحْرِ بْنِ مَرَّارٍ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ

ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔ ابوداؤد الطیالسی‘ اسود بن شیبان سے‘ وہ محمد بن مراد سے‘ وہ ابوبکرہ سے روایت کرتے ہیں۔

3748 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُـو رَبِيـعَةَ فَهْـدُ بْـنُ عَـوْفٍ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَـاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِی الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِیِّ قَالَ: كُـنَّـا بِـاَرْضِ الـرُّومِ، فَمَرَّ عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ الـنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِی سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ: مَـعْـنُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِیُّ قَالَ: فَاَصَبْتُ جَرَّةً حَمْرَاءَ فِيهَـا دَنَـانِيـرُ فَـاَتَيْتُهُ بِهَا، فَخَمَّسَهَا وَقَالَ: لَوْلَا اَنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا نَـفْـلَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ الْخُمُسِ لَاَعْطَيْتُكَ، قَالَ: فَعَرَضَ عَلَیَّ مِنْ نَصِيبِهِ، فَقُلْتُ: لَا حَاجَةَ لِی فِيهِ

حضرت ابوالجوہرہ الجرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم روم کے ملک میں تھے‘ ہم پر حضورﷺ کے صحابہ میں سے بنی سلیم کا ایک آدمی گزرا‘ اس کا نام معن بن یزید السلمی تھا‘ میں نے بڑا سرخ مٹکا پایا‘ اس میں دنانیر تھے‘ میں اُن کو لے کران کے پاس آیا‘ انہوں نے اس کو خمس بنا لیا۔ فرمایا: اگر میں نے رسول اللہﷺ کا فرمان مبارک سنا نہ ہوتا کہ خمس کے بعد مالِ غنیمت ہے تو میں تم کو ضرور دیتا‘ آپ نے مجھے اپنے حصے سے دیا۔ میں نے کہا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَوَانَةَ

یہ حدیث معن بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں ابوعوانہ اکیلے ہیں۔

3749 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَـارِمٌ اَبُـو الـنُّعْمَانِ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الـلّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، وَلَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ هَنَاتٌ، وَهَنَاتٌ فَمَنْ رَاَيْتُمُوهُ يَـمْشِـی اِلَـى اُمَّةِ مُـحَـمَّـدٍ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُفَرِّقَ جَمَاعَتَهُمْ فَاقْتُلُوهُ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے‘ جس کو تم دیکھو کہ وہ اُمت محمد یہﷺ میں تفرقہ بازی کرنا چاہتا ہے‘ اس کو مار ڈالو۔

3748- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه82 رقم الحديث: 2753-2754‘ وأحمد: المسند جلد3صفحه572 رقم الحديث:15868‘ والطبرانی فی الكبير جلد19صفحه442 رقم الحديث:1073 .

3749- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1479‘ وأحمد: المسند جلد5صفحه31 رقم الحديث:20300 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَارِمٌ

یہ حدیث عبداللہ بن مختار سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عارم اکیلے ہیں۔

3750 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا وهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ فِي يَدِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَقْرَعُهُ بِقَضِيبٍ مَعَهُ، فَلَمَّا غَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَاهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اُرَانَا اِلَّا قَدْ اَوْجَعْنَاكَ، وَاَغْرَمْنَاكَ

حضرت ابوثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی' وہ اس کو اِدھر اُدھر کرنے لگا' جب حضور ﷺ نے توجہ ہٹائی تو اس نے پھینک دی' آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم پر جہنم کی آگ دیکھ رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے نعمان بن راشد ہی روایت کرتے ہیں' حضرت ابوثعلبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

3751 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ اَبُو سَلَمَةَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ يَوْمًا الْمَا، فَاَرْسَلَ اِلَى عُثْمَانَ قَالَتْ: فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ سَيُقَمِّصُكَ قَمِيصًا فَاِنْ اَرَادُوكَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ فَقِيلَ لَهَا: فَاَيْنَ كُنْتِ، لَمْ تَذْكُرِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن تکلیف محسوس فرمائی' آپ نے کسی کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بلوانے کے لیے بھیجا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عنقریب آپ کو اللہ عزوجل خلافت کا لباس عطا فرمائے گا' اگر کوئی آپ سے کہے کہ اسے اُتار دو تو آپ نہ اُتارنا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی

3750- أخرجه النسائي: الزينة جلد 8 صفحه 148 (باب حديث أبي هريرة والاختلاف على قتادة)، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 240 رقم الحديث: 17765 .

3751- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 628 رقم الحديث: 3705 وقال: هذا حديث حسن غريب . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 97 رقم الحديث: 235620 .

هَذَا؟ قَالَتْ: نَسِيتُهُ

گئی: آپ کہاں تھیں؟ آپ نے اس کا ذکر نہیں کیا (یعنی شہادت عثمان کے وقت)' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اسے بھول گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں منہال بن بحر اکیلے ہیں۔

3752 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نا ثَابِتٌ قَالَ: نا اَنَسٌ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے خواب میں میری زیارت کی' اس نے مجھے ہی دیکھا ہے' بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ثابت سے عبدالعزیز بن مختار روایت کرتے ہیں' حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3753 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ فِضَّةٍ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو چاندی کے برتن میں پیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن السراج سے صرف حماد بن

3752- أخرجه البخاری: التعبير جلد12صفحه399 رقم الحديث: 6994' وأحمد: المسند جلد3صفحه329 رقم الحديث:13856 .

3753- أخرجه البخاری: الأشربة جلد10صفحه98 رقم الحديث:5634' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1634 .

السَّرَّاجِ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ: عَارِمٌ

زید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عارم اکیلے ہیں۔

3754 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ عُرْوَةَ بِنْتُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهَا، عَنْ جَدَّتِهَا صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ اِلَى اُحُدٍ جَعَلَ نِسَاءَهُ فِي اُطُمٍ يُقَالُ لَهُ: فَارِعٌ، وَجَعَلَ مَعَهُنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ، فَكَانَ حَسَّانُ يَطَّلِعُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا اشْتَدَّ عَلَى الْمُشْرِكِينَ اشْتَدَّ مَعَهُ وَهُوَ فِي الْحِصْنِ، وَاِذَا رَجَعَ رَجَعَ وَرَاءَهُ، فَجَاءَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَرَقَى اَحَدُهُمْ فِي الْحِصْنِ حَتّٰى اَطَلَّ عَلَيْنَا، فَقُلْتُ لِحَسَّانَ: قُمْ اِلَيْهِ، فَاقْتُلْهُ فَقَالَ: مَا ذَاكَ فِيَّ لَوْ كَانَ ذٰلِكَ فِيَّ لَكُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ صَفِيَّةُ: فَضَرَبْتُ رَاْسَهُ حَتّٰى قَطَعْتُهُ، فَلَمَّا قَطَعْتُهُ، قُلْتُ: يَا حَسَّانُ، قُمْ اِلَى رَاْسِهِ فَارْمِ بِهِ عَلَيْهِمْ، وَهُوَ اَسْفَلُ مِنَ الْحِصْنِ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا ذٰلِكَ فِيَّ قَالَتْ: فَاَخَذْتُ بِرَاْسِهِ، فَرَمَيْتُهُ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا: قَدْ وَاللّٰهِ عَلِمْنَا اَنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ اَهْلَهُ خُلُوفًا، لَيْسَ مَعَهُمْ اَحَدٌ وَتَفَرَّقُوا، قَالَتْ: وَمَرَّ بِنَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَبِهِ صُفْرَةٌ كَاَنَّهُ كَانَ مُعَرِّسًا قَبْلَ ذٰلِكَ، وَهُوَ يَرْتَجِزُ وَيَقُولُ:

(البحر الرجز)

حضرت اُم عروہ بنت جعفر بن زبیر اپنی نانی صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ جب (جنگ کے لیے) حضورﷺ اُحد کی طرف نکلے' عورتیں قلعہ میں تھیں' اس کو فارع کہا جاتا تھا' ان کے ساتھ حسان بن ثابت تھے۔ حضرت حسان' حضورﷺ کی طرف دیکھ رہے تھے' جب مشرکوں پر سختی کی گئی' قلعہ والوں پر سختی کی گئی' جب آپ واپس آئے تو وہ آپ کے پیچھے واپس آئے۔ یہود سے کچھ لوگ آئے' ان میں سے ایک قلعہ کے اوپر چڑھا یہاں تک کہ ہم پر جھانکنے لگا۔ میں نے حسان سے کہا: آپ اس کی طرف اُٹھیں اور اسے قتل کریں۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے کیا ہے' اگر مجھے کچھ ہوا تو میں حضورﷺ کے ساتھ ہوں۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس کے سر پر مارا' یہاں تک کہ اس کا سر کاٹ دیا' جب میں نے اس کا سر کاٹا تو میں نے کہا: اے حسان! اُٹھ کر اس کے سر کی طرف جا اور ان پر پھینک دے' وہ قلعہ کے نیچے تھے۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں کروں گا۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس کا سر پکڑا اور میں نے ان پر پھینک دیا۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے سمجھا کہ اپنی اہل بیت کو پیچھے نہیں چھوڑتا ہے' ان کے ساتھ کوئی نہیں ہے۔ وہ

3754- عزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 117-118 الى الطبراني في الكبير أيضًا وقال: فيه أم عروة بنت جعفر بن الزبير' عن أبيها ولم أرفهما' وبقية رجاله ثقات .

علیحدہ علیحدہ ہو گئے۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہمارے پاس سے حضرت سعد بن عبادہ گزرے انہوں نے زرد رنگ لگایا ہوا تھا' گویا ابھی ان کی شادی ہوئی ہے' یہ رجز پڑھ رہے تھے:

مَهْلًا قَلِيلًا يَلْحَقُ الْهَيْجَا حَمَلْ . . . لَا بَأْسَ بِالْمَوْتِ إِذَا كَانَ الْأَجَلْ

''تھوڑی دیر صبر کرو جنگ اپنے نتیجے کو ملنے والی ہے' جب موت آنے والی ہے تو موت کے آنے میں حرج نہیں''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ

اس حدیث کو حضرت صفیہ سے اسی سند سے روایت کیا گیا۔ اسحاق بن محمد فروی اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

3755 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، عَنْ أُخْتِهَا ضُبَاعَةَ: أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفًا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت اُمِ عطیہ رضی اللہ عنہا اپنی بہن ضباعہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دستی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا' پھر آپ نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ خَلَفُ بْنُ مُوسَى وَإِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ قَتَادَةُ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، وَضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف موسیٰ بن خلف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے خلف بن موسیٰ اور اسحاق بن عبداللہ روایت کرتے ہیں' جن سے قتادہ یہ حدیث روایت کرتے ہیں' وہ اسحاق بن عبداللہ بن حارث بن نوفل ہیں اور ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب روایت کرتی ہیں۔

3755- اسناده حسن فيه: أ . خلف بن موسٰى بن خلف العمی' وثقه العجلی وذكره ابن حبان فی الثقات' وقال: ربما أخطأ' وقال ابن حجر: صدوق يخطئ . ب . موسٰى بن خلف العمی صدوق عابد له أوهام .

3756 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاصِلُ مِنَ السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سحری سے لے کر دوسری سحری تک لگاتار بغیر کھائے پیے روزہ رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3757 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا وَلَوْ بِشَيْءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کیا کرو اگرچہ کسی شے کے ساتھ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف شریک روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

3758 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَسْعُودٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ

حضرت اُم کلثوم بنت ثمامہ الحبطی فرماتی ہیں کہ میرے بھائی مخارق بن ثمامہ الحبطی نے مجھ سے فرمایا: آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جائیں' انہیں

3756- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه161: واسناده حسن .

3757- أخرجه أيضًا أحمد' وأبو يعلى في المقصد العلي' والبزار' كلهم من طريق شريك بالاسناد المذكور بنحوه . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه153: وفيه عبد الله بن محمد بن عقيل' وحديثه حسن' وفيه كلام .

3758- اسناده فيه: حماد بن ابراهيم بن مسعود اليشكري' ترجمه ابن أبي حاتم في الجرح جلد3صفحه132 وقال: روى عنه عارم' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وأخرجه أيضًا أحمد' عن يونس' ثنا عمرو بن ابراهيم اليشكري' عن أمه' بنحوه' وذكر الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه89 روايتني أحمد' والطبراني' وقال: وأم كلثوم لم أعرفها' وبقية رجال الطبراني ثقات .

ثُـمَـامَةَ الْـحَـبَـطِـيُّ، اَنَّ اَخَـاهَا الْمُخَارِقَ بْنَ ثُمَامَةَ الْـحَبَـطِـيَّ، قَـالَ لَهَـا: ادْخُـلِـي عَـلَـى اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَـائِشَةَ، فَـاَقْـرِئِيهَـا السَّلَامَ مِـنِّي، فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا، فَـقُـلْـتُ: اِنَّ بَـعْـضَ بَـنِيكِ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ قَـالَتْ: وَعَـلَـيْـهِ وَرَحْـمَةُ اللّٰهِ، قُلْتُ: وَيَسْاَلُكِ اَنْ تُحَدِّثِيهِ، عَـنْ عُثْـمَـانَ بْـنِ عَـفَّانَ، فَاِنَّ النَّاسَ قَدْ اَكْثَرُوا فِيهِ عِـنْدَنَا حِينَ قُتِلَ قَالَتْ: اَمَّا اَنَا فَاَشْهَدُ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَـفَّـانَ فِـي هَـذَا الْبَيْتِ، وَنَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجِبْرِيلُ يُـوحِي، جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ فِـي لَيْـلَةٍ قَائِظَةٍ وَكَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ نَزَلَتْ عَلَيْهِ ثِقْلَةٌ، يَقُولُ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: (اِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا) (المزمل:5) وَنَبِيُّ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ يَضْرِبُ كَتِفَ عُثْمَانَ، وَيَـقُـولُ: اكْـتُـبْ، عُثْمَانُ، فَمَا كَانَ اللّٰهُ يُنْزِلُ تِلْكَ الْمَنْزِلَةَ مِنْ نَبِيِّهِ اِلَّا رَجُلًا كَرِيمًا، فَمَنْ سَبَّ عُثْمَانَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

میرا سلام عرض کریں۔ میں آپ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی' میں نے عرض کی: آپ کا ایک روحانی بیٹا آپ کو سلام عرض کر رہا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس پر اللہ کی رحمت ہو! میں نے عرض کی: وہ آپ سے حضرت عثمان بن عفان کے متعلق کوئی حدیث پوچھ رہے تھے کیونکہ لوگ اکثر آپ کے حوالہ سے ہمارے پاس باتیں کرتے ہیں' جب سے آپ کو شہید کیا گیا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں گواہی دیتی ہوں کہ حضرت عثمان بن عفان کے اس گھر میں تھے اور حضور ﷺ' حضرت جبریل علیہ السلام سخت گرمی والی رات میں آپ ﷺ پر وحی لے کر آئے' جب آپ پر وحی نازل ہوتی تھی تو آپ پر بوجھل ہوتی تھی۔ جس طرح کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہم آپ پر بوجھ والی بات ڈالیں گے۔ تو نبی کریم ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ مارا' فرمایا: عثمان اس کو لکھو! اللہ عزوجل اپنے نبی کے ساتھ یہ مقام و مرتبہ صرف کریم و سخی آدمی کو ہی عطا کرتا ہے (جو تجھے دیا ہے) جو عثمان کو گالی دے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَـنْ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ ثُمَامَةَ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْيَشْكُرِيُّ

یہ حدیث اُم کلثوم بنت ثمامہ سے صرف حماد بن ابراہیم الیشکری ہی روایت کرتے ہیں۔

3759 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْـنُ اِبْـرَاهِـيمَ قَـالَ: نـا طَلْحَةُ بْنُ شُجَـاعٍ

حضرت ورقاء بنت ھداب فرماتی ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب اپنے گھر سے نکلتے تو

3759- اسنادیہ فیہ: ورقاء بنت هداب' وقیل هراب' وقیل هرام' وقیل هرار' ذکرها ابن حبان فی الثقات' وقال ابن حجر: لا أعرف حالها . تعجیل المنفعة صفحه 561 . وأخرجه أیضًا أحمد مرفوعًا من طریق أبی سعید مولٰی بنی هاشم' قال: حدثنی ورقاء به .

الْاَزْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي وَرْقَاءُ بِنْتُ هَدَّابٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهِ مَرَّ عَلَى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ قَبْلَ اَنْ يَأْتِيَ مَجْلِسَهُ، فَإِذَا انْصَرَفَ اِلَى مَنْزِلِهِ مَرَّ عَلَيْهِنَّ، وَكَانَ كُلَّمَا مَرَّ وَجَدَ عَلَى بَابِ عَائِشَةَ رَجُلًا جَالِسًا، فَقَالَ لَهُ: مَا لِي اَرَاكَ هَاهُنَا جَالِسًا؟ قَالَ: حَقٌّ لِي اَطْلُبُ بِهِ اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا عُمَرُ، فَقَالَ لَهَا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، مَا لَكِ فِي سَبْعَةِ آلَافٍ كِفَايَةٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ؟ قَالَتْ: بَلَى، وَلَكِنَّ عَلَيَّ فِيهَا حُقُوقٌ، وَقَدْ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ يَهُمُّهُ قَضَاؤُهُ اَوْ هَمَّ بِقَضَائِهِ لَمْ يَزَلْ مَعَهُ مِنَ اللّٰهِ حَارِسٌ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ لَا يَزَالَ مَعِي مِنَ اللّٰهِ حَارِسٌ

اُمہات المؤمنین کے گھروں کے پاس سے گزرتے' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے درِ دولت پر ایک آدمی کو بیٹھا پاتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ میں تمہیں یہاں بیٹھا دیکھتا ہوں؟ اس نے عرض کی: میرا اُم المؤمنین پر حق ہے' میں اس کو طلب کر رہا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' عرض کی: اے اُم المؤمنین! کیا آپ کو جو سات ہزار دیئے جاتے ہیں' آپ کو سال بھر کے لیے کافی نہیں ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن مجھ پر سال میں کئی اور بھی حقوق ہیں؟ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے ذمہ قرض ہو اور وہ قرض ادا کرنے کے لیے پریشان ہو تو اللہ عزوجل کی طرف سے ایک محافظ مسلسل اس کی مدد کے لیے اس کے ساتھ رہتا ہے' میں پسند کرتی ہوں کہ اللہ کی رحمت والا محافظ مسلسل میرے شامل حال رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ بِنْتِ هَدَّابٍ، اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ شُجَاعٍ وَهُوَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ورقاء بنت ھداب سے صرف طلحہ بن شجاع' یہ بصری بزرگ ہیں' ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مسلم بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

3760 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لا الٰہ الا اللہ پڑھتا ہے' اس کا خون بہانا جائز نہیں ہے مگر تین آدمیوں کا: (۱) شادی شدہ کا جب شادی کے بعد زنا کرے (۲) کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے کا (۳) اور اس کا جو اللہ اور اس کے

3760- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد **4** صفحه **124** رقم الحديث: **4353**' والنسائي: التحريم جلد **7** صفحه **93** (باب: الصلب) .

اِلَّا اللّٰـهُ، اِلَّا بِاِحْدَى ثَلَاثٍ: مُحْصَنٌ زَنَى بَعْدَ اِحْصَانٍ، وَرَجُلٌ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَقُتِلَ بِهِ، وَرَجُلٌ خَرَجَ مُحَارِبًا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ فَيُقْتَلُ وَيُصْلَبُ، اَوْ يُنْفَى مِنَ الْاَرْضِ

رسول سے جنگ کرتا ہے اسے قتل کیا جائے یا سولی چڑھا دیا جائے یا ملک بدر کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث عبید بن عمر سے صرف عبدالعزیز بن رفیع ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

3761 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اَيْمَنَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، وَعِنْدَهَا جَارِيَةٌ لَهَا عَلَيْهَا دِرْعُ قُطْنٍ، ثَمَنُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ، فَقَالَتْ: ارْفَعْ رَاْسَكَ اِلَى جَارِيَتِي، انْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهَا تَزْهُو عَلَى اَنْ تَلْبَسَهُ فِي الْبَيْتِ، وَقَدْ كَانَ لِي مِنْهُنَّ دِرْعٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَتِ امْرَاَةٌ تُقَيَّنُ بِالْمَدِينَةِ اِلَّا اَرْسَلَتْ اِلَيَّ تَسْتَعِيرُهُ

حضرت عبدالواحد بن ایمن فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا آپ کے پاس ایک لونڈی تھی اس پر روئی کی چادر تھی جس کی قیمت پانچ درہم تھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ اپنا سر میری لونڈی کی طرف اُٹھائیں اور اس کی طرف دیکھیں کیونکہ اس گھر میں ان کپڑوں میں اچھی لگتی ہے ان میں ایک چادر میری تھی حضور ﷺ کے زمانہ میں مدینہ میں جو عورت زینت حاصل کرنا چاہتی تھی اس کو مجھ سے عاریتاً منگوالیتی۔

3762 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اَيْمَنَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَسَاَلْتُهَا، عَنْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقَالَتْ: وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكَهَا حَتَّى لَقِيَ اللّٰهَ، وَمَا

حضرت عبدالواحد بن ایمن فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس آیا میں نے آپ سے عصر کے بعد دو رکعتوں کے متعلق پوچھا۔ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم کہ جس نے اپنے نبی کو وفات دی ہے! آپ ﷺ

3761- أخرجه البخاري: الهبة جلد5صفحه286 رقم الحديث: 2628 .

3762- أخرجه البخاري: المكاتب جلد5صفحه231 رقم الحديث: 2565، ومسلم: العتق جلد 2صفحه1142 ولفظه عند البخاري، وعند مسلم نحوه .

لَقِيَ اللّٰهَ حَتّٰى ثَقُلَ عَنِ الصَّلَاةِ وَكَانَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَقَالَتْ لَهَا أُمُّ اَيْمَنَ: اِنَّ عُثْمَانَ كَانَ يَنْهَى عَنْهُمَا؟ قَالَتْ: صَدَقْتِ، وَلٰكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا، وَلَا يُصَلِّيهِمَا فِي الْمَسْجِدِ مَخَافَةَ اَنْ يُثْقِلَ عَلٰى اُمَّتِهِ، وَكَانَ يُحِبُّ مَا خَفَّفَ عَلَيْهِمْ

نے وصال تک اُن کو چھوڑا نہیں ہے' آپ بیماری کی وجہ سے کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتے تھے تو آپ زیادہ نمازیں بیٹھ کر پڑھتے تھے۔ آپ سے اُم ایمن نے عرض کی: حضرت عثمان اس سے منع کرتے ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت عثمان نے سچ فرمایا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دونوں پڑھتے تھے' البتہ آپ مسجد میں نہیں پڑھتے تھے اس خوف سے کہ آپ کی اُمت پر فرض نہ ہو جائے' آپ اپنی اُمت پر آسانی پسند کرتے تھے۔

3763 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اَيْمَنَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلْتُ عَلٰى بَرِيرَةَ، وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ، فَقَالَتْ: اشْتَرِينِي، فَاَعْتِقِينِي، فَقُلْتُ: نَعَمْ، قَالَتْ بَرِيرَةُ: اِنَّ اَهْلِي لَا يَبِيعُونِي حَتّٰى يَشْتَرِطُوا وَلَائِي قَالَتْ عَائِشَةُ: لَا حَاجَةَ لِي بِذَا، فَسَمِعَ بِذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ مَا قَالُوا، فَقَالَ: اشْتَرِيهَا وَاَعْتِقِيهَا، وَدَعِيهِمْ فَلْيَشْتَرِطُوا مَا شَاءُوا، فَاشْتَرَتْهَا عَائِشَةُ، وَاشْتَرَطَ اَهْلُهَا الْوَلَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ، وَاِنِ اشْتَرَطُوا مِائَةَ شَرْطٍ

حضرت عبدالواحد بن ایمن فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بریرہ کے پاس حالتِ مکاتبہ (لونڈی) میں گئی تھی' اور بریرہ نے کہا: مجھے آپ خریدیں اور آزاد کر دیں۔ میں نے کہا: ٹھیک ہے! حضرت بریرہ نے عرض کی: میرے مالک مجھے اس شرط پر فروخت کریں گے کہ میری ولاء شرط لگائیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے' اس بات کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سن لیا' اس بات کا ذکر حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تو حضرت عائشہ نے اُن لوگوں کی بات کا تذکرہ کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اس کو خرید لے اور اس کو آزاد کر دے اور ان کی باتوں کو چھوڑ دے جو چاہیں شرط لگائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو خریدا اور اس کے مالک نے ولاء کی شرط

لگائی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے اگرچہ وہ سو شرطیں لگائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَيْمَنَ، اِلَّا اَبُو نُعَيْمٍ

یہ تمام احادیث عبدالواحد بن ایمن سے صرف ابونعیم ہی روایت کرتے ہیں۔

3764 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ، عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَخْرُجُ النِّسَاءُ فِي الْعِيدِ؟ قَالَ نَعَمْ قِيلَ: فَالْعَاتِقُ؟ قَالَ: نَعَمْ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا ثَوْبٌ تَلْبَسُهُ، فَلْتَلْبَسْ ثَوْبَ صَاحِبَتِهَا

حضرت اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا عورتیں عید کی نماز کے لیے نکل سکتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی گئی: جوان لڑکیاں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بھی اگر ان کے پاس پردے کے لیے کپڑا نہیں ہے تو وہ اپنی سہیلی کا کپڑا پہننے کے لیے لے لیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مطیع بن میمون اکیلے ہیں۔

3765 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ امْرَاَةً، مَدَّتْ يَدَهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَ يَدَهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَدَدْتُ يَدِي اِلَيْكَ بِكِتَابٍ، فَلَمْ تَاْخُذْهُ؟ فَقَالَ: اِنِّي لَا اَدْرِي يَدُ امْرَاَةٍ اَمْ يَدُ رَجُلٍ؟ قُلْتُ: بَلْ يَدُ امْرَاَةٍ قَالَ: لَوْ كُنْتِ امْرَاَةً لَغَيَّرْتِ اَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور ﷺ کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تو آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک کھینچ لیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کتاب دینے کے لیے اپنا ہاتھ آپ کی طرف بڑھایا تھا' آپ نے اس کو نہ پکڑا؟ آپ نے فرمایا: مجھ پر یہ بات واضح نہیں ہوئی کہ یہ عورت کا ہاتھ ہے یا مرد کا؟ میں نے عرض کی: یہ عورت کا ہاتھ ہے' فرمایا: اگر تُو عورت ہے تو اپنے ناخنوں پر مہندی لگا کر اس

3764- وقال الحافظ الهيثمي جلد 2صفحه203: وفيه مطيع بن ميمون قال ابن عدى: له حديثان غير محفوظين' وقال ابن المديني: ثقة . قلت: اسناده ضعيف' لضعف مطيع' وجهالة صفية بنت عصمة' قال ابن حجر: لا تعرف .

3765- أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد4 صفحه 75 رقم الحديث: 4166' والنسائي: الزينة جلد8صفحه122 (باب الخضاب للنساء)' وأحمد: المسند جلد6صفحه293 رقم الحديث: 26312 .

کا رنگ تبدیل کرلے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ

حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مطیع بن میمون اکیلے ہیں۔

3766 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمِّي مُجَمِّعَ بْنَ جَارِيَةَ، يَقُولُ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ إِذَا النَّاسُ يَرْسُمُونَ نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ: مَا لِلنَّاسِ؟ قَالُوا: أُوحِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجْنَا حَتَّى وَجَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ كُرَاعِ الْغَمِيمِ وَاقِفًا، فَلَمَّا اجْتَمَعَ النَّاسُ، قَرَأَ عَلَيْهِمْ: (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1) فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النَّاسِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَتْحٌ هُوَ؟ قَالَ: إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّهُ لَفَتْحٌ

حضرت مجمع بن یعقوب انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا مجمع بن جاریہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آئے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کراع الغمیم کے مقام پر پہنچے لوگ رسول اللہ ﷺ کی طرف دوڑتے ہوئے جا رہے تھے۔ بعض لوگ بعض سے کہنے لگے: لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی طرف وحی کی گئی ہے ہم نکلے ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کراع الغمیم کے پاس کھڑا پایا جب لوگ آپ کے پاس جمع ہوئے تو آپ نے ان پر یہ آیت پڑھی: ''ہم نے آپ کو واضح فتح دی''۔ بعض لوگوں نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا فتح حاصل ہوگئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! فتح حاصل ہوگئی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث مجمع بن جاریہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مجمع بن یعقوب اکیلے ہیں۔

3767 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3766- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 76 رقم الحديث: 2736' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 514 رقم الحديث: 15476' والطبراني فيا لكبير جلد 19 صفحه 445 رقم الحديث: 1082 .

3767- اسناده فيه: أ . على بن المبارك الصنعاني لم أجده . ب . محمد بن سليمان بن والبة ترجمه البخاري في

قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِى زُفَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَرْدَكَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ وَالِبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالْبُخْلُ، وَيُخَوَّنُ الْاَمِينُ وَيُؤْتَمَنُ الْخَائِنُ، وَيَهْلِكُ الْوُعُولُ وَيَظْهَرُ التُّحُوتُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْوُعُولُ وَمَا التُّحُوتُ؟ قَالَ: الْوُعُولُ: وُجُوهُ النَّاسِ وَاَشْرَافُهُمْ، وَالتُّحُوتُ: الَّذِينَ كَانُوا تَحْتَ اَقْدَامِ النَّاسِ لَا يُعْلَمُ بِهِمْ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِى اُوَيْسٍ

3768 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِى كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رِجَالًا مِنَ الْعَرَبِ اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا اُولُو مَاشِيَةٍ، وَاِنَّا نُخْرِجُ صَدَقَتَهَا، فَهَلْ يُجْزِءُ عَنَّا مِنْ زَكَاةِ رَمَضَانَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اَدُّوهَا عَنِ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ، الْحُرِّ

ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ بے حیائی ظاہر ہو گی اور بخل' امانت دار کو خائن اور خائن کو امانت دار سمجھا جائے گا' وعول ہلاک ہوں گے اور تحوت ظاہر ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وعول اور تحوت سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: وعول سے مراد عظمت والے لوگوں کو حقیر سمجھا جائے گا اور تحوت سے مراد جو کمینہ قسم کے لوگ ہوں گے' اُن کو عزت دی جائے گی۔

یہ حدیث سعید بن جبیر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

حضرت ربیع بن عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرب کے کچھ مرد دیکھے وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم جانور رکھنے والے لوگ ہیں' ہم ان کی زکوٰۃ نکالتے ہیں' کیا ہمیں رمضان میں فطرانہ کی طرف سے وہی کافی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! چھوٹے اور بڑے آزاد اور غلام کی طرف سے ادا کرو' کیونکہ یہ تمہارے لیے پاکی ہے۔

تاریخه جلد 1صفحه98' وابن أبي حاتم جلد 7صفحه268 وسكتا عنه' وذكره ابن حبان في الثقات جلد7صفحه416 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه327-328: وفيه محمد بن سليمان بن والبة ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت: محمد بن سليمان بن والبة وثقه ابن حبان' ولم أجد من جرحه .

3768- أخرجه أيضًا البزار' مختصرًا وقال الهيثمي في المجمع جلد3فحه84: وفيه كثير بن عبد الله وهو ضعيف .

وَالْعَبْدِ، فَإِنَّهَا طَهُورٌ لَكُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِلَّا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ

یہ حدیث ربیح بن عبدالرحمٰن سے صرف کثیر بن عبداللہ المزنی روایت کرتے ہیں۔

3769 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، وعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ ثَلَاثًا قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے، دین نصیحت ہے، تین مرتبہ فرمایا، صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اس کی کتاب اور اس کے رسول اور ائمہ مسلمین اور عام لوگوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ، إِلَّا ابْنُ عَجْلَانَ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن مقسم سے صرف ابن عجلان اور ابن عجلان سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں۔

3770 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ ذَرَّةَ، أَنَّ عَائِشَةَ، أَخْبَرَتْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: اجْلِسِي حَتَّى يَأْتِيَنِي جِبْرِيلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تو بیٹھ! یہاں تک کہ میرے پاس حضرت جبریل آئیں تو تم ان پر سلام کرنا اور وہ تمہارے لیے بھلائی کی دعا کریں گے۔ حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے، دروازے کے پاس کھڑے ہوئے، پھر واپس چلے گئے داخل نہیں ہوئے۔ حضور ﷺ نے

3769- أخرجه الترمذي: البر والصلة جلد 4 صفحه 324 رقم الحديث: 1926 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي: البيعة جلد 7 صفحه 140 (باب النصيحة للامام)، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 397 رقم الحديث: 7973 .

3770- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 176: وفيه اسماعيل بن عبد ال لّه بن خالد بن سعد بن أبي مريم، قال: ابن أبي حاتم مجهول، وفيه مستور، وبقية رجاله ثقات .

فَتُسَلِّمِينَ عَلَيْهِ، وَيَدْعُوَ لَكَ بِالْخَيْرِ فَجَاءَ جِبْرِيلُ فَقَامَ بِالْبَابِ، ثُمَّ رَجَعَ وَلَمْ يَدْخُلْ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُ جِبْرِيلَ، رَجَعَ وَلَمْ يَدْخُلْ؟ فَلَقِيَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزْلَةً أُخْرَى، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ، جَلَسَتْ عَائِشَةُ لِتُسَلِّمَ عَلَيْكَ وَتَدْعُوَ لَهَا بِالْخَيْرِ، فَرَجَعْتَ عَنْ بَابِنَا، وَلَمْ تَدْخُلْ عَلَيْنَا؟ فَقَالَ جِبْرِيلُ: إِنِّي جِئْتُ لِأَدْخُلَ عَلَيْكُمْ، فَوَجَدْتُ تِلْكَ الدُّوَيْبَةَ الْخَبِيثَةَ فِي بَيْتِكُمْ، وَإِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تِلْكَ الدُّوَيْبَةُ، أَوِ التَّمَاثِيلُ

فرمایا: جبریل کو کیا ہوا کہ واپس چلے گئے' وہ داخل نہیں ہوئے ہیں؟ دوسری مرتبہ رسول اللہ ﷺ کی ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے جبریل! عائشہ بیٹھی تھی تاکہ آپ پر سلام کرے اور آپ ان کے لیے بھلائی کی دعا کریں' آپ ہمارے دروازے سے واپس چلے گئے' آپ ہمارے پاس نہیں آئے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: میں آپ کے پاس آنے کے لیے آیا تھا لیکن میں نے آپ کے گھر میں کتا کا بچہ پایا' پس ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس میں مجسمے اور کتا ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ ذَرَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث اُم ذرہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

3771 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ غَانِمِ بْنِ الْأَحْوَصِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ السَّمَّانَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ، وَلَا يَصِلُ عَبْدٌ صَفًّا إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهِ دَرَجَةً، وَذَرَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مِنَ الْبِرِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفیں ملاتے ہیں' جو بندہ بھی صف جوڑتا ہے اللہ عزوجل اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور فرشتے اس کیلئے ایک نیکی لکھتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ غَانِمُ بْنُ الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

غانم بن احوص' ابوصالح سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی

3771- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه94: وفيه غانم بن الأحوص' قال الدارقطني: ليس بالقوى قلت: وفيه أيضًا اسماعيل بن عبد الله وهو مجهول .

اویس اکیلے ہیں۔

3772 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَحَدٌ يَسْأَلُ اللَّهَ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ مَا سَأَلَ، أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهُ، مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بندہ اللہ عزوجل سے مانگتا ہے' اللہ عزوجل اس کو دیتا ہے جو وہ مانگتا ہے' یا اس سے کوئی آنے والی بُرائی روکتا ہے' جب تک بندہ گناہ یا صلہ رحمی ختم کرنے کے لیے دعا نہ کرے۔

• لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث حضرت جابر بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

3773 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السُّوقِ، فَرَأَى طَعَامًا مُصْبَرًا، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَأَخْرَجَ طَعَامًا رَطْبًا قَدْ أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ، فَقَالَ لِصَاحِبِهِ: مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، إِنَّهُ لَطَعَامٌ وَاحِدٌ قَالَ: أَفَلَا عَزَلْتَ الرَّطْبَ عَلَى حِدَةٍ، وَالْيَابِسَ عَلَى حِدَةٍ، فَيَبْتَاعُونَ مَا يَعْرِفُونَ، مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن بازار کی طرف نکلے' آپ نے گندم کا ایک ڈھیر دیکھا' اس میں اپنا دست مبارک داخل کیا' اس سے پانی سے تر گندم نکال دی جسے بارش کا پانی لگا تھا۔ آپ ﷺ نے اس گندم کے مالک سے فرمایا: تمہیں ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! یہ ایک گندم کا ڈھیر ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو تر گندم کو علیحدہ نہیں کر سکتا ہے اور خشک کو علیحدہ' لوگ اس کو خریدیں جس کو وہ پہچانتے ہیں' جو ملاوٹ کرے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

3772- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه441 رقم الحديث: 14891 بلفظ: ما أحد يدعو بدعاء...... .

3773- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه82: ورجاله ثقات . قلت: فيه انقطاع، فان اسماعيل بن ابراهيم لم يسمع من أنس، وذكره ابن حبان في أتباع التابعين من الثقات، وقال هو وابن أبي حاتم: يروي عن أبيه .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن اویس اکیلے ہیں۔

3774 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَسْلَمَ قَالَ: خَرَجْتُ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ قَالَ لِي عُمَرُ: مَنْ صَحِبْتَ؟ قُلْتُ: صَحِبْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، فَقَالَ عُمَرُ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَخُوكَ الْبَكْرِيُّ وَلَا تَامَنْهُ

حضرت زید بن عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نکلا' جب میں واپس آیا تو مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے کس کی صحبت اختیار کی؟ میں نے عرض کی: بنی بکر بن وائل کے ایک آدمی کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنا کہ آپ کا بھائی بکری اس پر بھروسہ مت کرنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

3775 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ الْحَارِثِ، اَنَّهُ سَاَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ: فَقَالَ لَنَا: غَنَمٌ وَغِلْمَانٌ، وَهُمْ بِثُرَيْرٍ، وَهُمْ يَخْبِطُونَ عَلَى غَنَمِهِمْ هَذِهِ الثَّمَرَةَ الْحُبْلَةِ قَالَ خَارِجَةُ: وَهِيَ ثَمَرَةُ

حضرت خارجہ بن حارث بن رافع بن مکیث الجہنی اپنے والد حارث سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کہا: ہمارے پاس بکریاں اور غلام ہیں' وہ ثُریر کے مقام پر ہیں' وہ بکریوں کے لیے اس درخت کا پھل اُتارتے ہیں۔ حضرت خارجہ نے فرمایا: کیکر کا پھل ہے' حضرت

3774- اسناده ضعيف فيه: أ ـ زيد بن عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم وهو ضعيف ـ ب ـ عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه218: رواه الطبراني في الأوسط من طريق زيد بن عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم عن أبيه وكلاهما ضعيف .

3775- اسناده فيه: على بن المبارك الصنعاني لم أجده . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه305: واسناده حسن .

السَّمُرِ، فَقَالَ جَابِرٌ: لَا، ثُمَّ قَالَ: لَا يُخْبَطُ، وَلَا يُعْضَدُ حِمَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَكِنْ هُشُّوا هَشًّا، ثُمَّ قَالَ جَابِرٌ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَمْنَعُ أَنْ يُقْطَعَ الْمَسَدُ قَالَ خَارِجَةُ: وَالْمَسَدُ مِرْوَدُ الْبَكَرَةِ

جابر نے فرمایا: نہیں! پھر کہا: یہ پھل نہ اُتارا جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چراگاہ میں درختوں کو نیچے سے نہ کاٹا جائے بلکہ ان کے پتے گرائے جائیں۔ پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسد (کاٹنے دار لکڑیاں) ''مسد'' چرخی کے ڈنڈے کو کہتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں خارجہ بن حارثہ اکیلے ہیں۔

3776 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! ہلاک کرنے والے گناہوں سے دور رہنا کیونکہ اللہ عزوجل اس کے متعلق پوچھے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ

حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید بن مسلم بن بانک اکیلے ہیں۔

3777 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہ نقصان کرو نہ کرواؤ، پڑوسی پڑوسی کی دیوار پر گاڈر رکھ سکتا ہے جب تم راستے کے

3776- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1417 رقم الحديث: 4243 ولفظة يا عائشة اياك ومحقرات الأعمال . وفي الزوائد: اسناده صحيح . ورجاله ثقات . والدارمي: الرقاق جلد 2 صفحه 392 رقم الحديث: 2726، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 79 رقم الحديث: 24469 .

3777- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 408 رقم الحديث: 2870، والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 302 رقم الحديث: 11806 .

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ، وَلِلرَّجُلِ اَنْ یَجْعَلَ خَشَبَةً عَلٰی حَائِطِ جَارِهِ، وَاِذَا شَکَکْتُمْ فِی الطَّرِیقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَ اَذْرُعٍ

متعلق جھگڑو تو سات ہاتھ راستہ رکھو۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث حضرت جابر سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3778 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِیُّ قَالَ: نا زَیْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اِسْمَاعِیلُ بْنُ شَیْبَةَ الطَّائِفِیُّ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا اَیُّهَا النَّاسُ، یَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ، وَلَمْ یُخْلِصِ الْاِیمَانَ اِلَی قَلْبِهِ حَتّٰی اَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ فِی خُدُورِهِنَّ، لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِینَ، وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَاِنَّهُ مَنْ یَتَّبِعْ عَوْرَةَ اَخِیهِ یَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ حَتّٰی یَخْرِقَهَا عَلَیْهِ فِی بَطْنِ بَیْتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے وہ گروہ جو زبان سے ایمان لائے‘ اور ایمان اس کے دل میں پکا نہیں ہوا ہے یہاں تک کہ میں نوجوان عورتوں کو سنتا ہوں جو پردوں میں کہہ رہی ہوتی ہیں: مسلمانوں کو تکلیف نہ دو‘ لوگوں کے عیب تلاش نہ کرو‘ کیونکہ جو اپنے بھائی کے عیب تلاش کرے گا اللہ عزوجل اس کے عیب تلاش کرے گا یہاں تک کہ اسے گھر کے اندر ذلیل کرے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، اِلَّا اِسْمَاعِیلُ بْنُ شَیْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا یُرْوَی عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف اسماعیل بن شیبہ روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں قدامہ بن محمد اکیلے ہیں‘ حضرت ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

3779 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ بِشْرِ بْنِ هِلَالٍ الْمَقَارِیضِیُّ الصَّنْعَانِیُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ جُوتَی الصَّنْعَانِیُّ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ سَالِمٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں بھی ہو اللہ سے ڈر‘ لوگوں سے

3778- وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد6صفحه249: وفیه اسماعیل بن شیبة الطائفی وهو ضعیف .

3779- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه279‘ وأبو نعیم فی الحلیة جلد4صفحه376 .

الْقَدَّاحُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْصِنِي قَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

اچھا سلوک کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَوْتِيٍّ

یہ حدیث حضرت علی بن صالح سے صرف سعید بن سالم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم بن جوتی اکیلے ہیں۔

3780 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرٍ الْمَقَارِيضِيُّ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَوْتِيٍّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ قَطُّ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ، يَقْرَءُ ونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ، اِلَّا غَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَاُنْزِلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ، وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَطْلُبُ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ بِهِ طَرِيقًا اِلَى الْجَنَّةِ، وَمَنْ اَبْطَاَ بِهِ عَمَلُهُ، لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اللہ کے ذکر کے لیے مسجدوں میں اکٹھے ہوتے ہیں' قرآن پاک کو پڑھتے اور پڑھاتے ہیں' اللہ کی رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے' ان پر سکونت نازل ہوتی ہے' فرشتے اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں' اللہ ان کا ذکر فرشتوں کے سامنے کرتا ہے' جو اللہ کے لیے کسی راستہ پر چلتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت کی طرف جانے والا راستہ آسان کر دیتا ہے' جس کا عمل اس کو پیچھے چھوڑے' اس کا نسب اس کو کوئی فائدہ نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ ايرَاهِيمَ بْنِ

یہ حدیث علی بن صالح سے صرف سعید بن سالم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن

3780- أصله عند مسلم بلفظ: ما اجتماع قوم في بيت من بيوت الله......' ولم يذكر: ومن سلك طريقًا يطلب علمًا سهل الله به طريقًا الى الجنة . أخرجه مسلم: الذكر جلد **4** صفحه **2074**' وابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **82** رقم الحديث: **225**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **537** رقم الحديث: **9296** ولفظ أحمد: ما من قوم يجتمعون في بيت...... وذكره كاملًا .

جُوتَی

ابراہیم بن جوتی اکیلے ہیں۔

3781 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ الصَّبِّيِّ بْنِ مَعْبَدٍ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ، فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قیس بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حج وعمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا' اس کا ذکر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تمہیں حضور ﷺ کی سنت کی راہنمائی کی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، اِلَّا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ، وَخَالَفَ بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ، سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ لِاَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عَامِرٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الصَّبِّيِّ، فَاِنْ كَانَ بُرْدٌ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ عَنْ زِرٍّ

یہ حدیث برد بن سنان سے صرف قدامہ بن شہاب روایت کرتے ہیں' برد بن سنان' سفیان بن عیینہ سے روایت میں مخالفت کرتے ہیں کیونکہ سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں عبداللہ بن عامر سے' وہ ابووائل سے' وہ ضبی سے۔ حضرت برد حافظ ہیں' لیکن زر سے روایت کرنے میں غریب ہیں۔

3782 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُسْلِمٍ النَّجَّارُ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَا يُسْاَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُنْظَرُ فِي صَلَاتِهِ، فَاِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ، وَاِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ سے قیامت کے دن سب سے پہلے (حقوق العباد کا) جس شے کا حساب لیا جائے گا' اس کی نماز دیکھی جائے گی' اگر وہ ٹھیک ہوئی تو وہ کامیاب ہو جائے گا' اگر وہ ٹھیک نہ ہوئی تو وہ ناکام اور نقصان میں ہوگا۔

3781- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه164 رقم الحديث: 1798' والنسائي: المناسك جلد5صفحه113 (باب القرآن)' وابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه989 رقم الحديث: 2970 . انظر نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد3صفحه109 .

3782- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه295: وفيه خليد بن دعلج ضعفه أحمد والنسائي والدارقطني' وقال ابن عدى: عامة حديثه تابعه عليه غيره . قلت: وفيه أيضًا روح بن عبد الواحد وهو ض عيف .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

یہ حدیث قتادہ‘ حضرت انس سے اور قتادہ سے صرف خلید بن دعلج روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں روح بن عبدالواحد اکیلے ہیں۔

3783 - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُسْلِمٍ النَّجَّارُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ اَرَادَ اَنْ يَسْاَلَ عَنِ الْقُرْآنِ، فَلْيَاْتِ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَسْاَلَ عَنِ الْفَرَائِضِ فَلْيَاْتِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَسْاَلَ عَنِ الْفِقْهِ فَلْيَاْتِ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَسْاَلَ عَنِ الْمَالِ فَلْيَاْتِنِي، فَاِنَّ اللّٰهَ جَعَلَنِي لَهُ وَالِيًا وَقَاسِمًا، اَبْدَاُ فِيهِ بِاَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ الْمُهَاجِرِينَ الْاَوَّلِينَ (الَّذِينَ اُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ) (الحشر: 8) فَقَرَاَ الْآيَةَ كُلَّهَا، فَمَنْ اَسْرَعَ اِلَى الْهِجْرَةِ اَسْرَعَ اِلَيْهِ الْعَطَاءُ، وَمَنْ اَبْطَاَ عَنِ الْهِجْرَةِ اَبْطَاَ عَنْهُ الْعَطَاءُ، فَلَا يَلُومَنَّ رَجُلٌ اِلَّا مُنَاخَ رَاحِلَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جابیہ کے مقام پر خطاب کیا‘ فرمایا: اے لوگو! جو قرآن سمجھنا چاہتا ہے وہ حضرت ابی بن کعب کے پاس چلا جائے‘ جو وراثت سیکھنا چاہتا ہے وہ حضرت زید بن ثابت کے پاس چلا جائے‘ جو فقہ سمجھنا چاہتا ہے وہ حضرت معاذ بن جبل کے پاس چلا جائے‘ جو مال لینا چاہتا ہے وہ میرے پاس آ جائے‘ کیونکہ اللہ عزوجل نے مجھے ولی اور تقسیم کرنے والا بنایا‘ میں ابتداء ازواجِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کروں گا‘ پھر مہاجرین اوّلین سے‘ وہ لوگ جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکال دیئے گئے ہیں‘ مکمل آیت پڑھی‘ جس نے ہجرت میں جلدی کی اس کو مال دینے میں جلدی کی جائے گی‘ جس نے ہجرت کرنے میں دیر کی اس کو مال دینے میں دیر کی جائے گی‘ کوئی آدمی ملامت نہ کرے مگر اپنی سواری بٹھانے کی جگہ کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اِلَّا ابْنُهُ سُلَيْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث داؤد بن حصین سے ان کے بیٹے سلیمان ہی روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن محمد بن عمارہ انصاری اکیلے ہیں۔

3783- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن أبي مسلم النجار لم أجد من ترجمه . وقال الحديث الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 138: وفيه سليمان بن داؤد بن الحصين، لم أر من ذكره . قلت: سليمان ابن داؤد بن الحصين ترجمه ابن أبي حاتم في الجرح جلد 4 صفحه 111 ولم يذكر جرحًا ولا تعديلًا .

3784 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ اَبُو غَالِبٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ اَبِي حَبِيبِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: اَكَلَتْنَا الضَّبُعُ، قَالَ مِسْعَرٌ: يَعْنِي السَّنَةَ، فَسَاَلَهُ عُمَرُ مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَمَا زَالَ يَنْسُبُهُ حَتَّى عَرَفَهُ، فَاِذَا هُوَ مُوسِرٌ، فَقَالَ عُمَرُ: لَوْ اَنَّ لِامْرِءٍ وَادِيًا، اَوْ وَادِيَيْنِ لَابْتَغَى اِلَيْهِمَا ثَالِثًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَا يَمْلَا جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ بَعْدَ ذٰلِكَ عَلَى مَنْ تَابَ، فَقَالَ عُمَرُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: مِمَّنْ سَمِعْتَ هٰذَا؟ قَالَ: مِنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: فَاِذَا كَانَ بِالْغَدَاةِ فَاغْدُ عَلَيَّ، فَغَدَا اِلَى اُمِّهِ اُمِّ الْفَضْلِ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهَا، فَقَالَتْ: مَا لَكَ وَلِلْكَلَامِ عِنْدَ عُمَرَ وَخَشِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنْ يَكُونَ اُبَيٌّ نَسِيَ، فَقَالَتْ: لَهُ اُمُّهُ: اِنَّ اُبَيًّا عَسَى اَنْ لَا يَكُونَ نَسِيَ فَغَدَا اِلَى عُمَرَ، وَمَعَهُ الدِّرَّةُ، فَانْطَلَقَا اِلَى اُبَيٍّ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا وَقَدْ تَوَضَّاَ فَقَالَ لَهُ: اِنَّهُ اَصَابَنِي مَذْيٌ، فَغَسَلْتُ ذَكَرِي اَوْ فَرْجِي شَكَّ مِسْعَرٌ، قَالَ عُمَرُ: اَوَيُجْزِءُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَسَاَلَهُ عَمَّا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَصَدَّقَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا: ہم گوہ کھاتے ہیں۔ حضرت مسعر نے کہا: یعنی قحط سالی میں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: آپ کس قبیلہ سے ہیں؟ وہ مسلسل اپنا نسب بیان کرتا رہا یہاں تک کہ آپ نے اسے پہچان لیا' وہ مال دار تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر کسی آدمی کے پاس ایک وادی یا دو وادیاں مال کی ہوں تو وہ پسند کرے گا کہ تیسری بھی ہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی' پھر اللہ عزوجل اس کے بعد توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: آپ نے یہ کس سے سنا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کی: ابی بن کعب سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب صبح ہوتو اس کو میرے پاس لانا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اُم الفضل کی ماں کے پاس گئے' اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: آپ کو کیا پریشانی جبکہ حضرت عمر کے پاس بات ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ڈرے کہ حضرت ابی بھول نہ گئے ہوں۔ اُم الفضل کی ماں نے کہا: اُمید ہے ابی بھولے نہ ہوں گے۔ صبح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو آپ کے پاس دُرّہ تھا'

3784- اسناده ضعيف فيه: أ ـ مصعب بن شيبة بن جبير العبدري المكي الحجبي وهو لين الحديث . ب ـ أبو حبيب بن يعلى بن منية التميمي بن حبان في الثقات' وقال ابن حجر: مجهول . وأخرجه أيضًا أحمد عن محمد بن بشر العبدي' به' وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه144 : ورجاله ثقات .

دونوں حضرت ابی کے پاس گئے' حضرت ابی رضی اللہ عنہ گھر سے نکل کر ان دونوں کے پاس آئے' آپ وضو کر رہے تھے' فرمایا: مجھے مذی آئی تو میں نے اپنے ذکر یا شرمگاہ کو دھویا ہے۔ مسعر کو شک ہے کہ ذکر کا لفظ ہے یا فرج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا یہ کافی ہے؟ حضرت ابی نے عرض کی: جی ہاں! حضرت عمر نے فرمایا: کیا آپ نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ حضرت ابی نے عرض کی: جی ہاں! اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما والی حدیث کے متعلق پوچھا تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے اس کی تصدیق کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث مسعر سے صرف محمد بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں۔

3785 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا حُشِرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَلَكٌ آخِذٌ بِقَفَاهُ حَتَّى يَقِفَهُ عَلَى جَهَنَّمَ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَإِنْ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: أَلْقِهِ هَوَى أَرْبَعِينَ خَرِيفًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے حاکم بنتا ہے تو اس کو قیامت کے دن اُٹھایا جائے گا اس حالت میں کہ ایک فرشتہ اس کو گدی سے پکڑے ہوئے ہوگا' یہاں تک کہ اُسے جہنم سے کھڑے کرے گا پھر وہ فرشتہ اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھائے گا تو اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو چالیس سال تک جہنم میں ڈالے رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، إِلَّا

یہ حدیث ابن مسعود سے صرف مسروق اور مسروق

3785- أخرجه ابن ماجة: الأحكام جلد2صفحه775 رقم الحديث: 2311 في الزوائد: في اسناده مجالد' وهو ضعيف . والبيهقي في الكبرى جلد 10صفحه165 رقم الحديث: 20223' والدارقطني: سننه جلد4صفحه205 رقم الحديث: 9 .

مَسْرُوقٌ، وَلَا عَنْ مَسْرُوقٍ، إِلَّا الشَّعْبِيُّ، وَلَا عَنِ الشَّعْبِيِّ، إِلَّا مُجَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

سے شعبی اور شعبی سے صرف مجالد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید القطان اکیلے ہیں۔

3786 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَقَى قَالَ: ابْدَءُوا بِالْكَبِيرِ، اَوْ بِالْاَكَابِرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کو کوئی شے پلاتے تو فرماتے: بزرگوں سے ابتداء کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَابْنُ سَهْمٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے ابن مبارک اور ابن مبارک سے ولید بن مسلم اور ابن سہم روایت کرتے ہیں۔

3787 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوا الْحَوَائِجَ إِلَى حِسَانِ الْوُجُوهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی ضرورتوں کو نیک لوگوں کے وسیلہ سے دعا کر کے مانگو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، إِلَّا عَطَاءٌ، وَلَا عَنْ عَطَاءٍ، إِلَّا طَلْحَةُ، وَلَا عَنْ طَلْحَةَ إِلَّا

یہ حدیث ابو ہریرہ سے علاء اور عطاء سے طلحہ اور طلحہ سے صفوان بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت

3786- اسناد فيه: علي بن أحمد بن النضر الأزدي أبو غالب' ضعفه الدارقطني' وقال أحمد بن كامل القاضي: لا أعلمه ذم في الحديث' وقال مسلمة الأندلسي: ثقة (تاريخ بغداد جلد 11 صفحه 316' واللسان جلد 4 صفحه 193) . وأخرجه أيضًا أبو يعلى عن محمد بن عبد الرحمٰن ابن سهم به' وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 84: ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

3787- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 198: وفيه طلحة بن عمرو وهو متروك .

صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

3788 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزَّمِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ امْرَاَةً، اَتَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا وَكَانَتْ حَامِلًا فَاَخَّرَهَا عَلَيْهِ سَنَةً حَتَّى وَضَعَتْ، ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا، ثُمَّ اَمَرَ بِرَجْمِهَا، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَرَجَمْتَهَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا سَبْعُونَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ، هَلْ وَجَدْتَ اَفْضَلَ مِنْ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' اس نے زنا کا اقرار کیا' وہ حاملہ تھی' آپ ﷺ نے ایک سال تک مہلت دی یہاں تک کہ اس نے بچہ جنا' پھر آپ نے حکم دیا کہ اس پر اس کے کپڑے باندھ دیئے جائیں' پھر آپ نے رجم کرنے کا حکم دیا' پھر آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا آپ زانیہ کا جنازہ پڑھاتے ہیں' اس کو رجم کیا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی اس کی توبہ ستر اہل مدینہ کے درمیان تقسیم کی جائے تو ان سب کی قبول ہو جائے' کیا کسی کو اس سے افضل پاتے ہو کہ جس نے اپنے آپ کو قربان کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ، اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ

یہ حدیث ایوب سے عبیداللہ بن عمرو الرقی روایت کرتے ہیں۔

3789 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ الصَّائِغُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَاكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کے لوگ آئیں گے' وہ لوگ دلوں کے نرم ہوں گے' ایمان یمن والوں کا ہے' حکمت یمن کی اور فقہ بھی یمن کی ہے۔

3788- اسناد فيه: على بن أحمد بن النضر الأزدى' ضعفه الدارقطنى' وقال أحمد بن كامل القاضى: لا أعلمه ذم فى الحديث' وقال مسلمة الأندلسى: ثقة ـ وأخرجه أيضًا فى الصغير' وقال الحافظ لهيثمى فى المجمع جلد 6 صفحه 271: وفيه شيخ الطبرانى على بن أحمد بن النضر فذكر ما ذكرناه وقال: وبقية رجاله رجال الصحيح ـ

3789- أخرجه البخارى: المغازى جلد 7 صفحه 701 رقم الحديث: 4388 وزاد فيه' ولكنه لم يذكر: والفقه يمان ـ وذكر هذا اللفظ عنده أيضًا رقم الحديث: 4390' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 71 ولكنه قال: جاء أهل.....

اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً، الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ، وَالْفِقْهُ يَمَانٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَحْيَى الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ

یہ حدیث شعبہ سے یحییٰ القطان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد التیمی اکیلے ہیں۔

3790 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانٍ الْمُطَرِّزُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا أَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: أَشَهِدْتَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: فَمَا كَانَ عَلَيْهِ؟ قَالَ: قَمِيصٌ مِنْ قُطْنٍ، وَجُبَّةٌ مَحْشُوَّةٌ، وَرِدَاءٌ، وَسَيْفٌ، وَرَأَيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيَّ، قَائِمًا عَلَى رَأْسِهِ، قَدْ رَفَعَ أَغْصَانَ الشَّجَرَةِ، عَنْ رَأْسِهِ، وَالنَّاسُ يُبَايِعُونَهُ

حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیعت رضوان میں شریک تھے؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیا تھا؟ فرمایا: روئی کی قمیص اور جبہ اور چادر اور تلوار۔ میں نے نعمان بن مقرن کو دیکھا کہ وہ آپ کے سر پر کھڑے تھے' آپ نے ان کے سر سے درخت کی ٹہنیاں اُٹھائیں اور لوگ آپ کی بیعت کر رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث مسعر سے اسماعیل بن یحییٰ التیمی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صالح بن حرب اکیلے ہیں۔

3791 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانٍ الْمُطَرِّزُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ بَشَّارٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر پھاڑنے والے درندے' ہر پنجے سے شکار کرنے والے کو مکروہ تحریمی بنایا۔

3790- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **6** صفحه **149**: وفيه اسماعيل بن يحيٰى التيمي وهو ضعيف . قلت: بل هو متهم بالوضع' والراوي عنه ضعيف .

3791- أخرجه الترمذي: الأطعمة جلد **4** صفحه **73** رقم الحديث: **1478** من طريق أبي سلمة' بلفظ: حرم رسول الله ﷺ ......' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **396-397** رقم الحديث: **14476** . وقال أبو عيسى: حديث جابر حديث حسن غريب .

بْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ كُلَّ ذِى نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَكُلَّ ذِى مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، اِلَّا اَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ بَشَّارٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوحارث الوراق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن بشار اکیلے ہیں۔

3792 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانٍ الْمُطَرِّزُ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ اَبِى خُبْزَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ مَا قَلَّ اَوْ كَثُرَ، وَاَنْ نَجْعَلَ ذٰلِكَ وِتْرًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم رات کو اُٹھ کر نماز ضرور پڑھیں خواہ تھوڑی یا زیادہ اور آخر میں اس کو وتر بنالیں۔

3793 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ قَالَ: ذَكَرَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ سَبْعِينَ مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ: كَانُوا اِذَا جَنَّهُمُ اللَّيْلُ اَوَوْا اِلَى مُعَلِّمٍ بِالْمَدِينَةِ فَيَبِيتُونَ مَعَهُ يَدْرُسُونَ الْقُرْآنَ، فَاِذَا اَصْبَحُوا فَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ قُوَّةٌ اَصَابَ مِنَ الْحَطَبِ، وَاسْتَعْذَبَ مِنَ الْمَاءِ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ

حضرت ثابت فرماتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ستر انصاریوں کا ذکر کیا' فرماتے ہیں: جب اُن پر رات چھا گئی تو انہوں نے معلّم مدینہ کے پاس پناہ لی۔ ان کے ساتھ رات گزارتے' قرآن کا درس لیتے تھے۔ پس جب صبح کرتے تو جس کے پاس طاقت ہوتی' لکڑیاں لاتا' میٹھا پانی لاتا' جس کے پاس وسعت ہوتی بکریوں کے پاس جا کر اُن کی اصلاح

3792- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد **7**صفحه**246** رقم الحديث: **7002-7001** . وعزاه الحافظ الهيثمی أيضًا الی البزار وأبو يعلیٰ' قال: واسناده ضعيف . انظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**255** .

3793- أصله البخاری ومسلم ليس بهذا السياق . أخرجه البخاری: المغازی جلد **7**صفحه**445-446** رقم الحديث: **4090-4091**' ومسلم: الامارة جلد **3**صفحه **1511** رقم الحديث: **147** (باب ثبوت الجنة للشهيد)' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**169** رقم الحديث: **12411**' والطبرانی فی الصغير جلد **1**صفحه**194-195** . ولفظه عند أحمد والطبرانی فی الصغير .

سَعَةٌ اَصَابُوا الشَّاةَ فَاَصْلَحُوهَا، فَكَانَتْ تُصْبِحُ مُعَلَّقَةً بِحُجَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اُصِيبَ خُبَيْبٌ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَكَانَ فِيهِمْ خَالِي حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ، فَاَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ: فَقَالَ: حَرَامٌ لِاَمِيرِهِمْ: اَلَا اُخْبِرُ هَؤُلَاءِ اَنَّا لَسْنَا اِيَّاهُمْ نُرِيدُ، فَيُخَلُّوا وُجُوهَنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاَتَاهُمْ، فَقَالَ لَهُمْ ذَاكَ، فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ بِرُمْحٍ فَاَنْفَذَهُمْ بِهِ، فَلَمَّا وَجَدَ حَرَامٌ مَسَّ الرُّمْحِ فِي جَوْفِهِ قَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ: فَانْطَوَوْا عَلَيْهِمْ، فَمَا بَقِيَ مِنْهُمْ مُخْبِرٌ قَالَ: فَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ وَجْدَهُ عَلَيْهِمْ، قَالَ اَنَسٌ: لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا صَلَّى الْغَدَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ اَتَى اَبُو طَلْحَةَ يَقُولُ لِي: هَلْ لَكَ فِي قَاتِلِ حَرَامٍ؟ قَالَ: قُلْتُ مَا بَالُهُ؟ فَعَلَ اللّٰهُ بِهِ وَفَعَلَ، فَقَالَ اَبُو طَلْحَةَ: لَا تَفْعَلْ، فَقَدْ اَسْلَمَ

کرتا۔ جو صبح رسول کریم ﷺ کے حجرے سے لٹکی ہوتی۔ پس جب حضرت خُبیب کو مصیبت پہنچی۔ اُن کو نبی کریم ﷺ نے بھیجا۔ راوی کا بیان ہے کہ ان میں میرے خالو حرام بن ملحان بھی تھے۔ وہ بنو سلیم کے ایک قبیلے کے پاس آئے تو حرام نے اپنے امیر سے عرض کی: کیا میں انہیں خبر نہ دوں کہ ہم ان سے کوئی چیز نہیں چاہتے۔ وہ ہمیں چھوڑ دیں؟ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے تو میرے خالو نے اُن کے پاس آ کر وہ بات کہی تو ان میں سے ایک نیزہ لے کر آگے ہوا۔ اور نیزہ مار کر آر پار کر دیا۔ پس جب حرام نے اپنے پیٹ میں نیزہ چبھا دیکھا تو پڑھا: اللہ اکبر! ربِ کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔ راوی کا بیان ہے: ساری قوم ان پر اکٹھی ہوگئی۔ ان میں سے خبر دینے والا بھی باقی نہ رہا۔ حضرت فرماتے ہیں: میں نے کسی سریہ کے موقعہ پر اتنا غمگین نہیں دیکھا جتنا اس موقعہ پر دیکھا۔ حضرت انس کا قول ہے: میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا' جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے آپ کے ہاتھ اُٹھا جاتے۔ ان کے خلاف دعا کرتے۔ پس اس کے بعد جب ابوطلحہ آئے۔ مجھ سے کہتے تھے: حرام کے قاتل میں تیرے لیے کیا ہے؟ میں نے کہا: اسے کیا ہے؟ اللہ اس پر لعنت کرے اور اس کے فعل پر۔ تو ابوطلحہ نے کہا کہ ایسا نہ کہو! وہ مسلمان ہو گیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا عَفَّانُ

اس حدیث کو سلیمان بن مغیرہ سے عفان نے روایت کیا ہے۔

3794 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ تَمِيمِ بْنِ زَيْدِ بْنِ هَالَةَ بْنِ اَبِي هَالَةَ التَّمِيمِيُّ، بِمِصْرَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ تَمِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ هَالَةَ، عَنْ اَبِيهِ هَالَةَ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ رَاقِدٌ فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَمَّ هَالَةَ اِلَى صَدْرِهِ، وَقَالَ: هَالَةُ، هَالَةُ، هَالَةُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: كَاَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرَّ بِهِ لِقَرَابَتِهِ مِنْ خَدِيجَةَ

ابومحمد اپنے والد عمرو بن تمیم سے وہ اپنے والد تمیم سے وہ اپنے والد زید بن ہالہ سے وہ اپنے والد ہالہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضورﷺ کے پاس آئے تو آپ سوئے ہوئے تھے جب حضورﷺ اُٹھے تو حضرت ہالہ کو اپنے سینے سے لگایا اور فرمایا: ہالہ ہالہ ہالہ! گویا حضرت ابوالقاسمﷺ اُن کے حضرت خدیجہ کے رشتے دار ہونے کی وجہ سے خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔

لَمْ نَكْتُبْ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ

ہم یہ حدیث اس شیخ کے حوالے سے لکھتے ہیں۔

3795 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْخَزَّازُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: قُلْتُ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: اِنَّ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ قَالَ: مَنْ قَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا اَصَابَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَقَالَ اُبَيٌّ: وَاللّٰهِ اِنَّهَا لَفِي رَمَضَانَ، وَاَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ اَخْبَرَنَا رَسُولُ لِلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَآيَةُ ذَلِكَ اَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کی: حضرت ابن اُم عبد فرماتے ہیں کہ جو سارا سال قیام کرے گا وہ لیلۃ القدر کو پالے گا۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! لیلۃ القدر رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو ہوتی ہے ہم کو حضورﷺ نے بتایا ہے اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس دن سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی شعاع نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، اِلَّا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَسَنُ بْنُ

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے صرف سعاد بن سلیمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن

3794- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه380: وفيه جماعة لم أعرفهم .

3795- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2صفحه828، وأبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه52 رقم الحديث: 1378، والترمذي: الصوم جلد3صفحه151 رقم الحديث: 793 .

حُسَيْنٍ الْاَنْصَارِيُّ

بن حسین الانصاری اکیلے ہیں۔

3796 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْخَزَّازُ قَالَ: نا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الْجَعْدِ، مَوْلَى سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ لَقِينَا عَلِيًّا، وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ فِي الشِّتَاءِ، فَقُلْنَا لَهُ: لَا تَغْتَرَّ بِاَرْضِنَا هَذِهِ، فَاِنَّ اَرْضَنَا هَذِهِ مُقِرَّةٌ لَيْسَتْ مِثْلَ اَرْضِكَ قَالَ: فَاِنِّي قَدْ كُنْتُ مَقْرُورًا، فَلَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى خَيْبَرَ، قُلْتُ: اِنِّي اَرْمَدُ، فَتَفَلَ فِي عَيْنِي، فَمَا وَجَدْتُ بَرْدًا، وَلَا حَرًّا بَعْدُ، وَلَا رَمِدَتْ عَيْنَايَ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملے آپ پر سردیوں میں دو کپڑے تھے ہم نے آپ سے عرض کی: ہماری اس زمین سے دھوکہ نہ کھائیں ہماری یہ زمین سرد ہے آپ کی زمین کی طرح نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سردی میں تھا کہ جب مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کی طرف بھیجا میں نے عرض کی: میری آنکھوں میں درد ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری آنکھوں میں لعاب لگایا مجھے اس کے بعد گرمی اور سردی محسوس نہیں ہوئی نہ میری آنکھوں میں تکلیف ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، اِلَّا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي اسْمِ سَعَّادِ بْنِ سُلَيْمَانَ، فَبَعْضُهُمْ يَقُولُ: سَعَّادٌ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ: مَسْعُودٌ

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے صرف سعاد بن سلیمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسن بن حسین اکیلے ہیں۔ حضرت سعاد بن سلیمان کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے بعض نے کہا: سعاد ہے بعض نے کہا: مسعود ہے۔

3797 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولید بن عقبہ کو بنی ولیعہ کی طرف بھیجا ان دونوں کے درمیان جاہلیت میں ناراضگی تھی جب وہ بنی ولیعہ میں پہنچے تو انہوں نے ان کا استقبال کیا تاکہ دیکھیں کہ آپ کے دل میں کیا ہے؟ وہ قوم سے ڈر

3796- وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه125 ولم يتكلم على السند .

3797- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه113 : وفيه عبد الله بن عبد القدوس التيميمي وقد ضعفه الجمهور ووثقه ابن حبان وبقية رجاله ثقات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ إِلَى بَنِي وَلِيعَةَ، وَكَانَتْ بَيْنَهُمْ شَحْنَاءُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا بَلَغَ بَنِي وَلِيعَةَ اسْتَقْبَلُوهُ لِيَنْظُرُوا مَا فِي نَفْسِهِ، فَخَشِيَ الْقَوْمَ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ بَنِي وَلِيعَةَ أَرَادُوا قَتْلِي، وَمَنَعُونِي الصَّدَقَةَ فَلَمَّا بَلَغَ بَنِي وَلِيعَةَ الَّذِي قَالَ الْوَلِيدُ: عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَوْا رَسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَقَدْ كَذَبَ الْوَلِيدُ، وَلَكِنْ كَانَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ شَحْنَاءُ، فَخَشِينَا أَنْ يُعَاقِبَنَا بِالَّذِي كَانَ بَيْنَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَنْتَهِيَنَّ بَنُو وَلِيعَةَ أَوْ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْهِمْ رَجُلًا عِنْدِي كَنَفْسِي يَقْتُلُ مُقَاتِلَتَهُمْ وَيَسْبِي ذَرَارِيَّهُمْ، وَهُوَ هَذَا ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى كَتِفِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: وَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي الْوَلِيدِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ) (الحجرات:6) الْآيَةَ

گئے۔ دوبارہ رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے عرض کی: بنی ولیعہ مجھے قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور مجھے صدقہ نہیں دیتے ہیں۔ جب یہ بات بنی ولیعہ تک پہنچی جو ولید نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں کہی تو وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! ولید جھوٹ بولتا ہے ہمارے اور اس کے درمیان ناراضگی ہے ہم ڈر گئے کہ یہ ہم سے بدلہ نہ لے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بنو ولیعہ باز آ جائیں! ورنہ میں (تمہاری طرف) ایک آدمی بھیجوں گا جو میرے پاس ہے جیسے میری جان۔ وہ تم سے لڑے گا اور تمہارے بچوں کو قیدی بنائے گا۔ پھر آپ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ مارا فرمایا: اللہ عزوجل نے ولید کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی: اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس فاسق آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

یہ حدیث اعمش سے صرف عبداللہ بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔

3798 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَوَّاصُ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنَّكُمْ بِرَاكِبٍ قَدْ أَتَاكُمْ فَنَزَلَ بِكُمْ،

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گویا تم سب ایک سوار کے ساتھ ہو جو تمہارے پاس آیا ہے اس نے تمہارے پاس پڑاؤ ڈالا ہے وہ کہتا ہے: زمین تو ہماری زمین ہے شہر تو ہمارا شہر ہے تم ہمارے غلام اور مزدور ہو وہ آدمی بیواؤں اور یتیموں کے درمیان حائل ہے اور جو اللہ عزوجل نے

3798- ذكره الذهبي في الميزان جلد 3 صفحه 301 وقال: أتى عن الأوزاعي بخبر باطل' وذكر ابن حجر هذا الخبر في اللسان جلد 4 صفحه 383 وقال: وما أدري لم حكم على هذا الحديث بالبطلان ولم يحك تضعيف عنبسة من غيره .

فَيَقُولُ: الْاَرْضُ اَرْضُنَا، وَالْمِصْرُ مِصْرُنَا، وَاِنَّمَا اَنْتُمْ عَبِيدُنَا وَاُجَرَاؤُنَا، فَحَالَ بَيْنَ الْاَرَامِلِ وَالْيَتَامَى، وَمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى آبَائِهِمْ

ان کے باپوں کو دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، اِلَّا عَنْبَسَةُ بْنُ اَبِي صَغِيرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُوصِلِيُّ

یہ حدیث سفیان ثوری سے عنبسہ بن ابوصغیرہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن حسین الموصلی اکیلے ہیں۔

3799 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ قَالَ: نا عَمِّي عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلِيًّا، وَفَاطِمَةَ، وَحَسَنًا، وَحُسَيْنًا، فَجَلَّلَهُمْ بِكِسَاءٍ، ثُمَّ قَالَ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33) قَالَ: وَفِيهِمْ نَزَلَتْ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی' حضرت فاطمہ' حضرات حسن و حسین رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان کو چادر میں رکھا' پھر پڑھا: اللہ عزوجل پلیدی لے جانا چاہتا ہے' اے گھر والو! اور تم کو خوب پاک کرنا چاہتا ہے۔ اور فرمایا: یہ آیت انہیں کے حق میں نازل ہوئی۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ سُفْيَانَ وَزُبَيْدٍ عَمْرَو بْنَ قَيْسٍ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ وَرَوَاهُ اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ

اس حدیث میں سفیان اور زبید کے درمیان عمرو بن قیس ہیں' سفیان سے یہ حدیث عبید بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔ ابواحمد زبیری' سفیان سے' وہ زبید سے روایت کرتے ہیں۔

3800 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

3799- أخرجه الترمذی: التفسير جلد 5 صفحه 351 رقم الحديث: 3205 وقال: هذا حديث غريب . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 337 رقم الحديث: 26653 . انظر الدر المنثور للسيوطی جلد 5 صفحه 198 .

3800- أصله فی البخاری ومسلم من طريق حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن جابر . أخرجه البخاری: الفتن جلد 13 صفحه 26 رقم الحديث: 7074' ومسلم: البر جلد 4 صفحه 2019 ولفظهما: أن رجلًا مر فی المسجد بأسهم قد بدا نصولها' فأمر أن يأخذ بنصولها لا يخدش مسلمًا .

قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ قَالَ: نا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلْتُمْ بِالسِّهَامِ الْمَسْجِدَ فَامْسِكُوا بِنُصُولِهَا، لَا تَجْرَحُوا اَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

نے فرمایا: جب تم مسجد میں داخل ہوتو اپنے تیر سنبھال لیا کرو اس سے کسی مسلمان کو زخمی نہ کر بیٹھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، اِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ، اِلَّا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ

یہ حدیث اعمش سے صرف وکیع اور وکیع سے صرف سہل بن زنجلہ روایت کرتے ہیں۔

3801 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمَّادِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نا عَمِّي حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَتَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَةً صَبْرًا، قَتَلَ النَّضْرَ بْنَ الْحَارِثِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، وَقَتَلَ طُعَيْمَةَ بْنَ عَدِيٍّ مِنْ بَنِي نَوْفَلٍ، وَقَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ اَبِي مُعَيْطٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدر کے دن تین افراد کو باندھ کر قتل کیا: نضر بن حارث بنی عبدالدار سے طعیمہ بن عدی بنی نوفل سے اور عقبہ بن ابی معیط کو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ، اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ

یہ حدیث ابوبشر سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حصین بن نمیر اکیلے ہیں۔

3802 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَوَّادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس وقت مخلوق کو پیدا کیا، حضرت جبریل علیہ السلام کو بھیجا، حضرت جبریل

3801- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد6صفحه92-93: وفيه عبد الله بن حماد بن نمير ولم اعرفه، وبقية رجاله ثقات .

3802- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه220: وفيه من لم أعرفه .

اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ حِينَ خَلَقَ الْخَلْقَ بَعَثَ جِبْرِيلَ فَقَسَمَ النَّاسَ قِسْمَيْنِ: فَقَسَمَ الْعَرَبَ قِسْمًا، وَقَسَمَ الْعَجَمَ قِسْمًا، وَكَانَتْ خِيَرَةُ اللّٰهِ فِي الْعَرَبِ، ثُمَّ قَسَمَ الْعَرَبَ قِسْمَيْنِ: فَقَسَمَ الْيَمَنَ قِسْمًا، وَقَسَمَ مُضَرَ قِسْمًا، وَقُرَيْشًا قِسْمًا، فَكَانَتْ خِيَرَةُ اللّٰهِ فِي قُرَيْشٍ، ثُمَّ اَخْرَجَنِي مِنْ خَيْرِ مَنْ اَنَا مِنْهُ

علیہ السلام نے لوگوں کی دو قسمیں بنائیں' ایک قسم عرب اور دوسری عجم' اللہ عزوجل کی پسند کو عرب میں رکھا' پھر عرب کی دو قسمیں بنائیں' ایک قسم یمن کی اور دوسری مضر کی' اور ایک قسم قریش کی' اللہ کے پسندیدہ لوگوں کو قریش میں رکھا' پھر مجھے ان میں سے بہتر سے پیدا کیا' میں جس سے ہوں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

3803 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُسَوِّدُونَ اَشْعَارَهُمْ، لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے جو اپنے بالوں کو کالا کریں گے' قیامت کے دن اللہ عزوجل ان کی طرف نظرِ رحمت نہیں کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ، اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، اِلَّا هِشَامٌ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ

مجاہد سے صرف عبدالکریم اور عبدالکریم سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

3804 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا خَلَّادٌ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نصیبین کے مقام والے جن حضور ﷺ کے پاس مقام

3803- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه164: واسناده جيد . قلت: اسناده ضعيف لما تقدم .

3804- عزاه الحافظ السيوطي في الدر المنثور جلد6صفحه44 الى ابن جرير وابن المنذر وأبو نعيم في الدلائل .

زُهَيْرٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّفَرَ الَّذِينَ اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جِنُّ نَصِيبِينَ، اَتَوْهُ بِنَخْلَةَ

نخلہ میں آیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ، اِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ، اِلَّا خَلَّادٌ الْجُعْفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث جابر سے زہیر اور زہیر سے خلاد الجعفی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

3805 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ، ثُمَّ يَخْرُجُ اِلَى الصَّلَاةِ، وَلَا يُحْدِثُ وُضُوءًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوسہ لیتے تھے' پھر آپ نماز پڑھانے کے لیے نکلتے لیکن دوبارہ وضو نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، اِلَّا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

اوزاعی سے یہ حدیث یزید بن سنان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ الاموی اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

3806 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبُرَيْدِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: نَهَى عُثْمَانُ، عَنِ الْمُتْعَةِ، وَالْاِقْرَانِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَلِيًّا فَخَرَجَ، وَهُوَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ

حضرت مروان بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع اور قران سے منع کرتے تھے' یہ بات حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ حج وعمرہ کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے' حضرت عثمان نے حضرت علی سے کہا: کیا میں نے اس سے منع نہیں کیا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

3805- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **250**: وفيه يزيد بن سنان الرهاوي' ضعفه أحمد ويحيى وابن المديني' ووثقه البخاري' وأبو حاتم' وثبته مروان بن معاوية' وبقية رجاله موثقون .

3806- أخرجه البخاري: الحج جلد **3** صفحه **493** رقم الحديث: **1563** .

وَعُمْرَةٍ مَعًا، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: أَلَيْسَ قَدْ نَهَيْتُ عَنْ هَذَا؟ قَالَ: مَا كُنْتُ لِأَدَعَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَهْيِ أَحَدٍ

میں کسی آدمی کے روکنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کی سنت نہیں چھوڑوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، إِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث علاء بن میّب سے صرف علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں اور حضرت علی بن ہاشم سے صرف عباد بن یعقوب ہی روایت کرتے ہیں۔

3807 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ فِي مَنْزِلٍ، وَهُوَ يَسِمُ إِبِلًا، فَقَالَ: وَلَدَتْ بِنْتُ مِلْحَانَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَدَفَعْتُ الصَّبِيَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ اپنے گھر میں اونٹ کو نشان لگا رہے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: بنت ملحان نے بچہ جنا ہے' میں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے وہ بچہ حضور ﷺ کو دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ، إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث قرہ سے صرف ابوداؤد اور ابوداؤد سے صرف عبداللہ بن عمران روایت کرتے ہیں۔

3808 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَأَحْسَبُهُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ هَوَانَ قُرَيْشٍ أَهَانَهُ اللَّهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قریش کو ذلیل کرنے کا ارادہ کیا' اللہ عزوجل اسے ذلیل کرے گا۔

3808- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5صفحه714 رقم الحديث: 3905 وقال الحافظ: هذا حديث غريب . وأحمد: المسند جلد1صفحه216 رقم الحديث: 1477 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنِ مُحَمَّدٍ، اِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَائِنِيُّ

یہ حدیث مکحول سے محمد بن اسحاق اور محمد سے عباد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں جعفر بن محمد المدائنی اکیلے ہیں۔

3809 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: نا كُلْثُومُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي سِدْرَةَ، اَنَّ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِرَاءَةُ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ اَفْضَلُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کے آخری حصے میں قرآن پڑھتے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ بہت بڑی فضیلت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، اِلَّا كُلْثُومُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي سِدْرَةَ

یہ حدیث عطاء الخراسانی سے کلثوم بن محمد ابی سدرہ روایت کرتے ہیں۔

3810 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ لَهُ: اَتَفْعَلُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ قَالَ: اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ (رات کو) قیام کرتے تھے' اس وجہ سے آپ کے پاؤں مبارک پھٹ گئے' آپ ﷺ سے عرض کی گئی: آپ ایسے کرتے ہیں حالانکہ اللہ عزوجل نے آپکے صدقے سے آپ کی اُمت کے پہلے گناہ معاف کر دیئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بن جاؤں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، اِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا النَّخَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث عبدالملک بن ابی سلیمان سے صرف یحییٰ بن زکریا النخعی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابی شیبہ روایت کرتے ہیں۔

3811 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3809- أخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه520' وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه375 رقم الحديث: 1187 .

3810- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه448 رقم الحديث: 4838' ومسلم: المنافقين جلد4صفحه2172 .

3811- أخرجه البخاري: العمل في الصلاة جلد3صفحه93 رقم الحديث: 1203' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه318 .

قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ اَبُو حُجْرٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِذْنَ فِي الصَّلَاةِ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ

ﷺ نے نماز میں امام کو اطلاع کرنے کے لیے مرد کے لیے سبحان اللہ اور عورتوں کے لیے تالی کی اجازت فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيُّ

یہ حدیث عبدالکریم بن ابی مخارق سے صرف علی بن عبداللہ العامری روایت کرتے ہیں۔

3812 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَمِّهِ حَرْمَلَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ: اَنَّهُ حَضَرَ اُحُدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَّهُ اَصَابَتْهُ رَمْيَةٌ بِحَجَرٍ فِي رِجْلِهِ، فَلَمْ يَزَلْ مِنْهَا ظَالِعًا حَتَّى مَاتَ

حارث بن معبد بن عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ الجہنی اپنے چچا حرملہ بن عبدالعزیز سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے میرے والد' انہوں نے اپنے والد' انہوں نے ان کے دادا سبرہ بن معبد سے روایت کی کہ وہ اُحد میں حضور ﷺ کے ساتھ حاضر ہوئے تھے' ان کے پاؤں میں پتھر لگا' اس کی مسلسل درد رہی یہاں تک کہ اس درد کی وجہ سے اُن کی شہادت ہوگئی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ سَبْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ

یہ حدیث سبرہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن فلیح اکیلے ہیں۔

3813 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ حَازِمٍ الْاُمِّيُّ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''المغضوب علیھم'' سے مراد یہود' ''الضالین'' سے مراد عیسائی

3812- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد6صفحه120: وفيه جماعة لم أعرفهم .

3813- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه204 رقم الحديث: 2954' وأحمد: المسند جلد4صفحه462 رقم الحديث: 19400' وابن حبان (1715/موارد) وعزاه الحافظ السيوطي في الدر المنثور جلد1صفحه16 أيضًا الى عبد بن حميد وابن جرير وابن المنذر وابن أبي حاتم .

عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمُ الْيَهُودُ، وَالضَّالِّينَ النَّصَارَى

ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن جعفر اکیلے ہیں۔

3814 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَدِيمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج و عمرہ لگاتار کیا کرو' کیونکہ یہ دونوں محتاجی اور گناہوں کو اس طرح ختم کرتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے سے زنگ ختم کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، إِلَّا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، وَلَا عَنْ حَمْزَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث علی بن زید سے صرف حمزہ الزیات اور حمزہ سے صرف یحییٰ بن ابی بکیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

3815 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْبُرُلُّسِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی جس مقصد کے لیے پیا جاتا ہے' وہ مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

3814- اسناده ضعيف فيه: أ . على بن زيد بن جدعان ضعيف . ب . يوسف بن مهران البصرى' قال ابن حجر: ولم يرو عنه الا ابن جدعان' لين الحديث . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه282: وفيه على بن زيد وفيه كلام .

3815- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه1018 رقم الحديث: 3062' وأحمد: المسند جلد 3صفحه437 رقم الحديث: 14861' والبيهقى فى الكبرى جلد5صفحه331 رقم الحديث: 9987' وعزاه الحافظ السيوطى فى الدر المنثور جلد3صفحه220-221 أيضًا الى ابن أبى شيبة وعمر بن شبة والفاكهانى فى تاريخ مكة وابن عدى .

اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ حَمْزَةَ الزَّیَّاتِ، اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِیرَةِ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے صرف عبدالرحمٰن بن مغیرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3816 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا اَبُو مُوسَی الْاَنْصَارِیُّ قَالَ: نا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ رِبْعِیٍّ، عَنْ حُذَیْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَیْنِ مِنْ بَعْدِی: اَبِی بَكْرٍ وَعُمَرَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتداء کرو۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَبُو مُوسَی الْاَنْصَارِیُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا سُفْیَانُ، وَاَبُو یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، عَنْ اَبِیهِ

یہ حدیث سفیان‘ مسعر سے اور سفیان سے ابوموسیٰ انصاری اور مسعر سے صرف سفیان اور ابویحییٰ الحمانی روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ حمانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

3817 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ الْمُغِیرَةِ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَیْسَرَةَ، اَنَّ اَبَا نَضْرَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ: اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی بِهِمُ الْعَصْرَ، ثُمَّ قَامَ فِیهِمْ خَطِیبًا، فَقَالَ فِی خُطْبَتِهِ: اَلَا اِنَّ الدُّنْیَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَاِنَّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو عصر کی نماز پڑھائی‘ پھر ان میں خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے‘ خطبہ میں آپ نے فرمایا: دنیا سرسبز میٹھی ہے‘ اللہ عزوجل نے تمہیں اس میں خلیفہ بنایا ہے‘ تاکہ وہ دیکھے کہ تم کیا عمل کرتے ہو‘ خبردار! دنیا اور عورتوں سے بچو! خبردار! قیامت کے دن ہر دھوکہ باز کی پشت پر اس کی دھوکہ بازی کی مقدار لمبا جھنڈا لگایا

3816- أخرجه الترمذی: المناقب جلد5صفحه609 رقم الحدیث:3662 وقال: هذا حدیث حسن . وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه37 رقم الحدیث:97‘ وأحمد: المسند جلد5صفحه447 رقم الحدیث:23307 .

3817- أخرجه الترمذی: الفتن جلد 4صفحه483 رقم الحدیث: 2191 وقال: هذا حدیث حسن صحیح . وأحمد: المسند جلد3فحه24 رقم الحدیث:11149 .

اللّٰـهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا، فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ، اَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ، اِلَّا اِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ عِنْدَ اسْتِهِ، اِلَّا وَاِنَّ اَكْبَرَ الْغَدْرِ غَدْرُ اَمِيرِ عَامَّةٍ اِلَّا وَاِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ تُوقَدُ عَلَى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ، اَلَا تَرَوْنَ اِلَيْهِ حِينَ يَغْضَبُ كَيْفَ تَحْمَرُّ عَيْنَاهُ، وَتَنْتَفِخُ اَوْدَاجُهُ، فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَكَانَ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ، وَمَنْ كَانَ جَالِسًا فَلْيَلْزَقْ بِالْاَرْضِ، وَاِنَّ النَّاسَ فِي الْغَضَبِ عَلَى مَنَازِلَ: رَجُلٌ سَرِيعُ الْغَضَبِ سَرِيعُ الْفَيْءِ فَذٰلِكَ لَا عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَرَجُلٌ بَطِيءُ الْغَضَبِ بَطِيءُ الْفَيْءِ، فَذٰلِكَ لَا عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَرَجُلٌ بَطِيءُ الْغَضَبِ سَرِيعُ الْفَيْءِ فَذٰلِكَ لَهُ، وَرَجُلٌ سَرِيعُ الْغَضَبِ بَطِيءٌ الْفَيْءِ فَذٰلِكَ عَلَيْهِ، اَلَا اِنَّ ابْنَ آدَمَ خُلِقَ عَلَى اَطْوَارٍ: يُخْلَقُ الْعَبْدُ مُؤْمِنًا، وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَيُخْلَقُ الْعَبْدُ كَافِرًا وَيَعِيشُ كَافِرًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَيُخْلَقُ مُؤْمِنًا، وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَيُخْلَقُ كَافِرًا، وَيَعِيشُ كَافِرًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَذَكَرَ اَنَّ النَّاسَ فِي الطَّلَبِ عَلَى مَنَازِلَ: يَكُونُ الرَّجُلُ اِذَا طَلَبَ اشْتَدَّ، وَاِذَا طُلِبَ قَضَى، فَتِلْكَ بِتِلْكَ، وَيَكُونُ الرَّجُلُ اِذَا طَلَبَ حَبَسَ، اِذَا طُلِبَ اُخِذَ، فَتِلْكَ بِتِلْكَ، وَيَكُونُ الرَّجُلُ اِذَا طَلَبَ حَبَسَ وَاَخَذَ، وَاِذَا طُلِبَ قَضَى، فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ، وَيَكُونُ الرَّجُلُ اِذَا طَلَبَ يَحْبِسُ، وَاِذَا طُلِبَ لَوَى، فَهُوَ شَرٌّ لَهُ، اَلَا هَلْ عَسَى اَحَدُكُمْ اَنْ يَرَى مُنْكَرًا

جائے گا' سب سے بڑا دھوکہ بادشاہِ وقت کا دھوکہ ہے۔ خبردار! غصہ چنگاری ہے جو انسان کے دل میں جلتی ہے' کیا تم نہیں دیکھتے کہ غصہ کے وقت انسان کی آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں' رگیں پھول جاتی ہیں' جو غصہ میں ہو اگر وہ کھڑا ہے تو بیٹھ جائے' اگر بیٹھا ہے تو زمین پر چت لیٹ جائے' بے شک لوگوں کے غصہ کے درجات ہیں' ایک آدمی کو جلدی غصہ آتا ہے جلدی چلا جاتا ہے' ایک آدمی جس کو جلدی غصہ آتا ہے جلدی چلا جاتا ہے' نہ اُس پر کوئی گناہ ہے اور نہ اسے کوئی فائدہ ہے جس کو دیر سے غصہ آتا ہے اور دیر سے جاتا ہے۔ نہ اس کو کوئی نقصان نہ فائدہ اور جسے دیر سے غصہ آتا ہے اور جلدی چلا جاتا ہے' اس کو فائدہ ہی فائدہ ہے۔ خبردار! انسان کی پیدائش کے کئی اطوار ہیں' ایک بندہ مؤمن پیدا ہوا' مؤمن زندہ رہا' مؤمن حالت میں مرا' ایک بندہ کفر کی حالت میں پیدا ہوا' کفر میں زندہ رہا' حالتِ کفر میں مرا' اک بندہ مؤمن پیدا ہوا اور مؤمن حالت میں زندگی گزاری لیکن حالتِ کفر میں مرا۔ ایک بندہ حالتِ کفر میں پیدا ہوا اور حالتِ کفر میں زندگی گزاری لیکن حالتِ ایمان میں دنیا سے گیا۔ اور آپ نے اس بات کا بھی تذکرہ فرمایا کہ ڈیمانڈ میں بھی لوگ مختلف ہیں۔ ایک آدمی ہوتا ہے۔ جب مطالبہ کرتا ہے تو خوب سختی کرتا ہے اور جب اُس سے مطالبہ کیا جاتا ہے تو فوراً پورا کر دیتا ہے۔ پس یہ اس کے بدلے ٹھیک ہو گیا۔ ایک آدمی ایسا ہوتا ہے جو مطالبہ کرتا ہے تو رُک جاتا ہے' پھر جا کر لیتا ہے اور جب

فَلا يُغَيِّرُهُ، آلا وَإِنَّهُ قَدْ مَضَى بَيْنَ أَيْدِيكُمْ تِسْعٌ وَسِتُّونَ أُمَّةً، وَأَنْتُمْ تُوفُونَ سَبْعِينَ، آلا وَإِنَّ مَا مَضَى مِنَ الدُّنْيَا فِيمَا بَقِيَ كَمَا مَضَى مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا بَقِيَ، وَذَلِكَ حِينَ اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ وَتَغِيبُ

اُس سے مطالبہ کیا جاتا ہے تو پورا کر دیتا ہے۔ یہ اس سے بہتر ہوا۔ ایک آدمی ہوتا ہے جو مطالبے کے وقت تو رُک جاتا ہے لیکن جب اس سے مطالبہ کیا جائے تو اکڑ جاتا ہے (گردن مروڑتا ہے) پس یہ اُس سے بُرا ہے۔ خبردار! کیا ایسا بھی ہوگا کہ تم میں سے کوئی ایک بُرائی کو دیکھے لیکن اس سے روکے نہیں' خبردار! تمہارے سامنے انہتر (۶۹) امتیں گزر چکی ہیں۔ تمہارے ساتھ مل کر مکمل ستر (۷۰) ہو جائیں گی۔ خبردار! آج کے دن کا جتنا حصہ گزر گیا ہے' اتنی دنیا گزر گئی ہے اور آج کے دن کا جتنا حصہ باقی ہے' اتنی دنیا باقی ہے۔ راوی کہتا ہے: اس وقت سورج زرد ہو چکا تھا اور غائب ہونے والا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

اس حدیث کو عطاء خراسانی سے حسین بن واقد نے روایت کیا۔ ان کے بیٹے اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

3818 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الطَّائِيُّ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا مَاتَ أَبُو طَالِبٍ تَحَيَّنُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَمٌّ، مَا أَسْرَعَ مَا وَجَدْتُ فَقْدَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوطالب فوت ہوئے تو نبی کریم ﷺ پریشان ہوئے' فرمایا: اے چچا! آپ نے کتنی جلدی کی' میں آپ کے علاوہ کسی کو نہیں پاتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

یہ حدیث ابوحصین سے ابوبکر بن عیاش اور ابوبکر سے فرات بن محبوب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن عبدالسلام اکیلے ہیں۔

3818- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد8 صفحه308 .

3819 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَبُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِي، أَخُو أُمِّي، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ نُسُكِنَا هَذَا الْيَوْمَ: الصَّلَاةُ، ثُمَّ النَّحْرُ بَعْدَ الصَّلَاةِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَبَحْتُ أُضْحِيَّتِي قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ، أَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ عِنْدِي وَجْبَةٌ لِجِيرَانِي، وَعِنْدِي عَنَاقٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ لَحْمِ شَاتَيْنِ، أَفَأَذْبَحُهُمَا؟ قَالَ نَعَمْ، وَلَا تَفِي لِأَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میری خالہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کے دن ہم پہلے نمازِ عید پڑھیں گے' اس کے بعد قربانی کریں گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نماز سے پہلے قربانی کر لی ہے' میں نے پسند کیا کہ میرے پڑوسیوں کے لیے گوشت ہو جائے' میرے پاس چھ ماہ کا دُنبہ ہے وہ مجھے دو بکریوں کے گوشت سے زیادہ پسند ہے' کیا میں اس کو ذبح کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کرلو! لیکن تمہارے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث مکحول سے زید بن واقد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

3820 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَجِيحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: أَغَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ خَيْبَرَ، وَهُمْ غَادُونَ، وَكَانُوا يَنْظُرُونَ، قَالُوا: مُحَمَّدٌ، وَالْخَمِيسُ، مُحَمَّدٌ، وَالْخَمِيسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے خیبر والوں پر حملہ فرمایا۔ اس حال میں کہ وہ ابھی صبح کر رہے تھے اور دیکھ رہے تھے۔ وہ پکار اُٹھے: محمد اور خمیس۔ محمد اور خمیس (صبح صبح) تو آپ نے فرمایا: ہم جب کسی میدان میں اُترتے ہیں تو ان لوگوں کی صبح بڑی بُری ہوتی ہے جن کو ڈرایا جاتا ہے۔

3819- أخرجه البخاري: العيدين جلد 2صفحه538-539 رقم الحديث: 976' والنسائي: والعيدين جلد 3صفحه148 (باب الخطبة يوم العيد) .

3820- أخرجه أيضًا في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه152: وفيه عبد الله ابن محمد بن المغيرة وهو ضعيف . قلت: ولاراوى عنه أيضًا .

صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

اس حدیث کو مسعر سے صرف عبداللہ بن محمد بن مغیرہ نے روایت کیا ہے۔

3821 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ الْعَبَّاسُ بِعَبْدِ اللّٰهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ، فَوَجَدَ مَعَهُ رَجُلًا، فَرَجَعَ وَلَمْ يُكَلِّمْهُ، فَقَالَ: رَأَيْتَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ أَمَا إِنَّهُ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَذْهَبَ بَصَرُهُ، وَيُؤْتَى عِلْمًا

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی کام کے لیے بھیجا' آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی پایا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما واپس آ گئے' کوئی گفتگو نہیں کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کو دیکھا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جبریل علیہ السلام تھے' تم وصال سے پہلے نابینا ہو جائیں گے' انہیں علم دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث موسیٰ بن میسرہ سے صرف ثور بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔

3822 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ وَاثِلَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَصَلَاتٌ سِتٌّ، مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فِي وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ، إِلَّا كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ: رَجُلٌ خَرَجَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھ باتیں ہیں جس مسلمان میں ان میں سے کوئی بھی ہو تو اسے جنت میں داخل کرنا اللہ کے ذمہ ہے۔ وہ آدمی جو جہاد کے لیے نکلے' اگر وہ اللہ کی رضا کیلئے جہاد کرتے ہوئے مر گیا تو وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' دوسرا وہ آدمی جو کسی جنازہ میں شریک ہوا اور اسی حالت میں مر گیا تو وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' تیسرا وہ آدمی جس نے مریض کی عیادت کی اور اسی حالت میں مرا تو بھی

3821- وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه280 وقال: رواه الطبراني بأسانيد' ورجاله ثقات .

3822- وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه280-281: وفيه عيسى بن عبد الرحمن وهو متروك .

مُجَاهِدًا، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَرَجُلٌ تَبِعَ جَنَازَةً، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَرَجُلٌ عَادَ مَرِيضًا، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَرَجُلٌ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى مَسْجِدٍ لِصَلَاتِهِ، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَرَجُلٌ أَتَى إِمَامًا، لَا يَأْتِيهِ إِلَّا لِيُعَزِّرَهُ وَيُوَقِّرَهُ، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ ذَلِكَ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَرَجُلٌ فِي بَيْتِهِ لَا يَغْتَابُ مُسْلِمًا، وَلَا يَجُرُّ إِلَيْهِ سَخَطًا وَلَا يَنْقِمُهُ، فَإِنْ مَاتَ فِي وَجْهِهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ

اللہ کے ذمہ میں ہے' چوتھا وہ آدمی جس نے وضو کیا تو اچھا وضو کیا پھر نماز کے لیے مسجد کی طرف نکلا اور اسی حالت میں مرگیا تو وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' پانچواں وہ آدمی جو امام کے پاس اس کی عزت اور توقیر کرنے کے لیے آیا اور اسی حالت میں مرگیا تو وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' چھٹا وہ آدمی جو اپنے گھر کے اندر کسی مسلمان کی غیبت نہ کرے' کسی سے ناراض ہو نہ بدلہ لے' اگر اسی حالت میں مرگیا تو اللہ کے ذمہ میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنُ سَلْمَانَ

یہ حدیث عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے صرف عمرو بن قیس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حکم بن بشیر بن سلمان اکیلے ہیں۔

3823 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مِهْرَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، وَالْحُدَيْبِيَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بدر و حدیبیہ میں شریک ہوا' وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے صرف حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

3824 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

3823- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه484 رقم الحديث: 15268 .

3824- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1صفحه504 رقم الحديث: 106-107-730' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه249 رقم الحديث: 955' وأحمد: المسند جلد6صفحه296 رقم الحديث: 26344 .

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا، وَكَانَ اِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَاِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

کھڑے اور بیٹھ کر نماز کی کثرت کرتے تھے' جب کھڑے ہو کر پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر ادا کرتے' جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر ادا کرتے تھے۔

لَمْ يُدْخِلْ فِی هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ سَعِيدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، وَبُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ

اس حدیث میں سعید بن ابی عروبہ اور بدیل العقیلی کے درمیان محمد بن سیرین داخل نہیں ہیں' سعید بن ابی عروبہ سے صرف محمد بن سواء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمٰن العلاف اکیلے ہیں۔

3825 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نا اَبُو جَنَابٍ الْقَصَّابُ قَالَ: نا عَبْدُ الْكَرِيمِ اَبُو اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اَعْمَالَنَا الَّتِی نَعْمَلُ، اَمُاخُوذُونَ بِهَا عِنْدَ الْحَافِرِ، خَيْرٌ فَخَيْرٌ، وَشَرٌّ فَشَرٌّ، اَوْ شَیْءٌ قَدْ سَبَقَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، وَجَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ، قَالَ يَا سُرَاقَةُ، قَدْ سَبَقَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، وَجَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ قَالَ: فَعَلَى مَا نَعْمَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ اعْمَلْ يَا سُرَاقَةُ، فَكُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ قَالَ: يَا سُرَاقَةُ الْآنَ تَجْهَدُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سراقہ بن مالک' حضور ﷺ کے پاس کھڑے ہوئے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہمارے اُن اعمال کے متعلق بتائیں جو ہم کرتے ہیں' کیا آخرت میں ان کی پکڑ ہوتی ہے' اچھائی کا بدلہ اچھائی اور بُرائی کا بدلہ بُرائی' یا ایسی شے جس کے متعلق تقدیر لکھی جا چکی ہے اور جس کو لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے سراقہ! تقدیر لکھی جا چکی ہے' قلم لکھ کر خشک ہو چکے ہیں۔ حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عمل کیے جاؤ! ہر عمل کرنے والے کے لیے وہ عمل آسان کر دیا جائے گا جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے'

3825- وقال الهيثمی فی المجمع جلد7صفحه198: وفيه عبد الكريم أبو أمية وهو ضعيف .

اے سراقہ! اب محنت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ إِلَّا أَبُو جَنَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ

یہ حدیث عبدالکریم بن امیہ سے صرف ابوجناب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد بن غیاث اکیلے ہیں۔

3826 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمَلَةَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنِ ابْنِ السِّمْطِ قَالَ: سَمِعْتُ بِلَالًا، يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذَا خَالَطْتُ أَهْلِي، فَاخْتَلَعْنَا وَلَمْ أُمْنِي، أَغْتَسِلُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَدْ فَعَلْتُ ذَاكَ مَعَ أَهْلِي، فَلَمْ أُمْنِي، فَاغْتَسَلْنَا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنی بیوی کے پاس جاؤں جب ہم جدا ہوں اور منی نہ نکلے تو میں غسل کروں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں نے اپنی بیوی کے ساتھ یہ کیا' مجھے منی نہیں آئی' ہم دونوں نے غسل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِلَالٍ إِلَّا شُرَحْبِيلُ بْنُ السِّمْطِ، وَلَا عَنْ شُرَحْبِيلَ إِلَّا عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي حَمَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضَمْرَةُ

یہ حدیث حضرت بلال سے صرف شرحبیل بن سمط اور شرحبیل سے ابن محیریز اور ابن محیریز سے علی بن ابی حملہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ضمرہ اکیلے ہیں۔

3827 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَتَّابٍ أَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنَّمَا نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ) (البقرة: 223) رُخْصَةً فِي إِتْيَانِ الدُّبُرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی کہ عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو پیچھے کی جانب سے اگلے حصہ میں وطی کرنے کی رخصت ملی۔

3826- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه270: وفيه محمد بن اسماعيل بن على الوساوسي وهو ضعيف .

3827- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد6صفحه322: وشيخه على بن سعيد بن بشير وهو حافظ' وقال فيه الدارقطني: ليس بذاك' وبقية رجاله ثقات .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

3828 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ السَّهْمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَرَادَهُ عُثْمَانُ عَلَى الْقَضَاءِ فَأَبَى، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ، وَاحِدٌ نَاجٍ، وَاثْنَانِ فِي النَّارِ: مَنْ قَضَى بِالْجَوْرِ أَوْ بِالْهَوَى هَلَكَ، وَمَنْ قَضَى بِالْحَقِّ نَجَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مجھے قاضی بنانے کا ارادہ کیا لیکن میں نے انکار کر دیا' عرض کی: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں' ایک قاضی نجات پا جائے گا' دو آدمی جہنم میں ہوں گے' جس نے ظلم اور خواہشِ نفس کے ساتھ فیصلہ کیا وہ ہلاک ہوگیا اور جس نے حق کے ساتھ فیصلہ کیا وہ نجات پا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

3829 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ) (القمر: 45) قُلْتُ: أَيُّ جَمْعٍ هَذَا؟ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ، رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ السَّيْفُ مُصْلِتًا، وَهُوَ يَقُولُ: (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ) (القمر: 45)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب یہ آیت ''سیھزم الجمع ویولون الدبر'' میں نے عرض کی: یہ جمع سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جب بدر کا دن تھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ نے اپنے دست مبارک میں تلوار سونتی ہوئی تھی' آپ فرما رہے تھے: ''سیھزم الجمع ویولون الدبر''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا

یہ حدیث قتادہ سے معمر اور معمر سے عبدالمجید ہی

3828- وعزاه الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه196 الى الكبير أيضًا بسياق آخر وقال: ورجال الكبير ثقات .

3829- قال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد6صفحه81: وفيه محمد بن اسماعيل بن على الأنصارى' ولم أعرفه .

عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَنْصَارِيُّ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسماعیل انصاری اکیلے ہیں۔

3830 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لُقِّنَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مرتے وقت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی جس آدمی کو تلقین کی گئی تو وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ

یہ حدیث حضرت عطاء بن سائب سے صرف ابواحوص ہی روایت کرتے ہیں۔

3831 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ الْوَادِي، وَاَخَذَ النَّاسُ الْعَقَبَةَ، فَجَاءَ سَبْعَةُ نَفَرٍ مُتَلَثِّمُونَ فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ حُذَيْفَةُ الْقَائِدَ، وَعَمَّارٌ السَّابِقَ قَالَ: سِدَّا مَا يَلِيكُمَا فَلَمْ يَصْنَعُوا شَيْئًا، فَنَظَرَ اِلَيْهِم رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ يَا حُذَيْفَةُ، هَلْ تَدْرِي مَنِ الْقَوْمُ؟ قُلْتُ: مَا اَعْرِفُ مِنْهُمْ اِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ، فَاِنِّي اَعْلَمُ اَنَّهُ فُلَانٌ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بطن وادی میں آئے' صحابہ کرام عقبہ کے مقام پر آئے' سات آدمی نقاب اوڑھ کر آئے' جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ آپ کے آگے تھے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ پیچھے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم دونوں کے ذمے جو کام تھا تم نے درست کیا' انہوں نے کچھ نہیں کیا۔ حضور ﷺ نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا: اے حذیفہ! کیا اس قوم کو جانتے ہو؟ میں نے عرض کی: میں ان میں سے صرف سرخ اونٹ والے کو پہچانتا ہوں' میں جانتا ہوں کہ وہ فلاں ہے۔

3830- عزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه325 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه عطاء بن السائب' وفيه كلام (لاختلاطه) .

3831- وقال الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه113: وفيه تليد بن سليمان ووثقه العجلي' وقال: لا بأس به كان يتشيع ويدلس' وضعفه جماعة .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، اِلَّا اَبُو الْجَحَّافِ، وَلَا عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ اِلَّا تَلِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے ابوجحاف اور ابوجحاف سے تلید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

3832 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو مینڈھے قربانی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ اِلَّا عَنْبَسَةُ، وَلَا عَنْ عَنْبَسَةَ اِلَّا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَزُنَيْجٌ الرَّازِيُّ

یہ حدیث زبیر بن عدی سے صرف عنبسہ اور عنبسہ سے ہارون بن مغیرہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمید اور زنیج الرازی روایت کرتے ہیں۔

3833 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَسُوقَنَّ النَّاسَ الْقَحْطَانِيُّ بِعَصَاهُ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو ضرور بالضرور قحطانی اپنے ڈنڈے سے ہانکے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

عبداللہ بن ابی بکر سے محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

3832- أخرجه البخاري: الأضاحي جلد10 صفحه11-12 رقم الحديث: 5553' ومسلم. الأضاحي جلد 3 صفحه1556 ولفظه عند البخاري .

3833- أخرجه أيضًا في الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد5 صفحه241: وفيه محمد بن اسحاق وهو مدلس والحسين بن عيسٰى بن ميسرة لم أعرفه .

3834 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى الْاَمَةِ حَدٌّ حَتّٰى تُحْصَنَ بِزَوْجٍ، فَإِذَا أُحْصِنَتْ فَعَلَيْهَا نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لونڈی پر حد نہیں لگائی جا سکتی ہے یہاں تک کہ کسی شوہر سے شادی کر لے' جب شادی کر لے تو اس پر آدھی سزا ہے شادی شدہ پاک دامن عورت کے مقابلہ میں۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبداللہ بن عمران العابدی روایت کرتے ہیں۔

3835 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: نا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَحَدٌ اَعْظَمَ عِنْدِي يَدًا مِنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَاسَانِي بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، وَاَنْكَحَنِي ابْنَتَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ابوبکر سے بڑھ کر کسی کے احسانات نہیں ہیں' ابوبکر نے اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ میری مدد کی اور اپنی بیٹی کی شادی میرے ساتھ کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ارطاۃ ابوحاتم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن صالح بن مہران اکیلے ہیں۔

3836 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو حُصَيْنٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ،

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے اعضاءِ وضو کو تین دفعہ دھوتے

3834- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد6 رقم الحديث: 273: رواه الطبراني باسنادين ورجالهما رجال الصحيح غير عبد الله بن عمران وهو ثقة .

3835- أخرجه أيضًا في الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه49: وفيه أرطاه أبو حاتم وهو ضعيف .

3836- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4صفحه187 رقم الحديث: 1934' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه204 وفيهما طول من طريق حمران مولى عثمان .

عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حُصَيْنٍ الرَّازِيُّ

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوحصین الرازی روایت کرتے ہیں۔

3837 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْبَاهِلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ نَائِلِ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ وَفَدَ اَبِي وَاَنَا مَعَهُ، اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ اَبِي: ادْعُ اللّٰهَ لِي وَلِابْنِي قَالَ: فَمَسَحَ رَاْسِي، وَبَايَعَهُ عَلَى الْاِسْلَامِ

حضرت ھرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اور میں بھی اُن کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' میرے والد نے آپ سے عرض کی: اللہ سے میرے لیے اور میرے بیٹوں کے لیے دعا کریں! آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر پھیرا اور اُن سے اسلام کی عظمت کی بیعت کی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْهِرْمَاسِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ

یہ حدیث ھرماس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں شباب العصفری اکیلے ہیں۔

3838 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى عَلَى قَبْرٍ حَدِيثِ عَهْدٍ بِدَفْنٍ، فَقَالَ: قَبْرُ مَنْ هٰذَا؟ فَقِيلَ: قَبْرُ فُلَانٍ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَاَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک قبر کے پاس آئے' اس کو تھوڑی دیر پہلے ہی دفن کیا گیا تھا' آپ نے فرمایا: یہ کس کی قبر ہے؟ عرض کی گئی: فلاں کی قبر ہے' آپ ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' میں ان میں شریک تھا جنہوں نے آپ کے پیچھے نمازِ جنازہ ادا کی تھی۔

3837- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه411: وفيه جماعة لم أعرفهم .

3838- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الجنائز جلد 3صفحه141 رقم الحديث: 1247' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه658 .

فِيمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث ابوحصین سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں اور ابراہیم بن طہمان سے یحییٰ بن الضریس اور محمد بن حمید روایت کرتے ہیں۔

3839 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكَ قَوْمٌ الْجِهَادَ اِلَّا عَمَّهُمُ اللّٰهُ بِالْعَذَابِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قوم جہاد چھوڑتی ہے تو اللہ کی طرف سے عمومی عذاب آتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ اِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ بْنُ قَبِيصَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف مالک بن مغول اور مالک سے قبیصہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن قبیصہ اکیلے ہیں۔

3840 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا رَجُلٍ كَانَ لَهُ نَصِيبٌ فِي عَبْدٍ فَاَعْتَقَهُ ضَمِنَ لِشُرَكَائِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی جس کا کسی غلام میں حصہ ہو اور وہ غلام آزاد کر دے تو اپنے حصہ داروں کے لیے وہ ضامن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ اِلَّا

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے صرف مصعب بن سلام

3839- ذكره الهيثمي في المجمع جلد5صفحه287 وقال: رواه الطبراني في الأوسط عن شيخه علي بن سعيد الرازي' قال الدارقطني: ليس بذاك' وقال الذهبي: روى عنه الناس .

3840- أصله في البخاري ومسلم من طريق مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله ﷺ قال: من أعتق شركًا له في عبد فكان له مال ثمن العبد قوم العبد عليه قيمة عدل فأعطى شركاءه حصصهم وعتق عليه العبد' والا فقد عتق منه ما عتق . أخرجه البخاري: العتق جلد 5صفحه179 رقم الحديث: 2522' ومسلم: العتق جلد2صفحه1139 .

مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

3841 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَا جَزَاءَ لَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک گناہوں کا کفارہ ہے' درمیان میں ہونے والے گناہوں اور حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

لَمْ يَدْخُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَبَيْنَ سُمَيٍّ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى

اس حدیث میں عبیداللہ بن عمر اور سمی کے درمیان سہیل بن ابی صالح داخل نہیں ہیں' عبیداللہ بن عمر سے صرف سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

3842 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، وصَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسْمَعُ النِّدَاءَ فِي مَسْجِدِي هَذَا ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْهُ، إِلَّا لِحَاجَةٍ، ثُمَّ لَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ إِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں اذان سن کر حاجت کے علاوہ نکلنے والا اور پھر واپس نہ آنے والا منافق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ صَفْوَانَ وَأَبِي حَازِمٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ،

یہ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے صفوان متصل روایت کرتے ہیں' اور ابوحازم سے صرف ابن ابی حازم

3841- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه698 رقم الحديث:1773' ومسلم: الحج جلد2صفحه983 .

3842- قال الحافظ المنذري في الترغيب جلد 1صفحه189 رقم الحديث: 2: ورواته أنه محتج بهم في الصحيح . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه8: ورجاله رجال الصحيح .

تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُصْعَبٍ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

3843 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّسْعَنِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُكْفَرَ بِاللّٰهِ جَهْرًا، وَذٰلِكَ عِنْدَ كَلَامِهِمْ فِي رَبِّهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ سرعام اللہ کا انکار کیا جائے اور یہ اس وقت ہوگا جب ان کی گفتگو ان کے ربّ کے متعلق ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث ابوزاعی سے صرف اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

3844 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي النُّعْمَانِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ الْكُمَيْتِ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي سَاَلْتُ رَبِّي اَنْ لَا اَتَزَوَّجَ اِلَى اَحَدٍ، وَلَا يُزَوِّجَ اِلَيَّ اَحَدٌ اِلَّا كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ فَاَعْطَانِي ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میں کسی سے شادی کروں یا کوئی عورت مجھ سے شادی کرے تو وہ جنت میں میرے ساتھ ہو' سو مجھے عطا کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْكُمَيْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي النُّعْمَانِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عمار بن سیف اور عمار سے یزید بن کمیت روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابونعمان اکیلے ہیں۔

3845 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت

3843- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه84: ولم أر من اسماعيل ولا الذي روى عنه وهو اسحاق بن زريق .

3844- وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه20: وفيه يزيد بن الكميت وهو ضعيف .

3845- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه35 وقال: وفيه من لم أعرفهم . (ا)ما بين المعقوفتين

قَالَ: نا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَوْسَجَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مَطَرٌ اَبُو مُوسَى مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: اجْتَمَعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَبُو هُرَيْرَةَ، وَاِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَهُمَا، وَاَنَا غُلَامٌ، فَقَالَ: اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُونَ اَنِّي اَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، وَاَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّنِي، وَاَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي؟ فَقَالَ: اَنْتَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا، وَسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ وَادِيًا، سَلَكْتُ مَعَ الْاَنْصَارِ فِي ذَلِكَ الْوَادِي فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ وَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ: صَدَقْتُ، سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ: وَلَمْ يُحَدِّثْ يَوْمَئِذٍ اِلَّا صَدَّقَهُ قَالَ: وَسَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي آتِي جَهَنَّمَ، فَاَضْرِبُ بَابَهَا، فَيُفْتَحُ لِي، فَاَدْخُلُ، فَاَحْمَدُ اللّٰهَ مَحَامِدَ مَا حَمِدَهُ اَحَدٌ قَبْلِي مِثْلَهُ، وَلَا يَحْمَدُهُ اَحَدٌ بَعْدِي ثُمَّ اُخْرِجُ مِنْهَا مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا، فَيَقُومُ اِلَيَّ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَيَنْتَسِبُونَ لِي، فَاَعْرِفُ نَسَبَهُمْ، وَلَا اَعْرِفُ وُجُوهَهُمْ، وَاَتْرُكُهُمْ

عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما جمع ہوئے‘ میں ان دونوں کے ساتھ بیٹھا حالانکہ میں بچہ تھا‘ حضرت ابوعبدالرحمٰن نے فرمایا: لوگ گمان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولتا ہوں اور کون سی زمین مجھے کم کرے گی؟ اور کون سا آسمان مجھ پر سایہ کرے گا؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اس سے بہتر ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر لوگ ایک وادی پر چلیں اور انصار ایک وادی میں چلیں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں ایک انصاری مرد ہوتا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ نے سچ کہا‘ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا‘ آپ نے اُس کو جو حدیث بیان کی حضرت عبداللہ نے اس کی تصدیق کی۔ راوی کا بیان ہے: میں نے ابوہریرہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جہنم کے پاس آؤں گا تو میں دروازہ کھٹکھٹاؤں گا‘ میرے لیے دروازہ کھولا جائے گا‘ میں داخل ہو کر اللہ کی ایسی حمد کروں گا مجھ سے پہلے ایسی حمد کوئی نہ کر سکا اور نہ میرے بعد کوئی کر سکے گا‘ پھر اُس سے ہر اُس شخص کو نکالوں گا جس نے خلوص سے لا

فی الموضعین ۔ استدركناه فی مجمع البحرين (3943) ۔

فِي النَّارِ قَالَ: وَسَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَمْ اَدَعْهُنَّ مُنْذُ فَارَقْتُهُ، وَلَا اَدَعُهُنَّ حَتَّى اَلْقَاهُ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَسُبْحَةُ الضُّحَى، وَلَا اَنَامُ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ

الٰہ الا اللہ پڑھا ہو گا' قریش کے لوگ میری طرف کھڑے ہوں گے' وہ میرے سامنے نسب بیان کریں گے' میں ان کے نسب کو پہچانوں گا' ان کے چہروں کو نہیں پہچانوں گا' ان کو جہنم میں چھوڑ دوں گا اور فرمایا: میں نے ابوہریرہ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی' میں نے اس کے بعد ان کو نہیں چھوڑا اور مرتے وقت تک چھوڑوں گا بھی نہیں' (وہ تین باتیں یہ ہیں:) ہر ماہ تین روزے رکھنا' چاشت کی نماز پڑھنا اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔

3846 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَاَيُّكُمْ كَانَ اَمْلَكَ لِاِرْبِهِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:) رسول اللہ ﷺ تم سب سے زیادہ اپنے نفس پر قابو کرنے والے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ورد بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

3847 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ،

حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے' عقبہ بن ابی

3846- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه176 رقم الحديث: 1927' ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

3847- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه182-183 رقم الحديث: 698' وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه307 رقم الحديث: 954 بنحوه غير أنه لم يذكر القصة . انظرنصب الراية للحافظ الزيلعي جلد2صفحه80-81 .

وَاَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، كَانَ قَائِمًا يُصَلِّي اِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ، فَمَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ آلِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ، فَمَنَعَهُ، فَعَادَ، فَدَفَعَ فِي صَدْرِهِ فَتَذَمَّرَ الْفَتَى، ثُمَّ اَتَى مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ، فَشَكَا اِلَيْهِ اَبَا سَعِيدٍ، فَاَتَاهُ اَبُو سَعِيدٍ، فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ: مَا بَالُ ابْنِ اَخِيكَ يَشْكُوكَ؟ فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ اِلَى سُتْرَةٍ، فَاِنْ مَرَّ عَلَيْهِ فَلْيَمْنَعْ، فَاِنْ عَادَ فَلْيُقَاتِلْهُ، فَاِنَّهُ شَيْطَانٌ

معیط کی آل میں سے کوئی آپ کے آگے سے گزرنے لگا تو آپ نے اُسے روکا' وہ دوبارہ گزرنے لگا تو آپ نے اس کے سینے پر مارا' اس نوجوان کو غصہ آیا' پھر وہ مروان بن حکم کے پاس آیا اور ابوسعید کی شکایت کی۔ حضرت ابوسعید' مروان کے پاس آئے تو مروان نے حضرت ابوسعید سے کہا: آپ کو کیا ہوا ہے کہ آپ کے بھائی کا بیٹا آپ کی شکایت کر رہا ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں کوئی نماز پڑھے تو وہ سترہ کے قریب ہوکر نماز پڑھے' اگر کوئی اس پر گزرے تو اس کو منع کرے' اگر دوبارہ گزرے تو اس کو مارو کیونکہ وہ شیطان ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ ابْنُهُ عَبْدُ الصَّمَدِ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، وَخَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ: وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث یونس سے عدی بن فضل اور عبدالوارث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عدی بن فضل' ورد بن عبداللہ اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالوارث اور ان کے بیٹے عبدالصمد اکیلے ہیں۔ عبدالصمد سے ان کے بیٹے عبدالوارث بن عبدالصمد اکیلے ہیں۔ ایوب سے عدی بن فضل اور خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عدی بن فضل سے ورد بن عبداللہ اکیلے ہیں اور اس کو روایت کرنے میں خارجہ بن مصعب سے عبدان بن عثمان اکیلے ہیں۔

3848 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

3848- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6 صفحه 404 رقم الحديث: 3312-3313' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1753 .

قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ قَالَ: نَا اَبُو النَّضْرِ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

ﷺ نے جنوں کے قتل سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو النَّضْرِ

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف حکم بن فضیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابونضر اکیلے ہیں۔

3849 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْكِنْدِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسَاوِرٍ الشَّاعِرُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ، اِنَّ اَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ ذَاكَ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ، اِنْ اَصَابَهُ خَيْرٌ فَشَكَرَ كَانَ لَهُ خَيْرٌ، وَاِنْ اَصَابَهُ شَرٌّ فَصَبَرَ كَانَ لَهُ خَيْرٌ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا ہر کام عجیب ہے' اس کے سارے کام بہتر ہوتے ہیں' یہ اعزاز صرف مؤمن کے لیے ہے' اگر اس کو بھلائی ملے تو وہ شکر کرتا ہے' یہ بھی اس کے لیے بہتر ہے' اگر کوئی تکلیف پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے' یہ بھی اس کے لیے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاوِرٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحِمْصِيُّ

یہ حدیث محمد بن مساور سے صرف احمد بن سعید بن یعقوب الحمصی روایت کرتے ہیں۔

3850 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَلَفِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ مِرْسَالٍ الْخَثْعَمِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا عَمِّي اِسْمَاعِيلُ بْنُ مِرْسَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا کہ ایک آدمی آیا' میرا خیال ہے کہ وہ قبیلہ قیس سے تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ حمیر قبیلے پر لعنت کریں' حضور ﷺ نے اس سے

3849- أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2295' وأحمد: المسند جلد4صفحه406 رقم الحديث: 18958 .

3850- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5صفحه728 رقم الحديث: 3939 وقال: هذا حديث غريب . وأحمد: المسند جلد2صفحه373 رقم الحديث: 7763 .

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: کُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ اَحْسِبُهُ مِنْ قَیْسٍ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْعَنْ حِمْیَرًا، فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ حِمْیَرَ، قُلُوبُهُمْ اِسْلَامٌ، وَاَفْعَالُهُمْ سَلَامٌ وَاَیْدِیهِمْ طَعَامٌ، اَهْلُ اَمْنٍ وَاِیمَانٍ

اعراض کیا' وہ دوسری طرف سے آیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے اعراض کیا' پھر وہ دوسری جانب سے آیا تو آپ نے پھر اس سے اعراض کیا' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ قبیلہ حمیر پر رحم کرے! ان کے دلوں میں اسلام ہے اور اُن کے افعال اسلام والے ہیں' ان کے ہاتھوں میں کھانا ہے' وہ امن اور ایمان والے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ اِلَّا اِسْمَاعِیلُ بْنُ مِرْسَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے صرف اسماعیل بن مرسال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

3851 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ زُرَیْقٍ الرَّسْعَنِیُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِی عَوَّامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسَاحِقٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، یَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تُجَنِّدُونَ اَجْنَادًا فَقَالَ رَجُلٌ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، خِرْ لِی قَالَ: عَلَیْكَ بِالشَّامِ، فَاِنَّهَا صَفْوَةُ اللّٰهِ مِنْ بِلَادِهِ، فِیهَا خِیرَتُهُ مِنْ عِبَادِهِ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ ذَلِكَ فَلْیَلْحَقْ بِیَمَنِهِ، وَلْیَسْقِ بِغُدُرِهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ تَکَفَّلَ لِی بِالشَّامِ وَاَهْلِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لشکر کے لشکر فتنوں کے ہوں گے' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی شہر پسند کریں' آپ ﷺ نے فرمایا: تم ملک شام کو اختیار کرو کیونکہ تمام شہروں سے زیادہ ملک شام پر اللہ کی رحمت ہے' وہ اللہ کا چنا ہوا ملک ہے۔ اس میں اچھے بندے ہیں جو اس سے اعراض کرے وہ یمن چلا جائے اور اس کے کنوؤں سے سیراب ہو' بے شک اللہ عزوجل نے میرے لیے شام اور اس میں رہنے والوں کی ضمانت لی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا عُثْمَانُ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف عثمان بن

3851- أخرجه أيضًا البزار من طريق عثمان بن عبد الرحمٰن الحراني' به . وقال الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **62**: وفيه اسناديهما من لم أعرفهم .

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

3852 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي خِلْسَةٍ وَلَا نُهْبَةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خلسہ (اچک لینے) اور نہبہ (کفن چوری) میں ہاتھ کاٹنا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث صفوان سے صرف عمر بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلام اکیلے ہیں۔

3853 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ ذَوَّادٍ الْحَارِثِيُّ، عَنْ ذَوَّادِ بْنِ عُلْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا هَلَكَ اثْنَا عَشَرَ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ كَعْبٍ كَانَ النَّقْفُ وَالنِّقَافُ اِلَى اَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بنی عمرو بن کعب کے بارہ افراد ہلاک ہو جائیں گے' نقف اور نقاف قیامت تک رہے گا۔

3852- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد 4 صفحه 135 رقم الحديث: 4391-4393' والترمذي: الحدود جلد 4 صفحه 52 رقم الحديث: 1448 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي: السارق جلد 8 صفحه 79 (باب ما لا قطع فيه . وابن ماجة: الحدود جلد 2 فحه 864 رقم الحديث: 2591' والدارمي: الحدود جلد 2 صفحه 229 رقم الحديث: 2310 . ولفظهم ليس على المنتهب' ولا على المختلس' ولا على ا لخائن قطع .

3853- وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 193: وفيه ذواد بن علية وهو ضعيف واسماعيل بن ذواد تلميذه ضعيف جدًا .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا ابْنُ خُثَيْمٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ، وَلَا عَنْ ذَوَّادٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ ذَوَّادٍ

یہ حدیث ابوطفیل سے ابن خثیم اور ابن خثیم سے زواد بن علبہ اور زواد سے اسماعیل بن زواد روایت کرتے ہیں۔

3854 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ . . . قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نشہ آور چیز تھوڑی ہو یا زیادہ‘ حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابن اسحاق سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔

3855 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ؟ قَالَ: يَاْجُوجُ اُمَّةٌ، وَمَاْجُوجُ اُمَّةٌ، كُلُّ اُمَّةٍ اَرْبَعُمِائَةِ اَلْفِ اُمَّةٍ، لَا يَمُوتُ الرَّجُلُ حَتَّى يَنْظُرَ اِلَى اَلْفِ ذَكَرٍ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ صُلْبِهِ، كُلُّ وَاحِدٍ قَدْ حَمَلَ السِّلَاحَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صِفْهُمْ لَنَا؟ قَالَ: هُمْ ثَلَاثَةُ اَصْنَافٍ: صِنْفٌ مِنْهُمْ اَمْثَالُ الْاَرْزِ قُلْتُ: وَمَا الْاَرْزُ؟ قَالَ:

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاجوج ماجوج کے متعلق سنا‘ فرمایا: یاجوج بھی ایک اُمت ہے اور ماجوج بھی ایک اُمت ہے‘ ہر اُمت چار ہزار اُمت کے برابر ہے‘ ان میں کوئی آدمی نہیں مرتا ہے‘ یہاں تک کہ اپنی پشت سے آگے نسل میں ایک ہزار نہ دیکھ لے۔ ہر ایک ہتھیار اُٹھائے ہوئے ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو ان کی حالت بتائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تین قسم کے ہوتے ہیں‘ ان میں سے ایک قسم ارز کی مثل ہے۔ میں نے عرض کی: ارز کیا ہے؟ فرمایا: شام میں ایک درخت ہے‘ اس درخت کی لمبائی آسمان کی

3854- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 124 رقم الحديث: 5650‘ والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 381 رقم الحديث: 13411 . وعزاه الحافظ الزيلعي أيضًا الى اسحاق بن راهويه في مسنده . انظر نصب الراية جلد 4 صفحه 304 .

3855- وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 9: وفيه يحيى بن سعيد القطار وهو ضعيف .

شَجَرٌ بِالشَّامِ طُولُ الشَّجَرَةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ ذِرَاعٍ فِي السَّمَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَقُومُ لَهُمْ خَيْلٌ وَلَا حَدِيدٌ، وَصِنْفٌ مِنْهُمْ يَفْتَرِشُ بِأُذُنِهِ، وَيَلْتَحِفُ بِالْأُخْرَى، لَا يَمُرُّونَ بِفِيلٍ وَلَا وَحْشٍ وَلَا جَمَلٍ وَلَا خِنْزِيرٍ إِلَّا أَكَلُوهُ، وَمَنْ مَاتَ مِنْهُمْ أَكَلُوهُ، مُقَدِّمَتُهُمْ بِالشَّامِ، وَسَاقَتُهُمْ بِخُرَاسَانَ، يَشْرَبُونَ أَنْهَارَ الْمَشْرِقِ، وَبُحَيْرَةَ طَبَرِيَّةَ

طرف ایک سو ہاتھ ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو نہ یہاں پانی جمع اُٹھتے ہیں' ان میں ایک قسم ہے کہ وہ اپنا ایک کان بطور بستر بچھاتے ہیں اور دوسرے کان کو اوڑھنا بناتے ہیں۔ کسی ہاتھی' جنگلی جانور یا خنزیر کے پاس سے گزریں تو اُسے کھا جاتے ہیں۔ اُن میں سے جو مرتا ہے' اسے بھی کھا جاتے ہیں۔ ان کا اگلا حصہ شام میں ہے تو پچھلا حصہ خراسان میں ہے۔ مشرقی نہروں کا پانی پیتے ہیں اور طبرستان کے سمندر سے بھی پیتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

یہ حدیث اعمش سے صرف محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے یحییٰ بن سعید العطار روایت کرتے ہیں۔

3856 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، عَنِ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى تَقَمَّحَ كَفَّ شُونِيزٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو جب کسی شی کی تکلیف ہوتی تو کلونجی کا سفوف استعمال فرماتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید العطار اکیلے ہیں۔

3857 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانَ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ ہفتہ اور اتوار کے دن روزہ رکھتے' باقی دنوں کے کم رکھتے

3856- انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه90 .

3857- أخرجه النسائي في الكبرىٰ جلد 2صفحه146 (باب صيام يوم الأحد)، وأحمد: المسند جلد 6صفحه357 رقم الحديث: 2680 . انظر تلخيص الجبير جلد2صفحه229 رقم الحديث: 12 .

الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ يَوْمَ السَّبْتِ، وَيَوْمَ الْاَحَدِ، اَكْثَرَ مَا يَصُومُ مِنَ الْاَيَّامِ، وَيَقُولُ: اِنَّهُمَا يَوْمَا عِيدٍ لِلْمُشْرِكِينَ، فَاُحِبُّ اَنْ اُخَالِفَهُمْ

تھے آپ فرماتے: یہ دونوں دن مشرکوں کی عید کے دن ہیں میں ان کی مخالفت کرنا پسند کرتا ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

3858 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي رَوْحٍ وَهُوَ فُلَيْتٌ، عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ: اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَاِسْرَافِيلَ، اَعِذْنِي مِنْ حَرِّ النَّارِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہر فرض نماز کے بعد پڑھتے تھے: اے جبریل میکائیل اسرافیل کے رب! مجھے (میری اُمت) کو جہنم کے عذاب اور عذابِ قبر سے محفوظ رکھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صباح بن محارب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حسین بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

3859 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو بتایا گیا کہ میں کہتا ہوں کہ

3858- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 113 وقال: وشيخه علي بن سعيد فيه كلام لا يضر، وبقية رجاله ثقات.

3859- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه 259 رقم الحديث: 1976، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 812.

يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: أُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي قُلْتُ: لَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ، وَلَأَصُومَنَّ النَّهَارَ مَا عِشْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ الَّذِي قُلْتَ: وَاللّٰهِ لَأَصُومَنَّ النَّهَارَ، وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ؟ قُلْتُ: قَدْ قُلْتُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَإِنَّكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، فَصَلِّ وَنَمْ، وَصُمْ وَأَفْطِرْ، وَصُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشَرَةِ أَمْثَالِهَا، ذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ: فَصُمْ يَوْمًا، وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمًا، وَأَفْطِرْ يَوْمًا، وَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ، وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ إِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا عَنْ يَعْلَى إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُؤَدِّبُ

3860 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نا الزُّبَيْرُ

رات کو قیام کروں اور دن کو روزہ رکھوں جتنی زندگی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے یہ کہا ہے کہ اللہ کی قسم! میں رات کو قیام کروں گا اور دن کو روزہ رکھوں گا' جتنی میری زندگی ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! میں نے کہا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے' تُو نماز بھی پڑھ اور آرام بھی کر' روزہ بھی رکھ اور افطار بھی کر' ہر ماہ کے تین روزے رکھ لیا کر کیونکہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے' یہ سارے سال کے روزوں کے ثواب کے برابر ہو جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک دن روزہ رکھ اور دو دن افطار کیا کر۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر' یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں' یہ سب روزوں سے افضل ہیں۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس سے زیادہ افضل کوئی بات نہیں ہے۔

یہ حدیث بکر بن وائل سے یعلیٰ بن حارث اور یعلیٰ سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن مسلم الدوب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آخری گفتگو جو فرمائی' وہ یہ تھی: میری اہل

3860- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**9**صفحه**166**: وفيه عاصم ابن عبيد الله وهو ضعيف .

بْنُ حَبِيبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: نا عِصَامُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْلُفُونِي فِي أَهْلِ بَيْتِي

بیت کا خیال کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِصَامِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا الزُّبَيْرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عاصم بن عبیداللہ سے صرف زبیر بن حبیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

3861 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبَانَ قَالَ: نا مِسْكِينُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّجِيبِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا كَانَ صَائِمًا لَمْ يُصَلِّ حَتَّى نَأْتِيَهُ بِرُطَبٍ وَمَاءٍ، فَيَأْكُلُ وَيَشْرَبُ إِذَا كَانَ الصَّيْفُ الرُّطَبُ، وَإِذَا كَانَ الشِّتَاءُ لَمْ يُصَلِّ حَتَّى نَأْتِيَهُ بِتَمْرٍ وَمَاءٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب روزہ کی حالت میں ہوتے تو آپ نماز (مغرب) نہیں پڑھاتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ کے پاس تازہ کھجوریں اور پانی لے کر آتے۔ آپ ﷺ ان کھجوروں کو کھاتے اور پانی پیتے' جب کھجوریں تازہ ہوتی تھیں۔ جب سردی ہوتی تو آپ ﷺ نماز (مغرب) نہیں پڑھاتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ کے پاس خشک کھجوریں اور پانی لے کر آتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا مِسْكِينُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث حمید الطویل سے صرف یحییٰ بن ایوب اور یحییٰ سے صرف مسکین بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

3862 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَغْرَاءَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ رَاشِدٍ . . قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ رُمَّانَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سہیل بن عمرو حضور ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم باز آنے والے نہیں ہو جب تک میں تمہاری طرف ایک ایسا آدمی نہ بھیجوں جو تمہیں دین پر لے آئے۔ ان میں سے بعض عرض

3861- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه159 وقال: وفيه من لم أعرفه .

3862- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه634 رقم الحديث:3715 . وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب .

قَالَ: لَمَّا جَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا اَنْتُمْ بِمُنْتَهِينَ حَتَّى اَبْعَثَ اِلَيْكُمْ رَجُلًا يَضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلَى الدِّينِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اَنَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: لَا وَقَالَ آخَرُ: اَنَا هُوَ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ هُوَ خَاصِفُ النَّعْلِ وَكَانَ عَلِيٌّ يَخْصِفُ النَّعْلَ وَقَالَ عَلِيٌّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ قَالَ قَيْسُ بْنُ رُمَّانَةَ: ثُمَّ لَقِيتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ، فَحَدَّثَنِي بِهِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَمَا حَدَّثَنِي اَبُو بُرْدَةَ

کرنے لگے: یارسول اللہ! وہ میں ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! دوسرے نے عرض کی: وہ میں ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آپ نے فرمایا: وہ ہے جو جوتے میں پیوند لگانے والا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ جوتے میں پیوند لگایا کرتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے گا، اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔ حضرت قیس بن رمّانہ فرماتے ہیں کہ میں ربعی بن حراش سے ملا، مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے ایسی ہی حدیث بیان کی جس طرح مجھے ابوبردہ نے بیان کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا قَيْسُ بْنُ رُمَّانَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ قَيْسِ بْنِ رُمَّانَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث ابوبردہ سے قیس بن رمّانہ اور قیس بن رمّانہ سے یزید بن راشد اور یزید بن راشد سے عبدالرحمٰن بن مغراء روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حسین بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

3863 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَتَّابٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا ابْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ اَبِي عَوَانَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ لِعُثْمَانَ مِنْ غَنَائِمِ بَدْرٍ، وَلَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے بدر کے مالِ غنیمت میں سے حصہ دیا حالانکہ حضرت عثمان بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو قُتَيْبَةَ

یہ حدیث عثمان بن عبداللہ بن موہب سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابوقتیبہ اکیلے ہیں۔

3864 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَخَطَبَ، فَقَالَ لِلْاَنْصَارِ: اَلَمْ تَكُونُوا اَذِلَّاءَ فَاَعَزَّكُمُ اللّٰهُ بِي؟ اَلَمْ تَكُونُوا ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللّٰهُ بِي؟ اَلَمْ تَكُونُوا خَائِفِينَ فَاَمَّنَكُمُ اللّٰهُ بِي؟ اَلَا تَرُدُّونَ عَلَيَّ؟ قَالُوا: اَيُّ شَيْءٍ نُجِيبُكَ؟ قَالَ: تَقُولُونَ، اَلَمْ يَطْرُدْكَ قَوْمُكَ فَاَوَيْنَاكَ، اَلَمْ يُكَذِّبْكَ قَوْمَكَ فَصَدَّقْنَاكَ؟ فَعَدَّدَ عَلَيْهِمْ قَالَ: فَجَثَوْا عَلَى رُكَبِهِمْ فَقَالُوا: اَمْوَالُنَا وَاَنْفُسنا لَكَ، فَنَزَلَتْ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى:23)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے کوئی شے سنی' آپ نے خطبہ دیا' انصار سے فرمایا: کیا تم اس حالت میں نہیں تھے کہ تمہاری عزت نہیں تھی' اللہ عزوجل نے تم کو میری وجہ سے عزت دی' کیا تم راہِ راست سے دور نہیں تھے' اللہ عزوجل نے میرے ذریعے تم کو ہدایت دی' کیا تم خوف زدہ نہیں تھے' اللہ عزوجل نے میرے ذریعے تم کو امن دیا' کیا میرے متعلق شک میں نہیں تھے؟ انصار نے عرض کی: کون سی شے ہم سے ہوئی جس کی وجہ سے آپ ہمیں جواب دے رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کہتے نہیں ہو کہ آپ کو آپ کی قوم نے دور کیا تو ہم نے آپ کو پناہ دی' آپ کو آپ کی قوم نے جھٹلایا تو ہم نے آپ کی تصدیق کی؟ پس آپ نے ان کو کئی چیزیں گنوائیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام اپنے گھٹنوں کے بل گر پڑے' عرض کرنے لگے: ہمارے اموال' ہماری جانیں آپ کے لیے ہیں (آپ پر قربان ہیں) تو یہ آیت نازل ہوئی: اے حبیبﷺ! فرمائیں کہ میں تم سے کسی قسم کی اُجرت نہیں مانگتا مگر یہ کہ تم میرے قریبیوں سے مؤدت کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث یزید بن ابی زیاد سے صرف عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن بن علی اکیلے ہیں۔

3864- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 35 وقال: وشيخه على بن سعيد بن بشير فيه لين' وبقية رجاله وثقوا .

3865 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ اَنَسٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُحَافِظُ عَلَى صَلَاةِ الضُّحَى اِلَّا اَوَّابٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاشت کی نماز پر ہمیشگی اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہی کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَمْرُو بْنُ حُمْرَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف عمرو بن حمران روایت کرتے ہیں۔

3866 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ هَذَا الْبَلَدَ، يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ، وَصَاغَهُ حِينَ صَاغَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، وَمَا حِيَالُهُ مِنَ السَّمَاءِ حَرَامٌ، وَاِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِي، وَاِنَّهُ اُحِلَّ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، ثُمَّ عَادَ كَمَا كَانَ فَقِيلَ لَهُ: هَذَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَقْتُلُ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ يَا فُلَانُ، فَاْتِ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، فَقُلْ لَهُ فَلْيَرْفَعْ يَدَهُ مِنَ الْقَتْلِ فَاَتَاهُ الرَّجُلُ، فَقَالَ لَهُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلْ مَنْ قَدَرْتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اس شہر کو حرام قرار دیا ہے جس دن سے زمین و آسمان بنے ہیں' اس کو ختم کرے گا جس وقت سورج و چاند ختم ہوں گے اور جو آسمان کے درمیان حرام ہے' مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں کیا گیا' میرے لیے دن کے ایک حصے میں حلال کیا گیا پھر ایسے ہی ہو گیا جس طرح تھا۔ آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یہ جو خالد بن ولید ہیں' جو قتل کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے فلاں! اُٹھ اور خالد بن ولید کے پاس جا! اس کو کہو کہ وہ قتل کرنے سے رُک جائے۔ ایک آدمی آپ ﷺ کے پاس آیا' اس نے کہا کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں: جو قابو میں آتا ہے

3865- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 252 وقال: وفيه محمد بن عمرو وفيه كلام' وفيه من لم أعرفه. قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون ومترجمون' ومحمد بن عمر هو ابن علقمة الليثي من رجال السنة' وقال ابن حجر: صدوق له أوهام' وأخرجه أيضًا الحاكم من طريق خالد بن عبد الله' ثنا محمد بن عمرو بالاسناد' وقال: صحيح على شرط مسلم' وأقره للذهبي.

3866- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 287 وقال: وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط. (١) ثبت في الأصل (ألم آمر خالدًا)' وما أثبتناه في المجمع (1794).

عَلَيْهِ، فَقَتَلَ سَبْعِينَ اِنْسَانًا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَاَرْسَلَ اِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ: اَلَمْ اَنْهَكَ عَنِ الْقَتْلِ؟ فَقَالَ: جَاءَنِي فُلَانٌ، فَاَمَرَنِي اَنْ اَقْتُلَ مَنْ قَدَرْتُ عَلَيْهِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ: اَلَمْ آمُرْكَ اَنْ تَاْمُرَ خَالِدًا اَنْ لَا يَقْتُلَ اَحَدًا؟ فَقَالَ: اَرَدْتُ اَمْرًا، وَاَرَادَ اللّٰهُ اَمْرًا، وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ، فَوْقَ اَمْرِكَ، وَمَا اسْتَطَعْتُ اِلَّا الَّذِي كَانَ، فَسَكَتَ عَنْهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا

اس کوقتل کرو۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے ستر افراد قتل کیے' وہ آدمی حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' اس کا ذکر حضورﷺ کی بارگاہ میں کیا' آپ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا' فرمایا: کیا میں نے آپ کوقتل کرنے سے منع نہیں کیا تھا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: فلاں میرے پاس آیا تھا' مجھے اس نے حکم دیا کہ جو قابو میں آتا ہے اس کوقتل کرو۔ آپ نے اس کی طرف کسی کو بھیجا' فرمایا: کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا کہ خالد کو حکم دو کہ وہ لڑائی نہ کرے؟ اس نے کہا: آپ نے ایک کام کا ارادہ کیا' اللہ عزوجل نے بھی ایک کام کا ارادہ کیا' اللہ کا حکم آپ کے حکم کے اوپر ہے' میرے بس میں نہ تھا مگر وہی جو ہوا۔ حضورﷺ خاموش رہے' آپ نے اس کو کوئی جواب نہ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان روایت کرتے ہیں۔

3867 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: حَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ اَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے بنی نضیر کے بعض اموال کو جلایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

3867- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5 صفحه332 وقال: وفيه محمد بن الحسن بن زبالة وهو ضعيف .

3868 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ مُوسَى بْنِ رَاشِدٍ الْمُسْتَمْلِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو دینا صدقہ کا ثواب ہے اور رشتے دار کو دینا صدقہ اور صلہ رحمی کا ثواب بھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا مَصَادُ بْنُ عُقْبَةَ وَلَا رَوَاهُ، عَنْ مَصَادٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ مُوسَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن اسحاق سے مصاد بن عقبہ اور مصاد سے عمر بن ایوب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہارون بن موسیٰ اور محمد بن عمار اکیلے ہیں۔ حضرت ابوطلحہ' حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

3869 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هَارُونَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا وَنَحْنُ مَعَهُ، أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، وَبَوْلٍ، وَنَوْمٍ

حضرت ابوعبیداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے' ہم آپ کے ساتھ تھے کہ ہم اپنے موزوں کو نہ اُتاریں تین دن اور تین راتیں مگر جنابت کی حالت میں' بول و براز اور سونے کے لیے نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ

یہ حدیث سفیان سے ایوب بن سوید ہی روایت

3868- ذکرہ الحافظ الھیثمی فی المجمع جلد3صفحہ119 وعزاہ أیضًا الی الکبیر' وقال: وفیہ من لم أعرفہ .

3869- وذکرہ الحافظ الھیثمی فی المجمع جلد1صفحہ262 وذکر ما قلناہ' وذکرہ ابن حبان فی الثقات' وقال ردیء الحفظ یخطیء .

سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ الْفِرْيَابِيُّ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن ہارون الفریابی اکیلے ہیں۔

3870 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ قَالَ: نا حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَخْلٍ، فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ الظُّهْرِ فَهَمَّ بِهِمُ الْمُشْرِكُونَ، فَقَالُوا: دَعُوهُمْ، فَإِنَّ لَهُمْ بَعْدَ هَذِهِ صَلَاةً هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَبْنَائِهِمْ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَخْبَرَهُ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْعَصْرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھجوروں کے باغ میں تھے' آپ نے ہمیں نمازِ ظہر پڑھائی' مشرکوں نے برا ارادہ کیا' انہوں نے کہا کہ ان کو چھوڑ دو! کیونکہ اس نماز کے بعد والی نماز ان کو ان کے بیٹوں سے زیادہ پسند ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے' آپ کو بتا دیا تو آپ ﷺ نے صحابہ کو عصر کی نماز بھی پڑھا دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا ابْنُهُ حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر اور عبدالوارث بن سعید روایت کرتے ہیں' حارث بن عمیر سے ان کے بیٹے حمزہ بن حارث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بکر بن خلف اکیلے ہیں۔

3871 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّيَالِسِيُّ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ مُبَشِّرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ وَلَمْ يَصُمْهُ فَقَدْ شَقِيَ، وَمَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ اَوْ اَحَدَهُمَا فَلَمْ يَبَرَّهُ فَقَدْ شَقِيَ، وَمَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور روزے نہ رکھے وہ بدبخت ہے' جس نے والدین میں سے دونوں کو یا ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور ان کی خدمت نہ کی تو وہ بھی بدبخت ہے' جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا تو وہ بھی بدبخت ہے۔

3870- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 486 رقم الحديث: 4130 مختصرًا . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 458 رقم الحديث: 15029 ولفظه عنده .

3871- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 142: وفيه الفضل بن مبشر وفيه كلام، وقد وثقه ابن حبان، وغيره .

عَلَيَّ فَقَدْ شَقِيَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الفَضْلِ بْنِ مُبَشِّرٍ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث فضل بن مبشر سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔

3872 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَرَامَةُ الْكِتَابِ خَتْمُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خط کی عظمت مہر کے ساتھ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف محمد بن مروان روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن طلحہ اکیلے ہیں۔

3873 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْهُذَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَذَكَرُوا حَاجَّ أَهْلِ الْيَمَنِ وَمَا يَصْنَعُونَ فِيهِ فَسَبَّهُمْ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا تَسُبُّوا أَهْلَ الْيَمَنِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: زَيْنُ الْحَاجِّ أَهْلُ الْيَمَنِ

حضرت معاذ بن محمد بن حیان الہذلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے میرے دادا سے روایت کی' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھے کہ یمن والوں کے حج کا ذکر کیا اور جو وہ حج کے دوران کرتے ہیں اس کا ذکر ہوا' بعض لوگوں نے ان کو گالی دی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یمن والوں کو گالی مت دو! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حاجیوں کی زینت یمن والے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيُّ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معاذ بن محمد الہذلی اکیلے ہیں۔

3872- وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه102: وقال ما ذكرناه .

3873- وعزاه الهيثمي في المجمع جلد10صفحه58 الى الكبير أيضًا وقال اسناده حسن' فيه ضعفاء وثقوا . قلت: ذكره السيوطي في الجامع الصغير جلد3صفحه67 ورمز لضعفه' ووافقه الشيخ الألباني في ضعيف الجامع الصغير .

3874 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُوَيٍّ السَّكْسَكِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: اَتَى جِبْرِيلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِتَبُوكَ، فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ، اشْهَدْ جَنَازَةَ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيِّ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَزَلَ جِبْرِيلُ فِي سَبْعِينَ اَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْاَيْمَنَ عَلَى الْجِبَالِ فَتَوَاضَعَتْ، وَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْاَيْسَرَ عَلَى الْاَرَضِينَ فَتَوَاضَعْنَ، حَتَّى نَظَرَ اِلَى مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبْرِيلُ وَالْمَلَائِكَةُ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، بِمَا بَلَغَ مُعَاوِيَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيُّ هَذِهِ الْمَنْزِلَةَ؟ قَالَ: بِقِرَاءَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَمَاشِيًا وَرَاكِبًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ عُمَرَ الْحِمْصِيُّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام‘ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے‘ آپ تبوک میں تھے‘ عرض کی: اے محمد! کیا آپ نے معاویہ بن معاویہ المزنی کے جنازہ میں شرکت کرنی ہے۔ حضور ﷺ نکلے‘ حضرت جبریل علیہ السلام ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ اُترے‘ حضرت جبریل علیہ السلام نے دایاں پَر پہاڑ پر بچھایا‘ وہ آپ کے سامنے ہوگیا اور بایاں پَر زمین پر بچھایا تو وہ واضح ہوگئی‘ یہاں تک کہ مکہ اور مدینہ کے درمیان حضرت معاویہ کی میت نظر آ گئی۔ حضور ﷺ نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی‘ جبریل اور فرشتوں نے بھی نماز پڑھی‘ جب جنازہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے جبریل! معاویہ بن معاویہ کو یہ مقام کیسے حاصل ہوا ہے؟ عرض کی: یہ بیٹھے‘ اُٹھتے‘ چلتے اور سوار ہوکر سورۂ اخلاص قل ھواللہ احد پڑھتے تھے۔

یہ حدیث محمد بن زیاد سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں نوح بن عمرو الحمصی اکیلے ہیں۔

3875 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى التَّنُوخِيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ

حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے زمانہ میں بچہ تھا‘ حضور ﷺ نے ایک دن فرمایا: چلو! ہم ایک انسان کے پاس چلتے ہیں‘

3874- أخرجه أيضًا فى الكبير‘ وقال الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه41: وفيه نوح بن عمر قال: ابن حبان: يقال انه سرق هذا الحديث . قلت: ليس هذا ى ضعف فى الحديث‘ وفيه بقية‘ وهو مدلس كما ذكرنا .

3875- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد5صفحه88 رقم الحديث: 4666 . وعزاه الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 8 صفحه7 الى البزار أيضًا وقال: وفيه زياد بن الحسن بن فرات ضعفه أبو حاتم‘ ووثقه ابن حبان .

الْفُرَاتِ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى اِنْسَانٍ قَدْ رَاَيْنَا شَانَهُ قَالَ: فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَمْشِي وَاَصْحَابُهُ مَعَهُ، حَتَّى دَخَلُوا حَائِطَيْنِ فِي زُقَاقٍ طَوِيلٍ، وَانْتَهَوْا اِلَى بَابٍ صَغِيرٍ، فِي اَقْصَى الزُّقَاقِ، فَدَخَلُوا اِلَى دَارٍ، فَلَمْ يَرَوْا فِي الدَّارِ اَحَدًا غَيْرَ امْرَاَةٍ قَاعِدَةٍ، وَاِذَا قِرْبَةٌ عَظِيمَةٌ مَلْاَى مَاءً، فَقَالُوا: نَرَى قِرْبَةً وَلَا نَرَى حَامِلَهَا، فَكَلَّمُوا الْمَرْاَةَ، فَاَشَارَتْ اِلَى قَطِيفَةٍ فِي نَاحِيَةِ الدَّارِ، فَقَالَتْ: انْظُرُوا مَا تَحْتَ الْقَطِيفَةِ فَكَشَفُوهَا، فَاِذَا تَحْتَهَا اِنْسَانٌ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَاهَ الْوَجْهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، لِمَ تَفْحَشُ عَلَيَّ؟ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي قَدْ خَبَاْتُ لَكَ خَبْاً، فَاَخْبِرْنِي مَا هُوَ وَقَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِنِّي قَدْ خَبَّاْتُ لَهُ سُورَةَ الدُّخَانِ فَقَالَ: سُورَةُ الدُّخَانِ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْسَاْ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، ثُمَّ انْصَرَفَ

ہم نے اس کی شان دیکھنی ہے۔ حضورﷺ چلنے لگے اور آپ کے صحابہ آپ کے ساتھ تھے یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان داخل ہوئے' گلی لمبی تھی' اس لمبی گلی کے چھوٹے دروازے کے پاس پہنچے' گھر کے اندر داخل ہوئے' گھر کے اندر ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی اور دوسرا کوئی نہ تھا' اس کے پاس ایک بڑا مشکیزہ پانی کا بھرا ہوا تھا' ہم نے مشکیزہ دیکھا تو اس کو اُٹھانے والا نہیں دیکھا۔ اس عورت سے گفتگو ہوئی' اس نے گھر کے ایک کونے میں چادر کی طرف اشارہ کیا' اس نے کہا: اس چادر کے نیچے دیکھیں! اس چادر کو ہٹایا گیا تو اس کے نیچے ایک انسان تھا۔ اس نے اپنا سر اُٹھایا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: چہرہ بگڑ جائے! حضورﷺ نے فرمایا: اس کو میں نے تمہارے لیے ذخیرہ رکھا تھا' مجھے بتاؤ! وہ کیا ہے؟ آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: میں نے اس کے لیے سورۂ دخان چھپائی ہے۔ اس نے سورۂ دخان بتا دی تو حضورﷺ نے اسے فرمایا: تیرے لیے نقصان جو اللہ چاہے ہوگا' پھر آپ واپس آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ اِلَّا ابْنُهُ الْحَسَنُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ اِلَّا ابْنُهُ زِيَادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى التَّنُوخِيُّ

یہ حدیث فرات القزاز سے ان کے بیٹے حسن روایت کرتے ہیں' ان کے بیٹے سے ان کے بیٹے زیاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن عیسیٰ التنوخی اکیلے ہیں۔

3876 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ

3876- أخرجه مسلم: الوصية جلد 3 صفحه 1256' وأبو داؤد: الوصايا جلد 3 صفحه 111 رقم الحديث: 2863'

قَالَ: نا مَزْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ الْبَهْرَانِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الظِّهْرِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، : قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْاَجْدَعِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً، وَلَا بَعِيرًا، وَلَا دِينَارًا، وَلَا دِرْهَمًا، وَلَا اَوْصَى بِشَيْءٍ

نے کوئی بکری' اونٹ' درہم' دینار بطور نہیں چھوڑے نہ کسی مال کی کسی آدمی کے لیے وصیت فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث جعفر بن حارث سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

3877 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَتِيقٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: تَرَاءَى النَّاسُ الْهِلَالَ، فَاَخْبَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّي رَاَيْتُهُ، فَصَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لوگوں نے چاند دیکھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا کہ میں نے بھی دیکھا ہے' حضور ﷺ نے خود بھی روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ الطَّاطَرِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث بکر بن نافع سے صرف یحییٰ بن عبداللہ بن سالم اور یحییٰ سے ابن وہب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مروان الطاطری اکیلے ہیں' حضرت ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

وابن ماجة: الوصايا جلد2صفحه900 رقم الحديث: 2695 .

3877- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه312 رقم الحديث: 2342' والدارمي: الصوم جلد 2صفحه9 رقم الحديث: 1691' والدارقطني: سننه جلد2صفحه156 رقم الحديث: 1-2 .

3878 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ الْعَوْصِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَالسَّلَامُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رات کے نوافل دو دو رکعتیں ہیں اور سلام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا سَلَمَةُ الْعَوْصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث مغیرہ سے علی بن صالح اور حضرت علی سلمہ العوصی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عثمان اکیلے ہیں۔

3879 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ عِيسَى، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ جِبْرِيلَ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُرَاقِ، فَحَمَلَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَجَعَلَ يَسِيرُ بِهِ، فَإِذَا بَلَغَ مَكَانًا مُطَّاطِيًا طَالَتْ يَدَاهَا وَقَصُرَتْ رِجْلَاهَا حَتَّى تَسْتَوِيَ بِهِ، وَإِذَا بَلَغَ مَكَانًا مُرْتَفِعًا قَصُرَتْ يَدَاهَا وَطَالَتْ رِجْلَاهَا حَتَّى تَسْتَوِيَ، ثُمَّ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ يَمِينِ الطَّرِيقِ، فَجَعَلَ يُنَادِيهِ: يَا مُحَمَّدُ إِلَى الطَّرِيقِ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: امْضِ وَلَا تُكَلِّمْ أَحَدًا ثُمَّ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ يَسَارِ الطَّرِيقِ وَحْدَهُ فَقَالَ لَهُ: إِلَى الطَّرِيقِ يَا

حضرت عبدالرحمٰن بن لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس براق لے کر آئے' آپ کو اپنے آگے بٹھایا اور چلانے لگے' جب پست مقام پر پہنچے تو اس براق کے ہاتھ لمبے ہو گئے اور پاؤں چھوٹے' یہاں تک کہ سیدھا ہو گیا' جب مقامِ بلند پر پہنچے تو اس کے ہاتھ چھوٹے اور پاؤں لمبے ہو گئے' یہاں تک کہ سیدھا ہو گیا' پھر راستے کی دائیں طرف سے آپ کے سامنے ایک آدمی آیا' وہ آواز دینے لگا: اے محمد! اس راستے کی طرف! دو دفعہ عرض کی' حضرت جبریل نے عرض کی: چلیں کسی سے گفتگو نہ کریں۔ پھر راستے کی بائیں جانب سے ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے محمد! اس راستے کی طرف' دو دفعہ عرض کی تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: چلیں کسی سے

3878- أخرجه البخاري: الوتر جلد 2 صفحه 554 رقم الحديث: 990' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 519 ولم يذكرا لفظ: ولاسلام' ولكن عند مسلم قال: فقيل لابن عمر: ما مثنى مثنى؟ قال: أن تسلم في اكل ركعتين .

3879- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 80: رواه الطبراني في الأوسط هكذا مرسلًا' وقال: لا يروى عن ابن أبي ليلى الا بهذا الاسناد ومع الارسال فيه محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى وهو ضعيف .

مُحَمَّدُ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: امْضِ وَلَا تُكَلِّمْ اَحَدًا، ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ امْرَاَةٌ حَسْنَاءُ جَمْلَاءُ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: هَلْ تَدْرِى مَنِ الرَّجُلُ الَّذِى عَنْ يَمِينِ الطَّرِيقِ؟، فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَالَ: تِلْكَ الْيَهُودُ، دَعَتْكَ اِلَى دِينِهِمْ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَدْرِى مَنِ الرَّجُلُ الَّذِى دَعَاكَ عَلَى يَسَارِ الطَّرِيقِ؟ قَالَ لَا قَالَ تِلْكَ النَّصَارَى دَعَتْكَ اِلَى دِينِهِمْ، هَلْ تَدْرِى مَنِ الْمَرْاَةُ الْحَسْنَاءُ الْجَمْلَاءُ ؟ قَالَ: تِلْكَ الدُّنْيَا، تَدْعُوكَ اِلَى نَفْسِهَا، ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتَّى اَتَيْنَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَاِذَا هُوَ بِنَفَرٍ جُلُوسٍ، فَقَالُوا حِينَ اَبْصَرُوهُ: مَرْحَبًا بِمُحَمَّدٍ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ، وَاِذَا فِى النَّفَرِ الْجُلُوسِ شَيْخٌ، فَقَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا اَبُوكَ اِبْرَاهِيمُ، ثُمَّ سَاَلَهُ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: مُوسَى، ثُمَّ سَاَلَهُ مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، ثُمَّ اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَتَدَافَعُوا حَتَّى قَدَّمُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَتَوْا بِاَشْرِبَةٍ فَاخْتَارَ مُحَمَّدٌ اللَّبَنَ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: اَصَبْتَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ قِيلَ لَهُ: قُمْ مَعِى اِلَى رَبِّكَ، فَقَامَ، فَدَخَلَ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَهُ: مَاذَا صَنَعْتَ قَالَ: فُرِضَتْ عَلَى اُمَّتِى خَمْسُونَ صَلَاةً قَالَ لَهُ مُوسَى: ارْجِعْ اِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ لِاُمَّتِكَ، فَاِنَّكَ لَا تُطِيقُ هَذَا فَرَجَعَ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَهُ مُوسَى: مَاذَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: رَدَّهَا اِلَى خَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً، فَقَالَ لَهُ مُوسَى: ارْجِعْ اِلَى رَبِّكَ، فَسَلْهُ

گفتگو نہ کریں۔ پھر آپ ﷺ کے سامنے ایک خوبصورت عورت آئی تو حضرت جبریل علیہ السلام نے آپ سے عرض کی: کیا آپ اس آدمی کو جانتے ہیں جو آپ کی دائیں جانب سے آیا تھا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں! حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یہ یہود تھا جو آپ کو اپنے دین کی طرف بلا رہا تھا' پھر عرض کی: آپ اس آدمی کو جانتے ہیں جو آپ کی بائیں جانب سے آیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! فرمایا: وہ نصاریٰ تھا جو آپ کو اپنے دین کی طرف بلا رہا تھا' کیا آپ کو معلوم ہے کہ جو خوبصورت عورت آپ کو بلا رہی تھی' وہ کون تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یہ دنیا تھی جو آپ کو اپنی طرف بلا رہی تھی۔ پھر چلے یہاں تک کہ بیت المقدس پہنچے وہاں ایک گروہ تشریف فرما تھا' انہوں نے جس وقت آپ کو دیکھا تو عرض کی: نبی اُمّی محمد ﷺ کو خوش آمدید! اس گروہ میں ایک بزرگ تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یہ آپ کے باپ جناب ابراہیم علیہ السلام ہیں' پھر پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: موسیٰ علیہ السلام' پھر آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں' پھر نماز کے لیے اقامت کہی گئی' آگے کرنے کے متعلق گفتگو ہونے لگی یہاں تک کہ سب نے محمد ﷺ کو آگے کیا' پھر آپ کے پاس مشروبات لائے گئے' حضور ﷺ نے دودھ پسند کیا' حضرت جبریل نے

التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ، فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ هَذَا، فَرَجَعَ، ثُمَّ جَاءَ حَتَّى رَدَّهَا إِلَى خَمْسٍ، فَقَالَ لَهُ مُوسَى: ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ، فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ، فَقَالَ: قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي مَا أُرَاجِعُهُ، وَقَدْ قَالَ لِي: لَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ رُدِدْتَهَا مَسْأَلَةٌ أُعْطِيكَهَا

عرض کی: آپ نے فطرت کو پایا ہے۔ پھر حضرت جبریل نے عرض کی: آپ میرے ساتھ اپنے رب کے پاس جانے کے لیے اُٹھیں۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے' اس کے بعد داخل ہوئے' پھر آئے' آپ سے عرض کی گئی: آپ کو کیا عطا ہوا؟ آپ نے فرمایا: میری اُمت پر پچاس نمازیں فرض ہوئی ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اپنے ربّ کے پاس واپس جائیں اور اپنی اُمت کے لیے نمازیں کم کرنے کا سوال کریں کیونکہ آپ کی اُمت اس کی طاقت نہیں رکھے گی۔ آپ ﷺ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں واپس آئے' پھر دوبارہ واپس تشریف لائے' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: کتنی کم ہوئی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پچیس کم ہوئی ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: آپ دوبارہ اپنے رب کی بارگاہ میں جائیں اور اپنی اُمت کیلئے نمازیں کم کرنے کا سوال کریں کیونکہ آپ کی اُمت اس کی طاقت نہیں رکھے گی۔ آپ ﷺ دوبارہ واپس گئے' پھر آئے یہاں تک کہ پانچ رہ گئیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: دوبارہ واپس جائیں اور اپنی اُمت کیلئے کم کرنے کا سوال کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنے رب سے حیاء آتی ہے' میں کیا واپس لے کر جاؤں' میرے ربّ نے مجھے فرمایا ہے کہ آپ نے ہر چکر (پھیرنے) کے ساتھ جو سوال کیا میں نے آپ کا سوال پورا کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے اسی سند سے روایت

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

ہے' اس کو روایت کرنے میں ہارون بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

3880 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي الضَّيْرِ النَّصْرِيُّ قَالَ: نا لَيْثٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْأُمَرَاءِ، وَيْلٌ لِلْأُمَنَاءِ، وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ، لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِهِمْ يَوْمٌ يَوَدُّ أَنَّهُ مُعَلَّقٌ بِالنَّجْمِ أَبَدًا، وَأَنَّهُ لَمْ يَتَأَمَّرْ عَلَى اثْنَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: امراء' امینوں اور عرفاء کے لیے ہلاکت ہے' اُن میں سے ہر ایک پر ایک دن ایسا آئے گا کہ وہ تمنا کرے گا کہ وہ ہمیشہ کے لیے ستارے سے لٹک جائے اور دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کے لیے منصف نہ بنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث لیث سے صرف عمر بن سعد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

3881 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ، فَتُعْتِقَهَا، فَقَالَ مَوَالِيهَا: لَا، إِلَّا أَنْ تَجْعَلِي لَنَا الْوَلَاءَ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اشْتَرِيهَا، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ فَاشْتَرَتْهَا، وَأَعْتَقَتْهَا، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا' بریرہ کے مولیٰ نے کہا: ہم اس شرط پر فروخت کریں گے کہ ولاء ہمارے لیے ہو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات حضور ﷺ کے ہاں کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو خرید لے کیونکہ ولاء اس کے لیے ہوتی ہے جو آزاد کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریدہ کو خریدا اور آزاد کر دیا۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو

3880- عزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 202-203 أيضًا الى أبو يعلىٰ' وقال: وفيه: أ .عمر بن سعيد البصري وهو ضعيف . ب .ليث بن أبي سليم وهو مدلس . (ا) ثبت في الأصل (سعيد) واستدركناه من الاسناد نفسه .

3881- وذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 345 وقال ما ذكرناه .

شُرُوطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، آلا مَنْ شَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ قَالَ: وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ لِبَنِي الْمُغِيرَةِ يُدْعَى: مُغِيثًا، وَجَعَلَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِيَارَ قَالَ: وَحَدَّثَ ابْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ حَدَّثَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ عَلَيْهَا عِدَّةَ الْحُرَّةِ

ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں خبردار! ایسی شرط جو کتاب اللہ میں نہ ہو وہ باطل ہے۔ حضرت بریرہ بنی مغیرہ کے ایک غلام مغیث کے نکاح میں تھیں حضور ﷺ نے حضرت مغیث کے ساتھ رہنے یا نہ رہنے کا حضرت بریرہ کو اختیار دے دیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے حضرت بریرہ کی عدت آزاد عورت والی رکھی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ الْبَاهِلِيُّ، وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ وَلَمْ يَذْكُرْ هَمَّامٌ فِي حَدِيثِهِ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج الباہلی اور ہمام بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اور حجاج سے صرف معتمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن جامع اکیلے ہیں۔ ہمام نے اپنی حدیث میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے ذکر نہیں کی ہے۔

3882 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ اَبِي سُورَةَ ابْنِ اَخِي اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَنَمٍ مِنْ نُحَاسٍ، فَضَرَبَ ظَهْرَهُ بِظَهْرِ كَفِّهِ، ثُمَّ قَالَ: خَابَ وَخَسِرَ مَنْ عَبَدَكَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ، وَمَعَهُ مَلَكٌ فَتَنَحَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تانبے کے بت کے پاس سے گزرے آپ نے اپنی ہتھیلی کی پیٹھ کے ساتھ اس کی پیٹھ کو مارا پھر فرمایا: وہ آدمی گھاٹے اور نقصان میں ہے جو اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرے۔ پھر حضور ﷺ کے پاس حضرت جبریل آئے اور اُن کے ساتھ ایک اور فرشتہ بھی تھا وہ فرشتہ آپ سے دور ہٹ گیا آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے پیچھے ہٹنے کی وجہ کیا ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: آپ سے تانبے کی بو آ رہی ہے

3882- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه177: وفيه يزيد بن يوسف ضعفه ابن معين وغيره ومتروك وأثنى عليه أبو م سهر وأبو سبرة . قال الذهبي: لا يعرف وبقية رجاله ثقات .

الْمَلَكُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُهُ تَنَحَّى؟ قَالَ: اِنَّهُ وَجَدُ مِنْكَ رِيحَ نُحَاسٍ وَاِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ رِيحَ النُّحَاسِ

ہم تانبے کی بو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث مطعم بن مقدام سے یزید بن یوسف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مروان بن مطعم بن محمد اکیلے ہیں۔

3883 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ لِثَمَانَ عَشَرَ خَلَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَهُوَ صَائِمٌ، فَمَرُّوا بِنَهْرٍ، فَشَدَّدُوا النَّظَرَ اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَشْرَبُونَ؟ فَقَالُوا: نَشْرَبُ وَاَنْتَ صَائِمٌ؟ فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِنَاءٍ، فَشَرِبَ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ، وَالطَّائِفِ اَتَى الْجِعِرَّانَةَ، فَقَسَّمَ الْغَنَائِمَ بِهَا، وَاعْتَمَرَ مِنْهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوۂ حنین کے لیے نکلے' اس وقت رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے' آپ ﷺ روزہ کی حالت میں تھے' صحابہ کرام نے آپ کی طرف (بھوک و پیاس کی حالت میں) دیکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تم پانی پی لو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نہیں پئیں گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم پئیں اور آپ روزہ کی حالت میں ہوں (ایسے نہیں ہوسکتا ہے)؟ حضور ﷺ نے پانی منگوایا اور نوش کیا' جب حضور ﷺ غزوۂ حنین اور طائف سے فارغ ہوئے تو آپ جعرانہ کے مقام پر آئے' آپ نے وہاں مالِ غنیمت تقسیم کیا اور اس جگہ سے عمرہ بھی کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبید اکیلے ہیں۔

3883- أخرجه أحمد مختصرًا عن روح بن عبادة' ثنا هشام بن حسان' عن حميد الطويل' عن أنس رضى الله عنه بنحوه وقال الهيثمى فى المجمع جلد 3صفحه163: ورجال أحمد رجال الصحيح' ورجال الطبرانى فيهم سعيد بن بشير وفيه كلام .

3884 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَرَأَ وَهُوَ جَالِسٌ فَبَقِيَتْ آيَةٌ، قَامَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ رَكَعَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ (نفل) بیٹھ کر پڑھتے تو ایک آیت باقی رہ جاتی' آپ اس کو کھڑے ہو کر پڑھتے پھر رکوع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث مطر الوراق سے سعید بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں۔

3885 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ فِي الْكَلَامِ الَّذِي جَرَى بَيْنَهُمَا فِي بَيْعَةِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ: وَأَنْتَ يَا مُعَاوِيَةُ، حَدَّثَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَتَانِ، فَاقْتُلُوا أَحَدَهُمَا

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر نے حضرت معاویہ سے فرمایا (اس گفتگو میں جو یزید بن معاویہ کی بیعت کے متعلق ہوئی) اے معاویہ! مجھے حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب ملک میں دو بادشاہ ہوں تو ان میں سے ایک کو مار دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو بِشْرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي بِشْرٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث عبداللہ بن زبیر سے صرف سعید بن جبیر اور سعید بن جبیر سے ابوبشر اور ابوبشر سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبید اکیلے ہیں۔

3884- أصله فی البخاری ومسلم من طریق یحیٰی بن سعید عن هشام بن عروة قال: أخبرنی أبی عن عائشة . أخرجه البخاری: التهجد جلد3صفحه40 رقم الحدیث: 1148' ومسلم: المسافرین جلد1صفحه505 . ولفظه ما رأیت النبی ﷺ یقرأ فی شیء من صلاة اللیل جالسًا' حتی اذا کبر قرأ جالسًا' فاذا بقی علیه من السورة ثلاثون أو أربعون آیة قام فقرأهن' ثم رکع .

3885- عزاه الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد5صفحه201 الی الکبیر أیضًا وقال: ورجاله ثقات .

3886 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَلَفِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ مِرْسَالٍ الْخَثْعَمِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَمِّي، اِسْمَاعِيلُ بْنُ مِرْسَالٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ عَلَى قَبْرِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ بِصَخْرَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پرنشان کے لیے پتھر رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مِرْسَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ خَلَفٍ

زہری سے یہ حدیث اسماعیل بن مرسال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن خلف اکیلے ہیں۔

3887 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ هَذَا الدُّعَاءَ فِي الْوِتْرِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهم اهدني فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے موسیٰ بن عقبہ اور موسیٰ

3886- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه498 رقم الحديث: 1561 فى الزوائد: اسناده حسن .

3887- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه64 رقم الحديث: 1425' والترمذى: الصلاة جلد2صفحه328 رقم الحديث: 464 وقال: هذا حديث حسن . والنسائى: قيام الليل جلد 3صفحه206 (باب الدعاء فى الوتر)' وأحمد: المسند جلد1صفحه257 رقم الحديث: 1723' والطبرانى فى الكبير جلد3صفحه73 رقم الحديث: 2701 .

مُوسَی بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا ابْنُ اَخِیهِ اِسْمَاعِیلُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِی فُدَیْكٍ وَلَا یُرْوَی، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

بن عقبہ سے ان کے بھائی کے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ' امام حسن سے اسی سند سے روایت کرتی ہیں۔

3888 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: نا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِیحٍ، عَنْ حُمَیْدٍ الْاَعْرَجِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ: مَا اَقَلَّ طُعْمَكَ؟ قَالَ: اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: الْكَافِرُ یَاْكُلُ فِی سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ یَاْكُلُ فِی مِعًی وَاحِدٍ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کا کھانا کم کیوں نہیں ہوتا ہے؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ مَعْبَدٍ، وَلَا یُرْوَی، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے علی بن معبد اور مجاہد سے ابوسعید اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

3889 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نا الْخَصِیبُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ: نا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ میری عبادت سے کچھ بندے تکبر کرتے ہیں' فرمایا: عبادت سے مراد دعا ہے' عنقریب جہنم میں ذلیل وخوار

3888- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 5 صفحه 36 وعزاه الی أبی يعلٰی أيضًا وقال: واسناد الطبرانی ضعيف' وفی اسناد أبی يعلٰی مجالد بن سعيد وهو ضعيف أيضًا .

3889- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 77 رقم الحديث: 1479' والترمذی: التفسير جلد 5 صفحه 374 رقم الحديث: 3247 وقال: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجة: الدعاء جلد 2 صفحه 1258 رقم الحديث: 3828' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 332 رقم الحديث: 18416 . انظر الدر المنثور للسيوطی جلد 5 صفحه 355 .

يُسَيِّعِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: (اِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي) (غافر: 60) قَالَ: عَنْ دُعَائِي (سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ) (غافر: 60)

ہو کر داخل کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ

یہ حدیث سفیان سے خصیب بن ناصح روایت کرتے ہیں۔

3890 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ وَقَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، فَالْاَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى اَهْلِهِ، وَمَسْئُولٌ عَنْهُمْ، وَامْرَاَةُ الرَّجُلِ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُ، وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ، اَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ، عَنْ رَعِيَّتِهِ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے گھروں میں رہنے والے جنوں کو مارنے سے منع فرمایا اور فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے اس کے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' بادشاہ لوگوں پر امیر ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' آدمی اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگہبان ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' غلام اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' خبردار! تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے' اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُصْعَبٍ

اس حدیث کے متعلق روایت کرنے والوں میں سے کسی نے یہ نہیں کہا کہ عبیداللہ بن عمر سے' حضرت نافع سے' وہ ابن عمر سے' وہ ابولبابہ سے سوائے محمد بن ابراہیم کے۔ اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

3890- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 210 وعزاه الى الكبير أيضًا وقال: ورجال الكبير رجال الصحيح .

قلت: سند الكبير هو نفس سند الأوسط .

3891 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْخَزَّازُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَرِيرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مِيثَمٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَرْضَى يَا عَلِيُّ إِذَا جَمَعَ النَّبِيِّينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ عُرَاةً حُفَاةً مُشَاةً، قَدْ قَطَعَ أَعْنَاقَهُمُ الْعَطَشُ، فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ يُدْعَى إِبْرَاهِيمُ، فَيُكْسَى ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ، ثُمَّ يَقُومُ، عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ، ثُمَّ يَفْجُرُ شُعَبٌ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَى حَوْضِي، وَحَوْضِي أَعْرَضُ مِمَّا بَيْنَ بُصْرَى، وَصَنْعَاءَ، فِيهِ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، قَدَحَانِ مِنْ فِضَّةٍ، فَأَشْرَبُ، وَأَتَوَضَّأُ، ثُمَّ أُكْسَى ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ، ثُمَّ أَقُومُ، عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ، ثُمَّ تُدْعَى فَتَشْرَبُ، وَتَتَوَضَّأُ، وَتُكْسَى ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ، فَتَقُومُ مَعِي، وَلَا أُدْعَى لِخَيْرٍ إِلَّا دُعِيتَ لَهُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! کیا تُو اس بات پر راضی نہیں کہ انبیاء علیہ السلام کو ایک جگہ جمع کیا جائے گا ننگے بدن اور ننگے پاؤں' پیدل ان کے گلے پیاس سے سوکھے ہوئے ہوں گے سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو بلایا جائے گا' ان کو سفید کپڑے پہنائے جائیں گے' پھر وہ عرش کی دائیں جانب کھڑے ہوں گے' پھر جنت سے میرے حوض تک ایک نالہ پھوٹے گا' میرے حوض کی چوڑائی بصریٰ سے صنعاء تک ہے' اس میں آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر چاندی کے برتن ہوں گے' میں اس سے پیوں گا اور وضو کروں گا' پھر مجھے دو سفید کپڑے پہنائے جائیں گے' پھر میں عرش کی دائیں جانب کھڑا ہوں گا' پھر تمہیں بلایا جائے گا' تم پیو گے اور وضو کرو گے اور تمہیں دو سفید کپڑے پہنائے جائیں گے' تم میرے ساتھ ہی کھڑے ہو گے' خیر کے لیے بھی تمہیں ہی بلایا جائے گا۔

3892 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْخَزَّازُ الْكُوفِيُّ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا' میں نے

3891- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 138: وفيه عمران بن ميثم وهو كذاب . وقال ابن حجر في اللسان جلد 3 صفحه 52: وعبد المؤمن تالف أيضًا والخبر منكر جدًا' أورده ابن الجوزي في الموضوعات . (١) ثبت في الأصل الحربي' والتصويب من الحديث (3892) .

3892- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد 3 صفحه 299 رقم الحديث: 3582' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 104 رقم الحديث: 638 . انظر نصب الراية جلد 4 صفحه 60-61 .

قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَرِيرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ سَعِيدٍ اَبِى الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ قَالَ: بَعَثَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّى غُلَامٌ حَدَثُ السِّنِّ، وَلَا اُحْسِنُ اَقْضِى، فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ بَيْنَ كَتِفِى، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ سَيَهْدِى قَلْبَكَ، وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا عَيِيتُ بِقَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ، حَتَّى جَلَسْتُ فِى مَجْلِسِى

عرض کی: یارسول اللہ! میں ابھی کم عمر ہوں' میں اچھی طرح فیصلہ نہیں کرسکتا ہوں' حضورﷺ نے اپنا دست مبارک میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا' فرمایا: بے شک اللہ عزوجل آپ کے دل کو ہدایت دے گا اور آپ کی زبان کو مضبوط کرے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (اس کے بعد) مجھے مجلس میں بیٹھے ہوئے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ میں کوئی تردّد نہیں ہوا۔

هَذَا لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سُفْيَانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَرِيرِيُّ

یہ دونوں حدیثیں ابان بن تغلب سے صرف عبدالمؤمن بن القاسم روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے میں سفیان بن ابراہیم الحریری اکیلے ہیں۔

3893 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى النَّضْرِ قَالَ: نا اَبُو النَّضْرِ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں' جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کرلیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو النَّضْرِ

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف حکم بن فضیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالنضر اکیلے ہیں۔

3893- أخرجه البخارى: الوتر جلد2صفحه554 رقم الحديث:990' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه516 .

3894 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شُعَيْبِ النَّحْوِيُّ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّيَافَةُ ثَلاثَةُ اَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے اس سے زیادہ صدقہ ہے۔

3895 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَتَّابِ الطَّيَالِسِيُّ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ نَحَلَ ابْنَهُ نَحْلًا، فَبَانَ بِهِ الِابْنُ، فَاحْتَاجَ الْاَبُ، فَالِابْنُ اَحَقُّ بِهِ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ بَانَ بِهِ الِابْنُ، فَاحْتَاجَ الْاَبُ، فَالْاَبُ اَحَقُّ بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بیٹے کو عطیہ دے بیٹا لے کر جدا ہو جائے پھر باپ کو ضرورت پڑے تو اس کا زیادہ حق دار بیٹا ہی ہے اگر بیٹا جدا نہیں ہوا اور باپ کو ضرورت پڑی تو باپ اس کا زیادہ حق دار ہوگا۔

3896 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: الْعَبَّاسُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّيَالِسِيُّ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصَّدَّقُ الْمَرْاَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا اِلَّا بِاِذْنِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے شوہر کے گھر سے صدقہ نہ کرے مگر شوہر کی اجازت کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ، عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ

یہ تمام احادیث رشدین بن کریب اپنے والد سے رشدین سے ابوزہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

3894- ذكره الهيثمي في المجمع جلد8صفحه179 وقال ما ذكرناه .

3895- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه156 وقال ما ذكرناه .

3896- قال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه140 : وفيه رشدين كريب ضعفه أحمد وجماعة، وقال ابن عدي: ممن يكتب حديثه على ضعفه .

3897 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَرَّادُ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنْفَقَ عَلَى نَفْسٍ نَفَقَةً يَسْتَعِفُّ بِهَا فَهِيَ صَدَقَةٌ، وَمَنْ أَنْفَقَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَوَلَدِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ فَهِيَ صَدَقَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے اوپر خرچ کرتا ہے' مانگنے سے پرہیز کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے' جو اپنے بیوی بچوں گھر والوں پر خرچ کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے۔

3898 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الرَّاجِعِ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ، أَكَلَ حَتَّى شَبِعَ قَاءَ، ثُمَّ رَجَعَ فِيهِ فَأَكَلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی مثال جو ہبہ کر کے واپس لیتا ہے' اس کتے کی طرح ہے کہ جب کتا سیر ہو جاتا ہے تو قے کرتا ہے' پھر واپس آ کر اس کو چاٹ لیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ عَدِيٍّ إِلَّا

یہ دونوں حدیثیں داؤد بن ابی ہند سے عدی بن عبدالرحمٰن اور عدی سے زبیدی اور زبیدی سے محمد بن

3897- اخرجه فی الكبير أيضًا من طريق ابراهيم بن طهمان' عن سهيل بن أبی صالح عن بشر بن نمير بالاسناد المذكور ومن طريق اسم اعيل بن عياش' عن بحير بن سعيد' عن خالد بن معدان' عن أبی أمامة مرفوعًا بنحوه . وقال الهيثمی فی المجمع جلد3صفحه123: رواه الطبرانی فی الأوسط والكبير باسناده فی أحدهما' يقصد الاسناد الثانی .

3898- أخرجه ابن ماجة: الهبات جلد 2صفحه797 رقم الحديث: 2384 نحوه' وفی الزوائد: اسناده رجاله ثقات' الا أنه منقطع' قال أحمد بن حنبل: لم يسمع خلاس بن عمرو الهجری من أبی هريرة شيئًا وأحمد: المسند جلد 2 صفحه647 رقم الحديث: 10391 .

الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ

حرب اور محمد سے ربیع بن روح روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے میں عمران بن بکار اکیلے ہیں۔

3899 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَيَنْهَى عَنْهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے اور دیگر کو منع بھی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ذَكْوَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث ذکوان سے محمد بن عمرو بن عطاء اور محمد بن عمرو سے ابن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوزہیر اکیلے ہیں۔

3900 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ قَالَ: نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا اَمِيرُنَا اِسْحَاقُ بْنُ قَبِيصَةَ قَالَ: تَلَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ هَذِهِ الْآيَةَ (الْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ) (المائدة: 3) وَعِنْدَهُ كَعْبٌ، فَقَالَ كَعْبٌ: اِنِّي لَاَعْرِفُ اَهْلَ دِينٍ لَوْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِمْ فِي يَوْمٍ لَاتَّخَذُوهُ عِيدًا، فَقَالَ عُمَرُ: اُنْزِلَتْ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، يَوْمَ جُمُعَةٍ

حضرت اسحاق بن قبیصہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ آیت کہ 'آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا' پڑھی آپ کے پاس حضرت کعب تھے' حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں ایک دین والوں کو پہچانتا ہوں' اگر یہ آیت ان پر نازل ہوتی تو وہ اس دن کو عید بناتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ عرفہ کی رات جمعہ کے دن نازل ہوئی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث رجاء بن ابی سلمہ سے صرف ضمرہ روایت

3899- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 25-26 رقم الحديث: 1280' والبيهقي في الكبرىٰ جلد 2 صفحه 643 رقم الحديث: 4402 .

3900- عزاه الحافظ السيوطي الى ابن جرير . انظر الدر المنثور جلد 2 صفحه 258 .

إِلَّا ضَمْرَةُ

کرتے ہیں۔

3901 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ: أَنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ مَا أُوحِيَ إِلَيْهِ، فَعَلَّمَهُ الْوُضُوءَ، فَلَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ، فَانْتَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

حضرت اسامہ بن زید اپنے والد زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس آئے' پہلی مرتبہ جو آپ کی طرف وحی لے کر آئے تھے تو آپ کو وضو کے متعلق بتایا۔ حضور ﷺ جب وضو کر کے فارغ ہوتے تو اپنے ہاتھ سے پانی لیتے' اس کو اپنی شرمگاہ پر چھڑکتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيعَةَ

یہ حدیث لیث سے صرف سعید بن شرحبیل روایت کرتے ہیں' مشہور حدیث ابن لہیعہ کی ہے۔

3902 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ قَطَنٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اسْتَوْصِ مُعَاوِيَةَ، فَإِنَّهُ أَمِينٌ عَلَى كِتَابِ اللّٰهِ، وَنِعْمَ الْأَمِينُ هُوَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے محمد ﷺ! معاویہ کو نصیحت کریں کیونکہ وہ قرآن پاک کا امین ہے اور بہت اچھا امین ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا مَرْوَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ قَطَنٍ

یہ حدیث عبدالملک سے مروان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن قطن اکیلے ہیں۔

3903 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3901- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه200 رقم الحديث: 17492 .

3902- ذكره الهيثمي في المجمع جلد9صفحه360 وقال: وفيه محمد بن فطر ولم أعرفه' وعلى بن سعيد الرازى' وفيه لين وبقية رجاله رجال الصحيح .

3903- ذكره الحافظ في المجمع جلد2صفحه122 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، وَاَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الصُّبْحِ بِ يس

حضورﷺ صبح کے وقت سورۂ یٰسین پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا شُعْبَةُ وَاَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمَا اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث سماک سے شعبہ اور ایوب بن جابر روایت کرتے ہیں' ان دونوں سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

3904 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں والسماء والطارق اور والسماء ذات البروج پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث سماک سے حماد بن سلمہ اور حماد سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

3905 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَوَّاصُ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ اَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ: ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا عَيَّاشُ بْنُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں فتنے ہوں گے' لوگوں کو ایسے ہی حاصل ہوں گے جس طرح سونا کان

3904- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 211 رقم الحديث: 805، والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 110 رقم الحديث: 307 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه 128 (باب القراءة في الركعتين الأوليين من صلاة العصر)، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 124-125 رقم الحديث: 21038 .

3905- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 320: وفيه ابن لهيعة وهو لين، وبقية رجاله ثقات .

عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَرِيرٍ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ فِتْنَةٌ، يُحَصَّلُ النَّاسُ كَمَا يُحَصَّلُ الذَّهَبُ فِي الْمَعْدِنِ، فَلَا تَسُبُّوا اَهْلَ الشَّامِ، وَلَكِنْ سُبُّوا شِرَارَهُمْ، فَاِنَّ فِيهِمُ الْاَبْدَالَ، يُوشِكُ اَنْ يُرْسَلَ عَلَى اَهْلِ الشَّامِ سَبَبٌ مِنَ السَّمَاءِ، فَيُفَرِّقَ جَمَاعَتَهُمْ، حَتَّى لَوْ قَاتَلَهُمُ الثَّعَالِبُ غَلَبَتْهُمْ، فَعِنْدَ ذَلِكَ يَخْرُجُ خَارِجٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي فِي ثَلَاثِ رَايَاتٍ، الْمُكْثِرُ يَقُولُ: هُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ اَلْفًا، وَالْمُقِلُّ يَقُولُ: هُمْ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا، اَمَارَتُهُمْ اَمِتْ اَمِتْ، يَلْقَوْنَ سَبْعَ رَايَاتٍ، تَحْتَ كُلِّ رَايَةٍ مِنْهَا رَجُلٌ يَطْلُبُ الْمُلْكَ، فَيَقْتُلُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا، وَيَرُدُّ اللّٰهُ اِلَى الْمُسْلِمِينَ اُلْفَتَهُمْ، وَنِعْمَتَهُمْ، وَقَاصِيَهُمْ وَدَانِيَهُمْ

سے حاصل ہوتا ہے' شام والوں کو گالی نہ دو' ہاں ان کے بُرے لوگوں کو گالی دو' کیونکہ ان میں ابدال ہیں' ہوسکتا ہے اللہ عزوجل شام والوں پر آسمان سے کوئی آفت نازل فرمائے' ان کی جماعت کو علیحدہ علیحدہ کر دے یہاں تک کہ اگر لومڑیاں ان سے لڑائی کریں گی تو ان پر غالب آ جائیں گی' اس وقت میری اولاد میں سے ایک آدمی تین جھنڈے لے کر نکلے گا' ان کی زیادہ سے زیادہ تعداد پندرہ ہزار ہوگی اور کم از کم بارہ ہزار ہوں گے' ان کی نشانی یہ ہوگی کہ وہ اَمِتْ اَمِتْ کہہ رہے ہوں گے' ان کو سات جھنڈے والے ملیں گے' ہر جھنڈے والا سلطنت کا طالب ہوگا' اللہ عزوجل ان کو مار دے گا' اللہ عزوجل مسلمانوں کے دلوں میں ایک دوسرے کی اُلفت اور اپنی نعمت اور اپنی رحمت لوٹا دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي الزَّرْقَاءِ

یہ حدیث ابن لہیعہ سے زید بن ابی ورقاء روایت کرتے ہیں۔

3906 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَامِيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ نَصَارَى نَجْرَانَ، سِتُّونَ رَاكِبًا، مِنْهُمْ اَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ مِنْ اَشْرَافِهِمْ، وَالْاَرْبَعَةُ وَالْعِشْرُونَ مِنْهُمْ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ اِلَيْهِمْ يَئُولُ اَمْرُهُمْ، الْعَاقِبُ اَمِينُ

حضرت کرز بن عقلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نجران کے عیسائیوں کا وفد' رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' ساٹھ سوار تھے۔ ان میں سے چوبیس قبیلوں کے بڑے اور سردار تھے۔ ان میں سے چوبیس تین گروہوں میں تھے۔ ان سب کا معاملہ انہیں کی طرف لوٹنے والا تھا۔ عاقب (پیچھے والا) قوم کا امین' صاحب رائے اور ان کا مشورہ والا تھا۔ اور ایسا آدمی تھا کہ اس کی رائے اور حکم کے بغیر وہ کوئی کام نہ کرتے تھے۔ اس کا

3906- قال الهيثمي في المجمع جلد8 صفحه 241-242: وفيه بريدة بن سفيان وهو ضعيف .

الْقَوْمِ وَذُو رَأْيِهِمْ، وَصَاحِبُ مَشُورَتِهِمْ، وَالَّذِي لَا يَصْدُرُونَ إِلَّا عَنْ رَأْيِهِ وَأَمْرِهِ، وَاسْمُهُ: عَبْدُ الْمَسِيحِ، وَالسَّيِّدُ عَالِمُهُمْ، وَصَاحِبُ رَحْلِهِمْ وَمُجْتَمَعِهِمْ، وَأَبُو حَارِثَةَ بْنُ عَلْقَمَةَ أَخُو بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، أُسْقُفُهُمْ وَحَبْرُهُمْ وَإِمَامُهُمْ، وَصَاحِبُ مَرَامِيهِمْ وَكَانَ أَبُو حَارِثَةَ قَدْ شَرُفَ فِيهِمْ حَتَّى حَسُنَ عِلْمُهُ فِي دِينِهِمْ، وَكَانَتْ مُلُوكُ الرُّومِ مِنَ النَّصْرَانِيَّةِ قَدْ شَرَّفُوهُ وَقَبِلُوهُ، وَبَنَوْا لَهُ الْكَنَائِسَ، وَبَسَطُوا عَلَيْهِ الْكَرَامَاتِ، لِمَا يَبْلُغُهُمْ عَنْهُ مِنِ اجْتِهَادِهِ فِي دِينِهِمْ، فَلَمَّا وَجَّهُوا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَجْرَانَ، جَلَسَ أَبُو حَارِثَةَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ مُوَجِّهًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى جَنْبِهِ أَخٌ يُقَالُ لَهُ: كُرْزُ بْنُ عَلْقَمَةَ، يُسَايِرُهُ، إِذْ عَثَرَتْ بَغْلَةُ أَبِي حَارِثَةَ، فَقَالَ كُرْزٌ: تَعِسَ الْأَبْعَدُ، يُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَلْ أَنْتَ تَعِسْتَ، فَقَالَ: وَلِمَ يَا أَخِ؟ فَقَالَ وَاللّٰهِ إِنَّهُ لَلنَّبِيُّ الَّذِي كُنَّا نَنْتَظِرُ، قَالَ لَهُ كُرْزٌ: وَمَا يَمْنَعُكَ وَأَنْتَ تَعْلَمُ هَذَا؟ قَالَ: مَا صَنَعَ بِنَا هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ شَرَّفُونَا، وَأَمَّرُونَا، وَأَكْرَمُونَا، وَقَدْ أَبَوْا إِلَّا خِلَافَهُ، وَلَوْ قَدْ فَعَلْتُ نَزَعُوا مِنَّا كُلَّ مَا تَرَى، وَأَضْمَرَ عَلَيْهَا مِنْهُ أَخُوهُ كُرْزُ بْنُ عَلْقَمَةَ، يَعْنِي: أَسْلَمَ بَعْدَ ذَلِكَ

نام عبدالمسیح تھا۔ سرداران کا عالم تھا' ان کے قافلے کا بڑا ساتھی بھی۔ بکر بن وائل کا بھائی ابوحارثہ بن علقمہ ان کا بشپ پادری بڑا عالم' ان کا امام اور ان مقاصد کا پہرے دار یہی تھا' ابوحارثہ ان میں اُن کے لیے بڑی بزرگ شخصیت تھے یہاں تک کہ اُن کے دین میں اس کا علم بڑا خوبصورت تھا۔ روم کے بادشاہ بھی عیسائی تھے۔ ان کے سامنے بھی وہ بزرگ اور مقبول تھے۔ ان بادشاہوں نے اس کے کہنے پر کئی عبادت گاہیں تعمیر کروائیں اور اس پر عنایات کی بارش کر دی کیونکہ انہیں اس بات کا بخوبی علم تھا کہ یہ اپنے مذہب کا مجتہد ہے۔ پس نجران سے جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کا ارادہ کیا۔ تو ابوحارثہ اپنی سواری پر بیٹھا۔ رسول کریم ﷺ کی طرف منہ کرتے ہوئے جبکہ اس کے پہلو میں اس کا بھائی کرز بن علقمہ تھا۔ وہ اس کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ اچانک جب ابوحارثہ کی سواری پھسل گئی تو کرز کے منہ سے نکلا۔ ''تَعِسَ الْاَبْعَدُ'' (دور والا ہلاک ہو) اس کی مراد حضور ﷺ کی ذات تھی۔ ابوحارثہ نے اس کی بات سن کر فوراً کہا: بلکہ تُو ہلاک ہو! آگے سے اُسنے کہا: کیوں اے بھائی! تو ابوحارثہ نے کہا: قسم بخدا! وہ نبی ہے عرصۂ دراز سے ہم جس کے انتظار میں تھے۔ کرز نے اس سے کہا: آج تک تجھے کس بات نے روکا جبکہ تُو جانتا تھا؟ اس نے کہا: اس قوم نے ہم سے جو سلوک کیا' بزرگ بنایا' آمر بنایا اور ہماری عزت کی' انہوں نے مخالفت کی اس بات کی' اگر میں یہ کام پہلے کرتا تو یہ کب

کی میری عزت کرنا چھوڑ گئے ہوتے۔ اس کے بعد کرز بن علقمہ بھی مسلمان ہوگیا' یعنی اسی راستے پر چلا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ الْبَكْرِيِّ وَلَيْسَ بِالْخُزَاعِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث کرز بن علقمہ بکری سے اسی سند سے اور خزاعی سے بھی اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس حدیث کے ساتھ یونس بن بکیر منفرد ہیں۔

3907 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: نا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَلْمَانَ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں کے برابر ثواب کا درجہ رکھتی ہے سوائے مسجد حرام کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ الْأَغَرِّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ' اغر سے اور عبداللہ سے سعید بن خالد اور سعید بن خالد سے ابن ابی ذئب اور ابن ابی ذئب سے محمد بن ابراہیم بن دینار روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

3908 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَدَّاحُ قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں کے برابر ثواب کا درجہ رکھتی ہے سوائے مسجد حرام کے۔

3907- أخرجه البخاري: مسجد مكة والمدينة جلد3 صفحه76 رقم الحديث: 1190' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه1012 .

3908- أخرجه أيضًا البزار من طريق عبد الرحمٰن بن عثمان بالاسناد المذكور' وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه9: ووفيه أبو بحر البكراوي وثقه أحمد وأبو داؤد' وضعفه جماعة .

بْنِ اَنَسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ اِلَّا اَبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابی زیاد سے صرف ابو بحر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابو کامل الجحدری اکیلے ہیں۔

3909 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: نا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ، قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي كَرِيمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِيَّاكُمْ وَلِبَاسَ الرُّهْبَانِ، فَاِنَّهُ مَنْ تَرَهَّبَ اَوْ تَشَبَّهَ فَلَيْسَ مِنِّي

حضرت ابو کریمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو جامع مسجد کوفہ کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ راہبوں کے لباس پہننے سے بچو کیونکہ جو راہب بنا یا اس کی مشابہت اختیار کی اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن صالح بن مہران اکیلے ہیں۔

3910 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا وَمَا اَحَدٌ اَحَقَّ بِاِيثَارِهِ مِنْ اَخِيهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ہر کوئی اپنے حق کے اوپر اپنے بھائی کو ترجیح دیتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو

اس حدیث کو اعمش سے ابو معاویہ نے ہی روایت

3909- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه134: وشيخه علي بن سعيد الرازي ضعيف . قلت: اسناد ضعيف من أجل أرطاة .

مُعَاوِيَةَ

کیا۔

3911 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى اَهْلِهِ صَدَقَةٌ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنے اہل خانہ پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

3912 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَاءٍ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ مَاءُ زَمْزَمَ، فِيهِ طَعَامٌ مِنَ الطُّعْمِ، وَشِفَاءٌ مِنَ السَّقَمِ، وَاللّٰهِ مَا عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ مَاءٌ شَرٌّ مِنْ مَاءِ بِئْرٍ بِوَادِي بَرْهُوتَ، كَرِجْلِ الْجَرَادِ مِنَ الْهَوَامِّ، يُصْبِحُ يَتَدَفَّقُ وَيُمْسِي لَا بِلَالَ بِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین پر سب سے بہتر پانی آبِ زمزم ہے' یہ کھانے کا کھانا ہے اور بیماری سے شفاء ہے' اللہ کی قسم! روئے زمین پر وادی برھوت کے کنواں سے برا پانی کوئی نہیں ہے' یہ پانی مکڑی کی ٹانگ کی طرح ہے صبح کے وقت اس کا پانی ٹپک رہا ہوتا ہے اور شام کو ایک بوند بھی نہیں ہوتی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ اِلَّا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابراہیم بن ابی حرہ سے صرف محمد بن مہاجر اور محمد بن مہاجر سے مسکین بن بکیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن احمد بن ابی شعیب اکیلے ہیں۔

3911- عزاه الهيثمي في المجمع جلد3صفحه123 الى الكبير أيضًا وقال ما ذكرناه .

3912- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11صفحه98 رقم الحديث: 11167 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه289: ورجاله ثقات' وصححه ابن حبان .

3913 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِي الْفَغْوَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ اِلَّا عَشْرَ رَضَعَاتٍ، اَوْ بِضْعَ عَشْرَةَ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رضاعت میں دس یا دس سے زیادہ گھونٹوں کے پینے سے حرام کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں الواقدی اکیلے ہیں۔

3914 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّرْسُوسِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدٍ الْمُسَاحِقِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَزِيغَ عَبْدًا عَمَّى عَلَيْهِ الْحِيَلَ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے دل کو ٹیڑھا کرنا چاہتا ہے تو حقیقت اس پر پوشیدہ رکھتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

3915 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت

3913- قال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه265: وفيه الواقدي وهو ضعيف' وقد وثق .

3914- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه213 وقال: وفيه محمد بن عيسٰى الطرسوسي وهو ضعيف .

3915- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه116 رقم الحديث: 2441' ومسلم: التوبة جلد4صفحه2120 .

قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى؟ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ يُدْنِي الْعَبْدَ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَسِتْرَهُ مِنَ النَّاسِ، وَيُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ، فَيَقُولُ: اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا وَكَذَا؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، اَیْ رَبِّ، وَيَقُولُ: اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا وَكَذَا؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، اَیْ رَبِّ، فَاِذَا قَرَّرَهُ بِذُنُوبِهِ، وَرَاَى اَنَّهُ قَدْ هَلَكَ قَالَ: اِنِّي قَدْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ الْيَوْمَ قَالَ: ثُمَّ يُعْطَى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ قَالَ: وَاَمَّا الْمُنَافِقُ وَالْكَافِرُ، فَاِنَّهُ يُنَادَى عَلَى رُءُوسِ الْاَشْهَادِ: (هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ) (هود: 18) الْآيَةَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا‘ اس نے عرض کی: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سرگوشی کے متعلق کیا سنا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن ایک بندہ کو اپنے قریب کرے گا‘ لوگوں سے وہ اللہ کی حفاظت میں ہوگا اور ان کے درمیان اور اس کے درمیان پردہ ہوگا‘ اس سے گناہوں کا اقرار کروائے گا‘ فرمائے گا: کیا تُو فلاں فلاں گناہ کو جانتا ہے؟ وہ عرض کرے گا: اے رب! جی ہاں! اور اس کو فرمائے گا: کیا تُو فلاں فلاں گناہ جانتا ہے؟ وہ اقرار کرے گا: اے رب! جی ہاں! جب وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرے گا اور اسے یقین ہو جائے کہ اب وہ ہلاک ہو گیا۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں نے آج تیرے گناہوں پر پردہ ڈال دیا ہے‘ پھر اس کی نیکیوں والا رجسٹر دیا جائے گا۔ منافق اور کافروں کو تمام لوگوں کے سامنے بلایا جائے گا اور کہا جائے گا: ”یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا تھا“۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث نافع سے مالک بن مغول اور مالک بن مغول سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

3916 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عُمَرَ الْجِنِّيُّ قَالَ: نا الْمُعَلَّى بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے کھجوروں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ کیچڑ میں بھی کو مضبوط رہنے والی ہیں اور سخت بھوک میں مزے دار کھانا ہیں۔

3916- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه71: وفيه المعلى بن ميمون وهو متروك .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّخْلِ، فَقَالَ: تِلْكَ الرَّاسِخَاتُ فِي الْوَحْلِ، وَالْمُطْعِمَاتُ فِي الْمَحْلِ

3917 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، اِذْ مَرَّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْمُ، وَسَكَتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، ثُمَّ رَفَعَ ابْنُ عَمْرٍو صَوْتَهُ بَعْدَ مَا سَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَحَبِّ اَهْلِ الْاَرْضِ اِلَى اَهْلِ السَّمَاءِ؟ قَالُوا: بَلَى قَالَ: هُوَ هَذَا الْمُقَفَّى، وَاللّٰهِ مَا كَلَّمْتُهُ كَلِمَةً، وَلَا كَلَّمَنِي كَلِمَةً مُنْذُ لَيَالِي صِفِّينَ، وَوَاللّٰهِ لَاَنْ يَرْضَى عَنِّي اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يَكُونَ لِي مِثْلُ اُحُدٍ فَقَالَ لَهُ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: اَلَا تَغْدُو اِلَيْهِ؟ قَالَ: بَلَى فَتَوَاعَدَا اَنْ يَغْدُوَا اِلَيْهِ وَغَدَوْتُ مَعَهُمَا، فَاسْتَاْذَنَ اَبُو سَعِيدٍ: فَاَذِنَ لَهُ، فَدَخَلْنَا، فَاسْتَاْذَنَ لِابْنِ عَمْرٍو، فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى اَذِنَ لَهُ الْحُسَيْنُ، فَدَخَلَ، فَلَمَّا رَآهُ اَبُو سَعِيدٍ زَحَلَ لَهُ، وَهُوَ جَالِسٌ اِلَى جَنْبِ الْحُسَيْنِ فَمَدَّهُ الْحُسَيْنُ اِلَيْهِ، فَقَامَ ابْنُ عَمْرٍو فَلَمْ يَجْلِسْ فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ خَلَّى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ فَاَزْحَلَ

حضرت اسماعیل بن رجاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی مسجد میں تھا' ایک ایسے حلقہ میں جس میں حضرت ابوسعید خدری اور حضرت عبداللہ بن عمرو بھی موجود تھے۔ اچانک وہاں سے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما گزرے' انہوں نے سلام کیا تو قوم نے ان کے سلام کا جواب دیا۔ حضرت عبداللہ بن عمرو خاموش رہے' پھر قوم کے خاموش ہونے کے بعد ابن عمرو کی آواز اونچی ہوئی' کہنے لگے: وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! پھر قوم کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے شخص کے متعلق نہ بتاؤں جو آسمان والوں کو تمام زمین والوں سے زیادہ محبوب ہے' انہوں نے کہا: کیوں نہیں! فرمایا: وہ یہ جانے والا ہے' اللہ کی قسم! میں نے اُس سے کلام نہیں کی نہ میرے ساتھ اُس نے کلام کی ہے صفین کی جنگ کی کے زمانے سے لے کر آج تک' اللہ کی قسم! مجھ سے ان کا راضی ہونا مجھے اُحد پہاڑ کے برابر سونے سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت ابوسعید نے عبداللہ بن عمرو کو فرمایا: کیا آپ کل صبح اُن کے پاس چلیں گے نہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں! ان دونوں نے دوسرے دن جانے کا وعدہ کیا۔ دوسرے دن میں ان دونوں کے ساتھ گیا' حضرت ابوسعید نے اجازت مانگی تو آپ کو اجازت دی گئی۔ ہم داخل ہوئے اور ابن

3917- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 189-190 وقال: وفيه علي بن سعيد بن بشير فيه لين' وهو حافظ' وبقية رجاله ثقات .

لَهُ فَجَلَسَ بَيْنَهُمَا فَقَصَّ اَبُو سَعِيدٍ الْقِصَّةَ فَقَالَ: اَكَذَلِكَ يَا ابْنَ عَمْرٍو؟ اَتَعْلَمُ اَنِّي اَحَبُّ اَهْلِ الْاَرْضِ اِلَى اَهْلِ السَّمَاءِ؟ قَالَ: اِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، اِنَّكَ لَاَحَبُّ اَهْلِ الْاَرْضِ اِلَى اَهْلِ السَّمَاءِ قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى اَنْ قَاتَلْتَنِي وَاَبِي يَوْمَ صِفِّينَ؟ وَاللّٰهِ لَاَبِي خَيْرٌ مِنِّي قَالَ: اَجَلْ، وَلَكِنَّ عَمْرًا شَكَانِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُومُ اللَّيْلَ، وَيَصُومُ النَّهَارَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ، وَنَمْ، وَصُمْ، وَاَفْطِرْ، وَاَطِعْ عَمْرًا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ صِفِّينَ اَقْسَمَ عَلَيَّ، وَاللّٰهِ مَا كَثَّرْتُ لَهُمْ سَوَادًا، وَلَا اخْتَرَطْتُ لَهُمْ سَيْفًا، وَلَا طَعَنْتُ بِرُمْحٍ وَلَا رَمَيْتُ بِسَهْمٍ، فَقَالَ لَهُ الْحُسَيْنُ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهُ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَكَاَنَّهُ قَبِلَ مِنْهُ

عمرو کے لیے اجازت مانگی‘ مسلسل آپ سے اجازت مانگتے رہے یہاں تک کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے ان کو اجازت دی تو وہ بھی داخل ہوئے۔ جب حضرت ابوسعید نے دیکھا تو اس جگہ سے اُٹھنے لگے۔ حضرت ابوسعید‘ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ کھینچ کر اپنے پاس بٹھایا۔ حضرت ابن عمرو آکر کھڑے ہو گئے وہ بیٹھے نہیں‘ جب ابوسعید کے پاس خالی جگہ دیکھی تو ان دونوں کے درمیان بیٹھ گئے۔ حضرت ابوسعید نے سارا قصہ بیان کر دیا تو آپ نے فرمایا: اے ابن عمرو! اس طرح ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ تمام زمین والوں میں سے زیادہ آسمان والے ان سے محبت کرتے ہیں؟ فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! جی ہاں! آپ تمام زمین والوں میں سے آسمان والوں کو پیارے ہیں۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کو صفین کے دن میرے اور میرے والد کے ساتھ جنگ کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اللہ کی قسم! میرے والد مجھ سے بہتر ہیں۔ حضرت عمرو نے عرض کی: جی ہاں! ہوا ایسے کہ حضرت عمرو نے میری شکایت حضور ﷺ سے کی‘ فرمایا: عبداللہ رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز بھی پڑھ اور سو بھی‘ روزہ بھی رکھ اور افطار بھی کر اور عمرو کی بات مان۔ جب صفین کا دن تھا تو اس نے مجھ پر قسم اُٹھائی: اللہ کی قسم! ان کے سواروں کی کثرت کا باعث نہیں بنا‘ ان کے لیے تلوار بھی نہیں سونتی نہ نیزہ مارا نہ تیر

ماراـ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے ان کو فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں ہے؟ عرض کی: کیوں نہیں! راوی کا بیان ہے: گویا ابن عمرو نے آپ کی بات قبول کر لی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هَاشِمٍ إِلَّا ابْنُهُ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث اسماعیل بن رجاء سے صرف ہاشم بن برید اور ہاشم سے ان کے بیٹے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عبادہ بن یعقوب اکیلے ہیں۔

3918 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَدِّيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَيَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَشُعْبَةُ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو ڈرنا چاہیے جو اپنا سر امام کے سجدہ کی حالت میں ہونے سے پہلے اُٹھاتا ہے کہ اس کا سر گدھے کے سر کی طرح نہ ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجَدِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف عبدالملک الجدی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن منصور اکیلے ہیں۔

3919 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفید لباس پہنو کیونکہ وہ زیادہ

3918- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه214 رقم الحديث: 691' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه320 .

3919- أخرجه الترمذي: الأدب جلد5صفحه117 رقم الحديث: 2810 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي: الزينة جلد8صفحه181 (باب الأمر بلبس البيض من الثياب) . وأحمد: المسند جلد 5صفحه19 رقم الحديث: 20175 .

الْمَلِكِ بْنُ اَبِی عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِی شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيضَ، فَاِنَّهَا اَطْهَرُ، وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

پاک اور خوبصورت ہے اور اسی میں مردوں کو کفن دو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ

یہ حدیث حمزہ سے ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عثمان اکیلے ہیں۔

3920 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ: قَالَ اَبُو جُحَيْفَةَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِیٍّ فِی بَيْتِهِ، فَقُلْتُ: يَا خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَهْلًا، وَيْحَكَ يَا اَبَا جُحَيْفَةَ، اَلَا اُخْبِرُكَ بِخَيْرِ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَيْحَكَ يَا اَبَا جُحَيْفَةَ، لَا يَجْتَمِعُ حُبِّی وَبُغْضُ اَبِی بَكْرٍ وَعُمَرَ فِی قَلْبِ مُؤْمِنٍ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر میں آیا' میں نے عرض کی: اے رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے بہتر ہستی! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو جحیفہ! ٹھہر تیرے لیے ہلاکت ہو! کیا میں تجھے نہ بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر و عمر' اے ابو جحیفہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! میری محبت اور ابوبکر و عمر کا بغض کسی مؤمن کے دل میں جمع نہیں ہوسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ، وَلَا عَنِ الْفَضْلِ اِلَّا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ

یہ حدیث قاسم بن ولید سے فضل بن مختار اور فضل سے ادریس بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں نصر بن مرزوق اکیلے ہیں۔

3921 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَتِيقٍ الدِّمَشْقِیُّ قَالَ: نا اَبُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا او

3920- قال الهيثمی فی المجمع جلد9صفحه56: وفيه الفضل بن المختار وهو ضعيف .

3921- قال الهيثمی فی المجمع جلد1صفحه166: وفيه حسان بن سياه ضعفه ابن عدی' وابن حبان والدارقطنی .

صَفْوَانَ الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَوَانَةَ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ سِيَاهٍ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَدْ أُلْجِمَ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

اس نے اس کو چھپایا تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ سِيَاهٍ، وَلَا عَنْ حَسَّانَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو صَفْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَتِيقٍ

یہ حدیث حسن بن ذکوان سے حسان بن سیاہ اور حسان سے قاسم بن یزید' ابوصفوان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن عتیق اکیلے ہیں۔

3922 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضِيفَ أَحَدَ الْخَصْمَيْنِ دُونَ الْآخَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو جھگڑا کرنے والوں میں سے ایک کی طرف دوسرے کو چھوڑ کر نسبت کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث داؤد بن ابی ھند سے قاسم بن غصن ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

3923 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہو تو مجھ پر کثرت سے درود پڑھو' مجھ پر تمہارا درود پیش کیا جاتا ہے اور میرے لیے وسیلہ کی دعا مانگو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وسیلہ کیا ہے؟ فرمایا: میرے ساتھ جنت میں اعلیٰ

3922- قال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 200: وفيهم الهيثم بن غصن' ولم أجد من ذكره' وبقية رجاله ثقات . قلت: هو القاسم بن غصن' أعله ابن حجر في التلخيص جلد 4 صفحه 193-194 حيث قال: القاسم بن غصن مضعف .

كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تُعْرَضُ عَلَيَّ، وَسَلُوا لِي الْوَسِيلَةَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْوَسِيلَةُ؟ قَالَ: أَعْلَى دَرَجَةٍ مَعِي فِي الْجَنَّةِ

مقام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے قاسم بن غصن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

3924 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، بِمَكَّةَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَقُولُ: صَامَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ صَامَهُ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْهُ

حضرت ایوب بن عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ سے مکہ میں عاشوراء کے دن فرماتے ہوئے سنا: اس دن رسول اللہ ﷺ نے روزہ رکھا جس نے روزہ نہ رکھا ہو اس کو چاہیے کہ بقیہ دن روزہ رکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: لُوَيْنٌ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی عثمان سے ابومعشر البراء روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں لوین اکیلے ہیں۔

3925 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کا سامان چوری ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے سنا وہ بددعا کر رہی تھیں تو آپ نے فرمایا: اس کی بجائے اللہ کی تسبیح

3924- أصله في البخاري ومسلم من طريق ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن أنه سمع معاوية بن أبي سفيان رضي الله عنهما يوم عاشوراء عام حج على المنبر يقول: يا أهل المدينة، أين علماؤكم؟ سمعت رسول الله ﷺ يقول: هذا يوم عاشوراء، ولم يكتب الله عليكم صيامه، وأنا صائم، فمن شاء فليصم ومن شاء فليفطر . أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه287 رقم الحديث: 2003، ومسلم: الصيام جلد2صفحه795 بنحوه .

3925- أخرجه أبو داود: الصلاة جلد2صفحه81 رقم الحديث: 1497، وأحمد: المسند جلد6صفحه51 رقم الحديث: 24238 .

إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ سُرِقَ لَهَا مَتَاعٌ، فَسَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْعُو، فَقَالَ: لَا تُسَبِّخِي عَنْهُ

کیوں نہیں کر لیتی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ

یہ حدیث مجاہد سے اسماعیل بن سالم اور اسماعیل سے ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے ہشام بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن حماد الطہرانی اکیلے ہیں۔

3926 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ الزَّيْتُونِيُّ، مِنْ أَهْلِ الزَّيْتُونَةِ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ، فَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی کے کرنے سے ہوتا ہے اگر ولی جھگڑیں تو جس کا کوئی ولی نہیں ہے تو اس کا ولی بادشاہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث اعمش سے صرف عیسیٰ بن یونس اور عیسیٰ سے عمرو بن عثمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عباس اکیلے ہیں۔

3927 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الزَّيْتُونِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ عِشْرِينَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوۂ تبوک میں بیس راتیں رہے آپ ان دنوں میں نماز قصر کرتے تھے۔

3926- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه289: وفيه عمرو بن عثمان الرقي وهو متروك .

3927- قال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه161: وفيه عمرو بن عثمان الكلابي وهو متروك .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عِيسَى، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث اوزاعی سے عیسیٰ اور عیسیٰ سے عمرو بن عثمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عباس اکیلے ہیں۔

3928 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ریت کے ٹیلے میں زکوٰۃ نہیں ہے' کنویں میں زکوٰۃ نہیں ہے' ہاں مخفی خزانہ (جو جنگل میں ہو) میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث لیث بن سعد سے یعقوب بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

3929 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: هَا خَضِرَةٌ، فَقَالَ: يَا لَبَّيْكَ، نَحْنُ أَخَذْنَا فَأْلَكَ مِنْ فِيكَ، اخْرُجُوا بِنَا إِلَى خَضِرَةٍ فَخَرَجُوا إِلَيْهَا، فَمَا سُلَّ فِيهَا سَيْفٌ

حضرت کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المزنی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے سنا' وہ کہہ رہا تھا: یہ ہے سبز ترکاری' لے لو۔ آپ نے فرمایا: اے حاضر! ہم پکڑتے ہیں' جو تُو منہ مانگے وہ تیرے لیے ہے' نکلو' ہمیں خضرہ کی طرف لے چلو' پس وہ اس کی طرف نکلے۔ اس (کو کاٹنے) میں تلوار نہیں سونتی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث کثیر بن عبداللہ سے ہارون بن عبداللہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

3929- أخرجه أيضًا في الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 109: وكثير بن عبد الله ضعيف جدًا' وقد حسن الترمذي حديثه' وبقية رجاله ثقات .

3930 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَدِّ الْاَبْوَابِ، اِلَّا بَابَ عَلِيٍّ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَدَدْتَ الْاَبْوَابَ كُلَّهَا، اِلَّا بَابَ عَلِيٍّ؟ قَالَ: مَا اَنَا سَدَدْتُ اَبْوَابَكُمْ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَدَّهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سوائے حضرت علی کے دروازے کے مسجد کے تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے سارے دروازے بند کر دیئے سوائے حضرت علی کے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے دروازے بند نہیں کیے بلکہ اللہ نے اُن کو بند کیا ہے۔

یہ حدیث حکم سے معاویہ بن میسرہ روایت کرتے ہیں؛ اس کو روایت کرنے میں سوید بن سعید اکیلے ہیں۔

3931 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ قَالَ: نا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعَتْ اُذُنَايَ، وَوَعَى قَلْبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ وَهُوَ يَعْرِفُ اَبَاهُ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ اِلَّا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اس بات کو دونوں کانوں سے سنا اور اپنے دل میں یاد رکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا نسب معلوم ہونے کے باوجود بدلا' اللہ عزوجل اس پر جنت حرام کر دے گا۔

یہ حدیث موسیٰ الجہنی سے صرف مندل بن علی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حماد اکیلے ہیں۔

3930- أخرجه أيضًا أحمد' و أبو يعلىٰ' والبزار' من طرق نحوه' وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه117 وقال: اسناده أحمد حسن . قلت: في اسناد أحمد' عبد الله بن الرقيم وهو مجهول' قال ابن حجر في التقريب وأما اسناد الأوسط فرجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني' ومعاوية بن ميسرة وهما لا بأس بهما .

3931- أخرجه البخاري: الفرائض جلد 12صفحه54 رقم الحديث: 6766-6767' ومسلم: الايمان جلد 1صفحه80 رقم الحديث:115-63 .

3932 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ نَادِ فِي النَّاسِ: مِنَ اللّٰهِ لَا مِنْ رَسُولِهِ، لَعَنَ اللّٰهُ قَاطِعَ السِّدْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جاؤ! اللہ کی طرف سے لوگوں کو نداء دو نہ کہ رسول کی طرف سے: بیری کو جڑ سے کاٹنے والے پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عمرو بن دینار' حسن بن محمد سے اور عمرو سے صرف ابراہیم بن یزید اور ابراہیم سے ہشام بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

3933 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ شَعْرًا فَلْيُحْسِنْ إِلَيْهِ أَوْ لِيَحْلِقْهُ وَكَانَ أَبُو قَتَادَةَ يُرَجِّلُ شَعْرًا غِبًّا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بال رکھے اُن کو خوبصورت بنا کر رکھنے کی کوشش کرے یا ٹنڈ کروا دے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے بالوں کو ایک دن چھوڑ کر کنگھی کیا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

3934 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت عبداللہ بن نجی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ کے دن سونا یا چاندی لے کر آئے

3932- ذکرہ الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد8صفحہ118 وقال ما ذکرناہ .

3933- ذکرہ الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 5صفحہ167 وقال: وشیخہ علی بن سعید الرازی' قال الدارقطنی: لیس بالقوی' وبقیة رجالہ رجال الصحیح . قلت: فیہ سلیمان بن عمر بن خالد الرقی وھو لیس من رجال الصحیح بل ھو لیس من رجال التھذیب' ولکنہ حسن الحدیث .

3934- ذکرہ الهیثمی فی المجمع جلد9صفحہ134 وقال ما ذکرناہ .

الْكَرِيمِ اَبُو يَعْفُورَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَجِيٍّ، اَنَّ عَلِيًّا، اَتَى يَوْمَ الْبَصْرَةِ بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ فَنَكَتَهُ وَقَالَ: ابْيَضِّي وَاصْفَرِّي وَغُرِّي غَيْرِي، غُرِّي اَهْلَ الشَّامِ غَدًا اِذَا ظَهَرُوا عَلَيْكَ، فَشَقَّ قَوْلُهُ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ، فَاَذَّنَ فِي النَّاسِ، فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ: اِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَلِيُّ اِنَّكَ سَتَقْدَمُ عَلَى اللّٰهِ وَشِيعَتُكَ رَاضِينَ مَرْضِيِّينَ، وَيَقْدَمُ عَلَيْهِ عَدُوُّكَ غِضَابٌ مُقْمَحِينَ، ثُمَّ جَمَعَ عَلِيٌّ يَدَهُ اِلَى عُنُقِهِ يُرِيهِمْ كَيْفَ الْاِقْمَاحُ

اوراس کوزمین پرڈال کر کہنے لگے: تُو سفید ہو جا! اور تُو زرد ہو جا اور میرے سوا کسی اور کو دھوکے میں ڈال۔ شامیوں کو دھوکہ دے کل جب وہ تیرے اوپر غالب آئیں۔لوگوں پر یہ بات گراں گزری تو کسی نے آپ کے سامنے اس کا ذکر کیا۔آپ نے لوگوں کو اپنے پاس آنے کی اجازت دی۔لوگ آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: بے شک میرے خلیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا: اے علی! تُو اور تجھ سے محبت کرنے والے اللہ کی بارگاہ میں خوشی خوشی آئیں گے اور تیرے دشمن ناراض اور گردنوں سے ہاتھ بندھے ہوئے آئیں گے۔ پھر آپ نے اپنے ہاتھ کو اکٹھا کر کے اپنی گردن کی طرف کیا لوگوں کو دکھانے کیلئے کہ اقماج کیا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ اَبُو يَعْفُورَ

حضرت ابوطفیل سے اس حدیث کو صرف حضرت جابر نے روایت کیا ہے۔عبدالکریم ابویعفور اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

3935 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: نا نَافِعُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَلْيُقْبِلْ عَلَيْهَا حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا، وَاِيَّاكُمْ وَالِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ يُنَاجِي رَبَّهُ مَا دَامَ فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو دل کو مکمل اس کی طرف متوجہ کرے' نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے سے بچے کیونکہ تم میں سے ہر کوئی اپنے رب سے گفتگو کر رہا ہوتا ہے جب تک وہ نماز میں ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا

یہ حدیث یزید بن رومان سے نفع بن ثابت

3935- قال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه83: وفيه الواقدي وهو ضعيف .

نَافِعُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں الواقدی اکیلے ہیں۔

3936 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِيسَى أَبُو عِيسَى الْحَرَّانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ أَتَى ذَاتَ مَحْرَمٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنی محرم عورت سے حرام کام کرے گا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے عبدالکریم اور عبدالکریم سے عبدالعزیز بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن مہران اکیلے ہیں۔

3937 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى نَاجَى مُوسَى بِمِائَةِ أَلْفٍ وَأَرْبَعِينَ أَلْفَ كَلِمَةٍ، فِي ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، وَصَايَا كُلُّهَا فَلَمَّا سَمِعَ مُوسَى كَلَامَ الْآدَمِيِّينَ مَقَتَهُمْ مِمَّا وَقَعَ فِي مَسَامِعِهِ مِنْ كَلَامِ الرَّبِّ، وَكَانَ فِيمَا نَاجَاهُ أَنْ قَالَ: يَا مُوسَى، إِنَّهُ لَمْ يَتَصَنَّعِ الْمُتَصَنِّعُونَ لِي بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا، وَلَمْ يَتَقَرَّبْ إِلَيَّ الْمُتَقَرِّبُونَ بِمِثْلِ الْوَرَعِ عَمَّا حَرَّمْتُ عَلَيْهِمْ، وَلَا تَعَبَّدَنِي الْعَابِدُونَ، بِمِثْلِ الْبُكَاءِ مِنْ خِيفَتِي، فَقَالَ مُوسَى: يَا إِلَهَ الْبَرِيَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تین دن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جو گفتگو کی' اُس کے کلمات ایک لاکھ چالیس ہزار تھے' وہ ساری کی ساری وصیتیں تھیں۔ جب موسیٰ علیہ السلام نے لوگوں کا کلام سنا تو ان سے ناراض ہوئے اس وجہ سے کہ ان کے کانوں میں اللہ کے کلام کی لذت موجود تھی۔ جو مناجات و وصایا ہوئے ان میں سے یہ ہے کہ اللہ نے فرمایا: یا رے موسیٰ! زہد فی الدنیا کی مثل میرے لیے تصنع کرنے والے' تصنع نہیں کر سکتے۔ اور جو چیزیں میں نے اُن پر حرام کی ہیں اُن سے ورع کی مثل میرا تقرب حاصل کرنے والے' میرا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ عبادت کرنے والے

3936- ذکره الهیثمی فی المجمع جلد6صفحه272 وقال: وفیه عبد العزیز بن عیسٰی لم أعرفه' وبقیة رجال ثقات .

3937- قال الهیثمی فی المجمع جلد10صفحه298-299: وفیه جویبر بن سعید وهو ضعیف .

كُلِّهَا، وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَمَاذَا اَعْدَدْتَ لَهُمْ؟ وَمَاذَا جَزَيْتَهُمْ؟ قَالَ: يَا مُوسَى، اَمَّا الزَّاهِدُونَ فِي الدُّنْيَا فَإِنِّي أُبِيحُهُمْ جَنَّتِي، يَتَبَوَّءُونَ حَيْثُ يَشَاءُونَ، وَاَمَّا الْوَرَعَةُ عَمَّا حَرَّمْتُ عَلَيْهِمْ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَلْقَانِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا نَاقَشْتُهُ الْحِسَابَ، وَنَاقَشْتُهُ عَمَّا كَانَ فِي يَدَيْهِ، إِلَّا مَا كَانَ مِنَ الْوَرِعِينَ، فَإِنِّي اَسْتَحْيِيهِمْ وَاُجِلُّهُمْ فَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَاَمَّا الْبَكَّاؤُونَ مِنْ خِيفَتِي فَلَهُمُ الرَّفِيقُ الْاَعْلَى، لَا يُشَارَكُونَ فِيهِ

میری کوئی عبادت نہیں کر سکتے جیسی عبادت میرے خوف سے رونا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے تمام خشکی کے رب! اے روزِ جزاء کے مالک! اے ذوالجلال والاکرام! تُو نے ان کے لیے کیا تیار کیا ہے اور تُو نے ان کو کیا جزا دی ہے۔ اللہ نے فرمایا: زاہدوں کے لیے میں نے اپنی جنت حلال کر دی ہے۔ جہاں ٹھکانہ بنانا چاہیں بنا لیں' میری حرام کردہ چیزوں سے بچنے والے۔ تو قیامت کے دن جو بھی میرا بندہ مجھ سے ملے گا' میں اُس سے کچھ نہ کچھ حساب لوں گا اور اس کے بارے بھی پوچھوں گا جو (اُن کے لیے) میرے قبضے میں ہوگی مگر اہل ورع سے حساب نہ لوں گا۔ میں اُن کا لحاظ کروں گا۔ انہیں بزرگی عطا کر کے جنت میں بغیر حساب کے داخل کروں گا اور میرے خوف سے رونے والوں کے لیے رفیق اعلیٰ ہے' جس میں اُن کا کوئی شریک نہ ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔ ابو مالک جنبی اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

3938 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ صَالِحًا، لَا يَضُرُّهُ مَنْ عَادَاهُ، اَوْ مَنْ نَاوَاهُ، حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا، كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا جو اس کی مخالفت کرے گا وہ اس (دین) کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا ہے یا اس کا مقابلہ کرے یہاں تک کہ قریش سے بارہ امیر نہ بن جائیں۔

3938- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه104-105 رقم الحديث:20842 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث معبد بن خالد سے اسحاق بن طلحہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشر بن ولید اکیلے ہیں۔

3939 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عُمَرَ الْجِنِّيُّ قَالَ: نا زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرُّقَادِ قَالَ: نا زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَجَبٌ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ، وَشَعْبَانَ، وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رجب کا مہینہ آتا تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! ہمارے لیے رجب اور شعبان میں برکت دے اور ہم کو رمضان تک پہنچا دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرُّقَادِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں زائدہ بن ابورقاء اکیلے ہیں۔

3940 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ سُلَيْمٍ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، مِنْ فِيهَا إِلَى أُذُنِي، قَالَتْ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، فَوَجَدْتُ عِنْدَهُ رِجَالًا، فَجَلَسْتُ حَتَّى قَامُوا، فَلَمَّا خَرَجَ دَنَوْتُ مِنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَمْرٌ يُقَرِّبُنِي إِلَى اللهِ أُحِبُّ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْهُ، إِذْ

حضرت اُم سلیم بنت ملحان اُم انس رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی' آپ اس دن حضرت اُم سلمہ کے گھر تھے' میں نے آپ کے پاس چند مردوں کو پایا تو میں بیٹھ گئی' یہاں تک کہ وہ اُٹھے اور آپ نکلے تو میں آپ ﷺ کے قریب ہوئی اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے کام کے متعلق بتائیں جو مجھے اللہ کے قریب کر دے' میں پسند کرتی ہوں کہ میں آپ سے اس کے بارے سوال کروں جب میں اس میں شک کا شکار ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اُم سلیم! تُو نے ٹھیک کہا۔ میں نے عرض کی: عورت جب خواب میں

3939- اخرجه أيضًا البزار' وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه143: وفيه زائدة بن أبي الرقاد' وفيه كلام' وقد وثق .

3940- اصله في مسلم من طريق زينب بنت ابي سلمة' عن أم سلمة . أخرجه مسلم: الحيض جلد 1صفحه251' وأبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه60 رقم الحديث: 237 .

شَكَكْتُ فِيهِ قَالَ: اَصَبْتِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ قُلْتُ: هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْاَةُ اِذَا رَاَتْ فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ؟ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: تَرِبَتْ يَدَاكِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ، قَدْ فَضَحْتِ النِّسَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ تَرِبَتْ يَدَاكِ يَا اُمَّ سَلَمَةَ، اَرَاَيْتِ لَوْلَا ذٰلِكَ مَا اَشْبَهَ الْوَلَدُ اَبَاهُ، نَعَمْ اِذَا رَاَيْتِ ذٰلِكَ فَاغْتَسِلِي

وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا اس پر غسل فرض ہوتا ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے اُم سلیم! تیرا ہاتھ خاک آلود ہو! تم نے عورتوں کو رُسوا کر دیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں! آپ بتائیں کہ اگر ایسے نہ ہوتا ہو (یعنی عورت کو احتلام نہ ہوتا ہو) تو بچہ اپنی ماں کے کیسے مشابہ ہوتا ہے' اے اُم سلیم! جب تو (خواب) دیکھے تو تُو غسل کیا کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

یہ حدیث ابوامامہ بن سہل سے محمد بن ابراہیم تیمی اور محمد بن ابراہیم سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مغراء اکیلے ہیں۔

3941 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِسِنْجَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَاُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صبا ہوا کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد کو دبور کے ساتھ ہلاک کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ

یہ حدیث اعمش' منہال سے اور اعمش سے صرف شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن شریک اکیلے ہیں۔

3942 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت معمر بن عبداللہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ

3941- أخرجه البخاري: الاستسقاء جلد2صفحه604 رقم الحديث:1035' ومسلم: الاستسقاء جلد2صفحه617 .

3942- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1228' وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه269 رقم الحديث: 3447'

قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِءٌ

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف گناہ گار ہی کرے گا۔

لَمْ يُدْخِلِ الزُّهْرِيَّ بَيْنَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ

حماد بن سلمہ کے علاوہ یحییٰ بن سعید اور سعید بن مسیّب کے درمیان زہری کو کسی نے داخل نہیں کیا ہے اور حماد سے مؤمل بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن اہاب اکیلے ہیں۔

3943 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُوَفَّقٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنِ النُّعْمَانِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سُدَيسَةَ، مَوْلَاةِ حَفْصَةَ، عَنْ حَفْصَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَقَدْ نَذَرْتُ اَنْ اَدُفَّنَّ بِالدُّفِّ اِنْ قَدِمَ مِنْ مَكَّةَ، فَبَيْنَا اَنَا كَذَلِكَ اِذِ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ، فَانْطَلَقْتُ بِالدُّفِّ اِلَى جَانِبِ الْبَيْتِ، فَغَطَّيْتُهُ بِكِسَاءٍ، فَقُلْتُ: اَيْ نَبِيَّ اللّٰهِ، اَنْتَ اَحَقُّ اَنْ تُهَابَ، فَقَالَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَلْقَى عُمَرَ مُنْذُ اَسْلَمَ اِلَّا خَرَّ لِوَجْهِهِ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے مکہ سے واپسی پر دف بجانے کی نذر مانی تھی' میں اسی حالت میں تھی کہ اچانک حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی' میں دف کو گھر کے اندر ایک طرف لے گئی اور اس کے اوپر چادر ڈال دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ زیادہ حق دار ہیں کہ آپ سے ڈرا جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب سے عمر اسلام لایا ہے' شیطان جب بھی عمر سے ملتا ہے تو اپنے چہرے کے بل گر جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا

اوزاعی سے یہ حدیث نعمان ابوحنیفہ روایت کرتے

والترمذی: البیوع جلد3صفحه558 رقم الحدیث: 1267 .

3943- اخرجه فی الکبیر' وقال الهیثمی فی المجمع جلد9صفحه73: وفی سند الکبیر ولا نعلم الأوزاعی سمع أحدًا من الصحابة وفی اسناد الأوسط: عبد الرحمٰن بن الفضل بن موفق لم أعرفه' وبقیة رجاله وثقوا' واسناده حسن . قلت: اسناد الأوسط ضعیف کما تقدم .

النُّعْمَانُ وَهُوَ اَبُو حَنِيفَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِی حَنِيفَةَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ مُوَفَّقٍ وَرَوَاهُ اِسْحَاقُ بْنُ سَيَّارٍ النَّصِيبِیُّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوَفَّقٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ وَلَمْ يَذْكُرِ النُّعْمَانَ

ہیں' ابوحنیفہ سے اسرائیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فضل بن موفق اکیلے ہیں۔ اس حدیث کواسحاق بن سیار النصیبی' فضل بن موفق سے' وہ اسرائیل سے' وہ اوزاعی سے' انہوں نے نعمان کا ذکر نہیں کیا۔

3944 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت وہب بن خنیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کرنے کے ثواب کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ اِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَعْلَى

یہ حدیث غیلان جامع سے یعلیٰ بن حارث روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔

3945 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَنْتَظِرُ اَحَدُكُمْ اِلَّا غِنًى مُطْغِيًا، اَوْ فَقْرًا مُنْسِيًا، اَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا، اَوْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک منتظر ہے ایسی مال داری کا جو اس کو سرکش بنا دے' یا ایسی محتاجی کا جو اس کو اپنا آپ یا اپنا دین بھلا دے' یا ایسی بیماری کا جو اس کا حلیہ بگاڑ دے' یا ایسے بڑھاپے کا جو اس کو ختم کر دے' یا اچانک موت کا' یا دجال کا' دجال جو غائب ہے انتظار والی چیزوں میں سب سے بدتر ہے' یا قیامت کا' قیامت

3944- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه996 رقم الحديث: 2991' وأحمد: المسند جلد4صفحه218 رقم الحديث:17613 .

3945- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه321 . وعند الترمذي بلفظ بادروا بالأعمال سبعًا: هل تنتظرون الا فقرًا منسيًا......؛ والترمذي: الزهد جلد4صفحه552 رقم الحديث:2306 . وقال: هذا حديث حسن غريب .

هَرَمًا مُفَنِّدًا، اَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا، اَوِ الدَّجَّالُ وَالدَّجَّالُ شَرُّ غَائِبٍ يُنْتَظَرُ، اَوِ السَّاعَةُ، وَالسَّاعَةُ اَدْهَى وَاَمَرُّ

تو بڑی ہولناک اور کڑوی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مَعْمَرٌ وَلَا، عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے معمر اور معمر سے ابراہیم بن اعین اور ابراہیم سے اسرائیل اور اسرائیل سے ابراہیم بن مختار روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمید اکیلے ہیں۔

3946 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةِ عِمِّيَّةٍ، يَدْعُو اِلَى عَصَبِيَّةٍ، وَيَنْصُرُ عَصَبَةً فَقَتْلُهُ جَاهِلِيَّةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو غرور یا گمراہی کے جھنڈے کے نیچے لڑا اور عصبیت کی طرف دعوت دی اور عصبیت کی مدد کی تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ حُجَيْرٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث سوید بن حجیر سے حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قزعہ بن سوید اکیلے ہیں۔

3947 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ وَكَبَّرْنَا مَعَهُ فَاَشَارَ اِلَى الْقَوْمِ اَنْ كَمَا اَنْتُمْ، فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتَّى اَتَانَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ اغْتَسَلَ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز شروع کرنے لگے تو ہم آپ کے ساتھ تکبیر کہنے لگے' آپ نے صحابہ کرام کی طرف اشارہ کیا کہ رُکو! سارے صحابہ کھڑے رہے یہاں تک کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' آپ نے غسل کیا ہوا تھا اور آپ کے سرانور سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔

3946- قال الهيثمي في المجمع جلد6صفحه289: وفيه قزاعة وهو ضعيف' وقد وثق .

3947- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه72: ورجاله رجال الصحيح .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مُعَاذٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے معاذ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن معاذ اکیلے ہیں۔

3948 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: الْوَلِيمَةُ حَقٌّ وَسُنَّةٌ فَمَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، وَالْخُرْسُ وَالْإِعْذَارُ وَالتَّوْكِيرُ أَنْتَ فِيهِ بِالْخِيَارِ قَالَ: قُلْتُ: إِنِّي وَاللّٰهِ لَا أَدْرِي مَا الْخُرْسُ وَالْإِعْذَارُ وَالتَّوْكِيرُ؟ قَالَ: الْخُرْسُ: الْوِلَادَةُ، وَالْإِعْذَارُ: الْخِتَانُ، وَالتَّوْكِيرُ: الرَّجُلُ يَبْنِي الدَّارَ، وَيَنْزِلُ فِي الْقَوْمِ فَيَجْعَلُ الطَّعَامَ، فَيَدْعُوهُمْ، فَهُمْ بِالْخِيَارِ، إِنْ شَاءُوا أَجَابُوا، وَإِنْ شَاءُوا قَعَدُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولیمہ حق اور سنت ہے جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی اس نے قبول نہ کی اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی؛ خرس اور اعذار اور توکیر کا اختیار ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! خرس اور اعذار اور توکیر میں نہیں جانتا ہوں' اس کا مطلب کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خرس سے مراد بچہ' اعذار سے مراد ختنے' توکیر سے مراد آدمی گھر بناتا ہے' وہ اچھا گھر بنائے گا' کھانے بنائے گا' ان کو بلائے گا' ان کو اختیار ہے اگر چاہیں تو قبول کریں' اگر چاہیں تو بیٹھے رہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے یحییٰ بن عثمان تیمی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صلت بن مسعود اکیلے ہیں۔

3949 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ زَنْجَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ قَالَ: نا عَيَّاشُ بْنُ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ: اسْتَشَارَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر و ابوبکر رضی اللہ عنہما دونوں سے مشورہ کیا' دونوں نے مشورہ دیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے درست رائے دی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! بے شک اللہ ناپسند کرتا ہے کہ ابوبکر غلطی

3948- قال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه55: وفيه يحيى بن عثمان التيمي وثقه أبو حاتم الرازي' وابن حبان' وضعفه البخاري وغيره' وبقية رجاله رجال الصحيح .

3949- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه49 وقال: ورجاله ثقات .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَاَشَارُوا عَلَيْهِ، فَاَصَابَ اَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُمَرُ، اِنَّ اللّٰهَ يَكْرَهُ اَنْ يُخْطِءَ اَبُو بَكْرٍ

کرے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث سہل بن سعد سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

3950 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ قَالَ: نا اَبُو الْمُنْذِرِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ، وَهُوَ ذَاهِبٌ اِلَى خَيْبَرَ، يُصَلِّي وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو گدھے پر نماز (یعنی نفل) پڑھتے ہوئے دیکھا' آپ خیبر کی طرف جا رہے تھے' آپ اس پر نماز پڑھ رہے تھے اس حالت میں کہ قبلہ شریف آپ کی پشت کی طرف تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ وَرَوَاهُ اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَلَمْ يُذْكَرْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ

یہ حدیث داؤد بن قیس' محمد بن عجلان سے روایت کرتے ہیں اور داؤد بن قیس سے اسماعیل بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اسحاق بن سلیمان الرازی' داؤد سے' وہ یحییٰ بن سعید سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے محمد بن عجلان کا ذکر نہیں کیا۔

3951 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ: نا اَبُو نُبَاتَةَ يُونُسُ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ قَالَ: نا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی: (۱) فجر کی سنتوں کی (۲) چاشت کے دو رکعت نفلوں کی

3950- أخرجه النسائي: المساجد جلد 2 صفحه 47 (باب الصلاة على الحمار) . وأصله في البخاري ومسلم من طرق' أنس بن سيرين' بلفظ: قال استقبلنا أنسًا حين قدم من الشام' فلقيناه بعين التمر' فرأيناه يصلي على حمار ووجهه من ذا الجانب . فقلت: رأيتك تصلي لغير القبلة؟ فقال: لو لا أني رأيت رسول الله ﷺ فعله لم أفعله . البخاري: التقصير رقم الحديث: 1100' ومسلم: المسافرين (702/41) .

سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ثَلَاثٌ اَوْصَانِي بِهِنَّ حِبِّي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ، وسَجْدَتَي الضُّحَى، وَالْوِتْرِ بَعْدَ الْعِشَاءِ

(۳) عشاء کے بعد وتر پڑھنے کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو نُبَاتَةَ

یہ حدیث ابوسعید بن معلّٰی سے سلمہ بن وردان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابونباتہ اکیلے ہیں۔

3952 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَ ابْنُ اِدْرِيسَ وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَسْكَرَ فَرْقُهُ، فَالْوُقِيَّةُ مِنْهُ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ حضرت ابن ادریس فرماتے ہیں: میں اس حدیث کو نبی کریم ﷺ سے روایت شدہ جانتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا ایک فرق (سولہ رطل) نشہ دے' تو اس میں سے ایک رطل کا بارھواں حصہ بھی حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا ابْنُ اِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ وَاسْمُهُ عَمْرُو بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث حکم سے لیث اور لیث سے ابن ادریس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید اکیلے ہیں۔ لوگوں نے لیث سے' انہوں نے ابوعثمان سے' ابوعثمان کا نام عمرو بن سالم ہے' وہ قاسم سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

3953 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ الْاَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے کہے کہ میں نے تجھے طلاق دی اور تجھ سے رجوع کیا' یہ مسلمانوں کی طلاق نہیں ہے' اگر حالات طلاق دینے پر مجبور کر دیں تو اپنی عورت کو اس کی پاکی کے دنوں میں

3952- اسناده فيه: ليث بن أبي سليم وهو صدوق لكنه اختلط بآخره .

3953- عزاه الهيثمي في المجمع جلد4صفحه339 الى الكبير أيضًا وذكر فيه قصة وقال: ورجاله ثقات .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اَحَدُكُمْ لِامْرَاَتِهِ: قَدْ طَلَّقْتُكِ، قَدْ رَاجَعْتُكِ، لَيْسَ هَذَا طَلَاقَ الْمُسْلِمِينَ، طَلِّقُوا الْمَرْاَةَ فِي قُبُلِ طُهْرِهَا

طلاق دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابوخالد الدالانی سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔

3954 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے شراب ہے، ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ لوگ ابن جریج سے، وہ موسیٰ بن عقبہ سے روایت کرتے ہیں۔

3955 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَنَسٍ، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى مِنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے چاشت کی بارہ رکعت نفل پڑھے اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔

3954- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1587، وأبو داؤد: الأشربة جلد 3صفحه326 رقم الحديث: 3679، والترمذی: الأشربة جلد 4صفحه290 رقم الحديث: 1861، والنسائی: الأشربة جلد 8صفحه263 (باب اثبات اسم الخمر لكل مسكر من الأشربة).

3955- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد2صفحه337 رقم الحديث: 473 . وقال: حديث غريب . وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه439 رقم الحديث: 1380 بنحوه . وقال ابن حجر فی التلخيص: واسناده ضعيف . انظر التلخيص جلد2صفحه21 رقم الحديث: 36 .

الضُّحَی ثِنْتَیْ عَشْرَةَ بُنِیَ لَهُ بَیْتٌ فِی الْجَنَّةِ

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

3956 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْوَلِیدِ الْکِنْدِیُّ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ زَرْبِیٍّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ الْخُزَاعِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ مِنْکُمْ عَلَی یَمِینٍ فَرَاَی غَیْرَهَا خَیْرًا مِنْهَا، فَلْیَاْتِ الَّذِی هُوَ خَیْرٌ، وَلْیُکَفِّرْ عَنْ یَمِینِهِ

حضرت عمران بن حصین الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائی' پھر اس کے علاوہ کام کرنے میں بہتری دیکھی تو وہ اس بہتر کام کو کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ کر دے۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَیْنِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِیدُ بْنُ زَرْبِیٍّ

یہ حدیث عمران بن حصین سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سعید بن زربی اکیلے ہیں۔

3957 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا مَحْمُودُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ: نا اَبُو اُسَامَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّهَا اُهْدِیَتْ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا لُعَبُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ کی طرف ایک چھوٹی عمر کی لونڈی کو بطور ہدیہ بھیجا گیا' اس کے ساتھ اس کے کھلونے بھی ہدیہ دیئے گئے۔

لَمْ یَرْوِ اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدِیثًا مُسْنَدًا غَیْرَ هَذَا

اس کے سوا کوئی مسند حدیث ابوامامہ' عبدالرزاق سے روایت کرتے ہیں۔

3958 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِیُّ قَالَ: نا الْمُعَافَی

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بدعت والے بدترین مخلوق ہیں' چاہے مؤنث

3956- أخرجه أيضًا في الكبير من طريق صالح بن مالك الخوارزمي عن سعيد بن زربي بالاسناد المذكور أطول منه' وذكر فيه قصة' وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه186-187: وفيه سعيد بن زربي وهو ضعيف .

3958- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد8صفحه291 .

بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْبِدَعِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ

ہو یا نذکر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِي اِلَّا الْمُعَافَى تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث اوزاعی سے معافی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

3959 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا، وَبَعْدَهَا اَرْبَعًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے فرضوں سے پہلے اور بعد میں چار رکعت سنت ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث خصیف سے عتاب بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

3960 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الْعِلْمِ خَيْرٌ مِنْ فَضْلِ الْعِبَادَةِ، وَخَيْرُ دِينِكُمُ الْوَرَعُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم کی فضیلت' عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے اور بہترین دین تقویٰ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

یہ حدیث اعمش سے عبداللہ بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔

3959- عزاه الحافظ بن حجر فی فتح الباری الی عبد الرزاق: موقوفًا وهو الصواب' وقال: وفی اسناد الطبرانی فی الأوسط ضعف وانقطاع . انظر فتح الباری جلد**2**صفحه**493-494** (باب الصلاة بعد الجمعة وقبلها) .

3960- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **1**صفحه**123** . وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط والبزار وفيه عبد الله بن عبد القدوس وثقه البخاری وابن حبان' وضعه ابن معين .

3961 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ، وَنَحْنُ نَتَمَارَى فِي آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ، فَقَالَ: مَا هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ فِيهِ قُلْنَا: آيَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ تَمَارَيْنَا فِيهَا قَالَ: لَا تَمَارَوْا فِي الْقُرْآنِ فَإِنَّ الْمِرَاءَ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے تو آپ کا چہرہ سرخ تھا' اس حال میں کہ ہم قرآن کی آیت میں جھگڑ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کس لیے جھگڑ رہے تھے؟ ہم نے کہا: قرآن کی آیت میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن میں جھگڑا نہ کرو' فرمایا: قرآن میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اِلَّا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابونضر سے فلیح بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

3962 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ؟ فَقَالَ: لَا آكُلُهُ وَلَا اَنْهَى عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ

یہ حدیث یعلیٰ بن حکیم سے سعید بن ابی عروبہ روایت کرتے ہیں۔

3963 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے عشاء کے وقت کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے

3961- عزاه الحافظ الهيثمي في الى الطبراني في الكبير بلفظ: المراء في القرآن كفر. وقال: وفيه موسى ابن عبيدة وهو ضعيف جدًا. انظر مجمع الزوائد جلد1صفحه162 .

3962- اسناده فيه: سعيد بن أبي عروبة وهو ثقة حافظ له تصانيف لكنه كثير التدليس' واختلط .

3963- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه316 . وقال: ورجاله رجال الصحيح .

سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الْعِشَاءِ؟ قَالَ: إِذَا مَلَأَ اللَّيْلُ بَطْنَ كُلِّ وَادٍ

فرمایا: جب رات کا اندھیرا ہر جگہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

3964 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَكَلَتْنَا الضَّبُعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيْرُ ذَلِكَ أَخْوَفُ لِي عَلَيْكُمْ، إِذَا صُبَّتْ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا فَلَيْتَ أُمَّتِي لَا تَلْبَسُ الذَّهَبَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: یارسول اللہ! ہم گوہ کھاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ کو تم پر اس کے علاوہ خوف ہے' جب تمہارے پاس دنیا آئے' کاش اس وقت میری اُمت سونا نہ پہنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مَعْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث اعمش سے ابوعبیدہ بن معن روایت کرتے ہیں' اس کو ان کی اولاد روایت کرتی ہے۔

3965 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ أَبُو حُجْرٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: قرآن میں جو فرمایا گیا یارسول اللہ! اس اُمت کے وہ لوگ جن کو دیا گیا ان کے دل ڈر جاتے ہیں' فرمایا: کیا ان سے مراد وہ لوگ

3964- اسناده فيه: ابراهيم بن محمد بن أبي عبيدة لم أجده' وجاء ذكره في ترجمة أبيه' والحارث ابن أبي زياد لم أجده' وأخرجه أيضًا أحمد بنحوه من طريق زائدة' وسفيان عن يزيد ابن أبي زياد' عن زيد بن وهب به' والبزار من طريق بنحوه' وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه240: ورجال أحمد رجال الصحيح .

3965- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه327 رقم الحديث:3175 .

حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِینَ یُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ اَهُمُ الَّذِینَ یُخْطِئُونَ وَیَعْمَلُونَ بِالْمَعَاصِی؟ فَقَالَ: لَا، یَا عَائِشَةُ، هُمُ الَّذِینَ یُصَلُّونَ، وَیَتَصَدَّقُونَ، وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ

ہیں جو غلطیاں کرتے ہیں اور گناہ کرتے ہیں؟ فرمایا: نہیں! اے عائشہ! مراد وہ لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ اِلَّا الْحَکَمُ بْنُ بَشِیرٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

3966 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: خُلِقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ ضِلَعٍ، فَمِثْلُهَا مِثْلُ الضِّلَعِ، اِنْ اَقَمْتَهُ انْکَسَرَ، وَاِنْ تَرَکْتَهُ کَانَ مُعْوَجًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اس کی مثال پسلی کی ہے اگر سیدھی کرو گے تو ٹوٹ جائے گی اگر چھوڑو گے تو ٹیڑھی رہے گی (اس لیے درمیانی سلوک رکھو)۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

یہ حدیث اعمش سے عبداللہ بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔

3967 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا الْحُسَیْنُ بْنُ عِیسَی بْنِ مَیْسَرَةَ الرَّازِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُیُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَی الْجَاهِلِیَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو چہروں پر مارے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کے دعوے کرے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث اعمش سے عبداللہ بن عبدالقدوس

3966- أخرجه البخاری: أحادیث الأنبیاء جلد6 صفحه418 رقم الحدیث: 3331، ومسلم: الرضاع جلد 2 صفحه1091 من طریق أبی حازم .

3967- ذکره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد3 صفحه18 . وقال: وفیه عبد الله بن عبد القدوس، وفیه کلام، وقد وثق .

اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

روایت کرتے ہیں۔

3968 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يَأْتِي شَجَرَةً بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَيَنْزِلُ تَحْتَهَا، وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مکہ اور مدینہ کے ایک درخت کے پاس آتے تھے اس کے نیچے اترتے تھے اور یقین کرتے تھے کہ حضور ﷺ اس کے نیچے تشریف فرما ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ إِلَّا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے مروان بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

3969 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عِصَامُ بْنُ رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ، فَسَأَلَهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ فَقَالَ: ذَاكَ مِمَّا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَأَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ: صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہے۔ وہ آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور آپ کو بتایا جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ابن عمر نے سچ کہا ہے۔

3970 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ قَالَ: نا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ اچھے

3968- أصله عند مسلم من طريق سالم قال: كان ابن عمر رضى الله عنهما اذا قيل له: الاحرام من البيداء، قال: البيداء التى تكذبون فيها على رسول الله ﷺ . ما أهل رسول الله ﷺ الا من عند الشجرة . حين قام به بعيره . أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه843 .

3969- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3صفحه1581، و أبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه328 رقم الحديث: 3691، والنسائي: الأشربة جلد8صفحه270-271 (باب النهى عن نبيذ الجر مفردًا) .

3970- اسناده حسن فيه: ابراهيم بن المستمر وهو صدوق .

حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيُبَلِّغُ الْعَبْدَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ دَرَجَةَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ

اخلاق کے بدلے اپنے بندے کو وہ درجہ عطا فرمائے گا جو زیادہ نفلی روزے رکھنے اور نفلی نمازیں پڑھنے والے کا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث بدیل بن میسرہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حبان بن ھلال اکیلے ہیں۔

3971 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ سِنَانٍ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمَتِ الْمَلَائِكَةُ طَوْعًا، وَاَسْلَمَتِ الْاَنْصَارُ طَوْعًا، وَاَسْلَمَتْ عَبْدُ الْقَيْسِ طَوْعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتے اور انصار اور بنوعبدالقیس خوشی اور صدقِ دل سے اسلام لائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ سِنَانٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن سنان اکیلے ہیں۔

3972 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، وَبِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: بِصَوْمِ ثَلَاثَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے تین کاموں کی وصیت کی: (۱) ہر ماہ تین روزے رکھنے کی (۲) سونے سے پہلے وتر پڑھنے (۳) اور چاشت کی دو رکعتوں کی۔

3971- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه31: وشيخه علي بن سعيد بن بشير وفيه لين' وبقية رجاله ثقات .

3972- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه266 رقم الحديث: 1981' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه499 .

اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

ابوالتیاح سے روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

3973 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ الْبَكَّاءُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اَبَا طَالِبٍ، مَرِضَ فَعَادَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: يَا ابْنَ اَخِي، ادْعُ اِلَهَكَ الَّذِي تَعْبُدُ اَنْ يُعَافِيَنِي، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اشْفِ عَمِّي فَقَامَ اَبُو طَالِبٍ كَاَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَقَالَ لَهُ: يَا ابْنَ اَخِي اِنَّ اِلَهَكَ الَّذِي تَعْبُدُ لَيُطِيعُكَ قَالَ: وَاَنْتَ يَا عَمَّاهُ لَئِنْ اَطَعْتَ اللّٰهَ لَيُطِيعَنَّكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطالب بیمار ہوئے تو حضورﷺ نے ان کی عیادت کی' حضرت ابوطالب نے عرض کی: اے میرے بھائی کے بیٹے! اپنے رب سے دعا کریں' جس کی آپ عبادت کرتے ہیں' کہ مجھے صحت دے۔ آپﷺ نے عرض کی: اے اللہ! میرے چچا کو صحت دے! حضرت ابوطالب کھڑے ہوئے اور بالکل تندرست ہو گئے۔ گویا کہ کوئی گانٹھ تھی جو کھول دی گئی ہے۔ حضرت ابوطالب نے عرض کی: اے میرے بھائی کے بیٹے! جس خدا کی آپ عبادت کرتے ہیں' وہ آپ کی بات مانتا ہے۔ آپﷺ نے فرمایا: اے چچا! اگر آپ اللہ کی اطاعت کریں گے تو وہ آپ کی بات کو بھی شرفِ قبول عطا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمَّازٍ، وَلَا عَنِ الْهَيْثَمِ اِلَّا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

یہ حدیث ثابت سے ہیثم بن حماد اور ہیثم سے شریک بن عبدالمجید الحنفی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

3974 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: اَخْبَرَتْنِي الْمُغِيرَةُ بِنْتُ حَسَّانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک مُد (حجازیوں کے نزدیک گیارہ اور عراقیوں کے نزدیک سولہ چھٹانک) پانی سے وضو ایک صاع

3973- قال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه303: وفيه الهيثم بن جماز البكاء وهو ضعيف .

3974- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه364 رقم الحديث: 201' ومسلم: الحيض جلد1صفحه258 .

التَّمِيمِيَّةُ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ، وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

(ساڑھے چار سیر) پانی سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بِنْتِ حَسَّانَ اِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث مغیرہ بن حسان سے زید بن حباب روایت کرتے ہیں۔

3975 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: نا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: اَمَرَ اَبُو طَلْحَةَ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ يُعَدُّ، ثُمَّ بَعَثَنِي اَدْعُو رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْتُهُ، فَدَعَوْتُهُ، قَالَ لِمَنْ مَعَهُ: قُومُوا فَجِئْتُ اَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهِ، حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى اَبِي طَلْحَةَ، فَقَالَ: مَاذَا صَنَعْتِ؟ قُلْتُ: دَعَوْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: قُومُوا، فَقَالَ اَبُو طَلْحَةَ: فَضَحْتِنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اوَمَا عَلِمْتِ مَا عِنْدَنَا؟ قُلْتُ: بَلَى، وَلَكِنْ لَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اَقُولَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَلَمَّا انْتَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَابِ، دَخَلَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ، فَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: اطْعَمُوا، فَلَمَّا شَبِعُوا خَرَجُوا، وَدَخَلَ عَشَرَةٌ حَتَّى اَكَلَ مِنْهَا ثَمَانُونَ رَجُلًا، وَفَضَلَ مِنْهُ مَا اَشْبَعَ اَهْلَ الْبَيْتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ جَو کے دو مُد سے روٹیاں تیار کی جائیں' پھر مجھے حضور ﷺ کی طرف بلانے کے لیے بھیجا' میں آپ ﷺ کو دعوت دینے کے لیے آیا' تو آپ نے اپنے غلاموں کو فرمایا: اُٹھو! میں آپ کے آگے چلتا ہوا آیا یہاں تک کہ ابوطلحہ کے پاس آیا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی تو حضور ﷺ نے اپنے غلاموں سے فرمایا: اُٹھو! حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (اگر کھانا کم ہوا تو) ہم حضور ﷺ کے سامنے رُسوا ہوں گے' کیا آپ کو معلوم نہیں تھا کہ ہمارے پاس اتنا کھانا نہیں ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! لیکن میں حضور ﷺ کی بات کو روک نہیں سکتا تھا۔ جب حضور ﷺ دروازے کے پاس آئے تو دس افراد داخل ہوئے' آپ نے کلام کیا جو اللہ نے چاہا' پھر فرمایا: کھلاؤ! جب وہ سیر ہو گئے تو چلے گئے' پھر دس افراد آئے یہاں تک کہ اسّی افراد نے کھایا اور کھانا اتنا بچا پڑا تھا' جو گھر والوں نے بھی سیر ہو کر کھایا۔

3975- أصله في مسلم من طريق ابن نمير (واللفظ له) . حدثنا أبي حدثنا سعيد بن سعد . أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1612' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 284 رقم الحديث: 13433 ولفظه عنده .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث حصین سے عمران بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

3976 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي طَرِيفٌ أَبُو سُفْيَانَ الْعُطَارِدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى: أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةِ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ، ثُمَّ يَقُولُ: أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ، ثُمَّ يَقُولُ: وَعِزَّتِي، لَا أَجْعَلُ مَنْ آمَنَ بِي سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ كَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرمائے گا: جہنم سے اس کو نکالو جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہے۔ پھر فرمائے گا: اس کو جہنم سے نکالو جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہے۔ پھر فرمایا: میری عزت کی قسم! جو مجھ پر دن یا رات کی صرف ایک گھڑی ایمان لایا اس کو جنت میں داخل نہیں کروں گا' وہ ایسے ہے جیسے مجھ پر ایمان ہی نہیں لایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا أَبُو سُفْيَانَ السَّعْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن حارث سے ابوسفیان السعدی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

3977 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمِ التُّرَابَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو دوسرے کے منہ پر تعریف کرتے ہوئے دیکھو تو اس کے منہ میں مٹی ڈالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَارَةُ بْنُ

یہ حدیث ثابت سے عمارہ بن زاذان روایت

3976- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**383**: وفيه ابن شهاب وهو متروك .

3977- قال الهيثمي في المجمع جلد **8**صفحه**120-121**: وفيه أحمد بن محمد بن القاسم بن أبي بزة، ولم أعرفه، وهو حسن الاسناد لو سلم من هذا .قلت: ابن أبي بزة معروف لكنه ضعيف .

زَاذَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

3978 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا انْهَزَمَ الْمُسْلِمُونَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ، وَكَانَ اسْمُهَا دُلْدُلًا، قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دُلْدُلُ، اسْنِدِي فَالْزَقَتْ بَطْنَهَا اِلَى الْاَرْضِ حَتّٰى اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفْنَةً مِنْ تُرَابٍ، فَرَمَى بِهَا فِي وُجُوهِهِمْ، وَقَالَ: حم، لَا يُنْصَرُونَ، فَانْهَزَمَ الْقَوْمُ، وَمَا رَمَيْنَاهُمْ بِسَهْمٍ، وَلَا طَعَنَّا بِرُمْحٍ، وَلَا ضَرَبْنَا بِسَيْفٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن جب مسلمان شکست کھانے لگے تو رسول اللہ ﷺ شہباء خچر پر تھے' اس کا نام دلدل تھا' اس کو حضور ﷺ نے فرمایا: جھک جا! اس نے اپنا پیٹ زمین سے لگایا' یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹی کی ایک مٹھی لی اور ان کافروں کے چہروں پر پھینکا۔ فرمایا: حم! اب ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔ وہ لوگ شکست کھا گئے حالانکہ ہم نے نہ انہیں نیزے مارے نہ تیر مارے نہ ہم نے تلواریں ماریں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ثابت سے عمار بن زاذان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

3979 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا جِئْتُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَاغْتَسِلُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جمعہ کے لیے آ ؤ تو غسل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث ربیعہ بن عثمان سے ابن ابی فدیک روایت کرتے ہیں۔

3978- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد6صفحه186 وقال ما ذكرناه .

3979- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه103 رقم الحديث: 5449 .

3980 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُثْمَانَ إِلَّا وَلَدُهُ

یہ حدیث حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن عثمان سے صرف ان کے بیٹے نے ہی روایت کی ہے۔

3981 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَهُ لِسَانٌ ذَلْقٌ فَيُنَادِي: إِنِّي وُكِّلْتُ الْيَوْمَ بِثَلَاثٍ: بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ، وَمَنْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے ایک گردن نکالی جائے گی' اس کی لمبی زبان ہوگی' وہ آواز دے گی: میں آج تین آدمیوں کی وکیل ہوں' ہر سرکش تکبر کرنے والے کی' جس نے اللہ کے سوا دوسرا خدا ٹھہرایا اور جس نے ناحق کسی جان کو قتل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَصَالِحُ بْنُ عُمَرَ الْوَاسِطِيُّ

یہ حدیث مطرف سے عمرو بن قیس اور صالح بن عمر الواسطی روایت کرتے ہیں۔

3982 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَيَّاضٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَدَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو يَزِيدَ الثُّمَالِيُّ، عَنْ طَاوُسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ،

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت ایک ہزار مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھا' اس نے اپنے آپ کو اللہ سے خرید لیا' وہ اس دن کے آخر میں اللہ کا جہنم سے آزاد

3980- أخرجه البخاری: الجمعة جلد2صفحه462 رقم الحديث: 919' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه579 .

3981- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه395 . وقال: رواه البزار واللفظ له وأحمد باختصار' وأبو يعلى بنحوه' والطبرانی فی الأوسط وأحد اسنادی الطبرانی رجاله رجال الصحيح .

3982- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه116-117: وقال: وفيه من لم أعرفه .

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ اَلْفَ مَرَّةٍ، فَقَدِ اشْتَرَى نَفْسَهُ مِنَ اللّٰهِ، وَكَانَ آخِرَ يَوْمِهِ عَتِيقَ اللّٰهِ

کردہ بندہ ہوگا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَاوُسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَيَّاضٍ

یہ حدیث طاؤس بن عبداللہ بن طاؤس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ بن فیاض اکیلے ہیں۔

3983 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں کے پاس سے گزرے تو ان کو سلام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے داؤد بن الزبرقان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بشر بن ہلال اکیلے ہیں۔

3984 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: سَاُحَدِّثُكُمْ بِاُمُورِ النَّاسِ وَاَخْلَاقِهِمْ: الرَّجُلُ يَكُونُ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ، فَلَا عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، كَفَافٌ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں آپ کو ایسے کاموں اور اخلاق کے متعلق بتاتا ہوں ایک وہ آدمی جس کو غصہ جلدی آتا ہے اور جلدی ختم ہو جاتا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ ایک وہ آدمی جس کو غصہ دیر سے آتا ہے اور خوش جلدی ہوتا ہے تو اس کے لیے ثواب ہے گناہ کوئی نہیں ہے۔ ایک وہ آدمی جس کو غصہ جلدی آتا ہے اور خوش دیر

3983- أخرجه البخاری: الاستئذان جلد**11**صفحه**34** رقم الحديث: **6247** ومسلم: السلام جلد**4**صفحه**1708** .

3984- عزاه الحافظ الهيثمي الى البزار من طريق عبد الرحمٰن بن شريك عن أبيه وهما ثقتان وفيهما ضعف وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**71** .

وَالرَّجُلُ يَكُونُ بَعِيدَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الرِّضَا، فَذَاكَ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَالرَّجُلُ سَرِيعُ الْغَضَبِ بَعِيدُ الرِّضَا، فَذَاكَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَالرَّجُلُ يَقْضِي الَّذِي لَهُ، وَيَقْضِي الَّذِي عَلَيْهِ، فَذَاكَ لَا عَلَيْهِ وَلَا لَهُ كَفَافًا، وَالرَّجُلُ يَقْضِي الَّذِي عَلَيْهِ وَلَا يَقْضِي الَّذِي لَهُ، فَذَاكَ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَالرَّجُلُ يَقْضِي الَّذِي لَهُ وَيَمْطُلُ النَّاسَ فِي الَّذِي لَهُمْ، فَذَاكَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ

سے ہوتا ہے' ایسے آدمی پر گناہ ہے' ثواب کوئی نہیں ہے۔ وہ آدمی جو اپنا حق پورا پورا لیتا ہے اور دوسرے کا حق بھی پورا پورا دیتا ہے۔ پس اس پر گناہ نہیں اور نہ ہی اس کے لیے کوئی ثواب ہے۔ وہ آدمی جو دوسرے کا حق ادا کرتا ہے اور اپنا حق نہیں لیتا ہے تو اس کے لیے ثواب ہی ثواب ہے گناہ کوئی نہیں۔ اور وہ آدمی جو اپنا حق تو لے لیتا ہے لیکن لوگوں کو ٹالتا رہتا ہے' اس پر گناہ ہی گناہ ہے' ثواب کوئی نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

اس حدیث کو اعمش سے شریک نے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ ان کے بیٹے عبدالرحمٰن منفرد ہیں۔

3985 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِشُهُودٍ عُدُولٍ فِي عِدَّةٍ وَاحِدَةٍ، فَسَاهَمَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ اقْضِ بَيْنَهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جھگڑا لے کر آئے' ان میں سے ہر آدمی ایک ایک عادل گواہ بھی لایا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن دونوں کے درمیان فیصلہ نہیں فرمایا اور عرض کی: اے اللہ! ان دونوں کے درمیان فیصلہ فرما۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ أُسَامَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث بکیر بن عبداللہ سے اسامہ بن زید اور اسامہ سے ابن ابی حازم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

3986 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور

3985- ذکرہ الهیثمی فی المجمع جلد4صفحہ206 وقال ما ذکرناہ .

3986- قال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد3صفحہ261: ورجالہ رجال الصحیح .

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنَّا الْمُكَبِّرُ، وَمِنَّا الْمُهِلُّ، فَلَمْ يُعِبْ مُكَبِّرُنَا عَلَى مُهِلِّنَا، وَلَا مُهِلُّنَا عَلَى مُكَبِّرِنَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

ﷺ کے پاس آئے، ہم میں سے کوئی تکبیر کوئی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ رہا تھا' آپ نے ہمارے تکبیر کہنے والوں کی وجہ سے لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والوں پر اور لا الٰہ الا اللہ کہنے والوں کی وجہ سے تکبیر کہنے والوں پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے معتمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

3987 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَجَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، اَوْ اَحَدُهُمَا، فَرَكِبَ عَلَى ظَهْرِهِ، فَكَانَ اِذَا سَجَدَ رَفَعَ رَاْسَهُ، قَالَ بِيَدِهِ، فَاَمْسَكَهُ، اَوْ اَمْسَكَهُمَا، ثُمَّ قَالَ: نِعْمَ الْمَطِيَّةُ مَطِيَّتُكُمَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما تشریف لائے' یا دونوں میں سے کوئی ایک' اور وہ آپ ﷺ کی پشت پر سوار ہو گئے' آپ جب سجدہ کرتے تو ان کو اُٹھا لیتے اپنے ہاتھ کے ساتھ' ایک کو یا دونوں کو پکڑے رکھتے' پھر فرمایا: تمہاری سواری کتنی اچھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، وَلَا عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے فضیل بن مرزوق اور فضیل سے ابن ہاشم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

3988 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَسْوَافِ، وَبِلَالٌ مَعَهُ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقام اسواف میں ٹھہرے' آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے' آپ نے دونوں پاؤں کنویں میں لٹکا لیے اور اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اُٹھا لیا' اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اجازت لینے

3987- ذکره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد9صفحه185 . وقال: واسناده حسن .

3988- ذکره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد2صفحه56 . وقال: ورجاله موثقون .

فَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ، وَكَشَفَ عَنْ فَخِذَيْهِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ، ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ، فَجَلَسَ عَلَى يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ، فَكَشَفَ عَنْ فَخِذَيْهِ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ يَا بِلَالُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ، فَجَلَسَ عَلَى يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ، وَكَشَفَ عَنْ فَخِذَيْهِ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ يَسْتَأْذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ يَا بِلَالُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ فَدَخَلَ عُثْمَانُ، فَجَلَسَ قُبَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ، وَكَشَفَ عَنْ فَخِذَيْهِ

کے لیے آئے تو آپ نے فرمایا: اے بلال! اُٹھو اس کو اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کی دائیں جانب بیٹھ گئے اور اپنے پاؤں کنویں میں لٹکا لیے اور اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اُٹھا لیا۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور آپ ﷺ سے اجازت مانگی آپ نے فرمایا: اے بلال! اس کو اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی داخل ہوئے اور آپ ﷺ کے بائیں جانب بیٹھ گئے اور اپنے دونوں پاؤں کنویں میں لٹکا لیے اور اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اُٹھا لیا۔ پھر اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے بھی اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو اور آزمائش بھی اُنہیں پہنچے گی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گئے اور اپنے پاؤں کنویں میں لٹکا لیے اور اپنی رانوں سے کپڑا ہٹا لیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث شریک بن عبداللہ بن ابی نمر عطاء بن یسار سے وہ ابوسعید سے اور شریک سے الدراوردی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

3989 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْفَرَّاءُ الرَّازِيُّ قَالَ: نا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تلبیہ اس طرح پڑھتے: ''لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ إِلَى

3989- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 477 رقم الحديث: 1549، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 842 . ثبت في الأصل المزني، والصواب ما أثبتناه وهو صدوق فيه لين ـ انظر التقريب (5446) .

الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، ونَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّهُ كَانَ يُلَبِّي لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ، وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ وَرَوَاهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آخرہ ''اور فرماتے تھے: رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح منقول ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں قاسم بن حکیم اکیلے ہیں۔

3990 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَاَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش ہے' اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے روح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حبیب بن عربی اکیلے ہیں۔

3991 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ نُبَاتَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِءُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ، وَعَتَّابُ بْنُ اَعْيَنَ، وسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي

حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں: میں نے سنا حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو وہ فرماتے ہیں (یہ جھوٹے نہیں ہیں) کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے' جب آپ رکوع سے سر اُٹھاتے تو ہم میں سے

3990- عند ابن ماجة من طريق قتادة' عن الحسن' عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال: الحمى كبر من كبر جهنم . فنحوها عنكم بالماء البارد . أخرجه ابن ماجة: الطب جلد**2**صفحه**1150** رقم الحديث: **3475** في الزوائد: اسناده صحيح' ورجال ثقات . انظر كشف الخفاء للحافظ العجلوني جلد**1**صفحه**439** رقم الحديث: **1170** .

3991- أخرجه البخاري: الأذان جلد**2**صفحه**345** رقم الحديث: **811**' ومسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**345** .

اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، وَكَانَ، غَيْرَ كَذُوبٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَحْنِ اَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ، حَتّٰى يَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهُ بِالْاَرْضِ

کوئی اپنی پشت نہیں جھکا تا تھا یہاں تک کہ حضور ﷺ اپنی پیشانی زمین پر نہ رکھ لیتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زَائِدَةَ، وَعَتَّابِ بْنِ اَعْيَنَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نُبَاتَةَ

یہ حدیث عثمان بن زائدہ اور عتاب بن اعین سے عبدالصمد بن عبدالعزیز المقری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن نباتہ اکیلے ہیں۔

3992 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ وَاُنْثَيَيْهِ فَلْيَتَوَضَّاْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت بسرہ بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنی شرمگاہ کو یا خصیتین کو ہاتھ لگائے' وہ نماز جیسا وضو (مراد ہے: ہاتھ دھونا) کرے۔

لَمْ يَقُلْ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرَةَ: وَاُنْثَيَيْهِ فَيَتَوَضَّاْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ

ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ بسرہ سے: ''وانثییه فیتوضاء وضوء ہ للصلٰوۃ'' کے الفاظ سوائے عبدالحمید بن جعفر کے کسی نے روایت نہیں کیے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکر البرسانی اکیلے ہیں۔

3993 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3992- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع أيضًا انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 248 .

3993- أصله عند مسلم من طريق ابن أبي عمر . بنفس السند بلفظ لا تلقوا الجلب...... . أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1157' وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 226 رقم الحديث: 3437' والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 515 رقم الحديث: 1221 .

قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ الْقَنْطَرِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ، فَمَنْ تَلَقَّى فَاشْتَرَى، فَصَاحِبُهُ اَحَقُّ بِهِ، اِذَا قَدِمَ

ﷺ نے تلقی جلب (جس میں نفع ہی نفع کا ارادہ ہو) کی بیع سے منع کیا' فرمایا: جو آگے مل کر خریدے' اس کا مالک زیادہ حق دار ہے اس کو فروخت کرنے کا' جب وہ آیا ہے فروخت کرنے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، وَلَا عَنْ عُقْبَةَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث اوزاعی سے عقبہ بن علقمہ اور عقبہ سے حارث بن سلیمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن داؤد اکیلے ہیں۔

3994 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: مَرَّ اَبُو سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةُ خَلْفَهُ، وَكَانَ رَجُلًا مُسْتَمِدًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِصَاحِبِ الْاَسِنَّةِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان اور معاویہ آپ کے پیچھے سے گزرے' حضرت ابوسفیان امداد مانگنے والے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس دانتوں والے آدمی کی مدد تو فرما۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْبَرَاءِ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، وَلَا عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث ابراہیم بن براء سے سلمہ بن کہیل اور سلمہ سے ابن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

3995 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے بندر اور خنزیر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: بے شک اللہ جس کسی قوم پر غضب ناک

3994- قال الهيثمي في المجمع جلد6صفحه143: وفيه ابن اسحاق وهو مدلس .

3995- أخرجه مسلم في القدر جلد 4صفحه2050-2051' والامام أحمد في مسنده جلد 1صفحه507 رقم الحديث: 3699 .

مَرْثَدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنِ الْوَرْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَغْضَبْ عَلَى قَوْمٍ فَيَجْعَلُ لَهُمْ نَسْلًا وَلَا عَاقِبَةً

ہوا س کی نسل پیچھے نہیں چھوڑتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابوخالد الدالانی سے عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں۔

3996 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيُّ، عَنْ خَلَّادٍ الصَّفَّارِ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ طَلِيقٍ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نَعَى إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِأَبِي هُوَ، نَفْسَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ، فَلَمَّا دَنَا الْفِرَاقُ جَمَعَنَا إِلَيْهِ فِي بَيْتِ أُمِّنَا عَائِشَةَ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْنَا، وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ، وَتَشَدَّدَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِكُمْ، حَيَّاكُمُ اللّٰهُ، رَحِمَكُمُ اللّٰهُ، آوَاكُمُ اللّٰهُ، نَصَرَكُمُ اللّٰهُ، رَفَعَكُمُ اللّٰهُ، نَفَعَكُمُ اللّٰهُ، هَدَاكُمُ اللّٰهُ، رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَفَّقَكُمُ اللّٰهُ، سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ، قَبِلَكُمُ اللّٰهُ، أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے وصال کی خبر ایک ماہ پہلے دی‘ جب ہم کو آپ کا فراق قریب ہوا تو ہم کو آپ نے اپنے پاس جمع فرمایا‘ ہماری ماں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر۔ پھر آپ نے ہماری طرف دیکھا تو آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے‘ آپ ﷺ سخت بیماری کی حالت میں تھے۔ آپ نے فرمایا تم کو خوش آمدید! اللہ عزوجل تم کو زندگی دے! اللہ تم پر رحم کرے! اللہ تمہاری مدد کرے! اللہ تم کو بلندی دے! اللہ تم کو نفع دے! اللہ تم کو ہدایت دے! اللہ عزوجل تم کو رزق دے! اللہ تم کو توفیق دے! اللہ عزوجل تم کو سلامتی عطا کرے! اللہ عزوجل تمہارے اعمال قبول کرے! میں تم کو اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں‘ اللہ عزوجل تم کو

3996- ذکره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 27-28 وقال: رواه البزار وقال: روى هذا مرة عن عبد الله من غير وجه والأسانيد عن مرة متقاربة وعبد الرحمن لم يسمع هذا من مرة وانما أخبره عن مرة ولا نعلم رواه عن عبد الله غيره مرة‘ وقال الحافظ الهيثمي: قلت رجاله رجال الصحيح غير محمد بن اسماعيل بن سمرة الأحمسي وهو ثقة‘ رواه الطبراني في الأوسط بنحوه الا أنه قال قبل موته بشهر‘ وذكر في اسناده ضعفاء منهم أشعث بن طابق قال الأزدي: لا يصح حديثه‘ والله اعلم . ثبت في الأصل (البخاري)‘ رانظر مجمع البحرين (1227) .

وَاُوصِی اللّٰهَ بِكُمْ، وَاَسْتَخْلِفُهُ عَلَيْكُمْ، اِنِّی لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ، لَا تَعْلُوا عَلَى اللّٰهِ فِی عِبَادِهِ وَبِلَادِهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِی وَلَكُمْ: (تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ) (القصص: 83) وَقَالَ: (اَلَيْسَ فِی جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ) (الزمر: 60) ثُمَّ قَالَ: قَدْ دَنَا الْاَجَلُ وَالْمُنْقَلَبُ اِلَى اللّٰهِ، وَاِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى، وَاِلَى جَنَّةِ الْمَاوَى، وَاِلَى الرَّفِيقِ الْاَعْلَى، وَالْكَاسِ الْاَوْفَى، وَالْحَظِّ وَالْعَيْشِ الْمُهَنَّى قُلْنَا: فَمَنْ يُغَسِّلُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: رِجَالُ اَهْلِ بَيْتِی، الْاَدْنَى فَالْاَدْنَى قُلْنَا: وَكَيْفَ نُكَفِّنُكَ؟ قَالَ: فِی ثِيَابِی هَذِهِ، اِنْ شِئْتُمْ، اَوْ فِی حُلَّةٍ يَمَانِيَةٍ، اَوْ فِی بَيَاضِ مِصْرَ قُلْنَا: فَمَنْ يُصَلِّی عَلَيْكَ مِنَّا؟ فَبَكَيْنَا وَبَكَى: ثُمَّ قَالَ: مَهْلًا، غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ، وَجَزَاكُمْ عَنْ نَبِيِّكُمْ خَيْرًا، اِذَا غَسَّلْتُمُونِی وَكَفَّنْتُمُونِی، فَضَعُونِی عَلَى سَرِيرِی فِی بَيْتِی هَذَا عَلَى شَفِيرِ قَبْرِی، ثُمَّ اخْرُجُوا عَنِّی سَاعَةً، فَاِنَّ اَوَّلَ مَنْ يُصَلِّی عَلَيَّ جَلِيسِی وَخَلِيلِی، جِبْرِيلُ ثُمَّ مِيكَائِيلُ، ثُمَّ اِسْرَافِيلُ، ثُمَّ مَلَكُ الْمَوْتِ مَعَ جُنُودِهِ، ثُمَّ ادْخُلُوا عَلَيَّ فَوْجًا فَوْجًا، فَصَلُّوا عَلَيَّ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا، وَلَا تُؤْذُونِی بِبَاكِيَةٍ، وَلَا ضَجَّةٍ، وَلَا رَنَّةٍ، وَلْيَبْدَاْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ رِجَالُ اَهْلِ بَيْتِی وَنِسَاؤُهُمْ، ثُمَّ اَنْتُمْ، اَقْرِءُوا عَنِّی السَّلَامَ كَثِيرًا مَنْ غَابَ مِنْ اَصْحَابِی، فَاِنِّی قَدْ سَلَّمْتُ عَلَى مَنْ بَايَعَنِی عَلَى دِينِی اِلَى يَوْمِ

نصیحت پر عمل کی توفیق دے میں تم پر اُسی کو خلیفہ بناتا ہوں میں تم کو کھلا ڈرسنانے والا ہوں اللہ کی عبادت اور اس کے شہر میں تکبر نہ کرنا' بے شک اللہ نے مجھے اور تمہیں فرمایا: ''ہم نے آخرت ان کے لیے بنائی ہے جو زمین میں تکبر اور فساد نہیں کرتے ہیں' اچھا انجام ہے پرہیز گاروں کے لیے''۔ اور فرمایا: ''کیا جہنم تکبر کرنے والوں کی پناہ نہیں ہے''۔ پھر فرمایا: ہماری وصال کی گھڑی اور اللہ کی طرف لوٹنا قریب ہے' سدرۃ المنتہیٰ کی طرف' جنت الماویٰ کی طرف' رفیق اعلیٰ کی طرف' بھرے پیالے کی طرف' پرلطف اور مبارک زندگی کی طرف۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو غسل کون دے گا؟ آپ نے فرمایا: میرے گھر کے کچھ لوگ' اس کے بعد جو میرے قریبی ہوں گے۔ ہم نے عرض کی: ہم آپ کو کفن کیسا دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اسی کپڑے میں یا یمنی حلہ میں یا مصر کے سفید کپڑے میں۔ ہم نے عرض کی: ہم میں سے آپ کی نمازِ جنازہ کون پڑھائے؟ ہم رو پڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی رو پڑے۔ پھر فرمایا: بس کرو! اللہ تمہیں معاف فرمائے۔ اور تمہیں اپنے نبی کی جدائی برداشت کرنے کی خوبصورت جزا دے۔ جب تم مجھے غسل دے کر کفن دے لو تو مجھے میری چارپائی پر میرے اسی گھر میں' میری قبر کے کنارے رکھ دینا' پھر کچھ وقت کے لیے میرے پاس سے خود چلے جانا۔ سب سے پہلے میری نمازِ جنازہ میرا ہم مجلس' میرا خلیل جبریل پڑھے گا' پھر میکائیل' پھر

الْقِيَامَةِ، قُلْنَا: فَمَنْ يُدْخِلُكَ فِي قَبْرِكَ؟ قَالَ: أَهْلِي مَعَ مَلَائِكَةٍ كَثِيرَةٍ، يَرَوْنَكُمْ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ

اسرافیل پھر ملک الموت اپنے لشکر سمیت میری نمازِ جنازہ پڑھے گا۔ پھر میرے پاس ایک ایک گروہ یکے بعد دیگرے داخل ہونا۔ مجھ پر درود پڑھنا اور سلام کہنا۔ کسی رونے والی کے ساتھ شور وشرابا اور گونج سے مجھے تکلیف نہ دینا۔ مجھ پر درود پڑھنے کی ابتداء میری اہل بیت کے مرد کریں۔ پھر ان کی عورتیں، پھر تم، میرے بہت سارے صحابہ اس وقت موجود نہیں ہیں جب وہ آئیں تو میری طرف سے ان کو سلام کہنا کیونکہ میں ہر اُس شخص پر سلام کہہ چکا ہوں جو قیامت تک میرے دین پر میری بیعت کرے۔ ہم نے عرض کی: قبر میں کون اُتارے؟ فرمایا: میرے گھر والے ساتھ فرشتوں کی کثیر تعداد کے، جو تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔

لَمْ يُجَوِّدْ أَحَدٌ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ إِلَّا عَمْرَو بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَنَقَزِيَّ وَرَوَاهُ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، لَمْ يُذْكَرْ خَلَّادٌ الصَّفَارُ، وَلَا الْأَشْعَثُ بْنُ طَلِيقٍ، وَلَا الْحَسَنُ الْعُرَنِيُّ

اس حدیث کی سند کو صرف عمرو بن محمد عنقزی نے عمدہ کہا ہے۔ عبدالملک بن اصبہانی سے اس کو محاربی نے، انہوں نے مرّہ سے، انہوں نے عبداللہ سے روایت کیا۔ خلاد صفار، اشعث بن طلیق اور حسن عُرنی کا ذکر نہیں ہے۔

3997 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَيَّاضٍ الزِّمَّانِيُّ قَالَ: نا حَلْبَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُصَلِّي الْمَرِيضُ قَائِمًا، فَإِنْ نَالَتْهُ مَشَقَّةٌ صَلَّى جَالِسًا، فَإِنْ نَالَتْهُ مَشَقَّةٌ صَلَّى نَائِمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مریض کھڑا ہو کر نماز پڑھے، اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا مشکل ہے تو بیٹھ کر پڑھے، اگر بیٹھ کر پڑھنا مشکل ہے تو لیٹ کر سر کے اشارے سے پڑھے، اگر لیٹ کر پڑھنا مشکل ہے تو سبحان اللہ پڑھے۔

3997- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 152 وقال جلس بن محمد الضبعي: لم أجد من ترجمه، وبقية رجاله ثقات.

يُومِءُ بِرَاْسِهِ، فَإِنْ نَالَتْهُ مَشَقَّةٌ سَبَّحَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا حَلْبَسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَيَّاضٍ

یہ حدیث ابن جریج سے حلبس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ بن فیاض اکیلے ہیں۔

3998 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ اَيْمَنَ، مَوْلَى ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، وَاَنَا يَوْمَئِذٍ مَمْلُوكٌ، قَبْلَ اَنْ اُعْتَقَ فَقُلْتُ لَهَا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، اَيُّ سَاعَةٍ كَانَ اَكْثَرَ مَا يُصَلِّي فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: دُلُوكُ الشَّمْسِ حَتَّى تَمِيلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام ایمن فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' میں ان دنوں غلام تھا کیے جانے سے پہلے۔ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! کس وقت حضور ﷺ کثرت سے نفل پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سورج کے طلوع ہونے سے لے کر دوپہر تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيْمَنَ وهو اَبُو عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَيْمَنَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنُ هُرْمُزَ تَفَرَّدَ بِهِ الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

یہ حدیث ایمن سے اور یہ ابوعبداللہ واحد بن ایمن ہیں۔ عبداللہ بن مسلم بن ہرمز روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن محارب اکیلے ہیں۔

3999 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نا عُتْبَةُ اَبُو مُعَاذٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: اِنِّي لَجَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ، فَقَامَتْ بِحِذَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُقَابِلَةً، فَقَالَ: ادْنِي يَا فَاطِمَةُ، فَدَنَتْ دَنْوَةً، ثُمَّ قَالَ: ادْنِي يَا فَاطِمَةُ، فَدَنَتْ دَنْوَةً، ثُمَّ قَالَ: ادْنِي يَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں' حضور ﷺ کے سامنے کھڑی ہوئیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! قریب ہو جاؤ! وہ تھوڑا سا قریب ہوئیں' پھر فرمایا: اے فاطمہ! آپ قریب ہو جائیں! وہ اور تھوڑا سا قریب ہوئیں' پھر فرمایا: اے فاطمہ! قریب ہو! آپ قریب ہوئیں یہاں تک کہ آپ کے آگے کھڑی ہوئیں۔

3999- قال الهيثمی فی المجمع جلد 9 صفحه 206-207: وفيه عتبة بن حميد' وثقه ابن حبان وغيره' وضعفه جماعة' وبقية رجاله وثقوا .

فَاطِمَةُ فَدَنَتْ حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ عِمْرَانُ: فَرَأَيْتُ صُفْرَةً قَدْ ظَهَرَتْ عَلَى وَجْهِهَا، وَذَهَبَ الدَّمُ، فَبَسَطَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ تَرَاقِيهَا، فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ مُشْبِعَ الْجَوْعَةِ، وَقَاضِيَ الْحَاجَةِ، وَرَافِعَ الْوَضْعَةِ، لَا تُجِعْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ فَرَأَيْتُ صُفْرَةَ الْجُوعِ قَدْ ذَهَبَتْ عَنْ وَجْهِهَا، وَظَهَرَ الدَّمُ ثُمَّ سَأَلْتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ، فَقَالَتْ: مَا جُعْتُ بَعْدَ ذَلِكَ يَا عِمْرَانُ

حضرت عمران فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا کے چہرے پر زردی دیکھی‘ خون دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ حضور ﷺ نے اپنی انگلیاں کھولیں پھر اپنا ہاتھ دونوں کندھوں کے درمیان رکھا‘ آپ نے اپنا سر اُٹھایا اور عرض کی: اے اللہ! پیٹ کو بھرنے والے‘ حاجت کو دور کرنے والے‘ بوجھ ختم کرنے والے‘ فاطمہ بنت محمد کو بھوکا نہ رکھ‘ میں نے بھوک کی وجہ سے آنے والی زردی دیکھی۔ وہ آپ کے چہرے سے ختم ہوگئی اور خون ظاہر ہوا۔ پھر میں نے اس کے بعد پوچھا تو آپ نے فرمایا: اے عمران! اس کے بعد میں بھوکی بھی نہیں رہی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عُتْبَةُ أَبُو مُعَاذٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عکرمہ سے عتبہ ابو معاذ روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں مہر بن عبدالملک اکیلے ہیں‘ حضرت عمران بن حصین سے اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

4000 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا فِرْدَوْسُ بْنُ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: نا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا خَرَجَتْ حَاجَّةً مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاضَتْ، فَلَمْ تَطْهُرْ حَتَّى أَتَتْ مِنًى وَعَرَفَاتٍ، وَقَضَتْ مَنَاسِكَ الْحَجِّ، ثُمَّ طَافَتْ بَعْدُ بِالْكَعْبَةِ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حج کے لیے نکلی تو مجھے حیض آنا شروع ہو گیا‘ میں پاک نہیں ہوئی یہاں تک کہ میں منیٰ اور عرفات آئی‘ میں نے حج کے باقی ارکان ادا کیے‘ پھر حیض ختم ہونے کے بعد کعبہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی‘ پھر حضور ﷺ نے میرے بھائی سے فرمایا: حرم سے انہیں لے جاؤ اور عمرہ کرواؤ۔ تنعیم کے مقام سے عمرہ کا احرام باندھا اور عمرہ کروایا۔

4000- أخرجه البخاری فی الحج رقم الحدیث: **1784**‘ ومسلم فی الحج رقم الحدیث: **1212**‘ وأبو داؤد فی المناسك رقم الحدیث: **1995**‘ والترمذی فی الحج رقم الحدیث: **934**‘ والدارمی فی المناسك جلد **2** صفحه **74** رقم الحدیث: **1862**‘ والامام أحمد فی مسنده جلد **1** صفحه **251** رقم الحدیث: **1710**.

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَخِيهَا: اَخْرِجْهَا مِنَ الْحَرَمِ، فَاَعْمِرْهَا فَاَعْمَرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ اِلَّا مَسْعُودٌ، وَلَا عَنْ مَسْعُودٍ اِلَّا فِرْدَوْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے مسعود اور مسعود سے فردوس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

4001 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ، وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ، وَآكِلَ الرِّبَا، وَمُطْعِمَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہاتھ (بازو) میں گودنے والی اور گودوانے والی' میل ملاپ کرنے والی (دلدل عورت) اور جس کے لیے دلالی کی جائے' حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر اور سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت فرمائی۔

4001- لم أجده بهذا اللفظ وهذا الترتيب عن سيدنا عبد الله بن مسعود' ولكن وجدته عنه بلفظ: آكل الربا' وموكله' وشاهداه' وكاتباه اذا علموا به' والواشمة والمستوشمة للحسن' ولاوى الصدقة' والمرتد أعرابيًا بعد الهجرة' ملعونون على لسان محمد ﷺ . عزاه الحافظ المنذرى فى الترغيب جلد 3 صفحه 5 للامام أحمد' وأبى يعلى' وابن خزيمة' وابن حبان' فى صحيحيهما' وزاد فى آخره: (يوم القيامة) . ولنتبع ألفاظ الحديث فى الكتب التسعة وهى كالآتى: أولًا: لعن الواشمة والمستوشمة أخرجه: البخارى فى اللباس جلد 10 صفحه 380 رقم الحديث: 5948 من حديث عون بن أبى جحيفة' ومسلم فى اللباس والزينة جلد 3 صفحه 1677 من حديث ابن عمر' وأبو داؤد فى الترجل رقم الحديث: 4169' والترمذى فى الأدب جلد 5 صفحه 104 رقم الحديث: 2782' وابن ماجة فى النكاح جلد 1 صفحه 640 رقم الحديث: 1989' والامام أحمد فى مسنده جلد 1 صفحه 539 رقم الحديث: 3944 . كلهم عن سيدنا ابن مسعود . ثانيًا: لعن الواصلة والموصولة: أخرجه البخارى فى اللباس جلد 10 صفحه 386 رقم الحديث: 5933 . من حديث أبى هريرة' ومسلم فى اللباس والزينة جلد 3 صفحه 1676 من حديث أسماء بنت أبى بكر . وغيرهما . ثالثًا: لعن المحلل والمحلل له . أخرجه أبو داؤد فى النكاح جلد 2 صفحه 234 رقم الحديث: 2076' والترمذى فى النكاح جلد 3 صفحه 418-415 رقم الحديث: 1119' والنسائى فى جلد 8 صفحه 127' وابن ماجة فى النكاح جلد 1 صفحه 622 رقم الحديث: 1935' والدارمى فى النكاح جلد 2 صفحه 211 رقم الحديث: 2258' والامام أحمد فى مسنده جلد 1 صفحه 83-463 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُزَيْلٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ

یہ حدیث سفیان' ابواسحاق سے' وہ ہزیل سے روایت کرتے ہیں' سفیان سے معاویہ بن ہشام روایت کرتے ہیں۔ محدثین سفیان سے' وہ ابوقیس سے' وہ ہزیل سے روایت کرتے ہیں۔

4002 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا حَرْبُ بْنُ حَسَنٍ الطَّحَّانُ قَالَ: نا حَنَانُ بْنُ سُدَيْرٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا سُدَيْفٌ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، وَمَا رَاَيْتُ مُحَمَّدِيًّا قَطُّ يَعْدِلُهُ قَالَ: نا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ اَبْغَضَنَا اَهْلَ الْبَيْتِ حَشَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَهُودِيًّا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ صَامَ وَصَلَّى؟ قَالَ: وَاِنْ صَامَ وَصَلَّى، وَزَعَمَ اَنَّهُ مُسْلِمٌ، اَيُّهَا النَّاسُ، احْتَجَرَ بِذَلِكَ مَنْ سَفَكَ دَمَهُ، وَاَنْ يُؤَدِّيَ الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ، مُثِّلَ لِي اُمَّتِي فِي الطِّينِ، فَمَرَّ بِي اَصْحَابُ الرَّايَاتِ، فَاسْتَغْفَرْتُ لِعَلِيٍّ وَشِيعَتِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا' میں نے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! جس نے ہم اہل بیت سے بغض رکھا' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو یہودی اُٹھائے گا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ وہ روزے رکھتا ہو اور نمازیں پڑھتا ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ نمازیں پڑھتا ہو اور روزے رکھتا ہو اور اس کا گمان ہو کہ وہ مسلمان ہے۔ اے لوگو! وہ اس میں پناہ لے گا جس نے اپنا خون بہایا اور یہ کہ وہ ذلیل وخوار ہوکر اپنے ہاتھ سے جزیہ دے' میری اُمت کی مثال مٹی کی طرح ہے' میرے پاس سے جھنڈے والے گزرے' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور آپ سے محبت کرنے والوں کی بخشش مانگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ، وَلَا، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا سُدَيْفٍ، وَلَا عَنْ سُدَيْفٍ، اِلَّا حَنَانُ بْنُ سُدَيْرٍ

یہ حدیث حضرت جابر سے ابوجعفر اور ابوجعفر سے سدیف اور سدیف سے حنان بن سدیر روایت کرتے ہیں۔

4003 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

4002- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 175: وفيه من لم أعرفهم . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون لكن فيه حنان' وسديف' وهما ضعيفان رافضيان . زيادة في مجمع البحرين (3801) .

4003- صحيح: أخرجه البخاري في اللباس جلد 10 صفحه 345 رقم الحديث: 5885' و أبو داؤد في اللباس جلد 4 صفحه 59 رقم الحديث: 4097' والترمذي في الأدب جلد 5 صفحه 105-106 رقم الحديث: 2784' وابن ماجة في النكاح

قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً، مَرَّتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُتَقَلِّدَةً قَوْسًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ، وَالْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ

ایک عورت حضور ﷺ کے پاس سے گزری' اس نے کمان اپنے گلے میں لٹکائی ہوئی تھی' اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو ایسی عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں اور ایسے مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم اور محمد بن مسلم سے عبدالرحمٰن بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

4004 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ قَالَ: كُنَّا رِجَالًا بِالْمَدِينَةِ نَبْتَاعُ الْوُسُوقَ فِي سُوقِ الْمَدِينَةِ، فَسَمَّيْنَا اَنْفُسَنَا، وَسَمَّانَا النَّاسُ: السَّمَاسِرَةَ، فَسَمَّانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَحْسَنَ مِمَّا سَمَّيْنَا بِهِ نَفْسَنَا، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، اِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلِفُ، فَشُوبُوهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّدَقَةِ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کچھ مرد مدینہ میں رہنے والے تھے' ہم مدینہ کے بازار میں اچھی کھجوروں کا کاروبار کرتے ہیں' ہم نے اس کا نام اپنی طرف سے رکھا ہے' لوگ ہمیں سماسرہ کہتے' رسول اللہ ﷺ نے ہم سے اچھا نام رکھا' اس سے جو ہم نے اپنی طرف سے اپنا نام رکھا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! کاروبار کرتے وقت لغویات ہوتی ہیں اور قسمیں اُٹھائی جاتی ہیں' صدقہ دے کر اس نقصان کا ازالہ کیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا شَيْبَانُ، وَاَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ شَيْبَانَ

یہ حدیث منصور سے شیبان اور ابوحمزہ السکری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

جلد 1 صفحہ 614 رقم الحديث: 1904' والامام أحمد فی مسنده جلد 1 صفحہ 333 رقم الحديث: 2295 .

4004- اخرجه أبو داؤد فی البيوع جلد 3 صفحہ 239-240 رقم الحديث: 3326 .

4005 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفَاضِلُكُمْ اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقًا، وَحُسْنُ الْخُلُقِ مِنَ الْإِيمَانِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے زیادہ فضیلت والے اچھے اخلاق کے مالک ہیں' اچھا اخلاق ایمان سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث یحییٰ سے سوید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

4006 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ الزُّهْرِيُّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلٍ فِي الرَّضَاعِ خَاصَّةً، وَكَانَتْ اُمُّ سَلَمَةَ لَا تَأْخُذُ بِهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہلہ بنت سہیل کے لیے دودھ پینے کی خاص کر رخصت دی' حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا اس کے بدلے کوئی معاوضہ نہیں لیتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا الزُّبَيْرُ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ

مصعب بن عبداللہ سے زبیر اور زبیر سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن مروان اکیلے ہیں۔

4005- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه27 وعزاه الى الكبير أيضًا بنحوه' وقال: وفيه سويد بن عبد العزيز وهو متروك .

4006- أصله عند مسلم من طريق أبي عبيدة بن عبد الله بن زمعة' أن أمه زينب بنت أبي سلمة أخبرته' أن أمها أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم كانت تقول: أبى سائر أزواج النبي صلى الله عليه وسلم أن يدخلن عليهن أحدًا بتلك الرضاعة وقلن لعائشة: والله! ما نرى هذا الا رخصة أرخصها رسول الله صلى الله عليه وسلم لسالم خاصة . فما هو بداخل علينا أحد بهذه الرضاعة . ولا رائينا . أخرجه مسلم: الرضاع جلد2صفحه1078 .

4007 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَعْجِنُ فِي الصَّلَاةِ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ اِذَا قَامَ، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؟ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجِنُ فِي الصَّلَاةِ، يَعْنِي: يَعْتَمِدُ

حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز میں سہارا لیتے ہوئے دیکھا' آپ ہاتھوں کا سہارا لے کر کھڑے ہوتے تھے۔ میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کیا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں ہاتھوں کا سہارا لے کر کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَزْرَقِ اِلَّا الْهَيْثَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث ازرق سے ہشیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیرا کیلے ہیں۔

4008 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْاَسَدِيِّ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلَى سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ: اُرِيدُ قَسْمَ سَوَادِ الْكُوفَةِ بَيْنَ مَنْ ظَهَرَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ سَعْدٌ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اِنَّا قَدْ ظَهَرْنَا عَلَى اَلْيَنِ قَوْمٍ خَلَقَهُمُ اللّٰهُ قُلُوبًا، وَاَسْخَاهُمْ اَنْفُسًا، وَاَعْظَمِهِمْ بَرَكَةً، وَاَنْدَاهُمْ اَيْدٍ، اِنَّمَا اَيْدِيهِمْ طَعَامٌ، وَاَلْسِنَتُهُمْ سَلَامٌ، فَاِنْ رَاَيْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اَنْ لَا تُفَرِّقَهُمْ وَلَا تُقَسِّمَهُمْ، وَلَا يَصُدَّنَا عَنْ وِجْهَتِنَا الَّذِي فَتَحَ بِهِ عَلَيْنَا فِيهِ مَا فَتَحَ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: عِزُّ الْعَرَبِ فِي اَسِنَّةِ رِمَاحِهَا

حضرت قبیصہ بن جابر الاسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو خط لکھا ''میں ارادہ رکھتا ہوں کوفہ کی زمین مسلمانوں کے درمیان تقسیم کرنے کا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواباً خط لکھا: اے امیرالمؤمنین! ہم ایک نرم دل قوم پر غالب آئے ہیں' ان کے دلوں کو اللہ نے نرم پیدا کیا ہے' ان کے دل سخی ہیں' ان میں بڑی برکت ہے' ان کے ہاتھ احسان کرنے والے ہیں' ان کے ہاتھوں میں کھانا ہے' ان کی زبانیں سلامتی والی ہیں' اے امیرالمؤمنین! اگر آپ دیکھیں آپ ان کو جدا بھی نہیں کریں گے' ان کو تقسیم نہیں کریں گے' ہمارے چہروں سے روکیں گے بھی نہیں' جو اللہ عزوجل نے ہم پر کھولا سو کھولا' بے شک

4008- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد6صفحه5-6 وقال: ما ذكرناه .

وَسَنَابِكِ خَيْلِهَا

رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: عرب کی عزت ان کے نیزوں کی انیوں اور ان کے گھوڑوں کی ٹاپوں میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا صَالِحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

یہ حدیث عبدالملک بن صالح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

4009 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا نَصَّارُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَذْهَبُ الْاَرَضُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلَّا الْمَسَاجِدَ، فَإِنَّهَا تَنْضَمُّ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ساری زمین ختم ہو جائے گی سوائے مسجدوں کے' وہ ایک دوسرے سے مل جائیں گی۔

4010 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا نَصَّارُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمَ الرِّهَانُ، وَغَدًا السِّبَاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ، وَالْهَالِكُ مَنْ دَخَلَ النَّارَ، اَنَا الْاَوَّلُ، وَاَبُو بَكْرٍ الْمُصَلِّي، وَعُمَرُ الثَّالِثُ، وَالنَّاسُ بَعْدَنَا عَلَى السَّبْقِ، الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کا دن رہن ہے' کل گزرا ہوا ہے' انتہاء جنت ہے' وہ ہلاک ہوا جو جہنم میں داخل ہوا' میں پہلا ہوں' ابوبکر دوسرے نمبر پر' عمر تیسرے نمبر پر' ہمارے بعد دوسرے لوگ درجہ بدرجہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ قُرَّةَ إِلَّا اَصْرَمُ

یہ حدیث قرہ سے اصرم روایت کرتے ہیں۔

4011 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اَبِي رُومَانَ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سنت دو طرح کی

4009- قال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه9: وأصرم بن حوشب كذاب .

4010- ذكره الهيثمي في المجمع جلد10صفحه230 وقال: ما ذكرناه .

4011- اللسان جلد3صفحه286' والميزان جلد2صفحه422 .

وَاقِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السُّنَّةُ سُنَّتَانِ: سُنَّةٌ فِي فَرِيضَةٍ، وَسُنَّةٌ فِي غَيْرِ فَرِيضَةٍ، السُّنَّةُ الَّتِي فِي الْفَرِيضَةِ اَصْلُهَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ، اَخْذُهَا هُدًى، وَتَرْكُهَا ضَلَالَةٌ، وَالسُّنَّةُ الَّتِي لَيْسَ اَصْلُهَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ الْاَخْذُ بِهَا فَضِيلَةٌ، وَتَرْكُهَا لَيْسَ بِخَطِيئَةٍ

ہیں' ایک سنت فرض میں ہے ایک فرض کے علاوہ میں ہے' وہ سنت جو فرض میں ہے اس کی دلیل وثبوت کتاب اللہ میں ہے' اُسے اپنانا ہدایت ہے اور اس کا چھوڑنا گمراہی ہے۔ وہ سنت جو اس کے علاوہ ہے' اس کی اصل کتاب اللہ میں نہیں ہے' اس کا اختیار کرنا فضیلت و ثواب ہے اور اس کے چھوڑنے پر گناہ نہیں ہے۔

4012 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مَنْ سَمِعَ هَذَا مِنْ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَاللّٰهِ مَا بَعُدَ الْعَهْدُ، وَمَا نَسِيتُ، اِنَّمَا قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاءَ بِصَلَوَاتِ الْخَمْسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَدْ حَافَظَ عَلَى وُضُوئِهَا، وَمَوَاقِيتِهَا وَرُكُوعِهَا، وَسُجُودِهَا، لَمْ يُنْقِصْ مِنْهَا شَيْئًا، جَاءَ وَلَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ لَا يُعَذِّبَهُ، وَمَنْ جَاءَ وَقَدِ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا، فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ، اِنْ شَاءَ رَحِمَهُ وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں (کہ آپ نے فرمایا:) جس نے وتر نہیں پڑھے اس کی نماز نہیں ہے۔ یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: کس نے یہ بات ابوالقاسم ﷺ سے سنی ہے؟ اللہ کی قسم! زمانہ دور نہیں ہوا' میں بھولی نہیں ہوں' ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا ہے: جو آدمی قیامت کے دن پانچ نمازوں کے ساتھ آیا' اس نے ان نمازوں کے وضو اور وقت اور رکوع او سجود کی حفاظت کی ہوگی تو اس کے ثواب میں کوئی شے کم نہیں ہو گی' وہ اللہ کے ہاں آئے گا تو اس کے لیے وعدہ ہے کہ اس کو عذاب نہ دینا' جو آئے گا ان چیزوں میں کوئی کمی کی ہوگی تو اللہ کے ہاں اس کے لیے کوئی وعدہ نہیں ہے' اگر وہ چاہے تو رحم کرے اور اگر چاہے تو اس کو عذاب دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ اللّٰهِ

یہ دونوں حدیثیں محمد سے عیسیٰ روایت کرتے ہیں' ان دونوں کے ساتھ عبداللہ اکیلے ہیں۔

4012- قال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 296: لم يروه عن محمد بن عمرو الا عيسىٰ بن واقد' ولم أجد من ذكره .

قلت: وفيه أيضًا عبد الله بن أبي رومان كما تقدم ذكره .

4013 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقَسْرِيَّ، عَلَى الْمِنبَرِ يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا يَزِيدَ بْنَ اَسَدٍ، لَا تَأْتِي اِلَى النَّاسِ اِلَّا مَا تُحِبُّ اَنْ يُؤْتَى اِلَيْكَ

حضرت ابوشبرمہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے خالد بن عبداللہ قسری کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے میرے والد نے' ان کو میرے دادا نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: اے یزید بن اسد! لوگوں کے لیے وہی شے لاؤ جو آپ پسند کرتے ہیں کہ وہ تیرے لیے لائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث ہشیم' ابن شبرمہ سے اور ہشیم سے عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو لوگوں نے ہشیم سے' انہوں نے سیار سے' انہوں نے خالد بن عبداللہ سے روایت کیا ہے۔

4014 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ، مَشَى فِي وَاحِدَةٍ، وَالْاُخْرَى فِي يَدِهِ، حَتَّى يَجِدَ شِسْعًا فَيَلْبَسَهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کی نعلین مبارک کا تسمہ ٹوٹ جاتا تو آپ ایک جوتا پہن کر چلتے اور دوسرا ہاتھ میں پکڑ لیتے' جب تسمہ مل جاتا تو اس کو پہن لیتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

4015 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

4013- أخرجه أيضًا في الكبير من طريق عمرو بن عون' ثنا هشيم' عن يسار بن أبي الحكم' عن خالد به' وأحمد من طرق عن سيار به' وقال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه189: ورجاله ثقات .

4014- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه142 . وقال: واسناده حسن .

4015- اسناده فيه علي بن سعيد' قال الذهبي: الحافظ البارع نزيل مصر ومحدثها' وقال الدارقطني: لم يكن في دينه بذاك'

الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ السَّكَنِ الْاَصَمُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ، فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

نے فرمایا: جس شے کی زیادہ مقدار نشہ دیتی ہے' اُس شے کا تھوڑا سا استعمال بھی حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاَصَمُّ

یہ حدیث مالک سے بشر بن عمر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن یحییٰ الاصم اکیلے ہیں۔

4016 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَارُونَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَشَيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْتَبِرُهُ هَلْ يَكْرَهُ ذَلِكَ؟ فَالْتَمَسَنِي بِيَدِهِ فَاَلْحَقَنِي، ثُمَّ تَخَلَّفْتُ اَخْتَبِرُهُ، هَلْ يَكْرَهُ ذَلِكَ؟ فَالْتَمَسَنِي بِيَدِهِ فَاَلْحَقَنِي، ثُمَّ تَخَلَّفْتُ اَخْتَبِرُهُ فَالْتَمَسَنِي بِيَدِهِ، فَاَلْحَقَنِي، فَعَلِمْتُ اَنَّهُ يَكْرَهُ ذَلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے چل رہا تھا' میں آپ کو آزمانا چاہتا تھا کہ کیا آپ ایسا کرنے کو ناپسند کرتے ہیں؟ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے ساتھ ملا لیا' پھر میں پیچھے ہوا تو میں نے آپ کو آزمایا کہ کیا آپ اس کو ناپسند کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے ساتھ ملا لیا' پھر میں پیچھے ہوا اور میں نے آپ کو آزمانا چاہا کہ کیا آپ اس کو ناپسند کرتے ہیں؟ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے ساتھ ملا لیا' پھر میں پیچھے ہو گیا آپ کو آزمانے کے لیے۔ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے ساتھ ملا لیا' میں نے جان لیا کہ آپ اس کو ناپسند کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

ابن جریج سے یہ حدیث عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔

4017 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

والحسن بن يحيٰى بن السكن وهو صدوق .

4016- ذكره الهيثمي في المجمع جلد8صفحه86 . وقال: فيه حسين بن عبد الله الهاشمي وهو متروك .

4017- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه11 . وقال: هو في الصحيح دون قوله: فهو أفضل . قلت:

اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي تَعْدِلُ اَلْفَ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا' مسجد حرام کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ہزار نمازوں کے برابر ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے عبدالملک جدّی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن شیبان اکیلے ہیں۔

4018 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ اِذَا دَخَلَتِ الْمَرْاَةُ عَلَى زَوْجِهَا اَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ، فَتَقُومُ مِنْ خَلْفِهِ فَيُصَلِّيَانِ رَكْعَتَيْنِ، وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي اَهْلِي، وَبَارِكْ لِاَهْلِي فِيَّ اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُمْ مِنِّي، وَارْزُقْنِي مِنْهُمْ، اللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَّعْتَ فِي خَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا اِذَا فَرَّقْتَ اِلَى خَيْرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سکھاتے تھے کہ جب عورت اپنے شوہر کے پاس آئے' آدمی کھڑا ہونا چاہے تو وہ اس کے پیچھے کھڑی ہو جائے' دونوں دو رکعت نفل پڑھیں اور عرض کریں: اے اللہ! میرے لیے میرے اہل خانہ میں اور میرے اہل خانہ کے لیے مجھ میں برکت دے! اے اللہ! اس کو میری وجہ سے اور مجھے ان کے وسیلہ سے رزق دے! اے اللہ! ہمارے اور اس کے درمیان بھلائی جمع کر دے! ہمارے درمیان جدائی کرے تو اچھائی پر جدائی کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هذا الحديث عن عطاء الّا الحسين بن واقد ۔

اس حدیث کو عطاء سے صرف حسین بن واقد نے ہی روایت کیا ہے۔

هذا الحديث ليس من الزوائد: فقد أخرجه مسلم فى صحيحه رقم الحديث: **1395** ۔

4018- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد**4**صفحه**294** ۔ وقال: وفيه اسم اعيل بن ابراهيم بن المغيرة المروزى ولم أجد من ذكره' وعطاء بن السائب' وقد اختلط' وبقية رجاله ثقات ۔

4019 - وَبِهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَدْ كَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجَنَائِزِ سَبْعًا، وَخَمْسًا، وَاَرْبَعًا، فَكَبِّرُوا مَا كَبَّرَ الْإِمَامُ إِذَا قَدَّمْتُمُوهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنائز پر سات اور پانچ اور چار تکبیریں کہتے تھے، تم اتنی تکبیریں کہو جو امام تکبیریں کہے جب تم اس کو آگے کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ دونوں حدیثیں عطاء سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

4020 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْجَمَّالُ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِاَصْحَابِهِ: اذْهَبُوا بِنَا اِلَى بَنِي وَاقِفٍ، نَعُودُ الْبَصِيرَ وَهُوَ مَحْجُوبُ الْبَصَرِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ سے فرماتے تھے: چلو! ہم بنی واقف کے پاس جائیں، ہم بصیر کی عیادت کریں، وہ آنکھوں سے محروم ہوگیا ہے۔

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْجَمَّالُ وَرَوَاهُ حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ

یہ حدیث سفیان، عمرو سے، وہ محمد سے، وہ اپنے والد سے اور سفیان سے محمد بن یونس الجمال روایت کرتے ہیں۔ حسین الجعفی، ابن عیینہ سے، وہ عمرو بن دینار سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

4021 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: نا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ:

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنتم اور نقیر سے منع فرمایا (یہ دونوں ان برتنوں کے نام ہیں جن میں شراب بنائی جاتی

4019- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **37** . وقال: اسناده ضعيف لاختلاط عطاء، واسماعيل ابن ابراهيم، لا يدرى من ذا؟

4020- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **301** وقال: ما ذكرناه .

4021- اسناده فيه علي بن سعيد، وعبد الله بن عمران وهو صدوق . ولم أجده في مجمع الزوائد، ولعل الحافظ الهيثمي أهمله عمدًا لاخراجه مسلم في كتاب الايمان حديث (**26**) من حديث طويل .

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَنَاتِمِ، وَالنَّقِيرِ

تھی)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُثَنَّى اِلَّا اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث مثنیٰ سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

4022 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَفِي نَعْلَيْهِ اَثَرُ طِينٍ، وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ فَجَعَلَ يَقِي اَنْ يُصِيبَ الْكِسَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی' آپ کی نعلین مبارک میں مٹی کے نشانات تھے' آپ پر چادر تھی' آپ چادر کو بچانے لگے کہ وہ مٹی چادر کو نہ لگے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ

یہ حدیث عطاء سے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعلی الحنفی اکیلے ہیں۔

4023 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ اَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ؟ فَقَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے مشرکوں کے بچوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے کام کرنے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَثَّامٍ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ قَزَعَةَ

یہ حدیث ہشام سے حسین بن قزعہ روایت کرتے ہیں۔

4024 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ خَلَفٍ الْاَعْسَمُ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْبَلَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي

حضرت محمد بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد میں تھے کہ ایک آدمی نے بھالے کو اوپر نیچے کیا' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا اسے معلوم نہیں کہ حضور

4022- ذكره الهيثمي في المجمع جلد2صفحه58 وقال: ما ذكرناه .

4023- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه289 رقم الحديث:1384' ومسلم: القدر جلد4صفحه2049 .

4024- قال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه29: وفيه أبو البلاد ضعفه أبو حاتم .

الْمَسْجِدِ، فَقَلَّبَ رَجُلٌ نَبْلًا، فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: اَمَا كَانَ هَذَا يَعْلَمُ اَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَقْلِيبِ السِّلَاحِ فِي الْمَسْجِدِ وَسَلِّهِ

ﷺ نے مسجد میں اسلحہ الٹ پلٹ کرنے سے اور سونتنے سے منع کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْبَلَادِ اِلَّا مَرْوَانُ

یہ حدیث ابوالاعلاء سے مروان روایت کرتے ہیں۔

4025 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ قَالَ: حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ اَبِي حَكِيمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو مَرْيَمَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ، هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً، الْاِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْفِقْهُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ، اَلَا اِنَّ السَّكِينَةَ وَالْوَقَارَ فِي اَصْحَابِ الْغَنَمِ، اَلَا وَاِنَّ الْخُيَلَاءَ وَالْفَخْرَ فِي اَصْحَابِ الْخَيْلِ وَالْاِبِلِ، وَالْفَدَّادِينَ اَهْلِ الْوَبَرِ

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن والے لوگ آئیں گے ان کے دل نرم ہوں گے ایمان یمن والوں کا ہے فقہ یمن والوں کا ہے حکمت بھی یمن والوں کی ہے خبردار! سکون اور عزت بکریوں والوں میں ہے خبردار! تکبر اور فخر گھوڑے اور اونٹ والوں میں دیہات والوں میں سخت دلی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ اِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث عقبہ بن ابی حکم سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

4026 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے پانسوں کے ساتھ مارا اس

4025- أخرجه البخاري: المناقب جلد **6** صفحه **608** رقم الحديث: **3499** ولم يذكر أتاكم أهل اليمن، ولم يذكر أيضًا والفقه يمان، من طريق أبو سلمة بن عبد الرحمن أن أبا هريرة رضى الله عنه قال: فذكره، والبخاري: المغازى جلد **7** صفحه **701** رقم الحديث: **4390** بلفظ: أتاكم أهل اليمن أضعف قلوبًا وأرق أفئدة . والفقه يمان، والحكمة يمانية، من طريق الأعرج عن أبى هريرة رضى الله عنه . ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **72-73** من حديثين .

4026- أخرجه أحمد: المنسند جلد **4** صفحه **479** رقم الحديث: **1952**، والحاكم فى المستدرك جلد **1** صفحه **50** . انظر: كشف الخفاء للعجلونى جلد **2** صفحه **363** رقم الحديث: **2598** .

مَغْرَاءَ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ اَبِی مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَرَبَ بِالْكِعَابِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهِ وَرَسُولَهُ

نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث موسیٰ سے ضحاک روایت کرتے ہیں' ان کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

4027 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ، خُذُوا جُنَّتَكُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِنْ عَدُوٍّ حَضَرَ قَالَ: لَا وَلَكِنْ مِنَ النَّارِ، قُولُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، فَاِنَّهُنَّ يَاْتِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُسْتَقْدِمَاتٍ وَمُجَنِّبَاتٍ، وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم ڈھال حاصل کرو' ڈھال حاصل کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! دشمن جب موجود ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ جہنم سے ڈھال لو' پڑھو! سبحان اللہ! والحمد للہ! ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر! کیونکہ یہ قیامت کے دن آگے آگے بچانے کے لیے ہوں گے' یہ ہمیشہ باقی رہنے والی چیزیں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، وَابْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے عبدالعزیز اور عبدالعزیز سے ابوعمر الحوضی اور ابن بلال روایت کرتے ہیں۔

4028 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور بیٹھنے کے لیے قریب ہوا' جب وہ آپ کے پاس سے گیا تو میں نے

4027- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد10صفحه92 . وقال: ورجاله رجال الصحيح غير داؤد بن بلال وهو ثقة .

4028- اخرجه ابو داؤد: الأدب جلد4صفحه252 رقم الحديث: 4793' واحمد: المسند جلد6صفحه124 رقم الحديث: 24852 ولفظه عنده .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَهُ وَاَدْنَى مَجْلِسَهُ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَسْتَ كُنْتَ تَشْكُو هَذَا؟ قَالَ: بَلَى وَلَكِنْ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ الَّذِينَ يُكْرَمُونَ اتِّقَاءَ شَرِّهِمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَرِيكٌ

عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ اس کی شکایت نہیں بیان کر رہے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن لوگوں میں سے بدترین وہ ہے جس کے شر سے بچنے کے لیے اس کی عزت کی جائے۔

یہ حدیث اعمش سے شریک روایت کرتے ہیں۔

4029 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ قَالَ: نا اَبُو تُمَيْلَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ اِيَاسٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: اَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اَنَا، وَاُمَيَّةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدٍ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَتَى كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ؟ قَالَ: مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ اِيَاسٍ اِلَّا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تُمَيْلَةَ

حضرت صلت بن ایاس الحنفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے، میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! حضور ﷺ وتر کب پڑھتے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رات کے آخری حصے میں۔

یہ حدیث صلت بن ایاس سے عبدالمؤمن روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابوتمیلہ اکیلے ہیں۔

4030 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي الْجَرَّاحِ مَوْلَى اُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو سنا: مشرق سے کچھ لوگ نکلیں گے، بیت اللہ کے پاس ایک آدمی کو تلاش کرتے ہوں گے، جب خالی میدان میں آئیں گے تو اللہ عزوجل ان کو دھنسا دے گا، جو ان کے پیچھے تھے چند لوگ ان کے پاس

4029- اسناده فيه: الصلت بن اياس الحنفي، سكت عنه ابن أبي حاتم، وذكره ابن حبان في الثقات . وقع في الأصل (ياسين)، والتصويب في كلام الطبراني بعد .

4030- قال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 318: وفيه سلمة بن الفضل الأبرش وثقه ابن معين، وغيره، وضعفه جماعة .

(۱) وقع في الأصل (مسلم) . انظر: الجرح والتعديل جلد 5 صفحه 241 . (۲) وقع في الأصل (الفضيل) . انظر: مجمع البحرين (4465) .

يَقُولُ: يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، يُرِيدُونَ رَجُلًا عِنْدَ الْبَيْتِ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ، فَيَلْحَقُ بِهِمْ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ، فَيُصِيبُهُمْ مَا أَصَابَهُمْ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ أُخْرِجَ مُسْتَكْرَهًا؟ قَالَ: يُصِيبُهُ مَا أَصَابَ النَّاسَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ كُلَّ امْرِءٍ عَلَى نِيَّتِهِ

پہنچیں گے' جو ان کو پہنچا ان کو بھی وہی پہنچے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کچھ لوگ تو مجبوراً نکالے گئے تھے' ان کا کیا قصور تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو وہی عذاب ملے گا جو لوگوں کو ملا' پھر اللہ عزوجل ہر آدمی کو اس کی نیت پر اُٹھائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث جراح سے محمد بن ابراہیم اور محمد سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

4031 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: نا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ، وَمَنْ أَهْدَى لَكُمْ كُرَاعًا فَاقْبَلُوهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم سے اللہ کے نام پر مانگے' اسے عطا کرو' جو تم سے اللہ کے نام پر پناہ مانگے اس کو پناہ دو' جو تم کو دعوت دے تو قبول کرو' جو تم کو بکری کے پائے بھی ہدیہ دے تو قبول کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث حصین سے ابوجعفر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

4032 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ بِالرَّيِّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور پانچ نمازیں ایک وضو کے ساتھ ادا فرمائیں۔

4031- أخرجه أيضًا في الكبير' من طريق العوام بن حوشب عن مجاهد به' وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه149: ورجال الكبير رجال الصحيح' خلا ليث بن أبي سليم وهو ثقة ولكنه مدلس .

4032- أخرجه مسلم: الطهارة جلد1صفحه232' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه43 رقم الحديث: 172' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه89 رقم الحديث: 61' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه73 (باب الوضوء لكل صلاة)' وأحمد: المسند جلد5صفحه411 رقم الحديث: 23030 .

سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَصَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوَضُوءٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: لَقَدْ صَنَعْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ؟ قَالَ: عَمْدًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ نے جیسا آج کیا ایسا آپ نے کبھی بھی نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! یہ میں نے جان بوجھ کر کیا۔

4033 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، اَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بھتیجی اور پھوپھی کو یا بھانجی اور خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ

یہ دونوں حدیثیں عمرو سے اسی سند سے روایت ہے ان دونوں کو روایت کرنے میں اسماعیل بن بہرام اکیلے ہیں۔

4034 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ فِي بَدْاَتِهِ الرُّبُعَ، وَفِي رَجْعَتِهِ الثُّلُثَ فِي غَزْوَةٍ

حضرت حبیب بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ موجود تھا' آپ نے جہاد کے شروع میں چوتھا حصہ دیا اور واپسی پر تہائی حصہ عطا فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ اِلَّا زَيْدٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَغَيْرُهُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ

یہ حدیث سعید' عطیہ سے اور سعید سے زید روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرزاق اور ان کے علاوہ نے سعید بن عبدالعزیز سے' انہوں نے مکحول سے روایت

4033- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 242 رقم الحديث: 6690 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 266: ورجاله ثقات .

4034- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 80 رقم الحديث: 2750' وابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 951 رقم الحديث: 2853 في الزوائد: اسناده حسن .

کیا ہے۔

4035 - وَبِهِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ اُمَرَاءَ يَكُونُونَ بَعْدِى قَالَ: وَمَا هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى جَوْرِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّى، وَلَا يَرِدُ عَلَى حَوْضِى، اعْلَمْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، اَنَّ الصِّيَامَ جُنَّةٌ، وَالصَّلَاةَ بُرْهَانٌ، يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ، اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى اَبَى عَلَىَّ اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ، النَّارُ اَوْلَى بِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل آپ کو میرے بعد آنے والے حکمرانوں سے بچائے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! جو ان کے پاس جائے گا' ان کے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ان کے پاس جائے ان کے جھوٹ کی تصدیق اور ان کے ظلم کرنے پر ان کی مدد کرنے والا ہو' اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے اور وہ میرے حوض پر پیش نہیں کیے جائیں گے' اے عبدالرحمٰن! جان لو کہ روزہ ڈھال ہے' نماز دلیل ہے' اے عبدالرحمٰن بن سمرہ! بے شک اللہ عزوجل نے اس کو جنت میں داخل کرنے سے انکار کیا جس کا گوشت حرام سے پلا ہو' وہ جہنم کا ہی زیادہ حق دار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن جبیر اور سعید سے زید بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن معبد اکیلے ہیں۔

4036 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِى الصُّبْحِ بِالْوَاقِعَةِ، وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صبح کی نماز میں سورۂ واقعہ اور اس جیسی کوئی سورت پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ،

سماک سے یہ حدیث اسرائیل اور اسرائیل سے

4036- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 122 وقال: وفيه يعقوب بن حميد بن كاسب ضعفه جماعة' قال بعضهم: لأنه كان محدودًا' وذكره ابن حبان في الثقات' وبقية رجاله رجال الصحيح .

وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

سلمہ بن رجاء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

4037 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا جَيْفَرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِجَمْعِ الصَّدَقَةِ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِقَدْرِ مَالِهِ وَبِصَدَقَتِهِ، فَبَكَيْتُ، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، مِمَّا تَبْكِي؟ قُلْتُ: ذَهَبَ الْمُكْثِرُونَ بِالْاَجْرِ قَالَ: كَيْفَ؟ قُلْتُ: يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَجِدُونَ مَا يَتَصَدَّقُونَ، وَلَا نَجِدُ فَقَالَ: بَلِ الْمُكْثِرُونَ هُمُ الْاَسْفَلُونَ، اِلَّا مَنْ قَالَ: بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا، وَقَلِيلٌ مَا هُمْ قُلْتُ: كَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِنَّهُ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا فِي رِسْلِهَا، وَنَجْدَتِهَا اِلَّا اَتَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي قَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَاهُ اَخْفَافُهَا، كُلَّمَا نَفَذَ اَوَّلُهَا عَادَ عَلَيْهِ آخِرُهَا، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ قُلْتُ: فَالْخَيْلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْخَيْلُ لِثَلَاثَةِ رَهْطٍ: مَنِ اتَّخَذَهَا عِدَّةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كَانَ لَهُ عُسْرُهَا وَيُسْرُهَا، وَايْمُ اللّٰهِ، لَوْ قَطَعَتْ رِحَابًا فَاشْتَدَّتْ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ هَبَطَتْ عَلَى رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ، وَمَنِ اتَّخَذَهَا اَشَرًا كَانَتْ عَلَيْهِ وَبَالًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا: فَالْحُمُرُ يَا نَبِيَّ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زکوٰۃ جمع کرنے کا حکم دیا ہر آدمی اپنے مال کی معینہ مقدار اور صدقہ لانے لگا۔ میں رو پڑا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! تم کیوں رو رہے ہو؟ میں نے عرض کی: مال دار لوگ زیادہ ثواب میں سبقت لے گئے' آپ نے فرمایا: کیسے؟ میں نے عرض کی: وہ نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں' وہ روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم رکھتے ہیں' وہ زکوٰۃ ادا کرنے کی طاقت رکھتے ہیں جو ہم نہیں رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ زیادہ مال دار نچلے درجے میں ہوں گے' ہاں! جس نے اپنا مال اس اس طرح صدقہ کر دیا اور ایسے لوگ بہت کم ہوں گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اونٹوں والا ہوگا وہ ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ہے تو وہ اونٹ اپنے منہ سے کاٹے گا اور اپنے کھروں سے اس کو کچلے گا' جب ایک مرتبہ کچل کر آگے جائے گا تو وہ آدمی دوبارہ پہلے کی طرح ٹھیک ہو جائے گا' یہ سلسلہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے وقت تک رہے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ گھوڑوں کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے رکھنے والے تین طرح کے لوگ ہوتے ہیں: (۱) جس نے اللہ کی راہ میں چلانے کے لیے تیار

4037- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه69 وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم .

اللّٰهِ؟ قَالَ: مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيهَا شَيْئًا اِلَّا آيَةَ الْفَاذَّةِ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة:8)

کیا' اس کے لیے اس میں تنگی اور آسانی ہے' اللہ کی قسم! اس کی لگام چھوڑ دی جائے گی اور ایک گھاٹی یا دو گھاٹیاں چرے گا روضہ خضراء پر۔ جس نے بُرائی کے لیے گھوڑا تیار کیا تو وہ قیامت کے دن اس کے لیے عذاب بنے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! گدھوں کے متعلق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس کے متعلق سوائے اس کامیابی والی آیت کے کچھ نہیں اُتارا ہے' جو ذرّہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا اور جو ذرّہ برابر بھی بُرائی کرے گا تو وہ اس کو دیکھ لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَيْفَرِ بْنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ طَاهِرٌ

یہ حدیث جیفر بن حکم سے ابواحمد الزبیری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے طاہر اکیلے ہیں۔

4038 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ يُوضَعُ لِي وَلِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَاءٌ وَاحِدٌ، قَدْرَ نِصْفِ الْفَرَقِ، يَبْدَاُ قَبْلِي، فَنَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ جَمِيعًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے لیے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے آدھے فرق (سولہ رطل) کی مقدار کے مطابق پانی رکھا جاتا' آپ مجھ سے پہلے غسل شروع کرتے' میں اور آپ دونوں اکٹھے غسل کرتے تھے (ایک رطل برابر چالیس تولے یعنی آٹھ چھٹانک)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث علی بن حکم سے سعید بن زید روایت کرتے ہیں۔

4039 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج کو حکم دیا تو دن کی ایک گھڑی کے برابر پیچھے ہو

4039- اسناده فيه ابن سعيد' قال الذهبي: الحافظ البارع نزيل مصر ومحدثها' وقال الدارقطني: لم يكن في دينه بذاك .

نا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الشَّمْسَ فَتَأَخَّرَتْ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ

گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْقِلٍ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا مَعْقِلٌ

یہ حدیث معقل سے ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں' ابوزبیر سے روایت کرنے میں معقل اکیلے ہیں۔

4040 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ نُبَاتَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِءُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: الْخُرُوجُ إِلَى الْجَبَّانِ فِي الْعِيدَيْنِ مِنَ السُّنَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین کی نماز پڑھنے کے لیے ہموار زمین کی طرف نکلتے وقت سخاوت کرنا سنت ہے۔

4041 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَنْجَلَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: الْجَهْرُ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ مِنَ السُّنَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین کی نماز میں اونچی آواز میں قرأت کرنا سنت سے ثابت ہے' یعنی واجب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ

یہ دونوں حدیثیں مطرف سے عمرو بن ابی قیس روایت کرتے ہیں۔

4042 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

4040- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه209 وقال: ما ذكرناه .

4041- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه207 وقال: ما ذكرناه .

4042- أصله في البخاري ومسلم من طريق الأعمش قال: سمعت ابراهيم يحدث عن همام بن الحارث . أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه589 رقم الحديث: 387' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه227' وأبو داؤد: الطهارة

اَبِی النَّضْرِ قَالَ: نا اَبُو النَّضْرِ قَالَ: حَدَّثَنِی زِیَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ الْجَزَرِیِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اِنَّمَا اَسْلَمْتُ بَعْدَ مَا نَزَلَتِ الْمَائِدَةُ، وَاِنِّی رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ بَعْدَمَا اَسْلَمْتُ

کہ میں سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد ایمان لایا' میں نے اسلام لانے کے بعد آپ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا عَبْدُ الْکَرِیمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ اِلَّا زِیَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ زِیَادٍ اِلَّا اَبُو النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی النَّضْرِ

یہ حدیث مجاہد سے عبدالکریم اور عبدالکریم سے زیاد بن عبداللہ اور زیاد سے ابونضر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی نضر اکیلے ہیں۔

4043 - حَدَّثَنَا عَلِیٌّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ الدَّالَانِیِّ، عَنِ الْحَکَمِ، عَنْ مَیْمُونِ بْنِ اَبِی شَبِیبٍ اَنَّ عَلِیًّا بَاعَ رَقِیقًا، فَفَرَّقَ بَیْنَ امْرَاَةٍ وابْنِهَا، فَنَهَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَرَدَّ الْبَیْعَ

حضرت میمون بن ابی شبیب سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک غلام فروخت کیا' عورت اور اس کے بیٹے کے درمیان جدائی ڈال دی' حضور ﷺ نے ایسا کرنے سے منع فرمایا اور بیع کو رد کر دیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ

یہ حدیث ابوخالد سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں۔

4044 - حَدَّثَنَا عَلِیٌّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِیدِ الْکَاتِبُ قَالَ: حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْکِلَابِیُّ قَالَ: نا عِیسَی بْنُ یُونُسَ، عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: کَادَ الْحَسَدُ یَسْبِقُ الْقَدَرَ، وکَادَتِ الْحَاجَةُ تَکُونُ کُفْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسد بسا اوقات تقدیر پر غالب آ جاتا ہے اور بسا اوقات ضرورت کافر بنا دیتی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُلَیْمَانَ اِلَّا عِیسَی،

یہ حدیث سلیمان سے عیسیٰ اور عیسیٰ سے عمرو بن

جلد **1** صفحہ **38** رقم الحدیث: **154** من طریق أبی زرعة بن عمرو بن جریر .

4044- قال الهیثمی فی المجمع جلد **8** صفحہ **81**: وفیه عمرو بن عثمان الکلابی وثقه ابن حبان' وهو متروک .

وَلَا عَنْ عِيسَى اِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ

عثمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد الکاتب اکیلے ہیں۔

4045 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ عَلَى الْمِنْبَرِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منبر شریف پر قل یاایھا الکافرون اور قل ھواللہ احد کی تلاوت فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ

یہ حدیث سفیان سے ابراہیم بن خالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن زریق اکیلے ہیں۔

4046 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: نا اَبِي، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَجُوسُ هَذِهِ الْاُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کے مجوسی تقدیر کو جھٹلانے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا الْاَوْزَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابن جریج سے اوزاعی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

4047 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ

حضرت حمیصہ بنت شمردل سے روایت ہے کہ حضرت قیس بن حارث رضی اللہ عنہ مسلمان ہوئے تو ان

4045- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 193 وقال بعد نقله كلام الطبراني: تفرد به اسحاق ولم أجد من ترجمه' وبقية رجاله موثقون .

4046- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 35 رقم الحديث: 92 .

4047- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد 2 صفحه 279 رقم الحديث: 2241-2242' وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 628 رقم الحديث: 1952 .

يُونُسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَبِي لَيْلَى، عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ الشَّمَرْدَلِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّهُ اَسْلَمَ وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ، فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا

کے نکاح میں آٹھ بیویاں تھیں' حضورﷺ نے ان میں سے چار رکھنے کا اختیار دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث مختار بن فلفل سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سری بن عاصم اکیلے ہیں۔

4048 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ نُصِيبٌ فِي سَرَاةِ الطَّرِيقِ، فَلْيَلْتَمِسْنَ حَافَّتَهَا، وَلَا يَحْقِقْنَهَا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: راستے کے درمیان میں عورتوں کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے۔ انہیں چاہیے کہ چلنے کے لیے راستے کے کنارے اختیار کریں اور راستہ نہ روکیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا، عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبید بن عمیر سے شریک اور شریک سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز اکیلے ہیں۔ حضرت علی سے یہ اسی سند سے روایت ہے۔

4049 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ قَالَ: اَنَا عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ

حضرت سلمان سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک دن نگہبانی کرنا' ایک ماہ کے روزے رکھنے اور قیام کرنے سے بہتر ہے' جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے

4048- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه118: وفيه عبد العزيز بن يحيى المدني وهو كذاب ووثقه الحاكم .

4049- أصله عند مسلم من طريق أيوب بن موسى، عن مكحول، عن شرحبيل بن السمط . اخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه1520، والنسائي: الجهاد جلد6صفحه33 باب فضل الرباط .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أُجِيرَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَجَرَى عَلَيْهِ صَالِحُ عَمَلِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

وقت فوت ہوا' اس کو قبر کے عذاب سے بچایا جائے گا' اس کا یہ نیک عمل قیامت کے دن تک جاری رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ إِلَّا عَبَّادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، وَلَا عَنْ عُبَادَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث کعب بن عجرہ سے عبادہ بن نسی اور عبادہ سے ہشام بن غاز روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

4050 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، حَتَّى يَكُونَ أَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ، كَمَا يُنْتِجُونَ الْإِبِلَ، هَلْ تَجِدُونَ فِيهَا جَدْعَاءَ حَتَّى تَجْدَعُونَهَا؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے' اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث عمار بن ابی عمار سے یزید بن ابی عبید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

4051 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ قَالَ: نا ابْنُ شُبْرُمَةَ قَالَ: نا أَبُو الْخَلِيلِ،

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب خارجی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے الگ ہوئے تو ہم سب حضرت علی کے ساتھ' ان کی تلاش میں نکلے' ہم ایک

4050- أخرجه البخاري: القدر جلد **11** صفحه **502** رقم الحديث: **6599**' ومسلم: القدر جلد **4** صفحه **2048** ولفظه للبخاري .

4051- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **6** صفحه **244** وقال: لم أعرف أبا السابغة' وبقية رجاله ثقات .

عَنْ اَبِی الصَّایِفَةِ، عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ: لَمَّا فَارَقَتِ الْخَوَارِجُ عَلِیًّا، خَرَجَ فِی طَلَبِهِمْ، وَخَرَجْنَا مَعَهُ، فَانْتَهَیْنَا اِلَی عَسْکَرِ الْقَوْمِ، فَاِذَا لَهُمْ دَوِیٌّ کَدَوِیِّ النَّحْلِ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، وَفِیهِمْ اَصْحَابُ الثَّفِنَاتِ، وَاَصْحَابُ الْبَرَانِسِ، فَلَمَّا رَاَیْتُهُمْ دَخَلَنِی مِنْ ذَلِکَ شَکٌّ، فَتَنَحَّیْتُ فَرَکَزْتُ رُمْحِی، وَنَزَلْتُ عَنْ فَرَسِی، وَوَضَعْتُ تُرْسِی، فَنَثَرْتُ عَلَیْهِ دِرْعِی، وَاَخَذْتُ بِمِقْوَدِ فَرَسِی، فَقُمْتُ اُصَلِّی اِلَی رُمْحِی، وَاَنَا اَقُولُ فِی صَلَاتِی: اللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ قِتَالُ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَکَ طَاعَةً فَائْذَنْ فِیهِ، وَاِنْ کَانَ مَعْصِیَةً فَاَرِنِی بَرَاءَتَکَ قَالَ: فَاَنَا کَذَلِکَ، اِذْ اَقْبَلَ عَلِیٌّ عَلَی بَغْلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَاذَانِی قَالَ: تَعَوَّذْ بِاللّٰهِ یَا جُنْدُبُ مِنَ الشَّکِّ، فَجِئْتُ اَسْعَی اِلَیْهِ، وَنَزَلَ فَقَامَ یُصَلِّی، اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ عَلَی بِرْذَوْنٍ یَقْرُبُ بِهِ، فَقَالَ: یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ قَالَ: مَا تَشَاءُ؟ قَالَ: اَلَکَ حَاجَةٌ فِی الْقَوْمِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاکَ؟ قَالَ: قَدْ قَطَعُوا النَّهْرَ، فَذَهَبُوا قَالَ: مَا قَطَعُوهُ؟ قُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ اَرْفَعُ مِنْهُ فِی الْجَرْیِ، فَقَالَ: یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ قَالَ: مَا تَشَاءُ؟ قَالَ: اَلَکَ حَاجَةٌ فِی الْقَوْمِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاکَ؟ قَالَ: قَدْ قَطَعُوا النَّهْرَ، فَذَهَبُوا قُلْتُ: اللّٰهُ اَکْبَرُ، فَقَالَ عَلِیٌّ: مَا قَطَعُوهُ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ یَسْتَحْضِرُ بِفَرَسِهِ، فَقَالَ: یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ قَالَ: مَا تَشَاءُ؟ قَالَ: اَلَکَ حَاجَةٌ فِی الْقَوْمِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاکَ؟ قَالَ: قَدْ قَطَعُوا

گروہ کے جہادی کیمپ کے پاس جا پہنچے۔ اچانک ہمارے کانوں میں تلاوت قرآن کی ایسی آواز گونجی جیسے کھجور کے پتوں کی آواز ہوتی ہے۔ ان میں سخت زانوؤں والے اور عربی لمبی ٹوپیوں والے بھی تھے۔ جب میں نے ان کو اس حالت میں دیکھا تو میرے دل میں ایک شک گزرا۔ میں نے تھوڑا ایک طرف ہٹ کر اپنا نیزہ زمین میں گاڑ دیا۔ اپنے گھوڑے سے نیچے اُتر آیا۔ اپنا سامان رکھ دیا۔ اس پر اپنی زرہ ڈال دی۔ گھوڑے کی لگام پکڑ کر' نیزے کو سترہ بنا کے نماز پڑھنے لگا۔ میں اپنی نماز میں اللہ سے یہ دعا مانگ رہا تھا: اے اللہ! اگر اس قوم سے جنگ' تیری عبادت شمار ہو تو مجھے اس میں اِذن عطا فرما اور اگر تیری نافرمانی بنے تو مجھے اس سے براءت کی راہ دکھا دے۔ آپ فرماتے ہیں: میں اسی حال میں تھا کہ اچانک حضرت علی رسول کریم ﷺ کے خچر پر سوار ہو کر آ رہے تھے۔ پس جب آپ میرے برابر پہنچے تو فرمایا: اے جندب! اس شک سے اللہ کی پناہ مانگ! میں جلدی کر کے آپ کی طرف گیا' آپ نے سواری سے اُتر کر نماز شروع کر دی تھی۔ جبکہ ٹٹو گھوڑے پر سوار ایک آدمی جو قریب ہی تھا' آگے بڑھا اور کہا: اے امیرالمؤمنین! آپ نے فرمایا: تُو کیا چاہتا ہے؟ اس نے کہا: اس قوم سے آپ کو کوئی کام ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: وہ نہر پار کر کے چلے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: انہوں نے نہر کو عبور نہیں کیا ہے۔ میں نے دل میں کہا: سبحان اللہ! پھر ایک اور آیا' پہلے سے بھی

النَّهْرَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا قَطَعُوهُ، وَلَا يَقْطَعُوهُ، وَلَيُقْتَلَنَّ دُونَهُ، عَهْدٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، ثُمَّ قُمْتُ، فَاَمْسَكْتُ لَهُ بِالرِّكَابِ، فَرَكِبَ فَرَسَهُ، ثُمَّ رَجَعْتُ اِلَى دِرْعِي، فَلَبِسْتُهَا وَاِلَى فَرَسِي، فَعَلَوْتُهُ، ثُمَّ وَضَعْتُ رِجْلِي فِي الرِّكَابِ، وَخَرَجْتُ اُسَايِرُهُ، فَقَالَ لِي: يَا جُنْدُبُ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: اَمَّا اَنَا فَابْعَثُ اِلَيْهِمْ رَجُلًا يَقْرَأُ الْمُصْحَفَ، يَدْعُو اِلَى كِتَابِ رَبِّهِمْ، وَسُنَّةِ نَبِيِّهِمْ، فَلَا يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ حَتَّى يَرْشُقُوهُ بِالنَّبْلِ، يَا جُنْدُبُ، اَمَا اِنَّهُ لَا يُقْتَلُ مِنَّا عَشَرَةٌ، وَلَا يَنْجُو مِنْهُمْ عَشَرَةٌ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ فِي مُعَسْكَرِهِمُ الَّذِي كَانُوا فِيهِ لَمْ يَبْرَحُوا، فَنَادَى عَلِيٌّ فِي اَصْحَابِهِ فَصَفَّهُمْ، ثُمَّ اَتَى الصَّفَّ مِنْ رَاْسِهِ ذَا اِلَى رَاْسِهِ ذَا مَرَّتَيْنِ، وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ يَاْخُذُ هٰذَا الْمُصْحَفَ، فَيَمْشِي بِهِ اِلَى هٰؤُلَاءِ، فَيَدْعُوهُمْ اِلَى كِتَابِ رَبِّهِمْ، وَسُنَّةِ نَبِيِّهِمْ، وَهُوَ مَقْتُولٌ، وَلَهُ الْجَنَّةُ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اِلَّا شَابٌّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ، فَلَمَّا رَاَى عَلِيٌّ حَدَاثَةَ سِنِّهِ، قَالَ لَهُ: ارْجِعْ اِلَى مَوْقِفِكَ، ثُمَّ نَادَى الثَّانِيَةَ، فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِ اِلَّا ذٰلِكَ الشَّابُّ ثُمَّ نَادَى الثَّالِثَةَ، فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِ اِلَّا ذٰلِكَ الشَّابُّ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: خُذْ فَاَخَذَ الْمُصْحَفَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ مَقْتُولٌ، وَلَسْتَ تُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِكَ حَتَّى يَرْشُقُوكَ بِالنَّبْلِ، فَخَرَجَ الشَّابُّ يَمْشِي بِالْمُصْحَفِ اِلَى الْقَوْمِ، فَلَمَّا دَنَا مِنْهُمْ حَيْثُ سَمِعُوا، قَامُوا، وَنَشَبُوا الْقِتَالَ قَبْلَ اَنْ

زیادہ تیز دوڑ رہا تھا۔ عرض کی: اے امیرالمؤمنین! آپ نے فرمایا: تیری چاہت کیا ہے؟ اس نے کہا: اس قوم سے آپ کو کوئی کام ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے جواب دیا: وہ قوم دریا پار کر کے چلی گئی ہے۔ میں نے کہا: اللہ اکبر! حضرت علی نے فرمایا: انہوں نے دریا عبور نہیں کیا ہے۔ پھر ایک اور اپنے گھوڑے سمیت حاضر خدمت ہوا۔ عرض کی: اے امیرالمؤمنین! آپ نے فرمایا: تیری منشا کیا ہے؟ اس نے کہا: اس گروہ سے آپ کو کوئی کام ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے کہا: وہ گروہ تو دریا عبور کر کے بھاگ گیا ہے‘ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہ انہوں نے دریا عبور کیا ہے اور نہ عبور کر سکتے ہیں۔ وہ ضرور اسی دریا کے سامنے قتل ہوں گے یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے وعدہ ہے۔ میری زبان سے نکلا اللہ اکبر! پھر میں اُٹھا۔ میں نے آپ کی رکاب تھامی۔ آپ اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے پھر میں اپنی زرہ کی طرف لوٹا‘ میں اس کو پہن کر اپنے گھوڑے کی طرف متوجہ ہوا۔ اس پر سوار ہو کر اپنا پاؤں رکاب میں ڈالا اور نکل کر ان کے ساتھ ساتھ چل پڑا۔ تو آپ نے فرمایا: اے جندب! میں نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! میں حاضر ہوں‘ آپ نے فرمایا: بہرحال میں (آپ کے سامنے بطور آزمائش) اُن کی طرف ایک آدمی بھیجتا ہوں‘ جو قرآن کی تلاوت کر کے انہیں ان کے رب کی کتاب کی طرف بلائے گا اور ان کے نبی کی سنت کی طرف‘ وہ تیروں کے ساتھ ہمارا استقبال کریں گے‘

يَرْجِعَ قَالَ: فَرَمَاهُ اِنْسَانٌ بِالنَّبْلِ، فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، فَقَعَدَ فَقَالَ عَلِيٌّ: دُونَكُمُ الْقَوْمَ قَالَ جُنْدُبٌ: فَقَتَلْتُ بِكَفِّي هَذِهِ بَعْدَ مَا دَخَلَنِي مَا كَانَ دَخَلَنِي ثَمَانِيَةً، قَبْلَ اَنْ اُصَلِّيَ الظُّهْرَ، وَمَا قُتِلَ مِنَّا عَشَرَةٌ وَلَا نَجَا مِنْهُمْ عَشَرَةٌ كَمَا قَالَ

اے جندب! (دیکھنا) لیکن دس بھی ہم میں سے قتل نہ ہوں گے اور ان میں سے دس نجات نہ پائیں گے' یوں باتیں کرتے ہوئے ہم اس کیمپ میں پہنچ گئے جس میں ایسی فوج موجود تھی۔ حضرت علی نے اپنے دوستوں کو آواز دی۔ انہیں صف آراء کیا پھر دوبارہ ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک چکر لگایا۔ اس حال میں آپ فرما رہے تھے: کون ہے جو یہ قرآن ہاتھ میں لے اور خارجیوں کی طرف چلا جائے۔ ان کو ان کے رب کی کتاب اور ان کے نبی کی سنت کی طرف بلائے۔ اگر وہ قتل ہو جائے تو جنتی ہے۔ قبیلہ بنو عامر کے ایک جوان کے سوا کسی نے جواب نہ دیا۔ جب آپ نے اس کی کم عمری کو ملاحظہ فرمایا تو کہا: تُو واپس لوٹ جا! پھر ایک بار آواز لگائی تو پھر بھی وہی نوجوان نکلا' پھر تیسری بار آواز لگائی تو بھی وہی جوان آیا۔ حضرت علی نے اس سے کہا: لے پکڑ! اس نے قرآن کو ہاتھ میں لیا۔ آپ نے فرمایا: تُو شہید ہے! تُو ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئے گا یہاں تک کہ وہ تجھے تیروں سے چھلنی کر دیں گے۔ پس وہ جوان نکل کر خراماں خراماں چلتا ہوا قرآن لے کر اس قوم کے پاس گیا۔ جب اتنی قریب گیا کہ وہ اس کی آواز سن سکتے تھے تو کھڑا ہوا تو انہوں نے اس کے وہاں سے لوٹنے سے پہلے جنگ برپا کر دی۔ ایک آدمی نے اسے تیر مارا اس نے ہماری طرف اپنا رخ کیا اور بیٹھ گیا۔ تو حضرت علی نے فرمایا: اب قوم کو پکڑ لو۔ حضرت جندب فرماتے ہیں: (ایسا ہی ہوا) میں نے اپنی اس مٹھی کے

ساتھ قتال کیا۔ بعد اس کے کہ جو شک میرے دل میں داخل ہوا تھا وہ بالکل نہیں آیا۔ اس سے پہلے کہ میں ظہر کی نماز پڑھوں۔ ہم میں سے دس بھی شہید نہ ہوئے اور اُن میں سے دس آدمی بھی نہ بچ سکے جیسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

اس حدیث کو ابن شبرمہ سے صرف سعید بن خثیم روایت کرتے ہیں۔ اسحاق بن موسیٰ انصاری اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

4052 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابومالک الاشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَالِكٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ

یہ حدیث ابومالک سے اسماعیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشیم بن یمان اکیلے ہیں۔

4053 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا اَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُسْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان مانگی جانے والی دعا رد نہیں ہوتی ہے۔

4052- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد **1** صفحه **300** وقال: وفيه الهيثم بن يمان ضعفه الأزدى' وبقية رجاله رجال الصحيح .

4053- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **141** رقم الحديث: **521**' والترمذى: الصلاة جلد **1** صفحه **415-416** رقم الحديث: **212** وقال: حديث أنس حديث حسن صحيح . والبيهقى فى الكبرىٰ جلد **1** صفحه **604** رقم الحديث: **1937** . (١)وقع فى الأصل (عن) . انظر تهذيب الكمال جلد **29** صفحه **281** . (٢)وقع فى الأصل (بشر)' والتصويب من الاسعاد نفسه .

وَسَلَّمَ: لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْإِقَامَةِ وَالنِّدَاءِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى إِلَّا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو هِشَامٍ

یہ حدیث عبداللہ بن یحییٰ سے عمر بن شبیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوہشام اکیلے ہیں۔

4054 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تین آدمی حالت سفر میں ہوں تو ان میں سے ایک آدمی امامت کروائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ إِلَّا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث نافع بن ابی نعیم سے زیاد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

4055 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نا اَبُو جَابِرٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اُسَيْدٍ اَبُو الْيَقْظَانِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ النَّخَعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بُرْدَةَ بْنُ اَبِي مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اُمَّتِي اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، لَا عَذَابَ عَلَيْهَا، إِنَّمَا عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا: الزَّلَازِلُ، وَالْفِتَنُ، وَالْقَتْلُ

حضرت بردہ بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت مرحومہ ہے اس کو عذاب نہیں دیا جائے گا' ان کو عذاب دنیا میں ہی دیا جائے گا' زلزلوں' آزمائش اور قتل کے ذریعے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ اُسَيْدٍ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا اَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ

یہ حدیث علی بن سواک سے عمر بن اسید اور عمر سے ابوجابر روایت کرتے ہیں' اس سے روایت کرنے میں اسحاق بن زریق اکیلے ہیں۔

4056 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

حضرت ابوبکر بن عمارہ بن رویبہ اپنے والد سے

4055- اخرجه ابو داؤد: الفتن جلد4 صفحه103 رقم الحديث: 4278' واحمد: المسند جلد 4 صفحه 501 رقم الحديث: 19700 .

4056- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1 صفحه321 وقال: ورجاله موثقون .

بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَیْسٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَیْبَةَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّی قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَقَبْلَ غُرُوبِهَا، وَشَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَسَمِعَهَا شَیْخٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، فَقَالَ: اَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ نَعَمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے طلوعِ شمس سے پہلے اور غروبِ آفتاب سے پہلے والی نماز پڑھی اور لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دی تو وہ جنت میں داخل ہوگیا۔ اس حدیث کو بصرہ کے ایک شیخ سے سنا' اس نے کہا: آپ نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ فرمایا: جی ہاں! تین مرتبہ۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ اَبِیهِ

یہ حدیث مطرف سے عمرو روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن ہاشم اپنے والد سے اکیلے ہیں۔

4057 - حَدَّثَنَا عَلِیٌّ قَالَ: نا زَیْدُ بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِیُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: طَهِّرُوا اَفْنِیَتَكُمْ، فَاِنَّ الْیَهُودَ لَا تُطَهِّرُ اَفْنِیَتَهَا

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے برتن پاک کرلیا کرو کیونکہ یہودی اپنے برتنوں کو پاک نہیں کرتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِیمَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَیْدُ بْنُ اَخْزَمَ

یہ حدیث زہری سے ابراہیم اور ابراہیم سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

4058 - حَدَّثَنَا عَلِیٌّ قَالَ: نا الْحُسَیْنُ بْنُ اَبِی زَیْدٍ الدَّبَّاغُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ مَالِكِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی مثال بارش

4057- ذكره الحافظ الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **289** . وقال: ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبرانی (علی بن سعيد الرازی) .

4058- أخرجه الترمذی: الأمثال جلد **5** صفحه **152** رقم الحديث: **2869** . وقال: هذا حديث حسن غريب . وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **161** رقم الحديث: **12335** .

بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلُ اُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ، لَا يُدْرَى اَوَّلُهُ خَيْرٌ اَوْ آخِرُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي زَيْدٍ الدَّبَّاغُ

کی طرح ہے' معلوم نہیں ہے کہ اس کے اوّل یا آخر میں بھلائی ہے۔

یہ حدیث مالک بن دینار سے عمر بن حفص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسین بن ابی زید الدباغ روایت کرتے ہیں۔

4059 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مِهْرَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَقَّالُ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَرْبَعَةٌ، وَالْاَعْمَالُ سِتَّةٌ: فَمِنْهُمْ مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ شَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالْاَعْمَالُ مُوجِبَتَانِ، وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَعَشَرَةُ اَضْعَافٍ، وَسَبْعُ مِائَةِ ضِعْفٍ فَالْمُوجِبَتَانِ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَاَمَّا مِثْلٌ بِمِثْلٍ: مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ، وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً وَعَشَرَةُ اَضْعَافٍ: مَنْ عَمِلَ حَسَنَةً، وَسَبْعُ مِائَةِ ضِعْفٍ: النَّفَقَةُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگ قیامت کے دن چار طرح کے ہوں گے اور اعمال چھ طرح کے ہوں گے' ان میں سے بعض دنیا میں کشادگی میں رہے اور آخرت میں تنگ دست رہے' ان میں سے کچھ دنیا میں کشادگی میں رہے اور آخرت میں تنگ دست رہے اور ان میں سے کچھ دنیا میں تنگ دست رہے اور آخرت میں کشادگی میں' ان میں سے کچھ دنیا اور آخرت میں بدبخت رہے۔ دو اعمال واجب کرنے والے ہیں' ایک کا صلہ اس کے برابر' ایک کا دس گنا' ایک کا سات سو گنا۔ دو چیزیں واجب کرنے والی یہ ہیں' جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک ٹھہراتا تھا اور اسی حالت میں مرا تو وہ جہنم میں داخل ہوگا اور وہ جس کا ثواب اس کی مثل ملتا ہے وہ یہ ہے جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور جس نے برا عمل کیا' اس کا گناہ دس

4059- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 26 وقال: رواه أحمد والطبراني في الكبير والأوسط' ورجال أحمد رجال الصحيح' الا أنه قال: عن الركين بن الربيع' عن رجل' عن خريم' وقال الطبراني: عن الركين بن الربيع عن أبيه' عن عمه يسير بن عميلة ورجاله ثقات . (ا) مستدرك من المعجم الكبير (20614) .

گنا ہوگا' جس نے نیکی کر لی اس کے لیے ثواب سات سو گنا ہوگا اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عمرو سے حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

4060 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَأَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے تھے اور میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْأَعْلَى

یہ حدیث ایوب سے داؤد روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

4061 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْأَسْوَدَ إِذَا جَاعَ سَرَقَ، وَإِذَا شَبِعَ زَنَى، وَإِنَّ لَهُمْ لَخُلَّتَيْنِ: صِدْقُ السَّمَاحَةِ، وَالنَّجْدَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سانپ جب بھوکا ہوتا ہے تو چوری کرتا ہے' جب سیر ہوتا ہے تو زنا کرتا ہے' اس کے اندر دو باتیں ہیں: (۱) سوراخ میں سیدھا جاتا ہے (۲) دلیر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث عثمان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید اکیلے ہیں۔

4060- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 699 رقم الحديث: 512 من طريق هشام قال: حدثني أبي . ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 366 من طريق الزهري' عن عروة .

4061- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 238 . وقال: وفيه ابن اسحاق وهو ثقة ولكنه مدلس' وعلى بن سعيد الرازي' قال الدارقطني: ليس بذاك' تفرد بأشياء' وبقية رجاله رجال الصحيح .

4062 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا زَيْرَكُ اَبُو الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ اِلَّا اَمِيرٌ، اَوْمَأْمُورٌ، اَوْ مُتَكَلِّفٌ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں پر قصے صرف حاکم‘ حاکم کا مقرر کردہ آدمی یا بناوٹ سے کام لینے والا ہی بیان کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث بسر بن سعید اور سلیمان بن یسار سے بکیر بن عبداللہ اور بکیر سے ضحاک روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

4063 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ مَعَهُ الْهَدْيُ تَطَوُّعًا فَيَعْطَبُ قَبْلَ اَنْ يَبْلُغَ؟ قَالَ: يَنْحَرُهَا، ثُمَّ يُلَطِّخُ نَعْلَهَا بِدَمِهَا، ثُمَّ يَضْرِبُ بِهِ جَنْبَهَا، فَاِنْ اَكَلَ مِنْهَا وَجَبَ عَلَيْهِ قَضَاؤُهَا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ‘ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے نفلی قربانی والے آدمی کے بارے دریافت ہوا کہ حرم تک پہنچنے سے پہلے اگر وہ مرجائے؟ آپ نے فرمایا: جہاں مرنے لگے تو اسے ذبح کرنے کی اجازت ہے۔ پھر وہ اس کے خون سے اس کی نعل کو رنگین بنائے پھر اس کے پہلو پر خون لگائے‘ لیکن اگر اُس نے اس سے خود کھالیا تو اس پر قضا لازم ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ

یہ حدیث ابوقتادہ سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد الواسطی اکیلے ہیں۔

4064 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

4062- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**1**صفحه**193** . وقال: وفيه زيرك أبو العباس الرازي‘ ولم أر من ترجمه .

4063- قال الهيثمي في المجمع جلد**3**صفحه**231**: ورواه الطبراني في الأوسط مرفوعًا وموقوفًا باختصار عن المرفوع وفي اسناد الجميع محمد بن أبي ليلى وهو سيىء الحفظ .

4064- أصله عند البخاري ومسلم عن عائشة وأم سلمة رضي الله عنهما . أخرجه البخاري: الصوم جلد**4**صفحه**170**

مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ، وَخُثَيْمُ بْنُ عِرَاكٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ اِلَى الصُّبْحِ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً، نِكَاحًا مِنْ غَيْرِ حُلْمٍ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا

حضور ﷺ صبح کی نماز کے لیے نکلتے تو آپ ﷺ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے' جماع کرنے کی وجہ سے احتلام کے علاوہ' پھر صبح روزے کی حالت میں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ، وَخُثَيْمُ بْنُ عِرَاكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْهُمَا: عَاصِمٌ

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے محمد بن عمارہ اور خثیم بن عراک روایت کرتے ہیں' ان دونوں سے روایت کرنے میں اس حدیث کے ساتھ عاصم اکیلے ہیں۔

4065 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْغَافِقِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ اَسْلَمَ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: خَرَجْتُ يَوْمًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَلَحِقَهُ اَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ لَهُ: قَوْلُ اللّٰهِ: (الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (التوبة: 34) فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَنْ كَنَزَهُمَا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُمَا فَوَيْلٌ لَهُ، اِنَّمَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ، فَلَمَّا نَزَلَتْ جَعَلَهَا اللّٰهُ طَهُورًا لِلْاَمْوَالِ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: مَا اُبَالِي اَنْ لَوْ كَانَ مِثْلُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام خالد بن اسلم فرماتے ہیں کہ میں ایک دن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نکلا تو ایک دیہاتی آپ سے ملا اور آپ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ہیں'' کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جس نے دونوں کو جمع کیا اور ان دونوں کی زکوٰۃ ادا نہیں کی تو اس کے لیے ہلاکت ہے۔ یہ زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے' جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہو گیا تو زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ دیہاتی متوجہ ہوا اور کہا: مجھے کوئی پروا نہیں ہے کہ اگر

رقم الحديث: 1925-1926' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 779 . ولفظه في جامع المسانيد للخوارزمی جلد 1 صفحه 480 . وقال: أخرجه أبو محمد البخاری عن أبی سعيد البصری البخاری عن علی بن منصور الجرجانی عن الحسن بن زياد عن أبی حنيفة رضی الله عنه .

4065- أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحه 175 رقم الحديث: 4661 مختصرًا . وابن ماجة: الزكاة جلد 1 صفحه 569 رقم الحديث: 1787 ولفظه .

أُحُدٍ ذَهَبًا، أَعْلَمُ عَدَدَهُ، وَأُزَكِّيهِ، وَأَعْمَلُ فِيهِ بِطَاعَةِ اللَّهِ

میرے پاس اُحد پہاڑ کی مثل سونا ہو اور مجھے اس کی تعداد کا علم ہے اور میں اس کو پاک کروں گا اور اس میں اللہ کی اطاعت والا عمل کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

4066 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضُّبَعِيُّ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ، رَجُلًا يَقُولُ: الشَّحِيحُ أَعْذَرُ مِنَ الظَّالِمِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: كَذَبْتَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشَّحِيحُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ کنجوس' ظالم سے زیادہ عذر والا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تُو جھوٹ بولتا ہے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کنجوس جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا جُوَيْرِيَةُ، وَلَا عَنْ جُوَيْرِيَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضُّبَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، وَهُوَ: أَخُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ، هُمْ ثَلَاثَةُ إِخْوَةٍ: عَبْدُ اللَّهِ، وَيَحْيَى، وَإِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث نافع سے جوہرہ اور جوہرہ سے عبداللہ بن محمد الضبعی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلمہ القعنبی روایت کرتے ہیں' ان کا نام عبداللہ بن سلمہ ہے' یہ تین بھائی ہیں: عبداللہ' یحییٰ' اسماعیل۔

4067 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا جَهْمُ بْنُ أَوْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مَرْيَمَ، وَمَرَّ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُسْتُمٍ فِي مَوْكِبِهِ، فَقَالَ لِابْنِ أَبِي مَرْيَمَ: إِنِّي

حضرت جہم بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی مریم رضی اللہ عنہ سے سنا' اس حالت میں جب عبداللہ بن رستم گزرے اپنی جماعت میں' انہوں نے ابن ابی مریم سے کہا: میں آپ کے پاس بیٹھنا چاہتا ہوں اور آپ کی گفتگو سننا چاہتا ہوں' جب وہ

4066- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه246: ما ذكرناه .

4067- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه358 . وقال: ورجاله ثقات . وأخرجه أيضًا البخاري في تاريخه جلد2صفحه232 .

لَاشْتَهِي مُجَالَسَتَكَ، وَحَدِيثَكَ، فَلَمَّا مَضَى قَالَ: ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْبِطُوا فَاجِرًا بِنِعْمَةٍ، اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا هُوَ لَاقٍ بَعْدَ مَوْتِهِ، اِنَّ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ قَاتِلًا لَا يَمُوتُ

جانے لگے تو حضرت ابن ابی مریم نے کہا: میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ فاجر پر ہونے والی نعمتوں پر رشک نہ کرو کیونکہ اس کو معلوم نہیں کہ اس کو مرنے کے بعد کیا ملے گا؟ اللہ کے ہاں اس کے لیے ایک قاتل ہے' جس کو موت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ اِلَّا جَهْمُ بْنُ اَوْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی مریم سے جہم بن اوس روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

4068 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُمَوِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، وَعُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَجُلًا، جَرَحَ رَجُلًا، فَاَرَادَ اَنْ يَسْتَقِيدَ، فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسْتَقَادَ مِنَ الْجَارِحِ حَتَّى يَبْرَاَ الْمَجْرُوحُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کو زخمی کیا' اس نے اس سے بدلہ لینا چاہا' حضور ﷺ نے زخم کا بدلہ لینے سے منع کیا ہے زخم لگا ہوا درست ہونے سے پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ وَعُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُمَوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء اور عثمان بن اسود سے عبداللہ بن عبداللہ اموی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن حمید اکیلے ہیں۔

4069 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَغْرَاءَ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمَ اُحُدٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَعْدِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب اُحد کا دن تھا تو حضور ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے لیے فرمایا: دشمن کا مقابلہ کرو' میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! حضرت سعد تیر کمان میں رکھتے' اس کے بعد پڑھتے: اے اللہ! تیرا

اَبِی وَقَّاصٍ: دُونَكَ نُحُورَ الْقَوْمِ فِدَاكَ اَبِی وَاُمِّی، فَكَانَ سَعْدٌ يَضَعُ سَهْمَهُ فِی كَبِدِ قَوْسِهِ، فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ، سَهْمُكَ وَفِی سَبِيلِكَ اللّٰهُمَّ انْصُرْ رَسُولَكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لِسَعْدٍ اِذَا دَعَاكَ

تیر تیری راہ میں! اے اللہ! اپنے پیارے رسول کی مدد فرما! حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! سعد کی دعا قبول فرما جب وہ تجھ سے دعا کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

یہ حدیث ابوسعد سے عبدالرحمٰن بن مغراء روایت کرتے ہیں۔

4070 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِیُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُهَنِیُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا، مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَرِيجٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُهَنِیُّ

یہ حدیث ابن جریج سے حماد بن عیسیٰ الجہنی روایت کرتے ہیں۔

4071 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ ضِرَارٍ الْفَزَارِیُّ قَالَ: اَخْبَرَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ الْبَرَاءِ بْنِ قَبِيصَةَ الثَّقَفِیُّ قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبِی، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْاَسَدِ الْعَبْقَسِیِّ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن غسیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا تو آپ کا گزر حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، آپ نے فرمایا: اے چچا! آپ اپنے بیٹوں کے ساتھ میری اتباع کرو؟ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنے چھ

4070- أخرجه البخاری: الدعوات جلد **11** صفحه **218** رقم الحديث: **6410**، ومسلم: الذكر والدعاء جلد **4** صفحه **2063** واللفظ لمسلم .

4071- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **9** صفحه **272** وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم . (١) وقع فی الأصل (أسيد)، والتصويب من مجمع البحرين (**3768**) .

اللّٰهِ بْنِ الْغَسِيلِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِالْعَبَّاسِ، فَقَالَ: يَا عَمِّ، اتْبَعْنِي بِبَنِيكَ فَانْطَلَقَ بِسِتَّةٍ مِنْ بَنِيهِ: الْفَضْلِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَقُثَمَ، وَمَعْبَدٍ، فَأَدْخَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتًا، وَغَطَّاهُمْ بِشَمْلَةٍ لَهُ، سَوْدَاءَ، مُخَطَّطَةٍ بِحُمْرَةٍ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي وَعِتْرَتِي، فَاسْتُرْهُمْ مِنَ النَّارِ كَمَا سَتَرْتُهُمْ بِهَذِهِ الشَّمْلَةِ قَالَ: فَمَا بَقِيَ فِي الْبَيْتِ مَدَرٌ وَلَا بَابٌ اِلَّا اَمَّنَ

بیٹوں فضل' عبداللہ' عبیداللہ' عبدالرحمٰن' قثم اور معبد کو لے کر آئے۔ حضور ﷺ نے ان کو اپنے گھر میں داخل فرمایا' ان کو اپنی چادر سے ڈھانپ لیا' جو چادر کالی سرخ دھاری دارتھی اور عرض کی: اے اللہ! یہ میری اہل بیت اور عترت ہیں' ان کو جہنم سے اسی طرح پردہ میں رکھ جس طرح اس چادر کے نیچے پردہ میں ہیں۔ حضرت عبداللہ بن غسیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گھر کے اندر کوئی ڈھیلا اور دروازہ باقی نہیں رہا مگر اس نے آمین کہی ہو گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْغَسِيلِ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ

یہ حدیث عبداللہ بن غسیل سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن صالح بن مہران اکیلے ہیں۔

4072 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نا اَبُو الْمُطَرِّفِ الْمُغِيرَةُ بْنُ الْمُطَرِّفِ قَالَ: نا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ، مَلْعُونٌ مَا فِيهَا اِلَّا عَالِمٌ اَوْ مُتَعَلِّمٌ، وَذِكْرُ اللّٰهِ، وَمَا وَالَاهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا اللہ کی رحمت سے دُور ہے' جو دنیا کے اندر ہے وہ بھی اللہ کی رحمت سے دُور ہے مگر عالم اور طالب اور اللہ کا ذکر کرنے والا اور طالب اور عالم کی خدمت کرنے والے اللہ کی رحمت سے دُور نہیں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدَةَ اِلَّا اَبُو الْمُطَرِّفِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ وَرَوَى غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث ابن ثوبان' عبدہ سے' ابن ثوبان سے ابومطرف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں' ان کے علاوہ نے ابن ثوبان سے' انہوں نے عطاء بن قرہ سے' وہ عبداللہ بن ضمرہ سے' وہ

4072- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **127**: رواه الطبراني في الأوسط وقال: لم يروه عن ابن ثوبان عن عبدة الا المطرف بن المغيرة بن مطرف' قلت: لم أر من ذكره ـ انظر كشف الخفاء للعجلوني جلد **1** صفحه **496** رقم الحديث: **1321** .

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

4073 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَبُو بِشْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي اُسَامَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ، الَّذِي اِنَّمَا هِمَّتُهُ دِينَارٌ اَوْ دِرْهَمٌ يُصِيبُهُ فَيَاْخُذُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: دینار اور درہم کے غلام کے لیے ہلاکت ہے' یعنی وہ آدمی جو دینار یا درہم حاصل کرنے کی کوشش میں رہتا ہے اور اس کو حاصل کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اُسَامَةَ اِلَّا اَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ابوامامہ سے ابویحیٰ تیمی روایت کرتے ہیں۔

4074 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النُّجُومُ اَمَانٌ لِاَهْلِ السَّمَاءِ، وَاَصْحَابِي اَمَانٌ لِاُمَّتِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ستارے آسمانوں والے کے لیے امان ہیں' میرے صحابہ میری اُمت کے لیے امان ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ اِلَّا الصَّبَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے صباح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسین بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

4075 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد سے

4073- أصله في البخاري من طريق أبي صالح عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: تعس عبد الدينار والدرهم و......' ان أعطي رضي وان لم يعط لم يرض . أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 95 رقم الحديث: 2886' وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1385 رقم الحديث: 4135 .

4074- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 20 وقال: واسناده جيد الا أن علي بن أبي طلحة لم يسمع من ابن عباس . قلت: اسناده ضعيف للانقطاع .

4075- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 226: وفيه محمد بن عقبة السدوسي وثقه ابن حبان' وضعفه أبو حاتم' وسعيد بن أبي كعب لم أجد من ترجمه' وبقية رجاله ثقات . قلت: سعيد بن أبي كعب ذكره ابن حبان

عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي كَعْبٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا رَاشِدٌ اَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ، وَتَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ، وَعَلِّمُوهَا النَّاسَ، اَوْشَكَ اَنْ يَاْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَخْتَصِمُ رَجُلَانِ فِي الْفَرِيضَةِ، فَلَا يَجِدَانِ مَنْ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن سیکھو اور سکھاؤ، وراثت سیکھو اور سکھاؤ، قریب ہے لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ دو آدمی وراثت کے متعلق جھگڑیں گے اور ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرنے والا نہیں ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث راشد سے سعید روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں، ابوبکرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

4076 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعِينُوا اَوْلَادَكُمْ عَلَى الْبِرِّ، مَنْ شَاءَ اسْتَخْرَجَ الْعُقُوقَ لِوَلَدِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی اولاد کی نیکی پر مدد کرو، جو چاہے اپنی اولاد کے لیے حقوق نکالے۔

4077 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: اے عائشہ! نافرمانیوں سے دُور رہو! کیونکہ یہ بہترین ہجرت

فی الثقات، وقال أبو حاتم: شيخ .

4076- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه149: وفيه من لم أعرفهم .

4077- اسناده فيه: أحمد بن محمد بن عبد الله بن القاسم بن أبي بزة مؤذن مسجد الحرام وهو ضعيف، ضعفه غير واحد، وقال العقيلي منكر الحديث، ومحمد بن يحيى بن يسار وهو مجهول، وحسين بن صدقة هو مجهول أيضًا، وقال الهيثمي في المجمع جلد1صفحه305: وفيه محمد ابن يحيى بن يسار وهو ضعيف قلت: بل هو مجهول كشيخه .

لعائشة: يَا عَائِشَةُ، اهْجُرِی الْمَعَاصِیَ، فَإِنَّهَا خَيْرُ الْهِجْرَةِ، وَحَافِظِی عَلَى الصَّلَوَاتِ، فَإِنَّهَا أَفْضَلُ الْبِرِّ

ہے اور پانچ نمازوں پر ہمیشگی اختیار کیے رکھو کیونکہ یہ سب سے افضل نیکی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا حُسَيْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ أَبِی بَزَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

یہ دونوں حدیثیں مقبری سے حسین' ان دونوں حدیثوں کو اکیلے ابن ابی بزہ روایت کرتے ہیں' ابن ابی بزہ سے محمد بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

4078 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نا أَبِی، عَنِ ابْنِ أَبِی لَيْلَى، عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبِی عَمْرٍو، وَكَانَتْ تَحْتَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَطَلَّقَهَا، فَأَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا نَفَقَةَ لَهَا

حضرت عبدالحمید' ابوعمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے نکاح میں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا تھیں' میں نے ان کو طلاق دی تو یہ حضور ﷺ کے پاس آئیں' آپ ﷺ نے ان کے لیے کوئی نفقہ مقرر نہیں کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبِی عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث عبدالحمید سے ابوعمرو اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد اکیلے ہیں۔

4079 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا أَبُو الدَّرْدَاءِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُنِيبِ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنْ أَبِی حَنِيفَةَ قَالَ: حَدَّثَنِی عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَرَجُلٌ قَامَ إِلَى إِمَامٍ جَائِرٍ، فَنَهَاهُ وَأَمَرَهُ، فَقَتَلَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے شہداء کے سردار حمزہ بن عبدالمطلب ہیں اور وہ آدمی جو ظالم بادشاہ کے سامنے کھڑے ہو کر امر ونہی کا فریضہ سرانجام دے اور ظالم بادشاہ نے اس آدمی کے قاتل کو قتل کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا أَبُو

یہ حدیث عکرمہ سے ابوحنیفہ اور ابوحنیفہ سے سعید

4078- اسناده فيه: محمد بن خالد بن عبد الله بن عبد الرحمٰن الطحان الواسطی وهو ضعيف . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد4صفحه328: ما ذكرناه.

4079- اسناده فيه: سعيد بن ربيعة لم أجده . وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد7صفحه269 . وقال: وفيه ضعف .

حَنِيفَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ رُشَيْدٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ رُشَيْدٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الدَّرْدَاءِ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابودرداء اکیلے ہیں۔

4080 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو حُمَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سِنَانٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيَدْفَعُ بِالْمُسْلِمِ الصَّالِحِ عَنْ مِائَةِ اَهْلِ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِهِ الْبَلَاءَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک مسلمان کی وجہ سے اللہ عزوجل اس کے پڑوس کے سوگھروں سے آزمائش دور کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا عَنْ حَفْصٍ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حُمَيْدٍ الْحِمْصِيُّ

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے حفص بن سلیمان اور حفص سے یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوحمید الحمصی اکیلے ہیں۔

4081 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ صَخْرِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الْحَمِقِ، يَقُولُ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ بھیجا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہم کو بھیج رہے ہیں حالانکہ ہمارے پاس نہ زادِ راہ ہے نہ کھانا ہے اور نہ ہم کو راستہ معلوم ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم ایک ایسے خوبصورت چہرے والے آدمی کے پاس سے گزرو گے

4080- اسناده فيه: حفص بن سليمان القارى وهو متروك . وعزاه الهيثمى فى المجمع جلد 8صفحه167 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه يحيٰى بن سعيد العطار وهو ضعيف.قلت: فيه متروك كما تقدم ذكره .

4081- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 1صفحه32 . وقال: وفى اسناده صخر بن الحارث (الحكم) عن عمه ولم أر أحدًا ذكرهما . (١)طعمس فى الأصل' واستدركناه من مجمع البحرين (31) . (٢)طعمس فى الأصل' واستدركناه من مجمع البحرين (31) .

بِسَرِيَّةٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ تَبْعَثُنَا وَلَيْسَ لَنَا زَادٌ، وَلَا لَنَا طَعَامٌ، وَلَا عِلْمَ لَنَا بِالطَّرِيقِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَمُرُّونَ بِرَجُلٍ صَبِيحِ الْوَجْهِ، يُطْعِمُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ، وَيَسْقِيكُمْ مِنَ الشَّرَابِ، وَيَدُلُّكُمْ عَلَى الطَّرِيقِ، وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، فَلَمَّا نَزَلَ الْقَوْمُ عَلَيَّ جَعَلَ يُشِيرُ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ وَيَنْظُرُونَ اِلَيَّ فَقُلْتُ: مَا بِكُمْ يُشِيرُ بَعْضُكُمْ اِلَى بَعْضٍ، وَتَنْظُرُونَ اِلَيَّ؟ فَقَالُوا: اَبْشِرْ بِبُشْرَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَاِنَّا نَعْرِفُ فِيكَ نَعْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرُونِي بِمَا قَالَ لَهُمْ: فَاَطْعَمْتُهُمْ، وَسَقَيْتُهُمْ، وَزَوَّدْتُهُمْ، وَخَرَجْتُ مَعَهُمْ حَتَّى دَلَّلْتُهُمْ عَلَى الطَّرِيقِ ثُمَّ رَجَعْتُ اِلَى اَهْلِي فَاَوْصَيْتُهُمْ بِاِبِلِي ثُمَّ خَرَجْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: مَا الَّذِي تَدْعُو اِلَيْهِ؟ فَقَالَ: اَدْعُو اِلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ فَقُلْتُ: اِذًا اَجَبْنَاكَ اِلَى هَذَا، فَنَحْنُ آمِنُونَ عَلَى اَهْلِنَا، وَدِمَائِنَا، وَاَمْوَالِنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاَسْلَمْتُ، وَرَجَعْتُ اِلَى قَوْمِي، فَاَخْبَرْتُهُمْ بِاِسْلَامِي، فَاَسْلَمَ عَلَى يَدَيَّ بَشَرٌ كَثِيرٌ مِنْهُمْ ثُمَّ هَاجَرْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا اَنَا عِنْدَهُ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ لِي: يَا عَمْرُو هَلْ لَكَ اَنْ اُرِيَكَ آيَةَ الْجَنَّةِ؟ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَشْرَبُ الشَّرَابَ، وَيَمْشِي فِي الْاَسْوَاقِ، قُلْتُ: بَلَى بِاَبِي اَنْتَ قَالَ: هَذَا،

جوتم کو کھانا کھلائے گا اور پانی پلائے گا اورتم کو راستہ بتائے اور وہ جنتی آدمی ہوگا۔ جب صحابہ کرام میرے پاس آئے تو ان میں سے بعض بعض کی طرف اشارہ کرنے لگے اور میری طرف دیکھنے لگے۔ میں نے کہا: تمہیں کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی طرف اشارہ کررہے ہو اور میری طرف دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: آپ کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے خوشخبری ہو! کیونکہ ہم نے آپ کو پہچان لیا ہے' رسول اللہ ﷺ نے آپ کی تعریف کی ہے' مجھے انہوں نے بتایا جو آپ ﷺ نے ان کو میرے متعلق فرمایا تھا۔ میں نے ان صحابہ کو کھانا کھلایا اور پانی پلایا اور زادِراہ دیا' پھر میں ان کے ساتھ نکلا اور ان کو راستہ بتایا۔ پھر میں اپنے گھر آیا اور اپنے اونٹ کو تیار کیا' پھر میں حضور ﷺ کی طرف نکلا۔ میں نے عرض کی: آپ ﷺ کس کی طرف بلاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور بیت اللہ کے حج کرنے اور رمضان کے روزے رکھنے کی طرف بلاتا ہوں۔ پس میں اسلام لایا' پھر میں اپنی قوم کی طرف واپس آیا تو میں نے اپنے اسلام لانے کا بتایا' میرے ہاتھ پر بہت زیادہ لوگ مسلمان ہوئے' پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی' میں آپ کے پاس ایک دن تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عمرو! کیا میں آپ کو جنت کی نشانی نہ دکھاؤں! جو کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے اور بازار میں چلتا ہے؟ میں نے عرض

وَقَوْمُهُ آيَةُ الْجَنَّةِ، وَاَشَارَ اِلَى عَلِيّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَقَالَ لِي: يَا عَمْرُو، هَلْ لَكَ اَنْ اُرِيَكَ آيَةَ النَّارِ؟ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَشْرَبُ الشَّرَابَ، وَيَمْشِي فِي الْاَسْوَاقِ؟ قُلْتُ: بَلَى، بِاَبِي اَنْتَ قَالَ: هَذَا وَقَوْمُهُ آيَةُ النَّارِ وَاَشَارَ اِلَى رَجُلٍ، فَلَمَّا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ، ذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَرَرْتُ مِنْ آيَةِ النَّارِ اِلَى آيَةِ الْجَنَّةِ، وَتَرَى بَنِي اُمَيَّةَ قَاتِلِي بَعْدَ هَذَا؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: وَاللّٰهِ، لَوْ كُنْتَ فِي جُحْرٍ فِي جَوْفِ جُحْرٍ لَاسْتَخْرَجَنِي بَنُو اُمَيَّةَ حَتَّى يَقْتُلُونِي حَدَّثَنِي بِهِ حَبِيبِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَاْسِي اَوَّلُ رَاْسٍ تُحْتَزُّ فِي الْاِسْلَامِ، وَيُنْقَلُ مِنْ بَلَدٍ اِلَى بَلَدٍ

کی: میرا باپ آپ پر قربان ہوں! کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اور اس کی قوم جنت کی نشانی ہے' آپ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب کی طرف اشارہ کیا۔ مجھے فرمایا: اے عمرو! کیا میں آپ کو دوزخ کی نشانی نہ بتاؤں! جو کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے اور بازار میں چلتا ہو؟ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اور اس کی قوم جہنم کی نشانی ہیں' ایک آدمی کی طرف اشارہ کیا' جب فتنہ برپا ہوا تو مجھے رسول اللہ ﷺ کا اشارہ یاد آیا۔ پس میں جہنم کی نشانی سے جنت کی نشانی کی طرف بھاگا۔ اس کے بعد تو بنوامیہ کو میرا قتل دیکھتا ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں' اگر میں پتھر کے اندر چھپ جاتا تو بنوامیہ مجھے نکال کر قتل کرتے' مجھے میرے دوست ﷺ نے بتایا: میرا سر وہ پہلا سر ہے جو اسلام کے لیے قربان ہوگا' وہ ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف منتقل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث حارث سے ابوعبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

4082 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا حِبَرَةُ بْنُ لَخْمٍ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز کے دوران دائیں بائیں جانب توجہ کر لیا کرتے تھے' پھر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''بے شک وہ ایمان والے کامیاب ہو گئے جو اپنی نماز میں خشوع کرتے ہیں''۔ حضور ﷺ نے خشوع فرمایا

4082- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**2**صفحه**83** بعد نقله كلام الطبراني تفرد به حبرة' ولم أجد من ترجمه' وبقية رجال ثقات .

يَـمِينِـهِ وَعَـنْ شِـمَـالِـهِ، ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ: (قَـدْ اَفْلَحَ الْـمُـؤْمِـنُـونَ الَّـذِيـنَ هُـمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَـاشِعُونَ) (الـمؤمنون: 2) فَـخَشَـعَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ يَلْتَفِتُ يَمِينًا وَلَا شِمَالًا

پھر آپ دائیں بائیں توجہ نہیں فرمایا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا جَرِيرٌ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حِبَرَةُ

یہ حدیث ابن عون سے جریر اور جریر سے ابن وہب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں [illegible] اکیلے ہیں۔

4083 - حَـدَّثَـنَـا عَـلِـيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا زُنَيْجٌ اَبُـو غَسَّـانَ قَـالَ: نَـا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَـلْـمَـانَ قَـالَ: نَـا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَـنْ اَنَـسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَاَبُو بَكْرٍ وَهُـوَ ابْـنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّيـنَ، وَعُـمَـرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ کی عمر مبارک تریسٹھ سال تھی' حضرت ابوبکر کا وصال ہوا تو آپ کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی' حضرت عمر کا وصال ہوا تو آپ کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَكَمُ

یہ حدیث زبیر سے عثمان بن زائدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حکم اکیلے ہیں۔

4084 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْـنِ زِيَـادٍ الْاَحْـمَـرُ قَـالَ: نَـا عَـلِـيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اَشْـعَـثَ، عَـنِ الْـحَسَنِ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّاْسِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہٗ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دونوں کان سر کی تخلیق میں شامل ہیں۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَشْعَثِ إِلَّا عَلِيٌّ، تَـفَـرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اشعث سے علی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن زیاد اکیلے ہیں' حضرت ابوموسیٰ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

4084- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **239**: وفيه أشعث بن سوار وهو ضعيف .

4085 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يُضَحِّي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ عَنْهُ، وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ، فَصَارَتْ مُبَاهَاةً

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ایک بکری اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے قربانی کرتا تھا۔ پھر قربانی کرنے میں لوگوں نے ایک دوسرے سے فخر کرنا شروع کر دیا۔ تو قربانی فخر ومباہات بن کے رہ گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث مالک' زہری سے اور مالک سے عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں احمد بن عبیداللہ اکیلے ہیں۔

4086 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَمْرَ هَذِهِ الْاُمَّةِ لَا يَزَالُ مُتَقَارِبًا اَوْ قَالَ: مُوَاتِيًا، مَا لَمْ يَتَكَلَّمُوا فِي الْوِلْدَانِ وَالْقَدَرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ اس اُمت کا کام ہمیشہ درمیانہ رہے گا جب تک کہ ولدان (غلاموں) اور تقدیر کے متعلق گفتگو نہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَجَاءٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

ابی رجاء سے اس حدیث کو صرف جریر بن حازم ہی نے روایت کیا ہے۔

4087 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4085- أخرجه الترمذي: الأضاحي جلد**4**صفحه**910** رقم الحديث:**1505** وقال: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجة: الأضاحي جلد **2**صفحه**1051** رقم الحديث: **3147**' ومالك في الموطأ: الضحايا جلد **2**صفحه**486** رقم الحديث:**10** .

4086- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **7**صفحه**205** وعزاه أيضًا الى الكبير' والبزار عن محمد ابن معمر' ثنا أبو عاصم' ثنا جرير بن حازم به' وقال: ورجال البزار رجال الصحيح .

4087- اسناده فيه: المعلى بن عرفان وهو متروك' قال ابن معين: ليس بشيء' وقال البخاري: منكر الحديث' وقال النسائي: متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد**8**صفحه**22** ما تقدم ذكره .

تَوْبَةَ الْقَزْوِينِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عُرْفَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرِّفْقُ يُمْنٌ، وَالْخَرْقُ شُؤْمٌ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نرمی برکت ہے، سختی بدبختی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث معلّٰی سے محمد روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

4088 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کے درمیان نفل پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ

یہ حدیث سفیان سے ابوخالد روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں طاہر بن ابی احمد اکیلے ہیں۔

4089 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ شَوْكَرٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ اَشْبَهَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينًا، وَلَا جِلْسَةً، وَلَا

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ مشابہ دین اور بیٹھنے اور چلنے کے لحاظ سے حضرت فاطمہ کے علاوہ اللہ کی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دیکھا، جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس آتے تو آپ خوش آمدید کہتی تھیں اور اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوتیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ کا بوسہ لیتیں

4088- اسناده فيه: صالح مولى التوأمة وهو صدوق اختلط . وقال الهيثمي في المجمع جلد **2**صفحه**224**: وفيه صالح بن نبهان، وقد تكلم فيه بسبب أنه اختلط، ووثقه جماعة رجال .

4089- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد **3**صفحه**154** و جلد **3**صفحه**160** من حديثين حتى قولها: ......وقبل يدها، وأجلسها في مجلسه . وأصله عند البخاري ومسلم بلفظ: أقبلت فاطمة تمشي كان مشيتها مشي النبي ﷺ، فقال النبي ﷺ مرحبًا...... . اخرجه البخاري: المناقب جلد **6**صفحه**726** رقم الحديث: **3623**و**3626**، ومسلم: فضائل الصحابة جلد**4**صفحه**1905** .

مِشْيَةَ مِنْ فَاطِمَةَ، وَكَانَتْ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَّبَتْ بِهِ وَقَامَتْ مِنْ مَجْلِسِهَا، وَقَبَّلَتْ يَدَهُ، وَأَجْلَسَتْهُ فِي مَجْلِسِهَا، وَكَانَتْ إِذَا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَّبَ بِهَا، وَقَامَ إِلَيْهَا، وَقَبَّلَ يَدَهَا، وَأَجْلَسَهَا فِي مَجْلِسِهِ، وَأَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ، فَسَارَّهَا، فَبَكَتْ، ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا، فَضَحِكَتْ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ لِلنِّسْوَةِ: إِنْ كُنْتُ لَأَرَى أَنَّ لِهَذِهِ الْمَرْأَةِ فَضْلًا عَلَى النِّسَاءِ بَيْنَا هِيَ تَبْكِي إِذَا هِيَ تَضْحَكُ، فَسَأَلْتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ: مَا أَسَرَّ إِلَيْكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَلَمْ تُخْبِرْنِي فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ قَالَ: إِنِّي مَيِّتٌ فِي مَرَضِي هَذَا فَجَزِعْتُ، فَبَكَيْتُ، وَأَسَرَّ إِلَيَّ أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ لُحُوقًا، فَسُرِرْتُ بِذَلِكَ فَضَحِكْتُ

اور اپنی جگہ بٹھاتیں۔ جب حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا‘ حضورﷺ کے پاس آتیں تو آپﷺ خوش آمدید کہتے اور آپ رضی اللہ عنہا کے لیے کھڑے ہوتے‘ آپﷺ ان کا بوسہ لیتے اور اپنی جگہ بٹھاتے۔ ایک دن آپﷺ کے پاس آپ کے گھر میں آئیں تو آپ نے اُن سے کوئی راز کی بات کی تو آپ رضی اللہ عنہا رو پڑیں‘ پھر آپﷺ نے راز کی بات کی تو آپ رضی اللہ عنہا مسکرائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں نے عورتوں سے کہا: میں خیال کرتی تھی کہ اس عورت کو تمام عورتوں پر فضیلت ہے۔ یہ اچانک رو پڑیں اور اچانک مسکرا پڑیں‘ میں نے اس کے بعد پوچھا کہ آپ رضی اللہ عنہا کے ساتھ رسول اللہﷺ نے کیا راز کی بات کی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے مجھے نہیں بتایا‘ جب حضورﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے آپ رضی اللہ عنہا سے پوچھا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں نے اس بیماری میں دنیا سے جانا ہے‘ میں پریشان ہوئی اور اس کے بعد رو پڑی اور پھر میرے ساتھ راز کی بات کی کہ تُو میرے خاندان سے سب سے پہلے مجھ سے ملے گی‘ میں یہ سن کر مسکرا پڑی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث اسرائیل سے عثمان بن عمر اور اسماعیل بن جعفر روایت کرتے ہیں۔

4090 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے

4090- اسناده فيه: عبد الله بن عيسى الخزاز وهو ضعيف . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد4صفحه92 الى الكبير أيضًا وقال ما تقدم ذكره .

مُكْرَمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرَ، وَشَارِبَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ اِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا، وَمُشْتَرِيَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

ہیں کہ حضور ﷺ نے شراب پینے اور نچوڑنے اور نچڑوانے اور اُٹھانے والے اور جس نے اُٹھائی اور فروخت کرنے والے اورخریدنے والے اوراس کی کمائی کھانے والے پرلعنت فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

یہ حدیث یونس سے عبداللہ بن یحیٰ روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

4091 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اِدْرِيسُ بْنُ اَبِى الرَّبَابِ قَالَ: نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ، ثُمَّ اَحَلَّهُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مٹکے کی نبیذ حرام فرمائی‘ پھراس کوحلال فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: ضَمْرَةُ

یہ حدیث جریری سے یحیٰ روایت کرتے ہیں‘ اس کوروایت کرنے میں ضمرہ اکیلے ہیں۔

4092 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْخَلِيلِ، يُحَدِّثُ مُجَاهِدًا قَالَ: نا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ: اَوَّلُ اَمِيرٍ خَطَبَ عَلَيْنَا بِالْبَصْرَةِ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ السُّلَمِيُّ، وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ مَصَّرَهَا، وَكَانَ بَدْرِيًّا، فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصَرْمٍ، وَوَلَّتْ حَذَّاءَ، وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا اِلَّا

مطرف بن عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں: بصرہ میں سب سے پہلے جس امیر نے ہمیں خطبہ دیا وہ عتبہ بن غزوان سلمی تھے اور یہی پہلی شخصیت تھے جس نے بصرہ کو شہر کا درجہ دیا۔ یہ بدری صحابی تھے‘ اللہ کی حمد وثناء کی‘ پھر کہا: بے شک دنیا اپنے خاتمے کا اعلان کر چکی ہے۔ بڑی تیزی سے جارہی ہے۔اس میں اب صرف برتن کی تلچھٹ کی مانند‘ تلچھٹ باقی رہ گئی ہے۔ اورتم اس گھر سے منتقل ہونے والے ہو۔ سو بھلائیاں لے کر منتقل

4092- أصله فى مسلم من طريق حميد بن هلال عن خالد بن عمير العدوى . وقال: خطبنا عتبة بن غزوان......‘ فذكره .

أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2278‘ وأحمد: المسند جلد4صفحه214 رقم الحديث: 17588 .

صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْإِنَاءِ، وَإِنَّكُمْ مُنْتَقِلُونَ مِنْ هَذِهِ الدَّارِ، فَانْتَقِلُوا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ، لَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ الْحَجَرَ يُرْمَى بِهِ مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ، مَا يَبْلُغُ قَعْرَهَا أَرْبَعِينَ عَامًا، أَلَا فَعَجِبْتُمْ، وَايْمُ اللّٰهِ لَتُمْلَأَنَّ، وَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ أَرْبَعِينَ عَامًا، وَاللّٰهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهِ يَوْمٌ كَظِيظُ الزِّحَامِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَابِعَ سَبْعَةٍ، وَقَدْ تَسَلَّقَتْ أَفْوَاهُنَا مِنْ أَكْلِ الشَّجَرِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَسَعْدًا اشْتَقَقْنَا بُرْدَةً نِصْفَيْنِ فَلَبِسْتُ نِصْفَهَا، وَلَبِسَ سَعْدٌ نِصْفَهَا، وَمَا مِنَّا الْيَوْمَ إِلَّا أَمِيرٌ عَلَى مِصْرٍ مِنْ هَذِهِ الْأَمْصَارِ، وَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوَّةٌ إِلَّا نَسَخَتْ مُلْكًا، وَإِنِّي أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ فِي نَفْسِي عَظِيمًا، وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ حَقِيرًا، وَسَتُجَرِّبُونَ الْأُمَرَاءَ بَعْدِي

ہونا۔ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ جہنم کے کنارے سے ایک پتھر پھینکا جائے گا۔ جو اس کی گہرائی تک چالیس سال کے عرصے میں پہنچے گا۔ خبردار! تم تعجب نہ کرنا۔ قسم بخدا! اسے بھرا جائے گا۔ مجھے یہ حدیث بھی پہنچی ہے کہ جنت کے دروازوں میں پٹوں میں سے دو کے درمیان چالیس سال کا فاصلہ ہے۔ قسم بخدا! ایک بہت زیادہ بھیڑ والا دن آئے گا۔ تحقیق میں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ اپنے آپ کو سات میں سے ساتواں خیال کیا۔ درخت کھانے کی وجہ سے ہمارے منہ سوج گئے۔ میں نے اپنے آپ کو اور حضرت سعد کو دیکھا کہ ہم نے ایک چادر کے دو حصے کیے۔ آدھا میں نے پہنا اور آدھا سعد نے زیب تن کیا' آج کے دن ہم میں سے ہر ایک ان شہروں میں سے کسی نہ کسی شہر پر امیر ہے۔ مجھے یہ بات بھی پہنچی ہے کہ پیغامبری نے بادشاہی کو منسوخ کر دیا' میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں اپنے آپ میں تو عظیم ہوں لیکن لوگوں کی نظروں میں حقیر۔ عنقریب میرے بعد تم امراء کو آزماؤ گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا أَبُو خَلِيلٍ، وَلَا عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

اس حدیث کو مطرف سے ابوخلیل' ابوخلیل سے یونس' یونس سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ عباد بن یعقوب اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

4093 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صِرْمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک ضرورت مند عورت آئی' اس نے دو بچیاں اُٹھائی ہوئی تھیں' میں نے اس کو کھانے کے لیے دو

4093- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 2027' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 102-103 رقم الحديث: 24665.

زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَ تْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَيْنِ لَهَا، فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَأَعْطَتِ ابْنَيْهَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً، وَرَفَعَتْ إِلَى فِيهَا تَمْرَةً لِتَأْكُلَهَا، فَاسْتَطْعَمَهَا ابْنَاهَا، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي أَرَادَتْ أَنْ تَأْكُلَ بَيْنَهُمَا، فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا، فَذَكَرْتُهَا وَالَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا الْجَنَّةَ، وَأَعْتَقَهَا مِنَ النَّارِ

کھجوریں دیں' اس نے ایک ایک کھجور اپنی بیٹیوں کو دے دی اور ایک خود کھانے کے لیے منہ کی طرف کی تو اس کی بچیوں نے مانگ لی' اس نے خود کھانے کے بجائے کھجور آدھی آدھی کر کے دونوں بچیوں کو دے دی' مجھے اس کی یہ عادت بڑی پسند آئی' میں نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس کے لیے جنت واجب کر دی ہے اور اس کو جہنم سے آزاد کر دیا ہے۔

4094 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا شُعَيْبٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ، كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں مدینہ کے دونوں کناروں کو حرم قرار دے رہا ہوں جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا إِبْرَهِيمُ بْنُ صِرْمَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابراہیم بن صرمہ روایت کرتے ہیں۔

4095 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: أَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کو (رمضان المبارک کی) ستائیسویں رات کو تلاش کرو۔

4094- أخرجه مسلم: الحج جلد **2** صفحه **991**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **174** رقم الحديث: **17279** .

4095- أخرجه البخاري: االتعبير جلد **12** صفحه **396** رقم الحديث: **6991** . بلفظ: التمسوها في السبع الأواخر . ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **823** بلفظ: تحروا ليلة القدر......' فذكره . والدارمي: الصوم جلد **2** صفحه **44** رقم الحديث: **1783**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **51** رقم الحديث: **4937** .

السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے اسرائیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مصعب بن عمیر اکیلے ہیں۔

4096 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرِقَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا أَيُّوبُ، وَلَا عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے ایوب اور ایوب سے عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

4097 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مَوْهَبُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ حَصَيَاتٍ فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ وَضَعَهُنَّ فَخَرِسْنَ، ثُمَّ أَخَذَهُنَّ فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ أَعْطَاهُنَّ أَبَا بَكْرٍ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ أَخَذَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ وَضَعَهُنَّ فَخَرِسْنَ، ثُمَّ أَعْطَاهُنَّ عُمَرَ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ أَخَذَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے کہ آپ نے کنکریاں پکڑیں تو وہ آپ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر آپ نے ان کو رکھ دیا تو وہ خاموش ہوگئیں' پھر آپ نے ان کو پکڑا تو وہ آپ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیں تو وہ (کنکریاں) آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر حضور ﷺ نے ان کو پکڑا تو وہ (کنکریاں) آپ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر آپ ﷺ نے ان کو رکھ دیا تو وہ خاموش ہوگئیں' پھر آپ ﷺ نے (وہ کنکریاں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو

4096- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه123: وفيه عبد الله بن عبد العزيز بن أبي رواد ضعيف جدًا .

4097- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه182: ما تقدم ذكره .

وَضَعَهُنَّ فَخَرِسْنَ، ثُمَّ اَعْطَاهُنَّ عُثْمَانَ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ اَعْطَاهُنَّ عَلِيًّا، فَوَضَعَهُنَّ فِي يَدِهِ فَخَرِسْنَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: هِيَ الْخِلَافَةُ الَّتِي اَعْطَاهَا اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ

دیں تو اُن کے پاس بھی (وہ کنکریاں) سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر حضور ﷺ نے (وہ کنکریاں) پکڑیں تو آپ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر آپ ﷺ نے رکھ دیں تو وہ خاموش ہوگئیں' پھر آپ نے (وہ کنکریاں) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیں تو اُن کے ہاتھ میں بھی سبحان اللہ پڑھنے لگیں' پھر آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیں تو اُن کے ہاتھ میں وہ خاموش ہو گئیں۔ امام زہری فرماتے ہیں: اس سے مراد خلافت ہے جو اللہ عزوجل نے ابوبکر وعمر وعثمان کو عطا کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي حُمَيْدٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَوْهَبٌ

یہ حدیث زہری' سعید بن میّب سے اور زہری سے محمد بن احمد بن ابی حمید اور ابن ابی حمید سے ابن وہب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موہب اکیلے ہیں۔

4098 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ، ثُمَّ انْفَتَلَ، فَاَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا، اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمَنِنَا فَقَالَ رَجُلٌ: وَالْعِرَاقُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی' پھر سلام پھیرا' اس کے بعد قوم کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہمارے شہر میں برکت دے! اے اللہ! ہمارے مُد اور صاع (وزن کے پیمانے) میں برکت دے! اے اللہ! ہمارے یمن اور شام میں برکت دے! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! عراق کے لیے بھی؟ پس آپ ﷺ خاموش رہے' پھر عرض کی: اے اللہ! ہمارے شہر اور

4098- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 308 وقال: ورجاله ثقات . (ا) مستدرك من مجمع البحرين

وَصَاعِنَا، اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي حَرَمِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمَنِنَا فَقَالَ رَجُلٌ: وَالْعِرَاقُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: مِنْ ثَمَّ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَتَهِيجُ الْفِتَنُ

ہمارے مُد اور صاع میں برکت دے! اے اللہ! ہمارے حرم میں برکت دے! اے اللہ! ہمارے شام اور یمن میں برکت دے! ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! عراق کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا اور فتنوں کے طلوع ہونے کی جگہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ حَمَّادُ فِي الْأَصْلِ حَمَّادٌ

حضرت زیاد بن بیان سے یہ حدیث اسماعیل بن علیہ نے روایت کی ہے۔ ان کے بیٹے حماد اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

4099 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ الدَّجَّالُ هَذِهِ السَّبْخَةَ، فَيَكُونُ أَكْثَرَ مَنْ يَخْرُجُ إِلَيْهِ النِّسَاءُ، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ يَعْمِدُ إِلَى حَبِيبَتِهِ، إِمَّا أُمِّهِ، أَوْ أُخْتِهِ، أَوْ زَوْجَتِهِ، فَيُشَدِّدُ رِبَاطَهَا أَوْ تَلْحَقُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ يُسَلَّطُونَ عَلَيْهِ وَعَلَى شِيعَتِهِ، وَشِيعَتُهُ الْيَهُودُ، فَيَقْتُلُوهُمْ، حَتَّى إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَسْتَتِرُ بِالْحَجَرِ أَوِ الشَّجَرِ، فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوِ الشَّجَرُ: يَا مُؤْمِنُ، هَذَا وَرَائِي يَهُودِيٌّ، فَاقْتُلْهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال اس شور والی جگہ میں اُترے گا اس کی طرف زیادہ عورتیں نکلیں گی یہاں تک کہ ایک آدمی اپنے دوست' اپنی ماں یا اپنی بہن یا اپنی زوجہ کا ارادہ کرے گا' اس کو باندھ دے گا یا اس سے وہ مل جائے گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پھر وہ اس پر اور اس کے گروہ پر مسلط ہو جائیں گے' اس کا گروہ یہودی ہوں گے' وہ ان کو قتل کریں گے یہاں تک کہ ان میں سے کوئی ایک پتھر یا درخت کے پیچھے چھپے گا تو درخت یا پتھر کہے گا: اے مؤمن! یہ میرے پیچھے یہودی ہے' اس کو قتل کرو۔

4099- اسناده فيه: محمد بن اسحاق وهو صدوق يدلس . وأخرجه أيضًا أحمد بنحوه . وقال الهيثمي في المجمد جلد 7 صفحه 349 ما تقدم ذكره .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى

یہ حدیث محمد بن طلحہ سے محمد بن اسحاق سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن معلیٰ اکیلے ہیں۔

4100 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ بُرَيْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَكْثِيرٌ الْحَجَرُ وَالشَّجَرُ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَشَفَاعَتِي أَكْثَرُ مِنَ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ

حضرت سہل بن عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا بریدہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کیا درخت اور پتھر زیادہ ہیں؟ تین مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میری شفاعت پتھروں اور درختوں سے زیادہ ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو جَابِرٍ

یہ حدیث ابن بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوجابر اکیلے ہیں۔

4101 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَخْلُوَ الْأَرْضُ مِنْ أَرْبَعِينَ رَجُلًا مِثْلَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ، فَبِهِمْ يُسْقَوْنَ وَبِهِمْ يُنْصَرُونَ، مَا مَاتَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَبْدَلَ اللَّهُ مَكَانَهُ آخَرَ قَالَ: وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ: لَسْنَا نَشُكُّ أَنَّ الْحَسَنَ مِنْهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین ایسے چالیس آدمیوں سے خالی نہیں ہوتی ہے جو ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ السلام کے مثل ہیں ان کی وجہ سے لوگوں کی مدد کی جاتی ہے اور ان کی وجہ سے ہی لوگوں پر بارش برسائی جاتی ہے ان میں سے کوئی بھی دنیا سے جاتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی جگہ پر دوسرے کو مقرر کرتا ہے۔ راوی حدیث سعید بن ابی عروبہ فرماتے ہیں کہ میں نے قتادہ کو فرماتے ہوئے سنا:

4100- اسناده فيه: سهل بن عبد الله بن بريدة قال ابن حبان: منكر الحديث، وقال الحاكم: روى عن أبيه أحاديث موضوعه، ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه381-383 . وقال: وفيه سهل بن عبد الله بن بريدة وهو ضعيف .

4101- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه66 . وقال: واسناده حسن . وذكره السيوطي في جامعه الصغير، ورمز لحسنه، وأورده الألباني في ضعيف الجامع الصغير، وقال: ضعيف .

ہم شک نہیں کرتے ہیں' بے شک امام حسن بصری ان ابدال میں شامل ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

4102 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَوَاتًا فَهِيَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: تَشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا؟ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْنِي بِهَذَا، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَائِشَةَ مَا كَذَّبَتْنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ویران زمین کو آباد کیا' وہ اسی کے لیے ہے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے عروہ سے فرمایا: آپ گواہی دیتے ہیں کہ یہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے؟ حضرت عروہ نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے میرے ساتھ جھوٹ نہیں بولا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث اوزاعی سے سوید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

4103 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نا بَشِيرُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الدُّرَيْكِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ، رَفَعَ الْحَدِيثَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُنْشِئُ اللّٰهُ سَحَابَةً لِاَهْلِ النَّارِ سَوْدَاءَ

حضرت یعلیٰ بن منیہ مرفوعاً حدیث حضور ﷺ کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جہنم والوں کے لیے ایک کالا اندھیرے والا بادل پیدا کیا ہے' وہ کہتا ہے: اے جہنم والو! تم کون سی شے طلب کرتے ہو؟ وہ دنیا کے بادلوں کو یاد کریں گے تو

4102- اسناده ضعيف جدًا فيه: سويد بن عبدالعزيز هو متروك . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه160-161: وفيه راوٍ كذاب يعني (سويد) .

4103- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه393 . وقال: وفيه من فيه ضعف قليل' ومن لم أعرفه .

مُظْلِمَةً، فَيَقَالُ: يَا اَهْلَ النَّارِ، اَیُّ شَیْءٍ تَطْلُبُونَ؟ فَيَذْكُرُونَ بِهَا سَحَابَةَ الدُّنْيَا، فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا الشَّرَابَ، فَيُمْطِرُهُمْ اَغْلَالًا تَزِيدُ فِی اَغْلَالِهِمْ، وَسَلَاسِلَ تَزِيدُ فِی سَلَاسِلِهِمْ، وَجَمْرًا تَلْتَهِبُ عَلَيْهِمْ

وہ کہیں گے: اے رب! پانی! ان پر طوق برسائے جائیں گے جو پہلے طوقوں میں مل کر زیدہ ہو جائیں گے اور بیڑیاں پھینکی جائیں گی' جو پہلی بیڑیوں میں اضافہ کردیں گی' انگارے پھینکے جائیں گے جو ان پر شعلے بن کر بھڑکیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَعْلَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورٌ

یہ حدیث یعلیٰ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

4104 - حَدَّثَنَا عَلِیٌّ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ الْبَيْرُوتِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: حَدَّثَنِی ابْنُ شَوْذَبٍ قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فِی السَّحُورِ بِالْبَرَكَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سحری کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا عُقْبَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ابن شوذب سے عقبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

4105 - حَدَّثَنَا عَلِیٌّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نا اَسْوَدُ بْنُ حَفْصٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِیِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، قَبَّلَ ابْنَتَهُ فَاطِمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو اپنی بیٹی رضی اللہ عنہا کے ماتھے کو چومتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِیِّ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا عَنِ الْحُسَيْنِ اِلَّا اَسْوَدُ بْنُ

یہ حدیث یزید النحوی سے حسین بن واقد اور حسین سے اسود بن حفص اور زید بن حباب روایت کرتے

4104- أصله فی البخاری ومسلم بلفظ: تسحروا فان فی السحور برکة ۔ أخرجه البخاری: الصوم جلد **4** صفحه **165** رقم الحديث: **1923** من طريق آدم بن أبی اياس حدثنا شعبة ۔ ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **770** من طريق قتيبة بن سعيد حدثنا أبو عوانة عن قتادة و...... .

4105- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **8** صفحه **45** ۔ وقال: ورجاله ثقات' وفی بعضهم ضعف لا يضر .

حَفْصٍ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

ہیں۔

4106 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّجَاشِيَّ، أَصْدَقَ أُمَّ حَبِيبَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَيْ دِينَارٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نجاشی نے اُم حبیبہ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے دو سو دینار حق مہر کے دیئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوَّادٌ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں روّاد اکیلے ہیں۔

4107 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: نا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ دَلَّيْتُمْ أَحَدَكُمْ بِحَبْلٍ إِلَى الْأَرْضِ السَّابِعَةِ لَقَدِمَ عَلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ تَلَا (هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ) (الحديد: 3)

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم میں سے کوئی اپنی رسّی سے لٹک کر سات زمینوں تک چلا جائے تو پھر بھی اپنے رب کے پاس ہی جائے گا‘ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ”وہی اوّل‘ آخر‘ ظاہر‘ باطن ہے وہ ہر شے کو جاننے والا ہے“۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا سَلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے ابوجعفر اور ابوجعفر سے سلمہ روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں حسین بن عیسیٰ بن میسرہ الرازی اکیلے ہیں۔

4106- اسناده فيه: اسماعيل بن على الأنصارى لم أجده‘ ورواد بن الجراح وهو صدوق اختلط . وقال الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه285: رواه الأوسط باسنادين فى أحدهما اسماعيل بن على الأنصارى عن رواد بن الجراح‘ ورواد فيه ضعف‘ وقد وثقه جماعة‘ واسماعيل لم أعرفه‘ وبقية رجال هذا ثقات يعنى هذا والاسناد الآخر ضعيف .

4107- عزاه الحافظ السيوطى فى الدر المنثور الى ابن مردويه . انظر الدر المنثور جلد6صفحه170 .

4108 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ قَالَ: نا سَلَمَةُ قَالَ: نا اَبُو جَعْفَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرَقُ فَالْحُسْوَةُ مِنْهُ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس (شے) کا فرق (زیادہ) پینے سے نشہ آتا ہو اس کا (کم) پینا (بھی) حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث ایوب سے ابوجعفر الرازی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

4109 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ نَافِعٍ اَبُو حَجَرٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّرْمَقِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى الْبَكَّاءُ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: تَجَشَّاَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كُفَّ جُشَاءَكَ، فَاِنَّ اَطْوَلَكُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا اَطْوَلُكُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس ڈکار مار رہا تھا' آپ نے فرمایا: اپنے ڈکار روکو کیونکہ جو دنیا میں زیادہ پیٹ بھر کر کھاتے ہیں' وہ آخرت میں زیادہ بھوکے ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ النَّرْمَقِيُّ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز نرمقی اکیلے ہیں۔

4110 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مَحْمَوَيْهِ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا فِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر شریف کے زین پر تشریف فرما تھے اور لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' دیہات سے ایک آدمی آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! رات کی نماز کتنی رکعت ہے؟

4108- اسناده فيه: على بن سعيد' قال الدارقطني: ليس بذاك' تفرد بأشياء . وأخرجه أيضًا الدارقطني' والترمذي بهذا اللفظ .

4109- أخرجه الترمذي: صفة القيامة جلد4صفحه649 رقم الحديث: 2478 وقال: هذا حديث غريب . وابن ماجة: الأطعمة جلد2صفحه1111 رقم الحديث: 3350 . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد3صفحه80 .

4110- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه669 رقم الحديث: 472 . ومسلم: المسافرين جلد1صفحه518 .

اَصْلِ مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ النَّاسَ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَاةُ اللَّيْلِ؟ قَالَ: نَعَمْ، مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ اَنْ يُرْهِقَكَ الْفَجْرُ اَوْ يُدْرِكَكَ الْفَجْرُ، رَكَعْتَ رَكْعَةً، فَاَوْتَرَتْ لَكَ مَا مَضَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مَحْمَوَيْهِ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُثَنَّى قَالَ: اَتَيْنَا الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، فَسَاَلْنَاهُ فَحَدَّثَنَا، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الَّذِي حَدَّثَنَا سَالِمٌ

آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! دو دو رکعت ہے‘ جب فجر کا وقت ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لیا کرو۔ حضرت مثنیٰ فرماتے ہیں: ہم قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہم کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا: آپ نے ہمیں حضرت عبداللہ بن عمر از حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے بیان کیا ہے سالم والی حدیث کی مثل۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ، وَالْقَاسِمِ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ

یہ حدیث سالم اور قاسم سے ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں۔

4111 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ قَالَ: نا الضَّحَّاكُ بْنُ حُمْرَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يُلْزِقْ اَنْفَهُ مَعَ جَبْهَتِهِ بِالْاَرْضِ فِي سُجُودِهِ لَمْ تُقْبَلْ صَلَاتُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما‘ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اپنی ناک سجدہ کرتے ہوئے زمین کے ساتھ نہ ملائی‘ اس کی نماز قبول نہ کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ وَعَاصِمٌ الْبَجَلِيُّ هُوَ: عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلُ

یہ حدیث منصور بن زاذان سے ضحاک روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمیر اور عاصم البجلی روایت کرتے ہیں‘ عاصم کا نام عاصم بن سلیمان

4111- اسناده فيه: الضحاك بن حمزة وهو ضعيف‘ وضعفه غير واحد‘ وقال النسائي: ليس بثقة‘ وقال البخاري: منكر الحديث مجهول‘ وحسن الترمذي حديثه ووثقه اسحاق بن راهويه‘ وقال ابن حجر: ضعيف (التقريب‘ والتهذيب‘ والميزان جلد2صفحه322) . وقال الهيثمي في المجمع جلد6صفحه129: ورجاله موثقون وان كان في بعضهم اختلاف من أجل التشيع .

احول ہے۔

4112 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ: اسْتَعْمَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، مُعَاذًا عَلَى الشَّامِ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ: اَنْ اَعْطِ النَّاسَ اُعْطِيَاتِهِمْ، وَاغْزُ بِهِمْ، فَبَيْنَا هُوَ يُعْطِي النَّاسَ، وَذَلِكَ فِي آخِرِ النَّهَارِ، جَاءَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الرُّسْتَاقِ، مِنْ مَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ لَهُ: يَا مُعَاذُ، مَنْ لِي بِعَطَائِي؟ فَاِنِّي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الرُّسْتَاقِ، مِنْ مَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَلَعَلِّي آوِي اِلَى اَهْلِي قَبْلَ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا اُعْطِيكَ حَتَّى هَؤُلَاءِ، يَعْنِي: اَهْلَ الْمَدِينَةِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْاَنْبِيَاءُ كُلُّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ دَاوُدَ، وَسُلَيْمَانَ بِاَلْفَيْ عَامٍ، وَاِنَّ فُقَرَاءَ الْمُسْلِمِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِيَائِهِمْ بِاَرْبَعِينَ عَامًا، وَاِنَّ صَالِحَ الْعَبِيدِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْاَحْرَارِ بِاَرْبَعِينَ عَامًا، وَاِنَّ اَهْلَ الْمَدَائِنِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَهْلِ الرَّسَاتِيقِ بِاَرْبَعِينَ عَامًا، تُفَضَّلُ الْمَدَائِنُ بِالْجُمُعَةِ وَالْجَمَاعَاتِ وَحِلَقِ الذِّكْرِ، وَاِذَا كَانَ بَلَاءٌ خُصُّوا بِهِ دُونَهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا شُعَيْبٌ،

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو شام والوں پر امیر مقرر کیا' آپ کی طرف خط لکھا کہ لوگوں کو ان کے عطیات دو' وہ اسی حالت میں لوگوں کو دے رہے تھے' یہ دن کا آخری وقت تھا۔ دیہات کا رہنے والا ایک آدمی فلان فلان جگہ سے آیا' اس نے کہا: اے معاذ! مجھے کون دے گا؟ میں دیہات کا رہنے والا آدمی ہوں فلاں فلاں جگہ کا' ہوسکتا ہے کہ میں رات آنے سے پہلے گھر چلا جاؤں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اپنے شہر والوں کو دینے سے پہلے نہیں دوں گا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سارے انبیاء جنت میں داخل ہوں گے دو ہزار سال پہلے حضرت داؤد' سلیمان علیہما السلام سے اور فقراء مسلمان' جنت میں مال دار لوگوں سے چالیس سال پہلے داخل ہوں گے۔ نیک غلام' آزاد لوگوں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے اور شہروں والے دیہاتوں والوں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے' شہروں والوں کو جمعہ اور باجماعت نمازوں اور ذکر کے حلقوں کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے اور جب آزمائش ہوگی تو وہ ان کے علاوہ سے خاص کی گئی ہے۔

یہ حدیث زہری سے شعیب اور شعیب سے عمرو اور

4112- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **265** . وقال: وفيه على بن سعيد بن بشير' قال الدارقطني: ليس بذاك تفرد بأشياء' وقال ابن يونس كان يفهم ويحفظ' وقال الذهبي: حافظ رجال وبقية رجاله ثقات . (ا)استدركناه من المجمع .

وَلَا رَوَاهُ، عَنْ شُعَيْبٍ اِلَّا عَمْرٌو، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ عَمْرٍو اِلَّا هَارُونُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عمرو سے ہارون روایت کرتے ہیں۔ اور حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

4113 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: مَتَى كُنْتُمْ تُصَلُّونَ الْعَصْرَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ

حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عرض کی: تم حضور ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز کب پڑھتے تھے؟ فرمایا: سورج ابھی صاف چمک رہا ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث یحییٰ سے عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

4114 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدَعُنَّ صَلَاةَ اللَّيْلِ، وَلَوْ حَلْبَ شَاةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز نہ چھوڑو اگرچہ اتنا وقت اُٹھ کر مختصر نماز پڑھو جتنے وقت میں تم بکری کا دودھ نکالتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابن منکدر سے جریر بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

4115 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، وعَنِ ابْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى مَكَّةَ، فَكَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ، حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ، فَاَقَامَ بِهَا عَشْرًا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مکہ کی طرف جانے کے لیے نکلے' آپ ﷺ نماز قصر کرتے رہے یہاں تک کہ ہم مکہ آئے' وہاں دس دن ٹھہرے اور نماز قصر کرتے رہے۔

4113- أخرجه أحمد: المسند جلد**3**صفحه**256** رقم الحديث: **13186** .

4115- أخرجه البخاري: التقصير جلد**2**صفحه**653** رقم الحديث: **1081**' ومسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**481** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يُونُسَ اِلَّا اَيُّوبُ

یہ حدیث ثوری' یونس سے اور ثوری سے ایوب روایت کرتے ہیں۔

4116 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنگ ایک فن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا، عَنْ عَبْدَةَ اِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث موصولاً عبدہ سے ان کے بیٹے محمد روایت کرتے ہیں۔

4117 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْاُولَى وَالْعَصْرِ، وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: صَنَعْتُ هَذَا لِكَيْ لَا تُحْرَجَ اُمَّتِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کو اکٹھا پڑھا۔ آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے ایسا کیا ہے تا کہ میری اُمت پر حرج نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْحُسَيْنُ وَاَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ

یہ حدیث اعمش سے عبداللہ اور عبداللہ سے حسین اور احمد بن حاتم طویل حدیث روایت کرتے ہیں۔

4116- أخرجه ابن ماجة: الجهاد جلد **2** صفحه **945** رقم الحديث: **2833** . انظر كشف الخفاء للعجلونی جلد **1** صفحه **425** رقم الحديث: **1126** . وعزاه السخاوی فی المقاصد الحسنة أيضًا الى العسكرى وقال: أراد أن المعاكرة فی الحرب أنفع من المكاثرة . انظر المقاصد الحسنة رقم الحديث: **400** .

4117- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **2** صفحه **163** . وقال: وفيه عبد الله بن عبد القدوس ضعفه ابن معين والنسائی' ووثقه ابن حبان' وقال البخاری: صدوق الا أنه يروی عن أقوام ضعفاء' وقال الهيثمی: وقد روی هذا عن الأعمش وهو ثقة . وأخرجه أيضًا فی الكبير من طريق أحمد بن حاتم الطويل' ثنا عبد الله بن عبد القدوس بالاسناد .

4118 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَخِيهِ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَبَرَ حَتّٰى يُقْتَلَ اَوْ يُغْلَبَ لَمْ يُفْتَنْ فِي قَبْرِهِ

حضرت ابوایوب خالد بن زید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس کا سامنا دشمن سے ہو تو وہ صبر کرے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا مغلوب ہو جائے اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ابوہریرہ ابوایوب سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں منبہ بن عثمان اکیلے ہیں۔

4119 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثْرُودٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ اَدْرَكَ السَّجْدَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رکوع کو پالیا بے شک اس نے سجدہ یعنی رکعت کو پالیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ابوحازم سے یزید بن عیاض اور یزید سے ابن وہب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

4118- أخرجه الطبراني في الكبير جلد4صفحه187 رقم الحديث: 4094 . وقال: في المجمع جلد5صفحه330: رواه الطبراني في الأوسط وفيه مصفى بن بهلول والد محمد ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت: ليس فيه مصفى انما فيه محمد وهو صدوق له أوهام .

4119- أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2صفحه68 رقم الحديث: 580، ومسلم: المساجد جلد 1صفحه423 . ولفظهما من أدرك ركعة من الصلاة فقد أدرك الصلاة .

4120 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ زُرَيْقٍ الرَّاسِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابَتْهُمْ مَخْمَصَةٌ عَلَى عَهْدِهِ، فَأَقْبَلَ رَجُلَانِ حَتَّى أَشْرَفَا عَلَى حَوَائِطَ، فَإِذَا هُمْ بِتَمْرٍ فِي حَائِطٍ، فَنَزَلَ أَحَدُهُمَا وَفَرَقَ الْآخَرُ، فَأَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ، جَعَلَ يَحْثِي فِي ثِيَابِهِ، وَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ، فَانْتَزَعَ ثَوْبَهُ، وَأَوْثَقَهُ إِلَى نَخْلَةٍ، وَأَخَذَ شَظِيَّةً فَأَوْجَعَهُ ضَرْبًا، ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَجَدْتُ هَذَا فِي حَائِطِي، أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ جَعَلَ يَحْثِي فِي ثِيَابِهِ، قَالَ الْآخَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَقْبَلْتُ أَنَا وَصَاحِبِي وَنَحْنُ جَائِعَانِ، فَأَمَّا أَنَا فَنَزَلْتُ، وَأَمَّا صَاحِبِي فَفَرَقَ، فَأَكَلْتُ وَأَخَذْتُ لِصَاحِبِي، فَجَاءَ هَذَا فَفَعَلَ بِي كَذَا، وَفَعَلَ بِي كَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ فَأَعْطِهِ ثَوْبَهُ، وَكِلْ لَهُ وَسْقًا مَكَانَ مَا ضَرَبْتَهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ کے اصحاب کو آپ کے زمانہ میں بھوک لگی' دو آدمی آئے یہاں تک کہ ایک نے باغ کی دیواروں پر سے دیکھا تو باغ میں کھجوریں تھیں' ان میں سے ایک باغ میں اُترا اور دوسرے کو چھوڑ دیا' اس نے سیر ہو کر کھجوریں کھائیں اور اپنے کپڑے میں ڈالنا شروع کیں' اتنے میں باغ کا مالک آیا' اس نے اس کا کپڑا اُتارا اور اس کو ایک کھجور کے درخت سے باندھ دیا' ایک ٹہنی پکڑی اور اس کے ساتھ اسے مارنا شروع کر دیا' پھر اس کو لے کر حضورﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اسے اپنے باغ میں پایا ہے' اس نے سیر ہو کر کھجوریں کھانے کے بعد اپنے کپڑے میں ڈالنا شروع کیں۔ دوسرے نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اور میرا ساتھی اس حالت میں آئے کہ ہم دونوں بھوکے تھے' میں باغ میں گیا اور اپنے ساتھی کو پیچھے چھوڑ دیا' میں نے کھجوریں کھائیں اور اپنے ساتھی کے لیے لے لیں' یہ آیا اس نے میرے ساتھ ایسے کیا ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: اس کو لے جا! اس کا کپڑا دے دو جتنا مارا اس کے بدلہ ایک وسق (ساٹھ صاع اور ایک صاع ساڑھے چار کلو) کھجوریں دے دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث جریری سے عبداللہ بن مرارہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عثمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں' حضرت ابوسعید سے اسی سند سے روایت

4120- اسناده فيه: عبد الله بن عرادة وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 168: وفيه عبد الله بن عرادة وثقه أبو داؤد' وضعفه جماعة . قلت: اسناده ضعيف كما تقدم .

ہے۔

4121 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ قَالَ: نَا أَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ غَيْلَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صَوْمٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس کے ذمے روزے تھے' اس کا ولی اس کی طرف سے روزے رکھے' یعنی ہر روزے کے بدلہ فدیہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا حَيْوَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو قَتَادَةَ

یہ حدیث سالم سے حیوہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوقتادہ اکیلے ہیں۔

4122 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: نا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّمْحِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْمُشْرِكِينَ يَتَسَرْبَلُونَ، وَلَا يَتَّزِرُونَ؟ قَالَ: تَسَرْبَلُوا أَنْتُمْ، وَاتَّزِرُوا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّ الْمُشْرِكِينَ يَحْتَفُونَ وَلَا يَنْتَعِلُونَ؟ قَالَ: فَاحْتَفُوا أَنْتُمْ، وَانْتَعِلُوا، خَالِفُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ كُلَّمَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مشرکین شلواریں پہنتے ہیں اور تہبند نہیں پہنتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم شلوار بھی پہنو اور تہبند بھی پہنو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ جوتی پہنتے ہیں اور نعل بھی پہنتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم جوتی بھی پہنو اور نعل بھی پہنو' جتنی طاقت رکھتے ہو شیطان کے دوستوں کی مخالفت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا خَالِدٌ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَخِيهِ

یہ حدیث یونس سے خالد اور خالد سے عبداللہ اور عبداللہ سے ابن وہب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بھائی کے بیٹے اکیلے ہیں۔

4123 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے

4121- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه226 رقم الحديث:1952' ومسلم: الصيام جلد2صفحه803 .

4122- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه134 وقال: وعلى بن سعيد الرازى ضعيف .

4123- أخرجه ابن حبان (695/موارد الظمآن) وقال الحافظ الهيثمي: ورجال الطبراني في الأوسط ثقات الا أني لم

دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اشْتَكَى الْمُؤْمِنُ اَخْلَصَهُ اللّٰهُ كَمَا يُخْلِصُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مؤمن بیمار ہوتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح مٹ جاتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے سے زنگ دور کر دیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث زہری سے ابن ابی ذئب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

4124 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْبَزَّارُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَلَّامٍ الْاِفْرِيقِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ تَصَدَّقَ عَلَيْهِ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت یعلیٰ بن شداد بن اوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس پر صدقہ کر دیا تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن اپنی رحمت کا سایہ عطا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنُ شَدَّادٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ نَهِيكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث یعلیٰ بن شداد سے ایوب بن نہیک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلام اکیلے ہیں۔

4125 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ هَارُونَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' حضرت

أعرف شيخ الطبراني . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه305 .

4124- اسناده فيه: أيوب بن نهيك ضعفه أبو حاتم' وقال أبو زرعة: منكر الحديث' وقال الأزدي متروك' وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه137: وفيه يحيى بن سلام الأفريقي وهو ضعيف . قلت: فيه من هو أضعف من يحيى بن سلام كما تقدم ذكره .

4125- أصله في البخاري ومسلم من طريق بكير عن كريب أن ابن عباس والمسور بن مخرمة وعبد الرحمٰن بن أزهر رضي اللّٰه عنهم . أخرجه البخاري: السهو جلد3صفحه126 رقم الحديث: 1233' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه571-572 .

بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ، صَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ قَامَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَصَلَّى بَعْدَهَا، فَقَالَ: مُعَاوِيَةُ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ؟ فَقَالَ: بِدْعَةٌ وَصَاحِبُهَا صَاحِبُ بِدَعٍ، فَلَمَّا انْفَتَلَ قَالَ: مَا قُلْتُمَا؟ قَالَ: قُلْنَا: كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ: مَا ابْتَدَعْتُ، وَلَكِنْ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي عَائِشَةُ، فَاَرْسَلَ مُعَاوِيَةُ اِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: صَدَقَ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ سَلَمَةَ فَاَرْسَلَ اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْنَا عَنْكِ بِكَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَتْ: صَدَقَتْ، اَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَصَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقُمْتُ وَرَاءَهُ فَصَلَّيْتُ، فَلَمَّا انْفَتَلَ قَالَ: مَا شَانُكِ؟ قُلْتُ: رَاَيْتُكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّيْتَ، فَصَلَّيْتُ مَعَكَ، فَقَالَ: اِنَّ عَامِلًا عَلَى الصَّدَقَاتِ قَدِمَ عَلَيَّ، فَخِفْتُ عَلَيْهِ فَلَقِيتُهُ، فَنَسِيتُ اَنْ اُصَلِّيَ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

ابن زبیر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' اس کے بعد نماز شروع کی تو حضرت معاویہ نے فرمایا: اے ابن عباس! یہ دو رکعتیں کون سی ہیں؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: یہ بدعت ہے' یہ کرنے والا بھی بدعتی ہے۔ جب ابن زبیر نے سلام پھیرا تو کہا: تم نے کیا بات کی؟ کہا: ہم نے ایسا ایسا کیا ہے تو آپ نے کہا: میں نے بدعت نہیں کی ہے' لیکن مجھے میری خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی ہے۔ حضرت معاویہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف کسی کو اس کے متعلق پوچھنے کے لیے بھیجا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابن زبیر نے سچ کہا ہے' مجھے اُم سلمہ نے بتایا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف کسی کو پوچھنے کے لیے بھیجا کہ حضرت عائشہ نے ہم کو آپ کے حوالے سے اس اس طرح بیان کیا ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عائشہ نے سچ کہا ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن میرے پاس آئے اور آپ نے عصر کے بعد نماز پڑھی' میں آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی اور میں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! میں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو میں نے آپ کے ساتھ نماز شروع کر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس صدقات کے عامل آئے تھے' میں نے ان سے ملاقات کی تو میں عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کو بھول گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبید اکیلے ہیں۔

4126 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ الرَّجُلِ وَالشِّرْكِ وَالْكُفْرِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان آدمی اور شرک اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے (یعنی نماز کا انکار کرنا مراد ہے' نہ پڑھنے والا گناہ گار رہوتا ہے' کافر نہیں)۔

4127 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرْشُ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ، ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ، فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ابلیس اپنا تخت سمندر پر بچھاتا ہے پھر لوگوں کو فتنوں میں ڈالنے کے لیے اپنا لشکر بھیجتا ہے' اس کے ہاں بڑا وہ ہوتا ہے جو بڑا فتنہ ڈال کر آتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مُصْعَبٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَبُو كُرَيْبٍ

یہ دونوں حدیثیں قتادہ' سلیمان سے اور قتادہ سے سعید اور سعید سے مصعب روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

4128 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رکاز یعنی پوشیدہ خزانے میں خمس ہے۔

4126- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه88' وأحمد: المسند جلد3صفحه476 رقم الحديث: 15191 .

4127- اسناده فيه: سعيد بن بشير وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه292: ورجاله وثقوا' وفيهم ضعف . قلت: هذا الحديث ليس من الزوائد' فقد أخرجه مسلم بن طريق عن جابر .

4128- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى وهو صدوق سيئ الحفظ . وأخرجه أيضًا أحمد' والبزار' من طريق مجالد' عن الشعبي' عن جابر مرفوعًا . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه80: ورجاله موثقون .

الرِّكَازِ الْخُمُسُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى

یہ حدیث ابوزبیر سے ابن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں۔

4129 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ قَالَ: ثنا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرُوهُمْ بِالصَّلَاةِ لِسَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا لِثَلَاثَ عَشْرَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ سات سال کا ہو جائے تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور تیرہ سال کا ہو جائے (اور نماز نہ پڑھے) تو اس کو مارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا الْمُحَبَّرُ بْنُ قَحْذَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ثمامہ سے محبر بن قحذم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

4130 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَنْ يَسَارِهِ، وَالْعَبَّاسُ عَنْ يَمِينِهِ إِذْ تَلَاحَى الْعَبَّاسُ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَأَغْلَظَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مہاجرین و انصار کے گروہ میں تشریف فرما تھے' حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ کے بائیں جانب اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ کی دائیں جانب تھے' حضرت عباس اور انصار کے ایک آدمی کا جھگڑا ہوا' انصاری نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ پر سختی کی۔ حضور ﷺ نے حضرت علی و عباس رضی اللہ عنہما

4129- اسناده فيه: داؤد بن المحبر بن قحذم الطائي' والبصري نزيل بغداد وهو متروك' ضعفه غير واحد' وقال أبو حاتم: ذاهب الحديث غير ثقة' وقال الدارقطني: متروك وكذبه أحمد' وقال ابن حبان: كان يضع الحديث على الثقات' ويروى عن المجاهيل المقلوبات . وقال الهيثمي في المجمع جلد1صفحه297: وفيه داؤد بن المحبر ضعفه أحمد' والبخاري وجماعة' ووثقه ابن معين . (ا)مستدرك من مجمع البحرين (537) .

4130- اسناده فيه: عبد الله بن عمر وهو ضعيف . وقال الهيثمي فيا لمجمع جلد7صفحه320: وفيه ابن لهيعة وفيه لين' ولكن الحديث منكر' فان النبي ﷺ لم يكن يستقبل أحدًا في وجهه بشيء يكرهه' وخاصة عمه العباس الذى قال فيه: انه صنو أبيه' والله أعلم .

الْاَنْصَارِیُّ لِلْعَبَّاسِ، فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ الْعَبَّاسِ وَيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: سَيَخْرُجُ مِنْ صُلْبِ هَذَا حَتّٰى يَمْلَاَ الْاَرْضَ جَوْرًا وَظُلْمًا، وَسَيَخْرُجُ مِنْ صُلْبِ هَذَا حَتّٰى يَمْلَاَ الْاَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذَلِكَ، فَعَلَيْكُمْ بِالْفَتَى التَّمِيمِيِّ، فَاِنَّهُ يُقْبِلُ مِنَ الْمَشْرِقِ وَهُوَ صَاحِبُ رَايَةِ الْمَهْدِيِّ

دونوں کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: عنقریب اس (عباس) کی پشت سے ایک قبیلہ نکلے گا وہ زمین کو ظلم اور زیادتی سے بھر دے گا اور عنقریب اس (علی) کی پشت سے ایک قبیلہ نکلے گا وہ زمین کو عدل اور انصاف سے بھر دے گا' جب تم ایسا دیکھو تو تم پر لازم ہے کہ تمیمی نوجوان کی اتباع کرو وہ مشرق سے آئے گا وہ مہدی کا جھنڈا اُٹھانے والا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں کثیر بن جعفر اکیلے ہیں۔

4131 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ قَالَ: نا عَمِّي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْجِهَادِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يَلْتَقُونَ فِي الصَّفِّ فَلَا يَلْفِتُونَ وُجُوهَهُمْ حَتّٰى يُقْتَلُوا، اُولَئِكَ يَتَلَبَّطُونَ فِي الْغُرَفِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ رَبُّكَ، اِنَّ رَبَّكَ اِذَا ضَحِكَ اِلَى قَوْمٍ فَلَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل جہاد کرنے والے اللہ کے ہاں وہ لوگ ہوں گے جو پہلی صف میں ہوتے ہیں' اپنے چہرے پھیرتے نہیں ہیں یہاں تک کہ وہ قتل ہو جاتے ہیں' ایسے ہی لوگوں کے لیے جنت میں اعلیٰ محلات ہوں گے' ان کا رب ان کی طرف دیکھ رہا ہوگا' بے شک آپ کا رب جس قوم کو دیکھ کر خوش ہو' ان سے حساب نہیں لیا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا ابْنُ

یہ حدیث اوزاعی سے ابن مبارک اور ابن مبارک

4131- اسناده فيه: عروة بن رويم وهو صدوق يرسل كثيرًا' وعلى بن سعيد' قال الدارقطني: ليس بذاك تفرد بأشياء' وقال ابن يونس: كان يفهم ويحفظ' وقال الذهبي: حافظ رجال . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه295: فيه عنبسة بن سعيد بن أبان' وثقه الدارقطني' كما نقل الذهبي' ولم يضعفه أحد' وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: بل اسناده ضعيف كما تقدم .

الْمُبَارَكِ، وَلَا عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ إِلَّا عَنْبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى

سے عنبسہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

4132 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حعفرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ نَسَبٍ وَصِهْرٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلَّا نَسَبِي وَصِهْرِي

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نسب اور سسرال کا تعلق قیامت کے دن ختم ہو جائے گا' مگر میرا نسب اور سسرال کا تعلق رہے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن زبیر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عمر اکیلے ہیں۔

4133 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبَّادِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ الزُّرَقِيُّ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ، فَقَالَ: أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَيْفَ صَلَّى؟ قُلْنَا: بَلَى، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مُقْبِلًا وَمُدْبِرًا، وَأَمَسَّ أُذُنَيْهِ، وَغَسَلَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عباد یحییٰ بن خلاد الزرقی رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن انیس کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو بتاؤں کہ حضور ﷺ کیسے وضو کرتے تھے اور کیسے نماز پڑھتے تھے! ہم نے عرض کی: جی ہاں! کیوں نہیں! آپ نے دونوں ہاتھ تین تین مرتبہ دھوئے اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنی دونوں کلائیوں کو تین تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کے آگے اور پیچھے مسح کیا اور اپنے دونوں کانوں کا مسح کیا اور اپنے

4132- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه20: وفيه ابراهيم بن يزيد الخوزى وهو متروك .

4133- اسناده فيه: حسين بن عبد الله بن ضميرة الحميرى المدنى وهو متروك الحديث' كذاب (راجع اللسان جلد3 صفحه57' واللسان جلد2صفحه289' والميزان جلد1صفحه538) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه236: وفيه عبد الرحمن بن عباد بن يحيى بن خلاد' ولم أجد من ترجمه . قلت: فيه أيضًا من هو متروك كما تقدم .

رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ اَخَذَ ثَوْبًا، فَاشْتَمَلَ بِهِ، وَصَلَّى، وَقَالَ: هَكَذَا رَاَيْتُ حِبِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي

دونوں پاؤں تین مرتبہ دھوئے' پھر ایک کپڑا پکڑ کر اس کے ساتھ پانی صاف کیا اور نماز پڑھائی اور فرمایا: میں نے اپنے حبیب ﷺ کو ایسے ہی وضو کرتے اور نماز پڑھتے دیکھا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث عبداللہ بن انیس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

4134 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا النُّعْمَانُ بْنُ جَابِرٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا اَبُو هَاشِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي خِدَاشٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ السَّلَبَ لِلْقَاتِلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کافروں سے لیا ہوا مال غازی و مجاہد کے لیے بنا دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو هَاشِمٍ

یہ حدیث مصار بن عقبہ سے عمر بن ایوب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوہاشم اکیلے ہیں۔

4135 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب کسی میت کی نمازِ جنازہ پڑھاتے تو یہ

4134- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى وهو صدوق سيىء الحفظ جدًا . وأخرجه أيضًا أحمد' عن عبد الله' وأبو يعلى' والطبراني في الكبير' وذكر الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 334 لفظ أحمد' عن عبد الله' وأبو يعلى' والطبراني في الكبير والأوسط بمعناه ورجال أحمد والكبير رجال الصحيح غير عتاب بن زياد' شيخ أحمد' وهو ثقة' قلت: في اسناد الجميع ابن أبي ليلى .

4135- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 207 رقم الحديث: 3200' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 459 رقم الحديث: 8566 .

اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ اَبِى هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا صَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَهُ وَاَنْتَ هَدَيْتَهُ لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتِ رُوحَهُ، وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهِ وَعَلَانِيَتِهِ، جِئْنَا نَشْفَعُ لَهُ فَشَفِّعْنَا فِيهِ

دعا پڑھتے تھے: اے اللہ! تُو نے اس کو پیدا کیا' تُو نے اسلام لانے کی توفیق دی' تُو نے اس کی روح قبض کی' تُو اس کے علانیہ اور غیر علانیہ گناہ کو زیادہ جانتا ہے' ہم اس کی شفاعت کے لیے آئے ہیں' ہماری اس کے حق میں شفاعت قبول کر!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ وَيَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ هُوَ اَبُو هُبَيْرَةَ الْمَخْزُومِيُّ

یہ حدیث اسماعیل بن خالد سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن حماد اور یحییٰ بن عباد اکیلے ہیں' یحییٰ بن عباد کی کنیت ابوہبیرہ المخزومی ہے۔

4136 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عِيسَى بْنِ اَبِى عَزَّةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ اِلَيْنَا بِطَعَامٍ اَصَابَ مِنْهُ فَبَعَثَ اِلَيْنَا بِطَعَامٍ وَلَمْ يُصِبْ مِنْهُ، فَقُلْتُ: اِنَّ هٰذَا طَعَامٌ لَمْ تُصِبْ مِنْهُ قَالَ: اِنَّ فِيهِ بَقْلَةً اَكْرَهُهَا، فَكُلُوهُ قُلْتُ: اِنِّى اَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے لیے جب کھانا بھیجتے تھے تو خود بھی اس سے لیتے تھے' آپ نے ہماری طرف کھانا بھیجا' اس سے خود نہیں کھایا' میں نے کہا: یہ کھانا ہے جس سے آپ نے خود نہیں کھایا ہے۔ آپﷺ نے فرمایا: اس میں لوبیا ہے' میں اس کو ناپسند کرتا ہوں' اس کو تم کھاؤ۔ میں نے عرض کی: جس کو آپﷺ ناپسند سمجھتے ہیں میں بھی اس کو ناپسند سمجھتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ اَبِى عَزَّةَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث عیسیٰ بن ابی نمرہ سے اسرائیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

4137 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْفُضَيْلُ بْنُ

حضرت محمد بن ضریح الاشجعی رضی اللہ عنہ فرمائے

4136- أصله عند مسلم من طريق شعبة عن سماك بن حرب بالاسناد . أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1623، وأحمد: المسند جلد5صفحه485 رقم الحديث:23876 .

4137- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه236 . وقال: وفيه العباس بن عوسجة ولم أعرفه .

حُسَيْنٍ اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ عَوْسَجَةَ التَّمِيمِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي فُرَاتٌ الْقَزَّازُ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ضُرَيْحٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: لَا اُحَدِّثُكُمْ اِلَّا مَا سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ، وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ اِلَّا مَرَّةً، اَوْمَرَّتَيْنِ، اَوْ ثَلَاثًا، اَوْ اَرْبَعًا، اَوْ خَمْسًا، اَوْ سِتًّا، اَوْ سَبْعًا، لَظَنَنْتُ اَنِّي لَا اُحَدِّثُهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُنْتُمْ عَلَى جَمَاعَةٍ، فَجَاءَ مَنْ يُفَرِّقُ جَمَاعَتَكُمْ، وَيَشُقُّ عَصَاكُمْ، فَاقْتُلُوهُ، كَائِنًا مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ

ہیں کہ کیا میں تمہیں ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنی ہے اور اپنے دل سے یاد کی ہے! رسول اللہ ﷺ سے اگر میں نے ایک مرتبہ یا دو یا تین یا چار یا پانچ یا چھ یا سات بار سنی نہ ہوتی تو میں گمان کرتا کہ میں اس کو بیان نہ کروں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جماعت میں ہو اور کوئی تمہاری جماعت تفرقہ ڈالنے کے لیے آئے اور تمہارے عصا کو چیر دے تو اسے قتل کرو وہ لوگوں میں سے کوئی بھی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا فُرَاتٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ فُرَاتٍ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث ابوحازم سے فرات اور فرات سے ابومعشر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

4138 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْاَيَّامِ مَخَافَةَ اَنْ يُمِلَّنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں اکتاہٹ سے بچانے کے لیے صرف بعض دنوں میں وعظ و نصیحت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے صلت بن مسعود روایت کرتے ہیں۔

والحديث أخرجه مسلم رقم الحديث: 1852' وأبو داؤد: 4762' والنسائي: جلد 7 صفحه 92 وغيرهم. (١) ثبت في الأصل (محمد بن ضريح الأشجعي)' والتصويب من موضع التخريج.

4138- أخرجه البخاري: العلم جلد 1 صفحه 195 رقم الحديث: 68' ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2172.

4139 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي اُمَرَاءُ، يُصَلُّونَ بِكُمُ الصَّلَاةَ، فَاِنْ اَتَمُّوا رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَاِنِ انْتَقَصُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد عنقریب ایسے حکمران آئیں گے کہ تم کو ان کے ساتھ نماز پڑھنی ہے اگر وہ رکوع و سجود مکمل کریں تو ان کے لیے بھی ثواب اور تمہارے لیے بھی ثواب' اگر کمی کریں تو تمہارے لیے ثواب ہے اوران کے لیے گناہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيُّ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ وَغَيْرُهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن حرملہ' سعید بن میںب سے اور عبدالرحمٰن سے مطاف بن خالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن حفص المدائن اکیلے ہیں۔ یحییٰ ابن ایوب المصری اور ان کے علاوہ عبدالرحمٰن بن حرملہ سے' وہ ابوعلی الہمدانی' ثمامہ بن شفی سے' وہ عقبہ بن عامر سے' وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4140 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ، فَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَشْرًا اِلَى مَا شَاءَ اللهُ، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے نیکی کرنے کا ارادہ کیا اور نیکی نہیں کی تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی' اگر کر لی تو دس نیکیوں سے لے کر جتنی اللہ چاہے گا لکھ دے گا۔ جس نے برائی کا ارادہ کیا اور کی نہیں تو اس کا گناہ لکھا نہیں جائے گا اور اگر اس نے گناہ کر لیا تو ایک گناہ لکھا

4139- عند أبو داؤد وابن ماجة وأحمد بلفظ: من أم الناس فأصاب الوقت فله ولهم' ومن انتقص ... . أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 155 رقم الحديث: 580' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 314 رقم الحديث: 983' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 179 رقم الحديث: 17313 .

4140- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 118' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 314 رقم الحديث: 7215 .

يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ، فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ وَاحِدَةٌ اَوْ يَمْحُهَا اللّٰهُ

جائے گا یا اللہ عزوجل اس کو بھی معاف کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا هُشَيْمٌ، وَلَا عَنْ هُشَيْمٍ اِلَّا الْقَاسِمُ، وَعَمْرُو بْنُ عَوْنٍ

یہ حدیث منصور بن زاذان سے ہشیم اور ہشیم سے قاسم اور عمرو بن عوف روایت کرتے ہیں۔

4141 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ بَشِيرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: اِنْ مَرِضَ عَادَهُ، وَاِنْ مَاتَ شَهِدَ جَنَازَتَهُ، وَاِنْ مَرَّ سَلَّمَ عَلَيْهِ، وَاِنْ عَطَسَ شَمَّتَهُ، وَاِنْ دَعَاهُ وَلَوْ عَلَى كُرَاعٍ اَجَابَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: (۱) اگر وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرنا (۲) اگر وہ مر جائے تو اس کے جنازہ میں شریک ہونا (۳) اگر اس کے پاس سے گزرے تو اس کو سلام کرنا (۴) اگر چھینک مارے تو اس کی چھینک کا جواب دینا (۵) اگر دعوت دے اگرچہ بکری کے پائے پر ہی ہو تو اس کی دعوت قبول کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، وَسَعِيدٌ هُوَ الْمَقْبُرِيُّ، وَيُقَالُ: سَعِيدُ بْنُ مِينَا

یہ حدیث اشعث سے صباح بن محارب روایت کرتے ہیں' سعید سے مراد مقبری ہے' ان کا نام سعید بن میناء بھی ہے۔

4142 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو سونا چاندی کے بدلے خریدے تو اس سے جدا نہ ہو جب تک تیرے اور اس کے درمیان خوب وضاحت نہ ہو جائے۔

4141- أصله في البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الجنائز جلد**3**صفحه**135** رقم الحديث: **1240** من طريق الأوزاعي قال: أخبرني ابن شهاب به ومسلم: السلام جلد**4**صفحه**1704** من طريق عبد الرزاق أخبرنا معمر عن الزهري' به قال: خمس تجب للمسلم على أخيه: رد السلام...... .

4142- أخرجه النسائي في البيوع جلد **7**صفحه**248** (باب أخذ الورق من الذهب' والذهب من الورق)' وابن ماجة: التجارات جلد **2**صفحه**760** رقم الحديث: **2262**' وأحمد: المسند جلد **2**صفحه**81** رقم الحديث: **5236** واللفظ عنده .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اشْتَرَيْتَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ فَلَا تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ.

4143 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمَّرَةً تَعْبُرُ عَلَى رَأْسِ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: مَنْ فَجَعَ هَذِهِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذْتُ بِيضَاتٍ لَهَا، أَوْ فِرَاخًا فَأَمَرَهُ، فَرَدَّهَا

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک فاختہ دیکھی جو صحابہ کے سروں کے اوپر گھوم رہی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: اسے کس نے تکلیف دی ہے؟ انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کے انڈے یا بچے لیے ہیں' آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کو واپس لوٹا دو۔

یہ تمام احادیث ابوخالد سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے ہیں۔

4144 - وَبِهِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّ صَاحِبَ تَمْرِكَ يَشْتَرِي صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سونا سونا کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور گندم گندم کے بدلے' جَو جَو کے بدلے' نمک نمک کے بدلے' برابر برابر فروخت کرو' جس نے اضافہ کیا یا کروایا' اس نے سود لیا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کی کھجوروں والا ایک صاع کے بدلے دو صاع لیتا ہے۔ آپ ﷺ نے اسے بلانے کے لیے کسی کو بھیجا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری کھجور

4143- أخرجه أبوداؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 55 رقم الحديث: 2675' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 525 رقم الحديث: 3835' والطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 177 رقم الحديث: 10375-10376 . انظر نصب الراية جلد 3 صفحه 407 .

4144- اسناده فيه: أبو خالد هو يزيد بن عبد الرحمٰن الدالاني وهو صدوق يخطئ كثيرًا وكان يدلس . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 117: ورجاله ثقات . قلت: اسناده ضعيف كما تقدم .

تَمْرِی کَذَا وَکَذَا، فَلا یَأْخُذُوهُ اِلَّا اَنْ اَزِیدَهُمْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَفْعَلْ

اس طرح اور اس طرح کی ہے' اس کو اضافہ کرنے کی صورت میں لیا جا سکتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسے نہ کرنا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَیْسَرَةَ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ، وَاَبُو غَسَّانَ النَّهْدِیُّ

یہ حدیث عبدالملک بن میسرہ سے ابوخالد اور ابوخالد سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اور ابوغسان النہدی اکیلے ہیں۔

4145 - وَبِهِ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اُعْطِیتُ خَوَاتِیمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ کَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سورۂ بقرہ کی آخری آیات عرش کے نیچے خزانہ سے لے کر عطا کی گئی ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سَعِیدٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ، وَلَا عَنْ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث سعید سے ابوخالد اور ابوخالد سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے ہیں۔

4146 - وَبِهِ: عَنْ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ اَیُّوبَ الْحَارِثِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، یَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِفُوَاقِ نَاقَةٍ تَابَ اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مرنے سے پہلے اونٹنی کے سانس لینے کی مقدار توبہ کر لی تو اللہ عزوجل اس کی توبہ قبول کرے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث ابوخالد سے عبدالسلام روایت کرتے

4145- اسناده فيه: أبو خالد هو يزيد بن عبد الرحمٰن الدالانی وهو صدوق يخطئ كثيرًا' وكان يدلس . وأخرجه أيضًا فی الكبير' وأحمد' وقال الهيثمی فی المجمع جلد**6**صفحه**327**: ورجال أحمد رجال الصحيح .

4146- اسناده فيه: أبو خالد وهو صدوق يخطئ كثيرًا وكان يدلس . وأخرجه أيضًا أحمد' وقال الهيثمی فی المجمع جلد**10**صفحه**200** بعد ذكره رواية أحمد: وفيه راوٍ لم يسم وبقية رجاله ثقات .

السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے ہیں' حضرت عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت ہے۔

4147 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، وَالْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا، سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَمْيِ الْجِمَارِ: مَا لَنَا فِيهِ؟ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: تَجِدُ ذٰلِكَ عِنْدَ رَبِّكَ اَحْوَجَ مَا تَكُونُ اِلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق پوچھا کہ اس میں ہمارے لیے کیا ہے؟ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو اس کے ساتھ ہوتا ہے آپ کے رب کے ہاں زیادہ ثواب کا درجہ رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ اِلَّا حَجَّاجٌ، وَلَا عَنْ حَجَّاجٍ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث قاسم بن ابی بزہ سے حجاج اور حجاج سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمومن اکیلے ہیں۔

4148 - وَبِهِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا يَنْصُرُ اللّٰهُ الْمُسْلِمِينَ بِدُعَاءِ الْمُسْتَضْعَفِينَ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل مسلمانوں کی مدد کرتا ہے' کمزور مسلمانوں کی دعا کے صدقے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ، وَلَا عَنْ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے ابوخالد اور ابوخالد سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے ہیں۔

4149 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

4147- اسناده فيه: حجاج بن أرطاة وهو صدوق كثير الخطأ والتدليس . وقال الهيثمي في المجمع: وفيه الحجاج بن أرطاة وفيه كلام .

4148- اسناده فيه: أبو خالد وهو صدوق يخطئ كثيرًا وكان يدلس . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه332: وشيخه علي بن سعيد الرازي' قال الدارقطني: ليس بذلك' وقال يونس: كان يحفظ ويفهم' وبقية رجاله ثقات .

4149- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه154 رقم الحديث: 452' وأحمد: المسند جلد 6صفحه45 رقم الحديث: 24178 .

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے آگ سے جو (وضو میں) خشک رہ جاتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے ہیں۔

4150 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ السُّلَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّاسُ مِنْ شَجَرٍ شَتَّى، وَاَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ مختلف درختوں سے ہیں' میں اور علی ایک ہی درخت سے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ السُّلَمِيُّ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ

یہ حدیث عبداللہ بن محمد بن عقیل سے محمد بن علی السلمی اور محمد بن علی سے عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن علی بن خلف اکیلے ہیں۔

4151 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْخَزَّازُ، بِالرِّيِّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا كُنَّا نَعْرِفُ مُنَافِقِينَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! ہم منافقت کو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بغض سے پہچان لیتے تھے۔

4150- اسناده فيه: عمرو بن عبد الغفار وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 9صفحه103: وفيه من لم أعرفه' ومن اختلف فيه .

4151- اسناده فيه: محمد بن حسان الخزاز وهو ضعيف' وعمرو بن ثابت ضعيف .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِبُغْضِهِمْ عَلِيًّا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْقُبِّيِّ إِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث عمران بن سلیمان القمی سے عمرو روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

4152 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْفُرَاتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْرَوَانِيُّ قَالَ: نا شَجَرَةُ بْنُ عِيسَى الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّجِرُوا فِي أَمْوَالِ الْيَتَامَى، لَا تَأْكُلُهَا الزَّكَاةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یتیموں کے مالوں میں تجارت کرو' ایسا نہ ہوانہیں زکوٰۃ ہی کھا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عُمَارَةُ، وَلَا عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا شَجَرَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ سے عمارہ اور عمارہ سے عبدالملک اور عبدالملک سے شجرہ روایت کرتے ہیں' حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

4153 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ سَهْلِ بْنِ بَسَّامٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَنَّةُ مُحَرَّمَةٌ عَلَى جَمِيعِ الْأُمَمِ حَتَّى أَدْخُلَهَا أَنَا وَأُمَّتِي، الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں داخل ہونا پہلی اُمتوں کے لیے اس وقت تک حرام ہے یہاں تک کہ میں اور میری اُمت جنت میں داخل ہوں' سب سے پہلے میں داخل ہوں گا' اس کے بعد دوسرے داخل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا خَارِجَةُ، وَلَا عَنْ خَارِجَةَ إِلَّا عَبْدَانُ

یہ حدیث ابن جریج سے خارجہ روایت کرتے ہیں اور خارجہ سے عبدان روایت کرتے ہیں۔

4152- قال الحافظ بن حجر فی التلخیص: رواه الطبرانی فی الأوسط فی ترجمة علی بن سعيد . انظر تلخيص الحبير جلد2 صفحه167 رقم الحديث: 7 . وذكره الحافظ الزيلعی أيضًا وقال: قال الطبرانی: لا يروى هذا الحديث عن أنس الا بهذا الاسناد . انظر نصب الراية جلد2صفحه332 .

4153- اسناده فيه: خارجة بن مصعب وهو متروك . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه72 ما ذكرناه .

4154 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا قَعْنَبُ بْنُ مُحْرِزِ بْنِ قَعْنَبٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا الْاَصْمَعِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَبْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُنَادِي مُنَادٍ فِي النَّارِ: يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدَةَ اِلَّا الْاَصْمَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَعْنَبُ بْنُ مُحْرِزِ بْنِ قَعْنَبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہنم میں ایک آواز دینے والا آواز دے گا: یا حنان یا منان!

یہ حدیث یوسف بن عبدہ سے الاصمعی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قعنب بن محرز بن قعنب روایت کرتے ہیں۔

4155 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي هُبَيْرَةَ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ تَمِيمًا الدَّارِيَّ قَالَ: اُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِقُّ خَمْرٍ بَعْدَمَا حُرِّمَتْ، فَلَمَّا اُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ بَاعُوهَا، فَاَعْطُوا ثَمَنَهَا فُقَرَاءَ الْمُسْلِمِينَ، فَاَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُهْرِيقَتْ فِي وَادٍ مِنْ اَوْدِيَةِ الْمَدِينَةِ، وَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ شُحُومُهَا فَبَاعُوهَا، وَاَكَلُوا اَثْمَانَهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ اَبِي هُبَيْرَةَ اِلَّا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو شراب کا مٹکا ہدیہ کے طور پر دیا گیا اس کے حرام ہونے کے بعد' جب آپ ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے فرمایا: شراب حرام کی گئی ہے' بعض حضرات کہنے لگے: اگر اس کو فروخت کیا جائے اور اس کے پیسے محتاج مسلمانوں کو دیئے جائیں؟ آپ ﷺ نے مدینہ کی وادیوں میں سے کسی وادی میں بہا دینے کا حکم دیا اور فرمایا: اللہ کی یہود پر لعنت ہو! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اس کو فروخت کیا اور اس کے پیسے کھائے۔

یہ حدیث اشعث' ابوہبیرہ سے اور اشعث سے صباح بن محارب روایت کرتے ہیں۔

4154- اسناده فيه: يوسف بن عبدة وهو لين الحديث . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 162: واسناده حسن .
قلت: بل ضعيف كما تقدم . (ا) مستدرك من المجمع .

4155- اسناده فيه: أشعث بن سوار الكندي قاضي الاهواز وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 92: وفيه أشعث بن سوار وهو ثقة وفيه كلام . (ا) مستدرك من المجمع .

4156 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْوَابِصِيُّ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبِی، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَيَّارٌ، مَوْلَى عِيَاضٍ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْاَسَدِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ يَخْطُبُ، وَيَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اَيُّ شَهْرٍ اَحْرَمُ؟ قَالُوا: هَذَا الشَّهْرُ قَالَ: اَيُّ يَوْمٍ اَحْرَمُ؟ قَالُوا: هَذَا الْيَوْمُ، وَهُوَ يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ: فَاَيُّ بَلَدٍ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ حُرْمَةً؟ قَالُوا: هَذَا قَالَ: فَاِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ مُحَرَّمَةٌ عَلَيْكُمْ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، اِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟ فَقَالَ النَّاسُ: نَعَمْ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ: لِيُبَلِّغَ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ قَالَ وَابِصَةُ: وَاِنَّا شَهِدْنَا وَغِبْتُمْ وَنُبَلِّغُكُمْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت وابصہ بن معبد الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے دن حضورﷺ کے پاس موجود تھا' آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے: اے لوگو! کون سا حرمت والا مہینہ ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ مہینہ ہے' آپ نے فرمایا: کون سا حرمت والا دن ہے؟ عرض کی: یہ دن ہے یعنی نحر کا دن ہے' آپﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں بڑی حرمت والا کون سا شہر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ والا' آپ نے فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے اموال اور عزتیں ایک دوسرے پر حرام ہیں' تمہارے اس دن اور اس ماہ اور اس شہر کی طرح قیامت کے دن تک' کیا میں نے پیغام پہنچا دیا! لوگوں نے عرض کی جی ہاں! آپﷺ نے اپنے دونوں دست قدرت آسمان کی طرف اُٹھائے' پھر عرض کی: اے اللہ! تُو گواہ رہنا! پھر فرمایا: اے لوگو! کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھائے' پھر عرض کی: اے اللہ! گواہ رہنا! پھر آپ نے فرمایا: حاضر غائب کو پہنچا دے! حضرت وابصہ فرماتے ہیں کہ میں حاضر تھا تم غائب تھے' میں نے تمہیں ایسے ہی پہنچا دیا جس طرح رسول اللہﷺ نے پہنچایا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَابِصَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث وابصہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن عبدالرحمٰن اکیلے

4156- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن صخر بن عبد الرحمٰن الرقي وهو مجهول . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد3 صفحه **272** الى أبي يعلى أيضًا وقال: ورجاله ثقات . (۱) ثبت في الأصل (محمد)' والتصويب من مجمع البحرين (**1783**) (۲) مستدرك من مجمع البحرين (**1783**) .

ہیں۔

4157 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي يَحْيَى، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُبَاشِرُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ اِلَّا وهُمَا زَانِيَتَانِ، وَلَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ اِلَّا وهُمَا زَانِيَانِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ایک عورت دوسری عورت کے ساتھ نہ لیٹے' اگر لیٹیں گی تو دونوں زانیہ ہوں گی' کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ نہ لیٹے' اگر لیٹیں گے تو دونوں لواطت کرنے والے ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو دَاوُدَ، وَاَبُو يَحْيَى الَّذِي رَوَى عَنْهُ اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ هُوَ مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوداؤد اور ابویحییٰ جس سے انس بن سیرین روایت کرتے ہیں' اس حدیث میں انس بن سیرین سے مراد معبد بن سیرین ہیں۔

4158 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْخَلِيلِ الْكَلَاعِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ ثَوْبَانَ، قَاضِي حِمْصَ قَالَ: نا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ بِلَالًا، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْاَذَانِ فِي الصُّبْحِ فَوَجَدَهُ نَائِمًا، فَنَادَاهُ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَلَمْ يُنْكِرْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَدْخَلَهُ، فِي الْاَذَانِ فَلَا يُؤَذَّنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے پاس صبح کی اذان کے وقت آئے اور آپ کو حالت نیند میں پایا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آواز دی: الصلوٰۃ خیر من النوم! حضورﷺ نے کوئی اعتراض نہیں کیا' اس کو اذان میں رکھا' فجر کی نماز کے علاوہ کسی کیلئے وقت سے پہلے اذان نہ پڑھی جائے۔

4157- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه105 وعزاه أيضًا الى الكبير' وقال: شيخه على ابن سعيد الرازى فيه لين' وبقية رجاله ثقات .

4158- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه333 وقال بعد نقله كلام الطبراني: تفرد بن مروان بن ثوبان: ولم أجد من ذكره . (١)مستدرك في المجمع . (٢)مستدرك في المجمع .

لِصَلَاةٍ قَبْلَ وَقْتِهَا غَيْرَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا النُّعْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ

اس حدیث کو زہری سے نعمان نے روایت کیا اور مروان اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

4159 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ السَّامِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، وَمَعَهُ شَيْخٌ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ، مَنْ هَذَا مَعَكُمْ؟ قَالَ: اَبِي قَالَ: فَلَا تَمْشِ اَمَامَهُ، وَلَا تَجْلِسْ قَبْلَهُ، وَلَا تَدْعُهُ بِاسْمِهِ، وَلَا تَسْتَسِبَّ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس کے ساتھ ایک بزرگ تھے' آپ نے فرمایا: اے فلان! یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ اس نے عرض کی: میرے باپ! آپ نے فرمایا: اس کے آگے نہ چل' اس سے پہلے نہ بیٹھ' اس کو اس کے نام کے ساتھ نہ بلا اور اس کو گالی نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ہشام سے محمد بن حسن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن محمد بن عرعرہ اکیلے ہیں' حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

4160 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَبُو الْاَسْوَدِ مُعَاوِيَةُ بْنُ وَاهِبِ بْنِ سَوَّارٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا عَمِّي اُنَيْسُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَشْفَعُ، وَسَيُدْرِكُ رِجَالٌ مِنْ اُمَّتِي عِيسَى ابْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے میں داخل ہوں گا اور میں شفاعت کروں گا' میری اُمت کے لوگ عنقریب عیسیٰ ابن مریم سے ملیں گے' ان کے ساتھ مل کر دجال کو قتل کریں گے۔

4159- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 140 . وقال بعد نقله كلام الطبراني: لا يروى عن النبي ﷺ الا بهذا الاسناد: شيخه على بن سعيد لين' وقد نقل ابن دقيق العيد أنه وثق' ومحمد بن عروة بن البرند لم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح .

4160- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 352 وقال: وفيه معاوية بن واهب ولم أعرفه .

مَرْيَمَ، وَيَشْهَدُونَ قِتَالَ الدَّجَّالِ

4161 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ وَاهِبِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ: نا عَمِّي أُنَيْسٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: اذْبَحُوا فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ، وَبَرُّوا اللّٰهَ وَأَطْعِمُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم جاہلیت میں (مہینہ کا نام) بدل کر ذبح کرتے تھے' اب آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس ماہ میں چاہو ذبح کرو اور اللہ کے لیے نیکی کرو اور کھلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أُنَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ وَاهِبٍ

یہ حدیث ایوب سے انیس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن واہب اکیلے ہیں۔

4162 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ سَالِمٍ الْأَنْعُمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: اغْزُوا بِسْمِ اللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تَمْثُلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، وَلَا امْرَأَةً وَلَا شَيْخًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سریہ بھیجتے تو فرماتے: اللہ کے نام سے جہاد کرو' اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور اس کو قتل کرو جو اللہ کا انکار کرے' ظلم نہ کرو' دھوکہ نہ کرو' مثلہ نہ کرو' بچوں اور عورتوں اور بزرگوں کو قتل نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَرِمٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو إِلَّا سَالِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّبَّاحُ

یہ حدیث جابر بن زید سے عمرو بن ہرم اور عمرو سے سالم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صباح اکیلے ہیں۔

4163 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ

4161- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه31 وقال: معاوية بن واهب' وعمه أنيس كلاهما لا أعرفه .

4162- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه319-320 وعزاه أيضًا الى أحمد' وأبو يعلىٰ' والبزار' والطبراني في الكبير' وقال: وفي رجال البزار ابراهيم بن اسماعيل بن أبي حبيبة وثقه أحمد وضعفه الجمهور' وبقية رجال البزار رجال الصحيح .

4163- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2صفحه666' وأبو داؤد: الجنائز جلد3صفحه212 رقم الحديث: 3218

نُبَاتَةَ الرَّازِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ الْمُقْرِءُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی قَیْسٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَلِیٌّ لِاَبِی الْهَیَّاجِ: اَبْعَثُكَ عَلَی مَا بَعَثَنِی عَلَیْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: لَا تَدَعَنَّ قَبْرًا مُشْرِفًا اِلَّا سَوَّیْتَهُ، وَلَا تِمْثَالًا اِلَّا طَمَسْتَهُ

عنہ نے ابوھیاج سے فرمایا: کیا میں آپ کو اس مقصد کے لیے نہ بھیجوں جس مقصد کے لیے رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا تھا؟ فرمایا: وہ مقصد یہ ہے کہ کسی اونچی قبر کو دیکھو تو برابر کر دو اور تصویر کو دیکھو تو مٹا دو۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَیْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ

یہ حدیث اعمش سے عمرو بن ابی قیس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالصمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

4164 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِیُّ قَالَ: نا اَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِیَّةِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یُخْسَفُ بِجَیْشٍ بِبَیْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک لشکر کو زمین میں دھنسا دیا گیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ اِلَّا ابْنُ عَوْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَشْهَلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے ابن عون اور ابن عون سے اشہل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن مستمر اکیلے ہیں۔

4165 - حَدَّثَنَا عَلِیٌّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے

والترمذی: الجنائز جلد3صفحه357 رقم الحدیث: 1049' والنسائی: الجنائز جلد4صفحه72-73 (باب تسویة القبور اذا رفعت).

4164- أخرجه مسلم: الفتن جلد4صفحه2208' وأبو داؤد: المهدی جلد4صفحه105 رقم الحدیث:4286 .

4165- اسناده فیه: علي بن سعید' قال الذهبی: حافظ رجال' وقال الدارقطنی: لیس بذاك' وقال الهیثمی فی المجمع جلد 6 صفحه 260: وفیه جعفر بن محمد بن جعفر المدائنی' ولم أعرفه . قلت: هو معروف ذكره ابن حبان فی الثقات' وقال: روی عنه أهل واسط' وترجمه الخطیب فی تاریخه .

مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَلَدُ الزِّنَا لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْ إِثْمِ أَبَوَيْهِ شَيْءٌ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى) (الانعام: 164)

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: زنا سے پیدا ہونے والا بچہ پر ماں باپ کا کوئی گناہ نہیں ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی کہ ''کوئی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا''۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَائِنِيُّ

یہ حدیث سفیان ثوری سے عباد بن عوام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں جعفر بن محمد المدائنی اکیلے ہیں۔

4166 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا عَمِّي أَبُو هَاشِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِحْصَنٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: لَا تَرْتَدُّوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةِ أَخِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةِ أَبِيهِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: میرے بعد کفر کی طرف نہ لوٹنا' نہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنا' کوئی آدمی اپنے بھائی کے گناہ کے سبب نہیں پکڑا جائے گا اور اپنے والد کے قصور کی وجہ سے کسی آدمی کا مؤاخذہ نہیں کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ وَهُوَ الْعُكَاشِيُّ، مِنْ وَلَدِ عُكَاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي خِدَاشٍ الْمُوصِلِيُّ

یہ حدیث سفیان سے محمد بن محصن روایت کرتے ہیں' محمد بن محصن سے مراد عکاشی ہیں' جو عکاشہ بن محصن اسدی کے بیٹے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی خداش الموصلی اکیلے ہیں۔

4167 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا أَبُو قُرَّةَ

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

4166- اسناده فيه: محمد بن محصن وهو متروك . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 286 . وقال: ما ذكرناه .

4167- اسناده فيه: عبد الله بن صالح كاتب الليث وهو صدوق كثير الغلط . وعزاه الهيثمي أيضًا في المجمع

مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّعَيْنِيُّ، قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَتَمَ شَهَادَةً اِذَا دُعِيَ اِلَيْهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَ بِالزُّورِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بلانے پر گواہی چھپائی وہ ایسے ہے جس طرح کسی نے جھوٹی گواہی دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا الْعَلَاءُ، وَلَا عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ، وَلَا عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث مکحول سے علاء اور علاء سے معاویہ اور معاویہ سے عبداللہ بن صالح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

4168 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ النَّاجِيُّ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم بھی نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث بہز بن حکیم سے زکریا بن ابی عبیدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدالمؤمن اکیلے ہیں۔

4169 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَلَفِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ مِرْسَالٍ الْخَثْعَمِيُّ قَالَ: نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی طرف لوہے کے ساتھ اشارہ کیا' فرشتے اس پر

جلد4 صفحہ203 الى الكبير' وقال: وفيه عبد الله بن صالح وثقه عبد الملك بن شعيب بن الليث فقال: ثقة مأمون' وضعفه جماعة . وأورده الشيخ الألباني في سلسلة الضعيفة' وقال: ضعيف .

4168- اسناده فيه: زكريا بن أبي عبيدة الناجي وهو ضعيف' قال العقيلي: حديثه غير محفوظ ولا يعرف زكريا الا بهذا الحديث (الضعفاء جلد2صفحه89) . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه190: ما ذكرناه .

4169- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد 4صفحه2020' وأحمد: المسند جلد 2صفحه343 رقم الحديث: 7495 واللفظ عند مسلم .

عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَشَارَ اِلَى اَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ فَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهُ حَتَّى يَضَعَهَا، وَاِنْ كَانَ اَخَاهُ لِاَبِيهِ وَاُمِّهِ

لعنت کرتے ہیں' رکھنے تک اگرچہ وہ اس کا ماں باپ کی طرف سے بھائی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث علاء سے ضمرہ بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔

4170 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُثَنَّى الْجُهَنِيُّ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْخَزَّازُ قَالَ: نا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ اِبْرَاهِيمَ لَيْلَةَ اُسْرِیَ بِی، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اَقْرِءْ اُمَّتَكَ السَّلَامَ، وَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ، عَذْبَةُ الْمَاءِ، وَاَنَّهَا قِيعَانٌ، وَغِرَاسُهَا قَوْلُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے معراج کی رات حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا' حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی: اے محمد ﷺ! اپنی اُمت کو میرا سلام کہنا اور ان کو بتانا کہ جنت کی مٹی زرخیز ہے اور اس کا پانی میٹھا ہے' اس کے درخت سبحان اللہ اور الحمد للہ' لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنِ الْقَاسِمِ

یہ حدیث ابن مسعود سے قاسم اور قاسم سے عبدالرحمٰن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

لم یروه عن القاسم الّا عبد الرحمن ولا عنه الّا عبد الواحد ولم یروه عن عبد الواحد مرفوعا الّا سیاد .

اس کو قاسم سے عبدالرحمان نے' ان سے صرف عبدالواحد نے اور عبدالواحد سے صرف سیاد روایت کرتے ہیں۔

4170- اسناده فیه: عبد الرحمٰن بن اسحاق بن سعد بن الحارث أبو شیبة الواسطی ویقال الکوفی الأنصاری: وهو ضعیف' متفق علی ضعفه' واخرجه أیضًا فی الصغیر . وقال الهیثمی فی المجمع جلد**10**صفحه**94**: ما تقدم ذکره .

4171 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْوَاسِطِيُّ الْبَزَّازُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاحَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے' اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث یحیٰ سے ہشیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد اکیلے ہیں۔

4172 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ الطَّحَّانُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي قَوْلِهِ: (ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا) (آل عمران: 154) قَالَ: اُلْقِيَ عَلَيْنَا النَّوْمَ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ''تم پر غم کے بعد سکون وہ نیند اُتاری'' کے متعلق فرماتے ہیں: مراد ہے کہ ہم پر اُحد کے دن نیند ڈال دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث زہری سے محمد بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

4173 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا ضِرَارٌ قَالَ: نا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

4171- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 92-93 رقم الحديث: 342 بلفظ: ......وعلى كل من راح الى الجمعة الغسل . والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 86 (باب حض الامام في خطبته على الغسل يوم الجمعة) بلفظ: اذا راح أحدكم الى الجمعة فليغتسل . والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 196 وقال: لم يروه عن يحيى الا هشيم . تفرد به محمد .

4172- اسناده فيه: أبو نعيم ضرار بن صرد الطحان وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 120: ما تقدم ذكره .

4173- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 504 رقم الحديث: 4891' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1489 .

عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِی عَوْنٍ قَالَ: حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ بِهٰذِهِ الْآيَةِ (يَا اَيُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ) (الممتحنة: 12) الْآيَةَ

ان مؤمن عورتوں کا امتحان لیتے تھے جب وہ آپ کی طرف ہجرت کر کے آتی تھیں' اس آیت کی وجہ سے کہ اے غیب کی خبریں بتانے والے نبی! جب آپ کے پاس مؤمن عورتیں آئیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

یہ حدیث عبدالواحد سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

4174 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِیُّ الْكُوفِیُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْاَكْفَانِیُّ قَالَ: نا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، مَا خَلَا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر وعمر' انبیاء اور رسولوں کے علاوہ پہلے اور بعد والے جنتی بزرگوں کے سردار ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا خُنَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مالک سے خنیس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں' ابن ابی جحیفہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

4175 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کے لیے نبوت کب لکھی گئی تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس

4174- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه38 رقم الحديث: 100' وابن حبان فی الموارد رقم الحديث: 2192 .

4175- اسناده فيه: نصر بن مزاحم الكوفی وهو رافض كذاب متروك' قال أبو خيثمة كان كذابًا' وقال أبو حاتم: زائغ الحديث متروك (اللسان جلد6صفحه157) . وأخرجه أيضًا البزار' عن محمد بن عمارة بن صبيح به' وقال الهيثمی فی المجمع جلد8صفحه226: وفيه جابر ابن يزيد الجعفی وهو ضعيف . قلت: وفيه من هو أضعف منه كما تقدم .

الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَتَى كُتِبْتَ نَبِيًّا؟ قَالَ: وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ

وقت سے جب آدم روح اور جسم کے مراحل میں تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں نصر بن مزاحم اکیلے ہیں۔

4176 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ، فَوُضِعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُورًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَضَعَهُ؟ قِيلَ: ابْنُ عَبَّاسٍ: فَضَرَبَ عَلَى مَنْكِبِيَّ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَعَلِّمْهُ التَّاوِيلَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس رات حضور ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے (تو میں وہیں تھا) حضور ﷺ کے وضوکرنے کے لیے پانی رکھا گیا' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کس نے رکھا؟ عرض کی گئی: ابن عباس نے' آپ نے اپنا دست مبارک میرے کندھے پر مارا اور فرمایا: اے اللہ! اس کو دین کی سمجھ اور قرآن کی تفسیر کا علم دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث داؤد سے قاسم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مقدّم اکیلے ہیں۔

4177 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْبَغْدَادِيُّ الْكَاتِبُ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْيَ ثُمَّ نَسِيَهُ فَهِيَ نِعْمَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تیر اندازی سیکھ کر پھر اسے بھلا دیا تو اس نے اللہ کی نعمت کی ناشکری کی ہے۔

4176- اسناده حسن فيه: على بن العباس بن الوليد البجلى الكوفى المقانعى الشيخ المحدث الصدوق (سير أعلام النبلاء جلد14صفحه430' والشذرات جلد2صفحه259 . وأخرجه فى الصغير أيضًا وأحمد مطولًا' ومختصرًا' والبزار' وقال الهيثمى فى المجمع جلد9صفحه279: لأحمد طريقان رجالهما رجال الصحيح .

4177- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد5صفحه272 وقال: وفيه قيس بن الربيع وثقه شعبة' والثورى وغيرهما' وضعفه جماعة' وبقية رجاله ثقات . رواه أيضًا الطبرانى فى الصغير' وذكره المنذرى فى الترغيب جلد2صفحه282 وحسنه .

كَفرَهَا

لم يروه عن سهيل الّا قيس تفرد به الحسن بن بشر .

اسے سہیل سے قیس نے روایت کیا' اس کے ساتھ حسن بن بشر منفرد ہیں۔

4178 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بَرْدَانَ بْنِ اَبِي النَّضْرِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي مَسْجِدِي هٰذَا، اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنے گھر میں نفل نماز پڑھنا میری اس مسجد میں نماز پڑھنے سے افضل ہے سوائے فرضوں کے۔

لَمْ يُسْنِدْ بَرْدَانُ بْنُ اَبِي النَّضْرِ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

بردان بن ابی نضر کی طرف اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے' اس کو روایت کرنے والے اسماعیل بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4179 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَوْسِيُّ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ، فَمَنْ اَصْبَحَ صَائِمًا فَلَا يَجْهَلْ يَوْمَئِذٍ، فَاِنِ امْرُؤٌ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلَا يَشْتُمْهُ وَلَا يَسُبَّهُ، وَلْيَقُلْ: اِنِّي صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دوزخ سے ڈھال ہے'جس نے صبح روزے کی حالت میں کی' وہ کسی سے جہالت سے پیش نہ آئے' اگر کوئی اس سے جہالت سے پیش آئے تو وہ اس کو گالی نہ دے اور نہ برا بھلا کہے' صرف یہ کہے کہ میں روزہ کی حالت میں ہوں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! روزے دار کے منہ کی بدبو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

4178- اسناده حسن فيه: ابراهيم بردان بن أبي النضر هو ابراهيم بن سالم بن أبي أمية التيمي أبو اسحاق المدني وثقه ابن سعد' وابن حبان' وقال ابن حجر: صدوق . وأخرجه أيضًا في الصغير' وأبو داؤد .

4179- أخرجه النسائي: الصوم جلد4صفحه137-143 (باب الاختلاف على محمد بن أبي يعقوب) .

بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللّٰهِ اَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا خَارِجَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْنٌ

یہ حدیث یزید بن رومان سے خارجہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معن اکیلے ہیں۔

4180 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رُسْتُمِ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ يَعْنِي الْاَصْبَهَانِيَّ قَالَ: نا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَا: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْمُسْتَوْرِدُ، اَخُو بَنِي فِهْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا الدُّنْيَا اَوَّلُهَا اِلَى آخِرِهَا اِلَّا كَمَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اُصْبُعَهُ فِي الْيَمِّ، فَلْيَنْظُرْ مَا يَرْجِعُ اِلَيْهِ

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ جو بنی فہر قبیلہ کے ایک فرد ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دنیا اس کے شروع سے لے کر آخر تک کی مثال ایسے ہے جس طرح کوئی اپنی انگلی سمندر میں رکھے' پھر دیکھے کہ اس کے ساتھ کیا لگ کر واپس آیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا النُّعْمَانُ

یہ حدیث مالک بن مغول سے نعمان روایت کرتے ہیں۔

4181 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ اِذَا خَرَجَ لِحَاجَةٍ اَنْ يَسْمَعَ: يَا نَجِيحُ، يَا رَاشِدُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کام کے لیے نکلتے تھے تو آپ یہ سننا پسند کرتے تھے: ''یا نجیح' یا راشد''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے ابو عامر روایت کرتے

4180- ذکره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد**10**صفحه**291** وقال: وفيه أحمد بن معاوية وهو ضعيف .

4181- أخرجه الترمذی: السير جلد**4**صفحه**161** رقم الحديث:**1616** . وقال: هذا حديث حسن غريب صحيح .

اَبُو عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ

ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن رافع اکیلے ہیں۔

4182 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ مَسَحَ وَجْهَهُ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا جب آپ وضو تو آپ اپنے چہرے کو اپنے کپڑے کے ایک کنارہ سے صاف کرتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ رِشْدِينُ

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

4183 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَطَّارُ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عِيسَى السِّجْزِيُّ، قَالَ نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَسَارَعْتُمْ اِلَى الْخَيْرِ فَامْشُوا حُفَاةً، فَاِنَّ اللّٰهَ يُضَاعِفُ اَجْرَهُ عَلَى الْمُنْتَعِلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم باہم مل کر بھلائی کے کاموں کی طرف جلدی کرو تو ننگے پاؤں چلو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کو جوتی پہننے والے سے دوگنا اجر عطا فرماتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ

یہ حدیث سفیان سے سلیمان روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یوسف اکیلے ہیں۔

4184 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4182- أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1 صفحه 75 رقم الحديث: 54 . وقال: هذا حديث غريب' واسناده ضعيف . ورشدين بن سعد وعبد الرحمن بن زياد بن أنعم الأفريقي يضعفان في الحديث . والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحه 359 رقم الحديث: 1120 .

4183- اسناده فيه: ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 136 . وقال: وفيه سليمان بن عيسى كذاب .

4184- اسناده فيه: على بن محمد الأنصاري لم أجده' وأخرجه أيضًا في الصغير (559) . (ا) وقع في الأصل (محمد)'

الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُمْ كَانُوا يَوْمًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَفْحَةِ خُبْزٍ وَلَحْمٍ مِنْ بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ضَعُوا أَيْدِيَكُمْ فَوَضَعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، وَوَضَعْنَا أَيْدِيَنَا، فَأَكَلْنَا قَالَ: وَعَائِشَةُ تَصْنَعُ طَعَامًا عَجَّلَتْهُ، قَدْ رَأَتِ الصَّحْفَةَ الَّتِي أُتِيَ بِهَا، فَلَمَّا فَرَغَتْ مِنْ طَعَامِهَا جَاءَتْ بِهِ فَوَضَعَتْهُ، وَرَفَعَتْ صَحْفَةَ أُمِّ سَلَمَةَ وَكَسَرَتْهَا، وَقَالَتْ: وَقَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا بِاسْمِ اللّٰهِ غَارَتْ أُمُّكُمْ ثُمَّ أَعْطَى صَحْفَتَهَا أُمَّ سَلَمَةَ، وَقَالَ: طَعَامٌ مَكَانَ طَعَامٍ، وَإِنَاءٌ مَكَانَ إِنَاءٍ

وہ ایک دن حضور ﷺ کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ کے پاس گوشت اور روٹی حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے آئی' اسے حضور ﷺ کے آگے رکھا گیا تو آپ نے فرمایا: تم بھی اپنے ہاتھ بڑھاؤ! حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ رکھا اور ہم نے بھی رکھا' سو ہم نے کھایا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جلدی جلدی کھانا بنانے لگیں' جب وہ پیالہ دیکھا جو آپ ﷺ کے پاس آیا تھا' جب آپ رضی اللہ عنہا کھانا پکا کر لائیں تو آپ رضی اللہ عنہا اپنے ہاتھ سے پکا ہوا لے کر آئیں اور اسے رکھا اور اُم سلمہ والا برتن اُٹھا دیا اور توڑ دیا اور بات کی جو بات کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ' تمہاری والدہ نے غارت کی ہے' پھر ان کا پیالہ اُم سلمہ کو دے دیا اور فرمایا: تمہارے کھانے کی جگہ کھانا اور برتن کی جگہ برتن۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا يَحْيَى، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ

یہ حدیث عبیداللہ سے یحییٰ اور یحییٰ سے ابن وہب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حرملہ اکیلے ہیں۔

4185 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالِسِيُّ عَلَّانُ مَاغَمَّهُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ' حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم رجم کرتے تھے۔

والتصويب من الصغير (559) .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا حَاتِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث یونس سے حاتم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ الحرشی اکیلے ہیں۔

4186 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ حَاتِمٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ السَّرَّاجُ، وَالرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، ووَاصِلٌ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَهِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَجُلًا، جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُصَلِّي اَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ: وَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک دو کپڑے پاتا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَهْلٍ السَّرَّاجِ، وَالرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ حَاتِمٍ

یہ حدیث سہل السراج اور ربیع بن صبیح سے یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن حاتم اکیلے ہیں۔

4187 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحِمْيَرِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ زِيَادٍ الطَّحَّانُ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ اَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا خُيِّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب دو کاموں میں اختیار دیا جاتا تو آپ دونوں میں سے آسان کو اختیار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا سَهْلٌ

یہ حدیث ایوب سے سہل روایت کرتے ہیں۔

4186- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه566 رقم الحديث: 365' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه368 .

4187- اسناده فيه: سهل بن زياد أبو زياد الطحان من أهل البصرة' ذكره ابن حبان في الثقات وقال الأددي: منكر الحديث' ومحمد بن عبيد الله الحميري لم أجده . وأخرجه أيضًا البزار' وقال الهيثمي في المجمع جلد 9صفحه18: وفيه من لم أعرفه . (١)وقع في الأصل (سهيل)' والتصويب من مجمع البحرين (3576) .

4188 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّبَّاسُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ إِلَّا أَنْ يَقْضِيَ مَا فَاتَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس نے جمعہ پالیا' تو جو رکعت رہ گئی ہے وہ بعد میں پڑھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

4189 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ الْحَنْبَلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ النَّارَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سونے یا چاندی کے برتن میں پیا' اس کے پیٹ میں جہنم کی آگ بھری جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ، وَهِشَامُ بْنُ الْغَازِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَأَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَالنَّاسُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

یہ حدیث نافع' ابن عمر سے اور نافع سے بُرد بن سنان اور ہشام بن غاز اور عبداللہ بن عامر الاسلمی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو مالک بن انس اور عبیداللہ بن عمر اور ایوب السختیانی۔ لوگوں نے نافع سے' انہوں نے زید بن عبداللہ بن عمر سے' انہوں نے عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر سے' وہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

4188- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 195 . وقال: وفيه ابراهيم بن سليمان الدماس (الدباس) ذكره ابن أبي حاتم ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا' وذكره ابن حبان في الثقات .

4189- أخرجه الدارقطني في سننه جلد 1 صفحه 40 رقم الحديث: 1' وقال: اسناده حسن .

4190 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّقَفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ الرَّيَّانِ الْخُرَاسَانِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أُمَرَاءُ ظَلَمَةٌ، وَوُزَرَاءُ فَسَقَةٌ، وَقُضَاةٌ خَوَنَةٌ، وَفُقَهَاءُ كَذَبَةٌ، فَمَنْ اَدْرَكَ مِنْكُمْ ذَلِكَ الزَّمَانَ فَلَا يَكُونَنَّ لَهُمْ جَابِيًا، وَلَا عَرِيفًا، وَلَا شُرْطِيًّا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ظالم بادشاہ ہوں گے فاسق وزراء ہوں گے فیصلہ کرنے والے خائن ہوں گے فقہاء جھوٹے ہوں گے جو تم میں سے اس زمانے کو پائے ان کا نہ وہ حاجب بنے نہ نقیب نہ کوتوال۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

4191 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدَةَ الْفَزَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مَسْعُودُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ وَاسِطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ حَتَّى يَمُوتَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو شراب پیتے ہوئے موت آئی تو اس پر شراب طہور آخرت میں حرام کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا وَاسِطُ بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث نافع سے واسط بن حارث روایت کرتے ہیں۔

4190- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 236 وقال: وفيه داؤد بن سليمان الخراساني، قال الطبراني: لا بأس به، وقال الأزدي: ضعيف جدًا، ومعاوية بن الهيثم لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات .

4191- اسناده فيه: عبيد الله بن خراش وهو ضعيف جدًا . وأخرجه أيضًا في الصغير . وهذا الحديث ليس من الزوائد فقد أخرجه البخاري ومسلم وغيرهما بنحوه .

4192 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحُسَيْنِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ: نا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ وَالْقَتَّاتُ: النَّمَّامُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں چغل خورنہیں جائے گا اور قتات کامعنی نمّام یعنی چغل خور ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجٌ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے اسرائیل اور اسرائیل سے ابواحمد روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حجاج اکیلے ہیں۔

4193 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ زَاطِيَا الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اِنْ كُنْتُ لَاُفْطِرُ اَيَّامًا مِنْ رَمَضَانَ فَمَا اَقْضِيهَا اِلَّا فِي شَعْبَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے اگر رمضان کے کچھ دن کے روزے رہ جاتے تو میں ان کی قضاء شعبان میں کرتی۔

4194 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ طُغَكُ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا رَفَعَ يَدَيْهِ، حَتَّى يُرَى بَيَاضَ اِبْطَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب دعا فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو اتنا اوپر اُٹھاتے کہ لوگ آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ پاتے۔

4192- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه487 رقم الحديث:6056' ومسلم: الايمان جلد1صفحه101 .

4193- أصله في البخاري ومسلم من طريق أبي سلمة أخرجه البخاري: الصوم جلد 4صفحه222 رقم الحديث: 1950' ومسلم: الصيام جلد 2صفحه803' والنسائي: الصوم جلد 4صفحه162 (باب وضع الصيام عن الحائض) . وابن ماجة: الصيام جلد1صفحه533 رقم الحديث:1669 ولفظه عند النسائي وابن ماجة .

4194- أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه655 رقم الحديث: 3565 من طريق قتادة' ومسلم: الاستسقاء جلد2 صفحه612 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث سعید سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

4195 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر وتر پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے عبداللہ بن حارث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن یونس اکیلے ہیں۔

4196 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا إِدْرِيسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرَّبَابِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا أَسْبَاطُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً وَعَنَتًا وَكُنْتُ أُكْثِرُ مِنْهُ الْغُسْلَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْهُ الْوُضُوءُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے مذی بڑی آتی تھی' میں اس وجہ سے اکثر غسل کرتا تھا' میں نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے وضو کرنا ہی کافی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو چیز کپڑے پہ لگی ہوتی ہے اس کا کیا کیا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہتھیلی میں پانی لے کر اپنے کپڑے میں چھڑک دیا کر' جس جگہ نجاست لگی ہے۔

4195- أصله في البخارى ومسلم من طريق همام قال: حدثنا أنس بن سيرين' أخرجه البخارى: التقصير جلد **2** صفحه **671** رقم الحديث: **1100**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **488** . ولفظه: استقبلنا أنسًا حين قدم من الشام' فلقيناه بعين التمر' فرأيناه يصلى على حمار ووجهه من ذا الجانب يعنى عنه يسار القبلة . فقلت: رأيتك تصلى لغير القبلة؟ فقال: لو لا أنى رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فعله لم أفعله .

4196- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **53** رقم الحديث: **210**' والترمذى: الطهارة جلد **1** صفحه **197** رقم الحديث: **115** . وقال: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **169** رقم الحديث: **506**' والدارمى: الطهارة جلد **1** صفحه **199** رقم الحديث: **623** .

ثَوْبِی مِنْهُ؟ قَالَ: يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ ثَوْبَكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَهُ

4197 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا إِدْرِيسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرَّبَابِ قَالَ: نا أَسْبَاطُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ، وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ، أَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ صَلَاةٍ، فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهَا، فَأَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي غُسْلٍ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غُسْلٍ، وَتَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت سہلہ بنت سہیل کو حکم دیا (ان کو استحاضہ آتا تھا) کہ ہر نماز کے وقت کے لیے غسل کر لیا کر' یہ ان پر بڑا دشوا ہوا' آپ ﷺ نے ان کو ظہر اور عصر ایک غسل کر کے پڑھنے کا حکم دیا اور مغرب اور عشاء کو ایک غسل کر کے اور صبح کی نماز کے لیے غسل کرنے کا حکم دیا۔

الْعَلَاءُ بْنُ هَارُونَ هُوَ: أَخُو يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَلَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْهُ إِلَّا أَسْبَاطُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِدْرِيسُ بْنُ أَبِي الرَّبَابِ الرَّمْلِيُّ

علاء بن ہارون' یزید بن ہارون کے بھائی ہیں' یہ دونوں حدیثیں اسباط بن عبدالواحد سے' ان دونوں کو ادریس بن ابوالرباب الرملی روایت کرتے ہیں۔

4198 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے میزان میں سب سے زیادہ حسن اخلاق بھاری ہوگا۔

4198- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 253 رقم الحديث: 4799 بلفظ: ما من شيء أثقل......' والترمذي: البر والصلة جلد 4 صفحه 363 رقم الحديث: 2003 . وقال: هذا حديث غريب بلفظ: ما من شيء يوضع في الميزان...... . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد 3 صفحه 71 . والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 199' وقال: لم يروه عن خالد الا يزيد تفرد به أبو حسان' وما أثبتناه الا عن علي .

وُضِعَ لِي مِيزَانٌ أَرْجَحُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ إِلَّا أَبُو قِلَابَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي قِلَابَةَ إِلَّا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ

یہ حدیث ابن محیریز سے ابوقلابہ اور ابوقلابہ سے خالد الحذاء اور خالد سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوحسان الزیادی اکیلے ہیں۔

4199 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ قَالَ: نا الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ إِمَامٍ أَتَمَّ وَلَا أَوْجَزَ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی امام کے پیچھے مکمل اور مختصر نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ نہیں پڑھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ

یہ حدیث زہری سے ولید بن محمد الموقری روایت کرتے ہیں۔

4200 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ، قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاتِفًا يَهْتِفُ: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَلَا تَبِيعُوهَا، وَلَا تَبْتَاعُوهَا وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيُهْرِقْهُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا غُلَامُ، احْلُلْ عَنِ الْمَزَادَةِ، فَأَهْرِقْهَا، فَأَهْرَاقَ النَّاسُ، وَمَا لَهُمْ خَمْرٌ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ اعلان کردو کہ شراب حرام کی گئی ہے' اسے نہ فروخت کرو نہ خریدو اور جس کے پاس ہے وہ بہا دے۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے غلام! مزادہ سے شراب کو بہا دو۔ لوگوں نے بہا دی' ان دنوں شراب خشک اور تر کھجوروں کی ہوتی تھی۔

4199- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه236 رقم الحديث: 708' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه342 .

4200- اسناده فيه الوليد بن محمد الموقري وهو متروك (التقريب جلد2صفحه335 وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه93 بعد أن ذكره: وفيه الوليد بن محمد الموقري وهو ضعيف .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ

یہ حدیث زہری سے ولید بن محمد الموقری روایت کرتے ہیں۔

4201 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَعِبَ طَائِفَةٌ مِنَ السُّودَانِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَنْظُرُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ وَرَأْسِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حبشی لوگوں کا ایک گروہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھیل رہا تھا' میں انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں کندھوں اور سر کے درمیان سے دیکھ رہی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث یحییٰ بن عروہ سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

4202 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ قَالَ: نا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ حَجَبَ التَّوْبَةَ عَنْ صَاحِبِ كُلِّ بِدْعَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بدعتی کے لیے اللہ کے ہاں اس کی بدعت' اس کی توبہ کے لیے رکاوٹ ہے۔

4203 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نا سَوَّارُ بْنُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گندم کے ایک ڈھیر کے پاس سے

4201- اخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 64 رقم الحديث: 24350 بلفظ: أن الحبشة كانوا يلعبون عند رسول الله ﷺ في يوم عيد' قالت: فاطلعت من فوق عاتقه فطأطأ لي رسول الله ﷺ منكبيه' فجعلت أنظر اليهم من فوق عاتقه......

4202- اسناده صحيح . ذكره الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 192 وقال: ورجاله رجال الصحيح غير هارون بن موسى الفروى وهو ثقة .

4203- اسناده ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 82 وقال: وفيه سوار بن مصعب وهو متروك .

مُصْعَبٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَقَالَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

گزرے تو آپ نے اس میں اپنا دست مبارک داخل کیا' فرمایا: جس نے ہم سے ملاوٹ کی تو اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث مطرف سے سوار بن مصعب روایت کرتے ہیں' حضرت براء سے اسی سند سے روایت ہے۔

4204 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ قَالَ: نا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَا يَرِدَانِ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَلَا يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ: الْقَدَرِيَّةُ، وَالْمُرْجِئَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے دو قسم کے لوگ میرے حوض پر نہیں آئیں گے اور نہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے (۱) قدریہ (۲) مرجئہ۔

4205 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ قَالَ: نا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَدَرِيَّةُ، وَالْمُرْجِئَةُ، مَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، فَإِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ، وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قدریہ اور مرجئہ اس اُمت کے مجوسی ہیں' اگر یہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو اور اگر مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ إِلَّا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ

یہ دونوں حدیثیں حمید الطّویل سے انس بن عیاض روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں ہارون بن موسیٰ الفروی اکیلے ہیں۔

4204- اسناده صحيح . ذكره الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 210 وقال: ورجاله رجال الصحيح غير هارون بن موسى الفروي' وهو ثقة .

4205- اسناده صحيح . والكلام فيه كسابقه .

4206 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بِسْطَامُ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نا عَمِّي اِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامَ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَالَ: اَمَّا بَعْدُ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا تو امابعد پڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامَ

یہ حدیث ابوعامر الخزار سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن بسطام اکیلے ہیں۔

4207 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامَ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ بْنِ عَبَّادٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ الْكَحَّالُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اندھیروں میں چل کر مسجدوں کی طرف آنے والوں کے لیے قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ہے۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ الْكَحَّالُ

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل الکحال اکیلے ہیں۔

4208 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخُزَاعِيُّ

حضرت عمرو بن مرہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4206- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه468 رقم الحديث: 923 من حديث طويل . والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه206-207 . وقال: لم يروه عن أبي عامر الا أبو داؤد تفرد به ابراهيم بن بسطام .

4207- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه151 رقم الحديث: 561' والترمذي: الصلاة جلد1صفحه435 رقم الحديث: 223 وقال: هذا حديث غريب من هذا الوجه مرفوع' هو صحيح مسند وموقوف الى أصحاب النبي ﷺ' ولم يسند الى النبي ﷺ .

4208- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه43 وعزاه الى الكبير أيضًا وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم . (١)مستدرك من مجمع البحرين (3044) .

الْاَهْوَازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ بْنِ دَلْهَاثٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ دَلْهَاثٍ، عَنْ اَبِيهِ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اَبَاهُ مُسْرِعُ بْنُ يَاسِرٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ بَيْنَ يَدَيْهِ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ لوگ اس کے سامنے ادباً کھڑے ہوں' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن مرہ الجہنی سے اسی سند سے روایت ہے۔

4209 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْفَظُونِي فِي الْعَبَّاسِ، فَاِنَّهُ بَقِيَّةُ آبَائِي

حضرت ابوعبداللہ بن موسیٰ اپنے والد موسیٰ بن عبداللہ سے' وہ اپنے والد عبداللہ بن حسن سے' وہ اپنے والد حسن بن حسن' وہ اپنے والد حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے (چچا) عباس کی حفاظت کرو کیونکہ وہ میرے اباء کی نشانی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حسن بن علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

4210 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اَحْمَدَ الْمَرْوَرُوذِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ اَبَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان رات کو اُٹھے اور اس کے بعد لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر والحمد للّٰہ وسبحان

4209- ذكره الهيثمي في المجمع جلد9صفحه272 وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط وفيه جماعة لم أعرفهم .

4210- اسناده ذكره الهيثمي في المجمع جلد10صفحه128 وقال: وفيه أبان بن أبي عياش وهو متروك .

بْنِ اَبِی عَیَّاشٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَتَعَارُّ مِنَ اللَّیْلِ، فَیَقُولُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی اِلَّا غُفِرَ لَهُ فَاِنْ هُوَ عَزَمَ، فَقَامَ، فَتَوَضَّاَ فَدَعَا اللّٰهَ اسْتَجَابَ لَهُ

اللّٰہ رب العالمین اللّٰھم اغفرلی پڑھے اس کو بخش دیا جائے گا‘ اگر اس کا ارادہ پختہ ہے وہ اُٹھے اور وضو کرے اللہ سے دعا کرے تو اللہ اس کی دعا قبول کرے گا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ اِلَّا یَزِیدُ بْنُ یُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ

یہ حدیث مطعم بن مقدام سے یزید بن یوسف روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

4211 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْبَزَّازُ السُّوسِیُّ الْاَنْطَاكِیُّ قَالَ: نا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِیُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَلِیٍّ النُّمَیْرِیُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: حَدَّثَنِی سَعِیدُ بْنُ الْمُسَیِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ یَقُولُ: نِسَاءُ قُرَیْشٍ خَیْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ، اَحْنَاهُ عَلَی طِفْلٍ، وَاَرْعَاهُ عَلَی زَوْجٍ فِی ذَاتِ یَدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قریش کی عورتیں بہتر ہیں‘ اونٹ پر سوار ہوتی ہیں‘ بچوں سے پیار کرتی ہیں اور اپنے شوہر کے گھر کی حفاظت کرتی ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ النُّمَیْرِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث صفوان بن عمرو سے احمد بن علی النمیری روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں محمود بن خالد اکیلے ہیں۔

4212 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

4211- أخرجه البخاری: أحادیث الأنبیاء جلد 6 صفحه 544 رقم الحدیث: 3434‘ ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1959 .

4212- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 199 رقم الحدیث: 4603‘ وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 401 رقم الحدیث: 8009 .

الْمُبَارَكِ السُّوسِيُّ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

ﷺ نے فرمایا: قرآن میں اپنی رائے بیان کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے شعیب بن ابی اشعث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمیر اکیلے ہیں۔

4213 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ النَّيْسَابُورِيُّ، بِبَغْدَادَ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَهُوَ يَبْكِي، فَقُلْتُ: مَا يُبْكِيكَ؟ فَقَالَ: حَدِيثَانِ سَمِعْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: مَا هُمَا؟ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ فِي وَجْهِهِ شَيْئًا سَاءَنِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذَا الَّذِي أَرَى فِي وَجْهِكَ؟ قَالَ: أَمْرَيْنِ أَتَخَوَّفُهُمَا عَلَى أُمَّتِي بَعْدِي: الشِّرْكُ، وَالشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ، أَمَا إِنَّهُمْ لَا يَعْبُدُونَ شَمْسًا، وَلَا قَمَرًا، وَلَا وَثَنًا، وَلَكِنَّهُمْ يُرَاءُونَ بِأَعْمَالِهَا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَهَذَا شِرْكٌ؟ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ: وَمَا الشَّهْوَةُ

حضرت عبادہ بن نسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوا تو آپ رو رہے تھے' میں نے عرض کی: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا: میں نے دو حدیثیں رسول اللہ ﷺ سے سنی ہیں' میں نے عرض کی: وہ دونوں کیا ہیں؟ فرمایا: حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے آپ کے چہرۂ مبارک پر پریشانی کے اثرات دیکھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے جو میں آپ کے چہرۂ مبارک پر دیکھ رہا ہوں؟ فرمایا: مجھے اپنی اُمت پر اپنے بعد دو کاموں کا خوف ہے: (۱) شرک خفی (۲) شہوتِ خفیہ۔ وہ نہ تو سورج' چاند اور کسی بت کی عبادت کریں گے بلکہ وہ اپنے اعمال میں دکھاوا کریں گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ شرک ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: شہوتِ خفیہ کیا ہے؟

4213- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد **2** صفحه **1406** رقم الحديث: **4205** مختصرًا . وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **153** رقم الحديث: **17125** . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد **4** صفحه **256** . (١) وقع في الأصل (قسى)' والتصويب من موضع التخريج .

الْـخَـفِيَّةُ؟ قَـالَ: يُـصْـبِحُ الرَّجُلُ صَائِمًا، فَتَعْرِضُ لَهُ شَهْـوَةٌ مِـنْ شَهَـوَاتِـهِ فَيُوَافِقُهَا، وَيَدَعُ الصَّوْمَ قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: وَتَفْسِيرُ الشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ: مِمَّا لَا يُرْضِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

فرمایا: آدمی روزہ کی حالت میں صبح کرے پھر اپنی شہوت کے موافق کرے گا اور روزہ چھوڑ دے گا۔امام طبرانی فرماتے ہیں: شہوتِ خفیہ کی تفسیر یہ ہے کہ وہ کام کرنا جس پر اللہ راضی نہ ہو۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ الْعَبَّاسُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عباس ہے

4214 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ قَالَ: نا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا شَابٌّ مِنَ الثَّنِيَّةِ، فَلَمَّا رَمَيْنَاهُ بِاَبْصَارِنَا، قُلْنَا: لَوْ اَنَّ ذَا الشَّابَّ جَعَلَ نَشَاطَهُ وَشَبَابَهُ وَقُوَّتَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَسَمِعَ مَقَالَتَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَمَا سَبِيلُ اللّٰهِ اِلَّا مِنْ قُتِلَ؟ مَنْ سَعَى عَلَى وَالِدَيْهِ فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَنْ سَعَى عَلَى عِيَالِهِ فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَنْ سَعَى مُكَاثِرًا فَفِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے کہ اچانک ہمارے پاس مقامِ ثنیہ سے ایک نوجوان آیا' ہم نے جب اس کی طرف آنکھیں کھول کر دیکھا تو ہم نے کہا: اگر اس نوجوان کی جوانی اور اس کی قوت اللہ کی راہ میں ہو؟ ہماری بات رسول اللہ ﷺ نے سنی' آپ نے فرمایا: کیا اللہ کی راہ وہی ہے جو قتل والی راہ ہے؟ جس نے اپنے والدین کی خدمت کے لیے کوشش کی وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے' جس نے اپنے بچوں کے لیے رزق کی کوشش کی وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے' جس نے مال بڑھانے کے لیے کوشش کی تو وہ شیطان کی راہ میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا اَيُّوبُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا رَبَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے ایوب اور ایوب سے رباح بن عمرو القیسی روایت کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

4215 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ قبا کی طرف نکلے تو آپ کے پاس کسی گھر

4214- اسناده فيه: رباح بن عمرو القيسي لم أجده .

4215- أصله عند البخاري من طريق عبد الرحمٰن بن مبارك حدثنا حزم قال: سمعت الحسن . أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه672 رقم الحديث:3574' وأحمد: المسند جلد3صفحه265 رقم الحديث: 13271 ولفظه عنده .

حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قُبَاءَ، فَاُتِيَ مِنْ بَعْضِ بُيُوتِهِمْ بِقَدَحٍ صَغِيرٍ، فَاَدْخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَلَمْ يَسَعْهَا الْقَدَحُ، فَاَدْخَلَ اَصَابِعَهُ الْاَرْبَعَةَ، وَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُدْخِلَ اِبْهَامَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلْقَوْمِ: هَلُمَّ اِلَى الشَّرَابِ قَالَ اَنَسٌ: بَصَرَ عَيْنِي يَنْبُعُ الْمَاءُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ وَلَمْ يَرِدِ الْقَدَحَ حَتَّى رَوَوْا مِنْهُ جَمِيعًا

سے چھوٹا پیالہ لایا گیا' حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک اس میں داخل کیا' وہ پیالہ اتنی گنجائش نہیں رکھتا تھا' آپ نے چار انگلیاں داخل کیں' آپ نے انگوٹھا داخل نہیں کیا' پھر قوم سے فرمایا: آؤ پینے کے لیے! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی دونوں آنکھوں سے آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی کا چشمہ جاری ہوتے دیکھا' پیالہ اس وقت تک واپس نہیں کیا گیا یہاں تک کہ سب نے سیر ہو کر پی لیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے سلمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4216 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے' اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4217 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

4216- اسناده حسن فيه: العباس بن الفضل الأسفاطي وهو لا بأس به . وأخرجه أيضًا في الصغير والكبير' وأشار الهيثمي الى هذا الحديث في المجمع جلد10صفحه164 ولم يتكلم على السند .

4217- اسناده حسن فيه: العباس بن الفضل الأسفاطي وهو لا بأس به . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه300

الْاَسْفَاطِیُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ سَاَلَهُ سَائِلٌ، فَقَالَ: یَا اَبَا الْعَبَّاسِ، هَلْ لِلْقَاتِلِ مِنْ تَوْبَةٍ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ کَالْمُعْجَبِ مِنْ شَاْنِهِ: مَاذَا تَقُولُ؟ فَاَعَادَ عَلَیْهِ مَسْاَلَتَهُ فَقَالَ لَهُ: مَاذَا تَقُولُ؟ مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَنّٰی لَهُ التَّوْبَةُ؟ سَمِعْتُ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: یَاْتِی الْمَقْتُولُ مُتَعَلِّقًا رَاْسُهُ بِاِحْدَی یَدَیْهِ، مُتَلَبِّبًا قَاتِلَهُ بِیَدِهِ الْاُخْرَی، تَشْخُبُ اَوْدَاجُهُ دَمًا، حَتّٰی یَاْتِیَ بِهِ الْعَرْشَ، فَیَقُولُ الْمَقْتُولُ لِرَبِّ الْعَالَمِینَ: هٰذَا قَتَلَنِی؟ فَیَقُولُ اللّٰهُ لِلْقَاتِلِ: تَعِسْتَ، وَیُذْهَبُ بِهِ اِلَی النَّارِ

ایک سوال کرنے والے نے عرض کی: اے ابن عباس! کیا قتل کے لیے توبہ ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ کی بات بڑی تعجب خیز ہے' تُو کیا کہتا ہے؟ اس نے اپنا سوال دوبارہ کیا' پھر آپ نے کہا: تُو کیا کہتا ہے؟ دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا' پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی توبہ کیوں قبول ہو؟ میں نے تمہارے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مقتول کو لایا جائے گا' اس کا سر دونوں ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ سے باندھا ہوا ہوگا' دوسرے ہاتھ سے قاتل کو پکڑا ہوگا' اس کی رگیں خون سے بھری ہوئی ہوں گی' یہاں تک کہ عرش کے پاس لے کر آئے گا' مقتول تمام کائنات کے پالنے والے رب سے عرض کرے گا: اس نے مجھے قتل کیا تھا' اللہ عزوجل قاتل کے لیے فرمائے گا: تُو ہلاک ہوا اور اس کو جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ اِلَّا اَبُو اُوَیْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ اِسْمَاعِیلُ

یہ حدیث عبداللہ بن فضل سے ابواویس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اسماعیل اکیلے ہیں۔

4218 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَیْشِیُّ قَالَ: نا الرَّبِیعُ بْنُ بَدْرٍ قَالَ: نا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَجُوزُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نکاح جائز نہیں مگر ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں اور مہر دیا جائے خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔

ورجاله رجال الصحيح .

4218- اسناده فيه: الربيع بن بدر وهو متروك . وأخرجه أيضًا في الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **289**: وفي اسنادهما الربيع بن بدر وهو متروك .

نِكَاحٌ اِلَّا بِوَلِيٍّ وشَاهِدَيْنِ، وَمَهْرٌ مَا كَانَ قَلَّ اَمْ كَثُرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ وَلَا عَنِ النَّهَّاسِ اِلَّا الرَّبِيعُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ

اس حدیث کو عطاء سے روایت کیا گیا' وہ ابن عباس سے اور عطا سے صرف نھاس بن قہم اور نہاس سے صرف ربیع اور عبدالرحمٰن بن قیس ضبی نے روایت کیا ہے۔

4219 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا هُرَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحُجُّ عَنْ اُمِّي، فَقَدْ مَاتَتْ؟ قَالَ: اَرَاَيْتِ اِنْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ فَقَضَيْتِيهِ، اَلَيْسَ قَدْ كَانَ مَقْبُولًا مِنْكِ؟ قَالَتْ: بَلَى فَاَمَرَهَا اَنْ تَحُجَّ عَنْهَا وَجَاءَتِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ: اَحُجُّ بِابْنِي وَهُوَ مُرْضَعٌ اَوْ صَغِيرٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

- لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُرَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنی والدہ کی طرف سے حج کروں' وہ فوت ہو چکی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اب بتاؤ کہ اگر اس کے ذمہ قرض ہوتا تو تُو اس کو ادا کرتی تو اس کی طرف سے ادا نہیں ہونا تھا؟ اس عورت نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے اس کی طرف سے حج کرنے کا حکم دیا' اس کی طرف سے ایک اور عورت آئی اور اس نے عرض کی: کیا میں چھوٹے بچے اور دودھ پیتے بچہ کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!

یہ حدیث قتادہ سے سوید بن ابوحاتم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ھریم بن عثمان اکیلے ہیں۔

4220 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے تین عمرے کیے' ایک ذی القعدہ میں حدیبیہ کے مقام سے احرام باندھ کر' دوسرا صلح قریش میں اور

4219- اسناده فيه: سويد أبو حاتم وهو صدوق سيىء الحفظ . وأخرجه أيضًا في الكبير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 285: وفيه شريك (سويد) وأبو حاتم وثقه أبو زرعة' وابن معين في رواية' وضعفه النسائي وابن معين في رواية .

4220- اسناده حسن فيه: العباس بن الفضل الأسفاطي لا بأس به . وأخرجه أيضًا البزار' عن محمد بن معمر' ثنا سهل بن بكار به' وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه282: ورجاله رجال الصحيح .

جُبَيْرٍ، وَطَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، وَاَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ ثَلَاثَ عُمَرَاتٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ: اِحْدَاهُنَّ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَالْاُخْرَى فِي صُلْحِ قُرَيْشٍ، وَالْاُخْرَى مَرْجِعَهُ مِنْ خَيْبَرَ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ

تیسرا خیبر سے واپسی پر جعرانہ کے مقام سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَطَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ اِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ابن خثیم' سعید بن جبیر اور طلق بن حبیب سے اور ابن خثیم سے وہیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن بکار اکیلے ہیں۔

4221 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَاصِرَةُ عِرْقُ الْكُلْيَةِ، اِذَا تَحَرَّكَ آذَى صَاحِبَهَا، فَدَاوُوهَا بِالْمَاءِ الْمُحْرَقِ وَالْعَسَلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پہلو کا درد گردے کی آنت کی وجہ سے ہوتا ہے' جب وہ حرکت کرتی ہے تو اس کے صاحب کو تکلیف ہوتی ہے' اس کی دوا جلا ہوا پانی اور شہد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن محمد المدائنی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مسلم بن خالد الزنجی اکیلے ہیں۔

4222 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: نا اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ عزوجل سے دن میں سترہ مرتبہ توبہ اور بخشش طلب کرتا ہوں (تعلیم اُمت کے لیے

4221- اسناده فيه: مسلم بن خالد الزنجي' وهو صدوق كثير الأوهام . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه90: وفيه مسلم بن خالد الزنجي وهو ضعيف' وقد وثقه جماعة .

4222- اسناده حسن فيه: العباس بن الفضل الأسفاطي وهو لا بأس به . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه211: واسناده حسن .

اللّٰهِ بْنِ اَبِی عَتِیقٍ، وَمُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِی الْيَوْمِ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ سَبْعِينَ مَرَّةً

کیونکہ انبیاء علیہم السلام ہر قسم کے گناہوں سے پاک ہوتے ہیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا ابْنُ اَبِی عَتِيقٍ، وَمُوسَی بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمَا اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِی اُوَيْسٍ

یہ حدیث زہری ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے اور زہری سے ابن ابی عتیق اور موسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں ان دونوں سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4223 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا مُوسَی بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا جُوَيْرِيَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، مَوْلَى بِلَالِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ وَكَانَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ يَرْوِی عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ الْبُنَانِيَّ قَالَ: حَدَّثَنِی مَوْلَایَ اَبُو هَانِءٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَیَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، عَلِّمْنِی عَمَلًا اَعْمَلُهُ وَاَنَا جَالِسَةٌ، فَقَدْ شَقَّ عَلَیَّ الْقِيَامُ فَقَالَ: يَا اُمَّ هَانِءٍ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ قَالَ: سَبِّحِی مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ، فَاِنَّهُ عِدْلُ مِائَةِ رَقَبَةٍ، وَاحْمَدِی مِائَةَ تَحْمِيدَةٍ، فَاِنَّهُ عِدْلُ مِائَةِ فَرَسٍ مَعَ اَدَاتِهَا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ، وَكَبِّرِی مِائَةَ تَكْبِيرَةٍ فَاِنَّهَا عِدْلُ مِائَةِ بَدَنَةٍ مُجَلَّلَةٍ مُسَبَّلَةٍ، وَهَلِّلِی مِائَةَ تَهْلِيلَةٍ فَاِنَّهَا لَا تَمُرُّ عَلَى ذَنْبٍ اِلَّا مَحَتْهُ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق سکھائیں جو میں بیٹھنے کی حالت میں کروں کیونکہ کھڑا ہونا میرے لیے مشکل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اُم ھانی! میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! حاضر ہوں فرمایا: سومرتبہ سبحان اللہ پڑھ کیونکہ اس کا ثواب سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہے سومرتبہ الحمد للہ پڑھ کیونکہ اس کا ثواب سو گھوڑے بمع ساز و سامان کے اللہ کی راہ میں دینے کے برابر ثواب ہے سومرتبہ اللہ اکبر کہہ کیونکہ اس کا ثواب سو اونٹ بمع پالان کے دینے کے برابر ثواب ہے سومرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھ جو بھی تجھ سے گناہ ہوا ہوگا اس کو مٹا دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ الْبُنَانِيِّ اِلَّا

یہ حدیث سالم البنانی سے جویریہ بن محمد (جویریہ

4223- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 377 رقم الحديث: 26972؛ انظر الترغيب للمنذری جلد 2 صفحه 426 رقم الحديث: 20 .

جُوَيْرِيَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ جُوَيْرِيَةُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

بن محمد سے مراد جویریہ بن بشیر ہے) روایت کرتی ہیں کہ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

4224 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرِهِ، إِذْ لَعَنَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسِرْ مَعَنَا عَلَى بَعِيرٍ مَلْعُونَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ایک آدمی اپنے اونٹ پر تھا' اچانک اس نے اس پر لعنت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارے ساتھ مت چل ایسے اونٹ پر سوار ہو کر جس پر لعنت کی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث شریک بن ابی نمر سے ابواویس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

4225 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ قَالَ: نا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ بِسَرِفٍ، وَبَنَى بِهَا بِسَرِفٍ، وَمَاتَتْ بِسَرِفٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مقامِ سرف میں شادی کی' مقامِ سرف سے رخصتی ہوئی اور مقام سرف پر آپ کا وصال ہوا یعنی حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ إِلَّا قُرَّةُ، وَلَا عَنْ قُرَّةَ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيَّاشٌ الرَّقَّامُ

یہ حدیث ابویزید المدینی سے قرہ اور قرہ سے عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیاش الرقام اکیلے ہیں۔

4226 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے

4224- اسناده حسن فيه: العباس بن الفضل الأسفاطي وهو لا بأس به . وأخرجه أيضًا أبو يعلى' عن خيثمة زهير بن حرب' حدثنا ابن أبي أويس به' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه80: ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

4225- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه252: ورجال الأوسط رجال الصحيح .

الْاَسْفَاطِیُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ شَرِیكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی نَمِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: سَتَكُونُ اُمُورًا بَعْدِی وَفِتَنًا، خَیْرُ النَّاسِ فِیهَا: الْمُؤْمِنُ الْخَفِیُّ التَّقِیُّ

ہیں' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد ایسے ناپسندیدہ کام اور فتنے ہوں گے' اس وقت لوگوں میں بہتر ہوگا جو میری اُمت پر مہربان اور پرہیزگار ہوگا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ شَرِیكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی نَمِرٍ اِلَّا اَبُو اُوَیْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِیلُ

یہ حدیث شریک بن عبداللہ بن ابی نمر سے ابواویس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

4227 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِیدِ الطَّیَالِسِیُّ قَالَ: نا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، عَنْ عُمَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطِیَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْیَانِ وَقَالَ: هُمَا لِمَنْ غَلَبَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا اور یہ دونوں اُس کے لیے ہوں گے جو غالب آ جائے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُمَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْوَلِیدِ

یہ حدیث عمیر بن عبداللہ سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالولید اکیلے ہیں۔

4228 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ یَحْیَى بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل صدقہ قبول کرتا ہے اور اس کو اسی طرح بڑھاتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی گھوڑے کا بچہ یا اونٹنی کا بچہ بڑھاتا ہے۔

4227- اسناده فیه: عطیة العوفی وهو صدوق یخطئ كثیرًا وكان شیعیًا مدلسًا . قال الهیثمی فی المجمع جلد **5** صفحه **321**: وفیه عطیة العوفی وهو ضعیف .

4228- اسناده حسن فیه: العباس بن الفضل الأسفاطی وهو لا بأس به . وقال الهیثمی فی المجمع جلد **3** صفحه **114**: ورجاله رجال الصحیح .

وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَيُرَبِّيهَا لِاَحَدِكُمْ كَمَا يُرَبِّى اَحَدُكُمْ فُلُوَّهُ اَوْ فَصِيلَهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابواویس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اسماعیل اکیلے ہیں۔

4229 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زمین کو آباد کیا تو وہ اس کے لیے اور اس کے بعد آنے والوں کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

4230 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ اَرْضِ الْحِجَازِ تُضِيءُ لَهَا اَعْنَاقُ الْاِبِلِ بِبُصْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجاز سے آگ نکلے گی' اس کی روشنی سے بصرہ کے اونٹوں کی گردنیں دکھائی دیں گی۔

4229- أخرجه مسلم: الهبات جلد 3 صفحه 1245' وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 292 رقم الحديث: 3551' والنسائى: العمرى جلد 6 صفحه 232 (باب ذكر الاختلاف على الزهرى فيه)' وابن ماجة: الهبات جلد 2 صفحه 796 رقم الحديث: 2380 .

4230- أخرجه البخارى: الفتن جلد 13 صفحه 84 رقم الحديث: 7118' ومسلم: الفتن جلد 4 صفحه 2227 . (ا) بياض' واستدركناه من موضع التخريج .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث ابن ابی عتیق اور موسیٰ بن عقبہ سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4231- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے اور مہاجر وہ ہے جو ان چیزوں سے رُک جائے جن سے اللہ عزوجل نے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ اِلَّا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث عاصم بن بہدلہ سے ابان بن یزید روایت کرتے ہیں۔

4232- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزہ جہنم سے ڈھال ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث محمد بن کعب سے اسماعیل بن ابراہیم بن ابی ربیعہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں

4231- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحه 323 رقم الحديث: 6484' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 65 ولفظه: أن رجلًا سأل رسول اللّٰه رقم الحديث:: أي المسلمين خير؟ قال: من سلم المسلمون من لسانه ويده . وأبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 4 رقم الحديث: 2481 .

4232- تقدم تخريجه . انظر الحديث رقم: 4179 .

فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ

فضیل بن سلیمان اکیلے ہیں۔

4233 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ: نا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: قَالَ اَبُو مَالِكٍ الْاَشْعَرِيُّ: اَلا اُصَلِّيَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَدَعَا بِوَضُوءٍ، فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَصَفَّ رِجَالًا، وَخَلْفَ خَلْفَهُمُ الْغِلْمَانَ، فَجَعَلَ يُكَبِّرُ اِذَا سَجَدَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ، وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ، وَسَلَّمَ، عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کر نہ بتاؤں! آپ ﷺ نے وضو کے لیے پانی مانگا' وضو کیا پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے' مردوں کی صفیں اپنے پیچھے اور بچوں کی ان کے پیچھے صفیں بنائیں' تکبیر کہتے جب سجدہ کرتے اور سجدے سے سر اُٹھاتے' جب دو رکعتیں پڑھ لیتے تو دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ فِي الْاَصْلِ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث قرہ سے عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیاش بن ولید الرقام اکیلے ہیں۔ یہ اصل میں ابوبکر بن ابی اویس ہیں۔

4234 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلَّاقَ، فَقَالَ: هُنَا فَحَلَقَ رَاْسَهُ، فَدَفَعَهُ اِلَى اَبِي طَلْحَةَ، ثُمَّ حَلَقَ الشِّقَّ الْآخَرَ، فَقَالَ: اقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بال کاٹنے والے کو حکم دیا کہ یہاں سے کاٹ' اس نے آپ کے سر کے بال کاٹے تو آپ ﷺ نے وہ ابوطلحہ کو دے دیئے' پھر دوسری طرف کے کاٹے تو آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان تقسیم کر دے۔

4233- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه408 رقم الحديث: 22964و22972 بنحوه وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه133: وروى الطبراني في الكبير بعضها وفي طرقها كلها شهر بن حوشب وفيه كلام وهو ثقة ان شاء الله .

4234- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه948 . انظر: نصب الراية جلد3صفحه80 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن عون سے عباد بن عوام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

4235 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا: أَقَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعائے قنوت پڑھتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! رکوع کے بعد تھوڑی دیر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث یونس سے بشر بن مفضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

4236 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُهَجِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالَّذِي يَهْدِي بَدَنَةً، ثُمَّ كَالَّذِي يَهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ كَالَّذِي يَهْدِي كَبْشًا، ثُمَّ كَالَّذِي يَهْدِي دَجَاجَةً وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ كَالَّذِي يَهْدِي بَيْضَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے جلدی جاتا ہے اس کو ایک اونٹ قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے' پھر جو اس کے بعد جاتا ہے تو اسے ایک گائے قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے' پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو اس کو ایک بکرا قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے' پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو اس کو ایک مرغی صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ میں نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اس کے بعد آتا ہے اس کو ایک انڈا صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

4235- أخرجه البخاري: الوتر جلد2صفحه568 رقم الحديث: 1001' ومسلم: المساجد جلد1صفحه468 .

4236- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه472 رقم الحديث: 929' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه587 (باب فضل التهجر يوم الجمعة) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابواویس اکیلے ہیں۔

4237 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الصَّلَاةَ فِي الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ

یہ حدیث قاسم بن ولید سے یحییٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ربیع بن ثعلب اکیلے ہیں۔

4238 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سُوقِ الْبَقِيعِ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي غِرَارَةٍ، فَأَخْرَجَ طَعَامًا مُخْتَلِفًا أَوْ قَالَ: مَغْشُوشًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ بقیع بازار میں چلا' آپ نے ایک ڈھیر میں ہاتھ داخل کیا' مختلف یا ملاوٹ کیا ہوا نکالا' حضور ﷺ نے اس کے بعد فرمایا: جس نے ہم سے ملاوٹ کی اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

4237- اخرجه البخاري: البيوع جلد**4**صفحه**397** رقم الحديث: **2119**' ومسلم: المساجد جلد**1**صفحه**459** (باب فضل صلاة الجماعة وانتظار الصلاة).

4238- اسناده فيه: يحيى بن عقبة بن أبي العيزار وهو متروك . وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**4**صفحه**82** الى الكبير أيضًا' وقال: وفيه يحيى بن عقبة أبي العيزار وقد قيل: ان يفتعل الحديث .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُجَمِّعٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ وَرَوَاهُ شَرِيكٌ، وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ، وَهُوَ الصَّوَابُ

یہ حدیث عبداللہ بن عیسیٰ' مجمع سے' وہ ابو بردہ سے' وہ ابوموسیٰ سے' عبدالرحمٰن بن عیسیٰ سے یحییٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ربیع بن ثعلب اکیلے ہیں۔ لوگوں نے شریک اور قیس بن ربیع سے' انہوں نے عبداللہ بن عیسیٰ سے' انہوں نے جمیع بن عمیر سے' انہوں نے ابو بردہ بن نیار سے' یہ ہی زیادہ صحیح ہے۔

4239 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُؤَمِّنُ اَحَدَكُمْ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ اِلَى كَلْبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کوئی ایمان رکھتا ہے کہ جب وہ اپنا سر امام سے پہلے اُٹھائے تو اللہ عزوجل اس کا سر کتے کے سر کی طرح بنا دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ

یہ حدیث محمد بن میسرہ سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ربیع بن ثعلب اکیلے ہیں۔

4240 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عُقَيْلٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نا اَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو مسلمانوں سے کسی بھی شی کا ولی مقرر ہوا' اللہ عزوجل اس کے ساتھ

4239- اسناده حسن فيه: العباس بن الربيع بن ثعلب ترجمه الخطيب في تاريخه جلد 12صفحه149 .وقال: حدث عن أبيه' روى عنه الطبراني . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه81: ورجاله ثقات' خلا شيخ الطبراني العباس بن الربيع بن تغلب (ثعلب) فاني لم أجد من ترجمه . قلت: ترجمه الخطيب كما تقدم .

4240- أخرجه أبو داؤد: الامارة جلد 3صفحه131 رقم الحديث: 2932 بلفظ: اذا أراد الله بالأمير خيرًا......' والنسائي: البيعة جلد 7صفحه142 (باب وزير الامام) بلفظ: من ولى منكم عملًا......' وأحمد: المسند جلد 6صفحه97 رقم الحديث: 24468 . (ا) ثبت بعده قوله: (فرج بن فضالة عن أبي سعيد)' وحذفتها لعدم فائدتها .

عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَاَرَادَ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا رَزَقَهُ وَزِيرًا صَالِحًا، اِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ، وَاِنْ ذَكَرَ اَعَانَهُ

بھلائی کا ارادہ کرے گا تو اس کو نیک وزیر دے گا' اگر وہ بھول جائے گا تو وہ وزیر اس کو یاد کروائے گا' اگر یاد ہو گا تو اس کی مدد کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابوسعید المؤدب فرج بن فضالہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابی مزاحم اکیلے ہیں۔

4241 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عُقَيْلٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدَةَ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ يَسَّرَ عَلَيْهِ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تنگ دست کو مہلت دے گا یا اس پر آسانی کرے گا' اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت کا سایہ عطا کرے گا' جس دن صرف اس کی رحمت کا سایہ ہو گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبیدہ سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں' حضرت کعب بن عجرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

4242 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عُقَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ

حضرت اُم ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے نکاح کا پیغام بھیجا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ سے بے رغبتی

4241- اسناده فيه: عبيدة بن معتب الضبي أبو عبد الرحيم الكوفي الضرير وهو ضعيف واختلط بآخره' وأخرجه أيضًا في الصغير والكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه137: وفيه عبيدة بن معتب وهو متروك .

4242- اسناده فيه: العباس بن أبي عقيل' وقيل ابن عقيل أبو الفضل البزار ترجمه الخطيب في تاريخه جلد12صفحه150 وذكر جماعة ممن رووا عنه' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وأخرجه أيضًا في الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه274: ورجاله ثقات .

الشَّعْبِيِّ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: خَطَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: مَا بِي عَنْكَ رَغْبَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلَكِنْ لَا أُحِبُّ أَنْ أَتَزَوَّجَ وَبَنِيَّ صِغَارٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ، أَحْنَاهُ عَلَى طِفْلٍ فِي صِغَرِهِ، وَأَرْعَاهُ عَلَى بَعْلٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ

نہیں ہے لیکن میں شادی کرنا پسند نہیں کرتی حالانکہ میرے بیٹے بھی چھوٹے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو اونٹ پر سوار ہوتی ہیں اور چھوٹے بچوں کی حفاظت کرتی ہیں اور اپنے شوہر کے گھر کا خیال کرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔

4243 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عُقَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْرَجَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ خَطَلٍ مِنْ تَحْتِ أَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَا يُقْتَلَنَّ قُرَشِيٌّ بَعْدَ هَذَا صَبْرًا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے عبداللہ بن خطل کو کعبہ کے پردوں کے پیچھے سے نکالا اور قتل کر دیا۔ پھر فرمایا: اس کے بعد کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث سائب بن یزید سے یوسف بن یعقوب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابومعشر اکیلے ہیں۔

4244 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ذی القعدہ میں حجۃ الوداع سے پہلے تین عمرے کیے۔

4243- اسناده فيه: أبو معشر هو نجيح بن عبد الرحمٰن السندى وهو ضعيف . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد **6** صفحه**178**: ما تقدم ذكره .

4244- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد **3** صفحه **282** وقال: ورجاله ثقات' الا أن سعيد بن المسيب مختلف فى سماعه من عمر .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا قَبْلَ حَجِّهِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ

4245 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ قَسْمُ الْجَدِّ؟ قَالَ: سُؤَالُكَ عَنْ ذٰلِكَ يَا عُمَرُ؟ اِنِّي اَظُنُّكَ تَمُوتُ قَبْلَ اَنْ تَعْلَمَ ذٰلِكَ، فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يَعْلَمَ ذٰلِكَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ دادا کی وراثت کیسے تقسیم کی جائے گی؟ (آپ ﷺ نے فرمایا:) اے عمر! آپ کا اس کے متعلق پوچھنے کا کیا مطلب ہے؟ (عرض کی:) میرا یقین ہے کہ آپ کا وصال ہو جائے گا' اس کے علم سے پہلے' واقعتاً حضور ﷺ کا وصال ہوا اس کے جاننے علم سے پہلے ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

یہ دونوں حدیثیں ابن حرملہ سے بشر بن مفضل روایت کرتے ہیں۔

4246 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ اَمُرُّ بِهٰذِهِ الْآيَةِ فَمَا اَدْرِي مَا هِيَ: (بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ) (ص:18) حَتّٰى حَدَّثَتْنِي اُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرآن پاک پڑھتے ہوئے میری نظروں سے یہ آیت گزری' میں اس کی تفسیر نہیں جانتا کہ شام اور اشراق کے وقت نماز پڑھیں' یہاں تک کہ مجھے اُم ھانی بنت ابی طالب نے بتایا کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اور آپ نے ایک برتن میں پانی مانگا' میں اس میں آٹا کے نشانات کو دیکھ رہی ہوں' آپ ﷺ نے وضو کیا' پھر

4245- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **230** وقال: ورجاله رجال الصحيح الا أن سعيد بن المسيب اختلف في سماعه من عمر .

4246- اسناده ضعيف جدًا فيه: أبو بكر الهذلي اخباري متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد **7** صفحه **102**: وفيه أبو بكر الهذلي وهو ضعيف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا، فَدَعَا بِوَضُوءٍ فِي جَفْنَةٍ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ الْعَجِينِ فِيهَا، فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى الضُّحَى، ثُمَّ قَالَ: يَا أُمَّ هَانِءٍ هِيَ صَلَاةُ الْإِشْرَاقِ

آپ کھڑے ہوئے اور چاشت کی نماز پڑھی۔ پھر فرمایا: اے اُم ھانی! یہ اشراق کی نماز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث عطاء ابن عباس سے اور عطاء سے ابوبکر الہذلی روایت کرتے ہیں؛ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن نصیر اکیلے ہیں۔

4247 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ قَالَ: نا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ لَهَا زَوْجٌ، وَلَهَا مَالٌ، وَلَا يَأْذَنُ لَهَا فِي الْحَجِّ؟ قَالَ: لَيْسَ لَهَا أَنْ تَنْطَلِقَ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عورت جس کا شوہر بھی تھا' اس عورت کے پاس مال تھا' آپ نے اس کو حج کرنے کی اجازت نہیں دی' فرمایا: تُو اپنے شوہر کی اجازت سے جا سکتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ

یہ حدیث نافع سے ابراہیم الصائغ اور ابراہیم سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں؛ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی یعفور الکرمانی اکیلے ہیں۔

4248 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَلَّفْتُكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں آپ کو اپنے گھر والوں میں خلیفہ بنا رہا ہوں' عرض کی: یا نبی اللہ! کیا میں آپ کے بعد آپ کے پیچھے رہوں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ تیرا میرے ہاں وہی مقام ہو جو

4247- اسناده حسن فيه: ابراهيم بن ميمون الصائغ المروزي وهو صدوق' وأخرجه في الصغير أيضًا وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه217: ورجاله ثقات .

4248- اسناده صحيح . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه113: ورجاله رجال الصحيح .

اَنْ تَكُونَ خَلِيفَتِي فِي اَهْلِي قَالَ: اَتَخَلَّفُ بَعْدَكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَلَا تَرْضٰى اَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي؟

حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا (فرق یہ ہے کہ) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ اَبِي يَعْقُوبَ وَقَدْ رَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ، وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، كَمَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ

سعید بن ابوعروبہ سے یزید بن زریع اور یزید سے ابن ابی یعقوب روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معمر‘ قتادہ سے‘ وہ سعید بن مسیب سے‘ وہ سعد سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو جعفر بن سلیمان حرب بن شداد سے‘ وہ سعید بن ابی عروبہ سے روایت کرتے ہیں‘ جس طرح معمر روایت کرتے ہیں۔

4249 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّا مَعَاشِرَ الْاَنْبِيَاءِ اُمِرْنَا اَنْ نُعَجِّلَ الْاِفْطَارَ، وَاَنْ نُؤَخِّرَ السُّحُورَ، وَاَنْ نَضْرِبَ بَاَيْمَانِنَا عَلَى شَمَائِلِنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم انبیاء علیہم السلام کے گروہ کو جلدی افطار کرنے اور دیر سے سحری کرنے کا حکم دیا گیا اور (نماز کی حالت میں) دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ

یہ حدیث ابن عیینہ سے محمد بن ابی یعقوب روایت کرتے ہیں۔

4250 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّاسٍ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مروہ پہاڑی کے لیے فرمایا: یہ قربانی کرنے کی جگہ ہے۔ مکہ کی ہر گلی اور اس کے جملہ راستے‘ عمرہ میں قربان گاہ ہیں۔

4249- اسناده صحيح . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه158: ورجاله رجال الصحيح .

4250- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه165 رقم الحديث: 11376‘ والطبراني في الصغير جلد1صفحه210 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه284: وفيه عبد الله بن عمر العمري وفيه كلام وقد وثق .

رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَرْوَةِ: هٰذَا الْمَنْحَرُ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ، وَطُرُقِهَا مَنْحَرٌ فِي الْعُمْرَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا أَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت عبیداللہ سے اس حدیث کو ان کے بھائی عبداللہ بن عمر نے ہی روایت کیا ہے۔

4251 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ قَالَ: نا سَالِمٌ الْأَفْطَسُ قَالَ: حَدَّثَنِي رَزِينٌ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ: (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ) (النساء: 24) قَالَ: لَا عِلْمَ لِي بِهَا، فَسَأَلْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ مُزَاحِمٍ، وَذَكَرْتُ لَهُ قَوْلَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُهُ يَسْأَلُ عَنْهَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَزَلَتْ يَوْمَ خَيْبَرَ، لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ أَصَابَ الْمُسْلِمُونَ نِسَاءً مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ، لَهُنَّ أَزْوَاجٌ، وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ الْمَرْأَةَ مِنْهُنَّ قَالَتْ: إِنَّ لِي زَوْجًا، فَسُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَأُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ) (النساء: 24) الْآيَةَ يَعْنِي: وَالسَّبْيُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُصَابُ لَا بَأْسَ بِذٰلِكَ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ

حضرت رزین الجرجانی فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے اس آیت: ''والمحصنات من النساء'' کے متعلق پوچھا' حضرت سعید نے فرمایا: مجھے اس کا علم نہیں' میں نے ضحاک بن مزاحم سے پوچھا اور میں نے سعید بن جبیر والی بات ذکر کی۔ فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو اس کے متعلق حضرت ابن عباس سے پوچھتے ہوئے سنا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا اور رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تو مسلمانوں کو اہل کتاب کی عورتیں ملیں' جب کوئی آدمی اس عورت کے قریب جانے کا ارادہ کرتا تو وہ کہتی: میرا شوہر ہے۔ حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ''عورتوں سے پاک دامن یعنی وہ عورتیں مشرکوں کی قیدی عورتیں' ان سے جماع کرو' اس میں کوئی حرج نہیں ہے''۔ میں نے یہ بات سعید بن جبیر سے ذکر کی تو حضرت سعید نے فرمایا: ضحاک نے سچ کہا۔

4251- اسناده فيه: العباس بن محمد بن العباس المصرى لم أجده' ورزين الجرجانى ذكره السهمى فى تاريخ جرجان (212) ولم يتكلم فيه وذكر له هذا الحديث' وأخرجه فى الكبير أيضًا وقال الهيثمى فى المجمع جلد 7 صفحه 6: ورزين الجرجانى لم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، فَقَالَ: صَدَقَ الضَّحَّاكُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي الْوَضَّاحِ

سالم الافطس سے محمد بن مسلم بن ابی الوضاح روایت کرتے ہیں۔

4252 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَجِ اَبُو يَعْلَى الرُّخَجِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا مِهْرَانُ بْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَمَّنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ، فَقَتَلَهُ، فَاَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ، وَاِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی آدمی کے خون پر اسے امان دی اور اس نے اسے قتل کیا تو میں قاتل سے بری الذمہ ہوں اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى اِلَّا مِهْرَانُ

حضرت علی بن عبدالاعلیٰ سے مہران روایت کرتے ہیں۔

4253 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ، اِذَا اَتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا، وَاِذَا اَتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان میں رہتی ہو جب ادھر آتی ہے تو اس کو سینگ مارتی ہے جب ادھر آتی ہے تو اس کو سینگ مارتی ہے۔

4252- أخرجه البيهقي في دلائل النبوة جلد 6 صفحه 483 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 288: رواه الطبراني بأسانيد كثيرة وأحدها رجال الثقات . (١) وقع في الأصل (يحيیٰ)، والتصويب من تهذيب الكمال (465/32) .

4253- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 113 رقم الحديث: 5545، والبيهقي في شعب الايمان جلد 6 صفحه 341 رقم الحديث: 8437 . انظر الدر المنثور للحافظ السيوطي جلد 2 صفحه 236 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے عبدالعزیز بن حصین روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

4254 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَرَاطِيسِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے تو اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ اِلَّا زِيَادٌ الْبَكَّائِيُّ، وَلَا رَوَى يَزِيدُ، عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث یزید بن زیاد سے زیاد البکائی روایت کرتے ہیں' یزید بن نافع سے اس کے علاوہ روایت نہیں کرتے۔

4255 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَرَاطِيسِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ حَاتِمٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ، عَنْ رَعِيَّتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے' ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ حَاتِمٍ

یہ حدیث عبدالوہاب' سلیمان سے روایت کرتے ہیں اور عبدالوہاب سے اسحاق بن حاتم روایت کرتے ہیں۔

4256 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں

4254- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 364 رقم الحديث: 492 وقال: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 346 رقم الحديث: 1088' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 58 رقم الحديث: 5004' انظر الراية للحافظ الزيلعي جلد 1 صفحه 86 .

4255- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 210 رقم الحديث: 5200' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1459 .

4256- أخرجه البخاري: الطلاق جلد 9 صفحه 280 رقم الحديث: 5262' ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1104 .

الْاَصْبَهَانِيُّ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ اَبِي يَزِيدَ قَالَ: نا اَخِي حُسَيْنُ بْنُ اَبِي يَزِيدَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ، فَلَمْ يَعُدَّهُ شَيْئًا

حضور ﷺ نے اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کیا' اس کو طلاق شمار نہیں کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ قَيْسٍ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ اَبِي بُرْدَةَ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے قیس روایت کرتے ہیں اور قیس سے حسین بن ابو بردہ روایت کرتے ہیں۔

4257 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ اَبِي بُرْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي حُسَيْنٌ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، وَاَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: حُرِّمَتْ لِبْسَتَانِ وَبَيْعَتَانِ، احْتِبَاءُ الرَّجُلِ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ يُفْضِي بِفَرْجِهِ اِلَى السَّمَاءِ، وَاَنْ يَشْتَمِلَ عَلَى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ ثُمَّ يَرْفَعَهُ، وَعَنِ اللِّمَاسِ وَالْاِلْقَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو لباس اور دو بیع حرام کی گئی ہیں: (۱) ایک کپڑے میں اس طرح لپٹنا جس سے آسمان کی طرف سے شرمگاہ ننگی ہو اور بائیں طرف لپیٹنا' پھر اس کو اُٹھانا۔ ایسی بیع سے منع کیا جو اس طرح ہو کہ خریدنے والا کہے: جس کو میں نے ہاتھ لگایا وہ میری یا اس طرح کہ میں پتھر پھینکتا ہوں ریوڑ میں سے جس جانور تک پہنچ گیا وہ میرا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَشْعَثَ وَعَاصِمٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

اشعث اور عاصم سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

4258 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے ایک مرغ کو پیدا کیا ہے' اس کا پنجہ سات زمین تک ہے' اس کی کلغی

4257- أصله عن البخاری من طريق قتيبة حدثنا عبد الوهاب حدثنا أيوب' ولفظه: نهى عن لبستين: أن يحتبى الرجل فى الثوب الواحد' ثم يرفعه على منكبه . وعن بيعتين اللماس' والنباذ . أخرجه البخاری: البيوع جلد **4** صفحه **420** رقم الحديث: **2145**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **646** رقم الحديث: **10380** ولفظه عنده .

4258- اسناده فيه: سلمة بن الفضل وهو صدوق كثير الخطأ' ومحمد بن اسحاقبن يسار صدوق يدلس' ورمى بالتشيع والقدر' وقال الهيثمى فى المجمع جلد **8** صفحه **136**: وفيه ابن اسحاق وهو ثقة مدلس' وبقية رجاله وثقوا .

بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِمَّا خَلَقَ اللّٰهُ لَدِيكًا، بَرَاثِنُهُ عَلَى الْاَرْضِ السَّابِعَةِ، وَعُرْفُهُ مُنْطَوٍ تَحْتَ الْعَرْشِ جَنَاحَاهُ بِالْاُفُقَيْنِ، فَاِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ ضَرَبَ بِجَنَاحَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، سُبْحَانَ رَبِّنَا الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، لَا اِلَهَ لَنَا غَيْرُهُ فَيَسْمَعُهُ مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ، فَيَرَوْنَ اَنَّ الدِّيَكَةَ اِنَّمَا تَضْرِبُ اَجْنِحَتَهَا اِذَا صَرَخَتْ، اِذَا سَمِعَتْ ذَلِكَ

عرش کے نیچے تک ہے' اس کے پَر دونوں اُفق پر ہیں' جب رات کا تیسرا حصہ رہ جاتا ہے تو یہ اپنا پَر مارتا ہے' پھر پڑھتا ہے: ''سبحان الملك القدوس' سبحان ربنا الملك القدس لا اله لنا غيره'' سوائے انسان اور جن کے ہر شے آواز سنتی ہے' وہ مرغ کو دیکھتے ہیں کہ وہ اپنے پر مار رہا ہے تو اپنے پَر مارتے ہیں اور اذان دیتا ہے تو یہ اُس کی آواز سن کر اذان دیتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ، عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

منصور سے ابن اسحاق اور ابن اسحاق سے سلمہ بن فضل روایت کرتے ہیں اور ابن عباس سے اسی طریقے سے روایت ہے۔

4259 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مِيكَالَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ آدَمَ، اَنَبِيٌّ كَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ نَبِيًّا رَسُولًا، كَلَّمَهُ اللّٰهُ قُبُلًا، قَالَ لَهُ: (يَا آدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ) (البقرة: 35)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ کیا آدم علیہ السلام نبی تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! آپ نبی رسول تھے' اللہ عزوجل نے آمنے سامنے آپ سے گفتگو کی تھی' یہ جو فرمایا: اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ لَيْثٍ اِلَّا مِيكَالُ، وَهُوَ شَيْخٌ كُوفِيٌّ، لَا نَعْلَمُهُ اَسْنَدَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

ابراہیم التیمی سے لیث اور لیث سے میکال روایت کرتے ہیں' میکال کوفی بزرگ ہیں' ہم اس کے علاوہ ان کی کوئی اور حدیث نہیں جانتے ہیں۔

4259- اسناده فيه: سلمة بن الفضل صدوق كثير الخطأ' وليث بن أبي سليم صدوق لكنه اختلط وأخرجه أحمد بنحوه في حديث طويل' وقال الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه 201: وفيه المسعودي وقد اختلط' ولم يتعرض لاسناد الأوسط' وهو ضعيف كما تقدم.

4260 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کھجور کی چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ حُمْرَانَ

قتادہ سے ہشام اور ہشام سے عمرو بن عمران روایت کرتے ہیں۔

4261 - حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَبَّاسُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فِي أَهْلٍ أَوْ مَالٍ، أَوْ وَلَدٍ، فَقَالَ: مَا شَاءَ اللَّهُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، فَيَرَى فِيهِ آفَةً، دُونَ الْمَوْتِ وَقَرَأَ: (وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ) (الكهف: 39)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس بندے پر اللہ عزوجل انعام کرے خاندان یا مال یا اولاد کے لحاظ سے تو وہ پڑھے: جو اللہ نے چاہا نیکی کی طاقت اللہ ہی دیتا ہے جب اس میں کوئی آفت دیکھے موت کے علاوہ تو پڑھے: اور کیوں نہ ہوا جب تُو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تُو نے کہا تھا: جو اللہ نے چاہا قوت صرف اللہ کی طرف سے ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عبدالملک بن زرارہ، حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

4260- اسناده فيه: العباس بن حمدان الحنفي الأصبهاني، ترجمه أبو نعيم في أخبار أصبهان جلد2صفحه142 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا، وأخرجه أيضًا في الصغير. وقال الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه60: رواه الطبراني في الأوسط فالصغير بأسانيد بعضها رجاله ثقات.

4261- اسناده فيه: عبد الملك بن زرارة، قال الأزدي: لا يصح حديثه (اللسان جلد4صفحه63). وأخرجه أيضًا في الصغير. وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه143: وفيه عبد الملك بن زرارة وهو ضعيف.

4262 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْخَرَقِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: نا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَسَحَّرَ اَوْ تُسِحِّرَ لَهُ، اَوْ تَكَهَّنَ اَوْ تُكِهِّنَ لَهُ، اَوْ تَطَيَّرَ اَوْ تُطِيِّرَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو جادو کرے یا کروائے' یا کاہن کے پاس جائے یا کاہن بنے یا فال لے یا نکالے۔

☆☆☆☆☆

4262- عزاه الهيثمی أيضًا فی المجمع جلد5صفحه120 الی البزار' وقال: وفيه زمعة ابن صالح وهو ضعيف .

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عبداللہ ہے

4263 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ، ذِي طِمْرَيْنِ، لَا يُؤْبَهُ بِهِ، لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ، اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ كُلُّ جَظٍّ جَعْظٍ مُسْتَكْبِرٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْجَظُّ؟ قَالَ الضَّخْمُ قُلْتُ: فَمَا الْجَعْظُ؟ قَالَ: الْعَظِيمُ فِي نَفْسِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا اَبُو يَحْيَى الْقَتَّاتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنتی لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! فرمایا: ہر کمزور آدمی جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو' دو پرانے کپڑوں کا مالک' جس کی پرواہ کوئی نہ کرتا ہو' اگر وہ اللہ پر قسم اُٹھالے تو اللہ عزوجل اس کو ضرور پورا کرے گا' کیا میں تمہیں جہنمی لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! فرمایا: ہر موٹا اپنے آپ کو بڑا سمجھنے والا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حظّ سے کیا مراد ہے: فرمایا: موٹا۔ میں نے عرض کی: جعظ کیا ہے؟ فرمایا: اپنے آپ کو بڑا سمجھنے والا۔

یہ حدیث ابویحیٰ القتات سے اسرائیل روایت کرتے ہیں اور مجاہد سے یحییٰ قتات روایت کرتے ہیں۔

4264 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن اپنے بندوں کو اُٹھائے گا پھر علماء کو علیحدہ کرے گا'

4263- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن أبي مريم ضعيف' وأبو يحيى القتات لين الحديث' وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه268: وشيخه عبد الله بن محمد بن أبي مريم وهو ضعيف .

4264- اسناده فيه: طلحة بن زيد القرشي الرقي وهو متروك' قال: أبو حاتم' والبخاري' والنسائي: منكر الحديث' وقال أحمد' وابن المديني: كان يضع الحديث . وأخرجه أيضًا في الصغير' وقال الهيثمي في المجمع جلد1صفحه129: رواه الطبراني في الكبير' وفيه موسى بن عبيدة الربذي' وهو ضعيف .

زَیْدٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُبَیْدَةَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ اَبِی مُوسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَبْعَثُ اللّٰهُ الْعِبَادَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، ثُمَّ یُمَیِّزُ الْعُلَمَاءَ، فَیَقُولُ: یَا مَعْشَرَ الْعُلَمَاءِ، اِنِّی لَمْ اَضَعْ فِیكُمْ عِلْمِی وَاَنَا اُرِیدُ اَنْ اُعَذِّبَكُمْ، اذْهَبُوا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

فرمائے گا: اے علماء کے گروہ! میں نے تمہیں عذاب دینے کے لیے تمہارے سینوں میں علم نہیں رکھا تھا' جاؤ میں نے تمہیں معاف کر دیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ اِلَّا مُوسَی بْنُ عُبَیْدَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَی اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَیْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا یُرْوَی عَنْ اَبِی مُوسَی اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سعید بن ابوھند سے موسیٰ بن عبیدہ اور موسیٰ سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن عبداللہ اور موسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔

4265 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قال: حَدَّثَنِی اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَی التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُؤْذُوا الْحَیَّ بِالْمَیِّتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: زندہ لوگوں کو مُردوں کی وجہ سے تکلیف نہ دو۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَی التَّوْاَمَةِ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث صالح مولیٰ التوامہ سے ابراہیم بن محمد انصاری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

4266 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مُرَّةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب دو کاموں کا اختیار دیا جاتا تو آپ ان میں سے آسان کو اختیار کرتے' جب تک وہ گناہ نہ ہوتا اگر وہ گناہ

4265- اسناده فیه: عبد الله بن محمد بن أبی مریم ضعیف' وصدقة بن عبد الله ضعیف' وصالح مولی التوأمة صدوق اختلط' وابراهیم بن محمد الأنصاری' لا یدری من هو .

4266- أخرجه البخاری: الحدود جلد**12**صفحه**88** رقم الحدیث:**6786**' ومسلم: الفضائل جلد**4**صفحه**1813** .

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ قَطُّ اِلَّا اَخَذَ اَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَأْثَمْ، فَاِنْ كَانَ اِثْمًا كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ، وَمَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ يُؤْتَى اِلَيْهِ قَطُّ حَتّٰى تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمَ لَهُ

ہوتا تو آپ تمام لوگوں سے زیادہ اس سے دور رہتے تھے‘ آپ اپنی ذات کے لیے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے‘ہاں! اگر اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تو آپ انتقام لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ اِلَّا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث ابراہیم بن مرہ سے صدقہ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

4267 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل واجب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں‘ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

4268 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

4267- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن أبي مريم ضعيف . ذكره الهيثمي في المجمع جلد2صفحه176 . وقال: وفيه عبد الله بن محمد بن سعيد بن أبي مريم وهو ضعيف جدًا .

4268- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2صفحه238 رقم الحديث: 2093‘ والترمذي: النكاح جلد 3صفحه408 رقم الحديث: 1109 . وقال: هذا حديث حسن . والنسائي: النكاح جلد 6صفحه71 (باب البكر يزوجها أبوها وهي كارهة) .

سَعِيدِ بْنِ اَبِی مَرْيَمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِیُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِی نَفْسِهَا، وَصَمْتُهَا اِقْرَارُهَا

ﷺ نے فرمایا: کنواری سے اس کے نفس (یعنی شادی کرتے وقت) کے بارے مشورہ کیا جائے گا' اس کا خاموش رہنا اس کا اقرار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفِرْيَابِیُّ

یہ حدیث زہری سے ابن عیینہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فریابی اکیلے ہیں۔

4269 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَيَّاتُ مَسْخُ الْجِنِّ، كَمَا مُسِخَتِ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيرُ مِنْ بَنِی اِسْرَائِيلَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سانپ جنوں کی مسخ کی ہوئی نسل ہے' جس طرح بنی اسرائیل میں سے کچھ کو مسخ کر کے بندر اور خنزیر بنائے گئے۔

4270 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ زَمْزَمَ؟، فَقَالَ: اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ، طَعَامُ طُعْمٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آبِ زمزم کا ذکر کیا' فرمایا: یہ بابرکت ہے اور کھانے کا کھانا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ

یہ دونوں حدیثیں خالد الحذاء سے عبدالعزیز بن مختار روایت کرتے ہیں۔

4269- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا فی الكبير' والبزار من طريقين' وقال الهيثمی فی المجمع جلد 4 صفحه 49: ورجاله رجال الصحيح .

4270- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1919' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 207-208 رقم الحديث: 21581 من حديث طويل .

4271 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا اَبِی، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُرُوجُ الْآيَاتِ بَعْضِهَا عَلَى اِثْرِ بَعْضٍ، يَتَتَابَعْنَ كَمَا تَتَتَابَعُ الْخَرَزُ فِی النِّظَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نشانیوں کا نکلنا' بعض بعض کے پیچھے لگاتار ہوں گی' جس طرح دھاگہ سے موتی گرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا دَاوُدُ الْعَتَكِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے داؤد العتکی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع اکیلے ہیں۔

4272 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، وجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَارِبُوا وَسَدِّدُوا، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَنْ يُنْجِيَهُ عَمَلُهُ قَالُوا: وَلَا اَنْتَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِی اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

حضرت ابوہریرہ اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میانہ روی اختیار کرو اور سیدھے رہو' تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے نجات نہیں پائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ عزوجل نے مجھے اپنی رحمت اور فضل سے گھیر لیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث اعمش سے ابوصالح اور وہ جابر سے' اعمش سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

4271- اسناده صحيح . وذكره الحافظ فی المجمع جلد 7 صفحه 324 وقال: ورجاله رجال الصحيح غير عبد الله بن احمد بن حنبل' وداؤد الزهرانی وكلاهما ثقة .

4272- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحه 300 رقم الحديث: 6463 من طريق سعيد المقبری' ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2170 واللفظ له .

4273 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ الزُّبَيْرَ حُضْرَ فَرَسِهِ، بِاَرْضٍ يُقَالُ لَهَا: ثُرَيْرٌ، فَاَجْرَى الْفَرَسَ حَتّٰى قَامَ ثُمَّ رَمَى بِسَوْطِهِ فَقَالَ: اَعْطُوهُ حَيْثُ بَلَغَ السَّوْطُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک زمین میں حضرت زبیر کو اپنے گھوڑے کے پاس چھوڑا۔ جس کو ثریر کہا جاتا تھا' پس انہوں نے گھوڑے کو دوڑایا یہاں تک کہ وہ کھڑا ہو گیا' پھر اپنے کوڑے کے ساتھ مارا' پھر کہا: اس کو دے دو جہاں کوڑا پہنچا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث نافع' عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' اس کو حماد بن خالد روایت کرتے ہیں۔

4274 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ ثَنِيَّةِ الْاِذْخِرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے سال ثنیۃ الاذخر کے مقام سے مکہ میں داخل ہوئے تھے (مہمان کو الوداع کہنے کا مقام ثنیہ کہلاتا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث قاسم سے عبیداللہ بن ابی زیادہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

4273- أخرجه أبو داؤد: الامارة جلد 3 صفحه 174 رقم الحديث: 3072' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 212 رقم الحديث: 6464' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 363 رقم الحديث: 13352 . وقال: وفي اسناده عبد الله بن عمر المكبر العمري الضعيف .

4274- أصله في البخاري ومسلم بلفظ: دخل عام الفتح من كداء وخرج من كدًا من أعلى مكة . أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 511 رقم الحديث: 1578' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 919' والبيهقي في دلائل النبوة جلد 5 صفحه 65 بلفظ: دخل رسول الله ﷺ مكة عام الفتح من الثنية العليا التي بأعلى مكة .

4275 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ مِنْ دِهْقَانٍ، فَسَقَاهُ فِي اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَحَذَفَهُ بِهِ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ اَنِّي لَمْ اَتَقَدَّمْ اِلَيْهِ مَرَّةً، اَوْ مَرَّتَيْنِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَشْرَبَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَاَنْ نَلْبَسَ الْحَرِيرَ وَالدِّيبَاجَ، فَاِنَّهُ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَهُوَ لَنَا فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ نے ایک کسان دیہاتی سے پانی مانگا تو ان کو پانی چاندی کے برتن میں دیا گیا تو انہوں نے پھینک دیا' پھر فرمایا: میں نے کئی مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے ہمیں سونا اور چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع کیا اور ریشم اور دیباج پہننے سے منع کیا اور فرمایا: یہ کافروں کے لیے دنیا میں ہے اور ہمارے لیے آخرت میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، وَلَا عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ

یہ حدیث نافع سے فضیل بن غزوان اور فضیل سے محمد بن الفضیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الکسائی اکیلے ہیں۔

4276 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ: اَنَّهُ شَهِدَ ذَاكَ حِينَ اَعْطَى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَهَّزَ بِهِ جَيْشَ الْعُسْرَةِ، فَجَاءَ بِسَبْعِمِائَةِ وُقِيَّةٍ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اس وقت موجود تھے جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگ تبوک کا سامان تیار کر کے دیا' آپ سات سو اوقیہ سونا لے کر آئے (ایک اوقیہ ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور ایک صاع ساڑھے چار کلو کا ہوتا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن عمر بن ابان بن

4275- له شاهد في البخاري ومسلم عن ابن أبي ليلى قال: كان حذيفة بالمدائن فاستسقى...... فذكره . أخرجه البخاري: اللباس جلد**10**صفحه**296** رقم الحديث: **5831**' ومسلم: اللباس جلد**3**صفحه**1637** .

4276- ذكره الهيثمي في المجمع جلد**9**صفحه**88** وقال: وفيه ابراهيم بن عمر بن أبان وهو ضعيف . (١)وقع في الأصل (يحيى) والتصويب من كلام الطبراني نفسه .

بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

عثمان روایت کرتے ہیں اور ابراہیم سے ابومعشر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔

4277 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي بِخَطِّ يَدِهِ: نا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْمُحْرِمِ يَمُوتُ يُكَفَّنُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا يُغَطَّى رَاْسُهُ، وَلَا يُمَسُّ طِيبًا، وَيُغْسَلُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حالت احرام میں مرتا ہے اس کو دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو نہ خوشبو لگاؤ' اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

یہ حدیث حسن بن صالح سے اسود بن عامر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن حنبل اکیلے ہیں۔

4278 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ، وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے محمد ﷺ! زندہ رہیں جتنا آپ چاہیں' آپ نے دنیا سے جانا ہے' جو چاہیں عمل کریں' اس کا آپ کو بدلہ دیا جائے گا' جس سے چاہیں محبت کریں اس سے جدا ہونا ہے' جان لو! مؤمن کی عزت

4277- أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3صفحه164 رقم الحديث: 1267' ومسلم: الحج جلد2صفحه867 ولفظه لمسلم .

4278- اسناده فيه: محمد بن حميد الرازی قال ابن حجر فی التقريب: حافظ ضعيف' وكان ابن معين حسن الرأی فيه' وزافر بن سليمان الأيادی أبو سليمان التهستانی صدوق كثير الأوهام . وقال الهيثمی فی المجمع جلد2صفحه255: وفيه زافر بن سليمان وثقه أحمد وابن معين وأبو داؤد' وتكلم فيه ابن عدی' وابن حبان بما لا يضر' قلت: وفيه من هو أضعف من زافر كما تقدم .

مَجْزِيٌّ بِهِ، وَاَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهُ، وَاعْلَمْ اَنَّ شَرَفَ الْمُؤْمِنِ قِيَامُ اللَّيْلِ، وَعِزَّهُ اسْتِغْنَاؤُهُ عَنِ النَّاسِ

رات کے قیام کرنے پر ہے اور عزت لوگوں سے بے پرواہ رہنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا زَافِرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ: اَخُو سُفْيَانَ

یہ حدیث محمد بن عیینہ سے زافر اور محمد بن عیینہ سفیان کے بھائی روایت کرتے ہیں۔

4279 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَ نَافِعٌ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اِذَا صَدَرَ اِلَى الْمَدِينَةِ اَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّذِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ، الَّتِي كَانَ اَنَاخَ مِنْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب مدینہ آتے تو بطحاء کے مقام پر جو ذی الحلیفہ کے قریب ہے وہاں آپ اپنے اونٹ کو بٹھاتے (فرماتے تھے:) اس جگہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی سواری کو بٹھایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ازرق بن علی اکیلے ہیں۔

4280 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

4279- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه692 رقم الحديث: 1767، ومسلم: الحج جلد2صفحه981 رقم الحديث: 432 (باب التعريس بذى الحليفة) .

4280- أصله فى البخارى ومسلم . أخرجه البخارى: الصلاة جلد1صفحه699 رقم الحديث: 512 من طريق مسدد قال: حدثنا يحيى به قالت: كان النبى ﷺ يصلي وأنا راقدة معترضة على فراشه . ومسلم: الصلاة جلد1صفحه366 . من طريق أبو بكر بن أبى شيبة، حدثنا وكيع به قالت كان النبى ﷺ يصلى صلاته من الليل، كلها . وأنا معترضة بينه وبين القبلة .

يُصَلِّي وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ قُدَّامَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سریج بن یونس اکیلے ہیں۔

4281 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ، اَفَاَتْرُكُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: اِنَّ تِيكِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، اِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ، فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ، وَاِذَا وَلَّتْ اَوْ قَالَتْ: اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں حالت استحاضہ میں ہوتی ہوں' میں پاک نہیں رہتی ہوں' کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک رگ کا پھٹنا ہے یہ حیض نہیں ہے' جب حیض آئے تو نمازیں چھوڑ دے' جب اس کے دن مکمل ہو جائیں تو اس خون کو دھو اور نماز پڑھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

یہ حدیث ایوب سے اسماعیل بن علیہ روایت کرتے ہیں۔

4282 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانَتْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ہجرت میں سبقت لے گیا ہے قوم کی وہ امامت کروائے' اگر ہجرت کرنے میں برابر ہیں تو جو عمر میں بڑا ہے وہ امامت کروائے' اگر عمر میں بھی برابر ہوں تو وہ امامت کروائے جو زیادہ قاری ہو۔

4281- أخرجه البخاري: الحيض جلد **1** صفحه **487** رقم الحديث: **306**' ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **262** .

4282- أخرجه مسلم: المساجد جلد **1** صفحه **465**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **156** رقم الحديث: **584**' والترمذي: الصلاة جلد **1** صفحه **458** رقم الحديث: **235**' وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **321** رقم الحديث: **22403** ملحوظة . عقبة بن عمرو هو أبو مسعود عقبة بن عمرو الأنصاري رضي الله عنه .

هِجْرَتُهُمْ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ سِنًّا، فَاِنْ كَانُوا فِي السِّنِّ سَوَاءً فَاَقْرَؤُهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

4283 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاءَ، فَيُرْسِلُ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا، لَمْ يُحَرِّمْ شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم بکری کو قلادہ پہناتی تھیں' اس کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجتے تھے جبکہ آپ حالت احرام میں نہیں ہوتے تھے' اب کوئی شے حرام نہیں کرتے تھے۔

4284 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ، فَاِنَّهُ لَيْسَ هُوَ نَسِيَ وَلَكِنَّهُ نُسِّيَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے ذکر کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا' یہ بھولنے والی نہیں ہے بلکہ بھلا دی گئی ہے۔

4285 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ قَالَ: نَا عَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے تھے' پہلی رکعت میں سبح اسم ربک

4283- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه959' والنسائي: المناسك جلد5صفحه135 (باب تقليد الغنم)' وأحمد: المسند جلد6صفحه278 رقم الحديث: 26179 .

4284- أخرجه البخارى: فضائل القرآن جلد 8صفحه703 رقم الحديث: 5039' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه544 ولفظه لمسلم .

4285- أخرجه الترمذى: جلد 2صفحه326 رقم الحديث: 463 وقال: هذا حديث حسن غريب . وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه371 رقم الحديث: 1173' وأحمد: المسند جلد6صفحه253 رقم الحديث: 25960 .

الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ، يَقْرَاُ فِي الْاُولَى سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایھا الکافرون تیسری نیں قل ھواللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِ الْوِتْرِ، عَنِ ابْنِ اَبْزَى، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔وتر کی حدیث میں ابن ابزیٰ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں اور ابن ابزیٰ سے روایت کرنے والے جعفر بن مہران السباک ہیں۔

4286 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى وَالِدِي طَاوُسٍ، اَنَّهُ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ عَصَمُوا دِمَاءَ هُمْ وَاَمْوَالَهُمْ، اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد طاؤس پر گواہی دیتا ہوں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما پر گواہ ہوں وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر گواہ ہوں کہ آپ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں جب وہ ایسا کر لیں گے تو انہوں نے اپنے خون اور اموال بچا لیے ہیں مگر حق کے ساتھ اور ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ

یہ حدیث طاؤس سے ان کے بیٹے اور ابن طاؤس سے سفیان بن عامر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں صالح بن عبداللہ الترمذی اکیلے ہیں۔

4286- أخرجه مسلم: الايمان جلد **1** صفحه **52-53** من طريق سفيان عن أبي الزبير والزبيری: التفسير جلد **5** صفحه **439** رقم الحديث: **3341**، وابن ماجة: الفتن جلد **2** صفحه **1295** رقم الحديث: **3928**، وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **368** رقم الحديث: **14219**.

4287 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي جَبَانٌ، وَاِنِّي ضَعِيفٌ، فَقَالَ: هَلُمَّ اِلَى جِهَادٍ لَا شَوْكَةَ فِيهِ: الْحَجّ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: میں بزدل اور کمزور ہوں' آپ نے فرمایا: تم ایسے جہاد کی طرف کیوں نہیں جاتے ہو جس میں کوئی تکلیف نہیں ہے' وہ حج ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حسین بن علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

4288 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَدُفِنَ لَيْلَةَ الْاَرْبَعَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ کا وصال پیر کے دن ہوا' آپ کو بدھ کے دن دفن کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ اِلَّا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ

یہ حدیث ھریم بن سفیان سے اسود بن عامر روایت کرتے ہیں۔

4289 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ قَالَ: نا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ اَبُو سِيدَانَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ دجال کے آنے کی تمنا کریں گے۔ میں

4287- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا في الكبير . وذكره الهيثمي في المجمع جلد3صفحه209 وقال: ورجاله ثقات .

4288- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه123 رقم الحديث: 24844 .

4289- اسناده فيه: شداد بن عمار ترجمه البخاري في تاريخه جلد4صفحه225' وابن أبي حاتم جلد4صفحه328 وسكتا عنه' وأشار الى هذا الحديث' وذكره ابن حبان في الثقات جلد4صفحه358 . وأخرجه أيضًا البزار' وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه288: رواه الطبراني في الأوسط' ورجاله ثقات' ورواه البزار بنحوه ورجاله ثقات .

الْعَبْسِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ شَدَّادًا اَبَا عَمَّارٍ، يَقُولُ: قَالَ حُذَيْفَةُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَاْتِيَنَّ عَلَى اُمَّتِي زَمَانٌ يَتَمَنَّوْنَ فِيهِ الدَّجَّالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، مِمَّ ذَاكَ؟ قَالَ: مِمَّا يَلْقَوْنَ مِنَ الْعَنَاءِ وَالْعَنَاءِ

نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مشکلات آنے کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ طُفَيْلٍ اِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ

یہ حدیث عبید بن طفیل سے قبیصہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمر الوکیعی اکیلے ہیں۔

4290 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: قَالَ لِي اَبُو الطُّفَيْلِ: اَدْرَكْتُ ثَمَانَ سِنِينَ مِنْ حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَوُلِدْتُ عَامَ اُحُدٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ اَبِي: قَدِمَ عَلَيْنَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنَ الْكُوفَةِ، فَنَزَلَ مَدِينَةَ اَبِي جَعْفَرٍ، فَذَهَبْتُ اَنَا وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، فَسَمِعْنَا مِنْهُ اَحَادِيثَ

حضرت ثابت بن ولید بن عبداللہ بن جمیع فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ مجھے ابوطفیل نے کہا: میں نے حضور ﷺ کی زندگی کے آٹھ سال پائے ہیں' میں جنگ اُحد کے سال پیدا ہوا تھا۔ عبداللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا: ثابت بن ولید ہمارے پاس کوفہ سے آئے تھے' مدینہ شریف میں ابوجعفر کے پاس رہے' میں اور یحییٰ بن معین ان کے پاس آئے' ہم نے ان سے احادیث سنیں۔

4291 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ''اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَاَ

4290- اسناده حسن فيه: ثابت بن الوليد بن جميع الزهرى قال أبو حاتم: صالح الحديث (الجرح جلد 2 صفحه 458).
وأخرجه أيضًا أحمد. وقال الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 202: واسناده حسن.

4291- اسناده فيه: ابن أبى صدوق سيىء الحفظ. وقال الهيثمى فى المجمع جلد 10 صفحه 122: ورجاله ثقات وفى بعضهم خلاف لا يضر. قلت: اسناده ضعيف لأجل ابن أبى ليلى كما تقدم.

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَاَ وَبَرَاَ، مَنْ قَالَهُنَّ عُصِمَ مِنْ كُلِّ سَاحِرٍ، وَكَاهِنٍ، وَشَيْطَانٍ وَحَاسِدٍ

وَبَــرَاَ ''جس نے ان کلمات کو پڑھ لیا' اس کو ہر جادوگر' کاہن اور شیطان اور حاسد سے محفوظ رکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا اَبُو شِهَابٍ

یہ حدیث حکم سے ابن ابی لیلیٰ اور ابن ابی لیلیٰ سے ابوشہاب روایت کرتے ہیں۔

4292 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى حِمَارًا، قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک گدھا دیکھا' اس کے چہرے کو داغا ہوا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کیا ہے وہ اللہ کی رحمت سے دور ہوا۔

4293 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا ثُمَامَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَخْلَعِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ اِلَّا مَرَّةً، فَخَلَعَ الْقَوْمُ نِعَالَهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ؟ قَالُوا: رَاَيْنَاكَ خَلَعْتَ، فَخَلَعْنَا فَقَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْبَرَنِي اَنَّ بِهِمَا قَذَرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نماز کے دوران سوائے ایک مرتبہ کے اپنی نعلین مبارک نہیں اتاری ہیں' آپ نے اُتاری تو صحابہ کرام نے بھی اُتارنی شروع کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے جوتیاں کیوں اُتاری ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم نے آپ کو اُتارتے ہوئے دیکھا تو ہم نے بھی اتار دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے بتایا کہ ان دونوں کے نیچے نجاست لگی ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا عَبْدُ

یہ دونوں حدیثیں ثمامہ سے عبداللہ بن مثنیٰ

4292- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا البزار . وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 113: ورجال البزار ثقات .

4293- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 59: ورجال الأوسط رجال الصحيح . وعزاه أيضًا الى البزار وقال: رواه باختصار .

اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى الْاَنْصَارِيُّ

الانصاری روایت کرتے ہیں۔

4294 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ: نا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَكَّةَ، فَقُلْتُ: اِنَّا اِذَا كُنَّا مَعَكُمْ صَلَّيْنَا اَرْبَعًا، وَاِذَا رَجَعْنَا اِلَى رِحَالِنَا صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ؟ قَالَ: تِلْكَ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ میں تھے' میں نے عرض کی: جب ہم آپ کے ساتھ ہوتے ہیں تو ہم چار رکعت پڑھتے ہیں اور جب ہم اپنے گھروں کو جاتے ہیں تو دو پڑھتے ہیں؟ فرمایا: یہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، وَالْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ

یہ حدیث ایوب سے محمد بن عبدالرحمٰن الطفاوی اور حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔

4295 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا اَبُو اُوَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ صَبِيٍّ يَبْكِي، فَقَالَ: مَا بِصَبِيِّكُمْ هَذَا يَبْكِي؟ هَلَّا اسْتَرْقَيْتُمْ لَهُ مِنَ الْعَيْنِ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ہاں آئے تو آپ نے ایک بچہ کے رونے کی آواز سنی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ کیوں رو رہا ہے؟ کیا تم اسے نظر کا دَم نہیں کرواتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی بکر سے ابواویس روایت کرتے ہیں۔

4296 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُو قُدَامَةَ الْعُمَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدٍ، عَنْ اُمِّ

حضرت اُم ذرہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چار رکعتیں ہی پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

4294- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 284 رقم الحديث: 1867 .

4295- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 81 رقم الحديث: 24496 .

4296- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 118 رقم الحديث: 24799 .

ذَرَّةٍ، قَالَتْ: رَأَيْتُ عَائِشَةَ تُصَلِّي الضُّحَى، فَتَقُولُ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَّا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ ذَرَّةٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَرِضْوَانُهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث اُم ذرہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں احمد بن حنبل اکیلے ہیں' اللہ کی ان پر رحمت ہو اور اللہ ان سے راضی ہو۔

4297 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ انْتَفَى مِنْ وَلَدِهِ لِيَفْضَحَهُ فِي الدُّنْيَا، فَضَحَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ قِصَاصٌ بِقِصَاصٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بچہ کی نفی کی' دنیا میں اسے رسوا کرنے کے لیے اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن تمام مخلوق کے سامنے بدلے کے طور پر رسوا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَكِيعٌ

یہ حدیث مجاہد سے محمد بن ابومجالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں وکیع اکیلے ہیں۔

4298 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ أَحْنَفَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، قَامَ خَطِيبًا فِي الرَّحْبَةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُولَ، ثُمَّ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، فَمَضْمَضَ مِنْهُ

حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ایک کشادہ جگہ میں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد وثناء بیان کی جو اس کے لائق ہے' پھر فرمایا جو اللہ نے کہنا چاہا' پھر ایک برتن میں زمزم کا پانی منگوایا' اس سے کلی کی اور مسح کیا اور وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیا۔ پھر فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی ایسا

4297- اسناده صحيح ـ وأخرجه أيضًا في الكبير' وأحمد ـ وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه18: ورجال الطبراني رجال الصحيح' خلا عبد الله بن أحمد وهو ثقة امام ـ

4298- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه83 رقم الحديث: 5615 من طريق عبد الملك بن ميسرة عن النزال مختصرًا ـ وأحمد: المسند جلد1صفحه127 رقم الحديث: 800 ولفظه عنده ـ

وَمَسَحَ وَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ قَالَ: بَلَغَنِي اَنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ يَكْرَهُ اَنْ يَشْرَبَ وَهُوَ قَائِمٌ، وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ، وَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَكَذَا

کرنے کو مکروہ جانتا ہے کہ وہ کھڑے ہو کر پانی پئے' یہ وضو ہے'اس کا جس کو حدث لاحق نہیں ہوا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ایسے کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رِبْعِيٍّ اِلَّا اَحْنَفُ اَبُو فُرَاتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ

یہ حدیث ربعی سے احنف ابوفرات روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعبیدہ بن عیاض اکیلے ہیں۔

4299 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ، قَدْ مَرِجَتْ فِيهَا عُهُودُهُمْ وَاَمَانَاتُهُمْ، وَاخْتَلَفُوا فَصَارُوا هَكَذَا؟ وَخَالَفَ بَيْنَ اُصْبُعَيْهِ، قَالُوا: كَيْفَ الْمَخْرَجُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: خُذْ مَا عَرَفْتَ، وَدَعْ مَا اَنْكَرْتَ وَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَاِيَّاكَ وَعَوَامَّهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: وہ وقت کیسا ہوگا جب تو کم درجہ لوگوں میں ہوگا (یعنی ان میں ایمان والے کم ہوں گے) ان میں وعدہ اور امانت ختم ہو جائے گی اور اختلاف کریں گے' ایسے ہو جائیں گے؟ آپ نے دو انگلیوں کا فرق کیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس فتنے سے کیسے نکلا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: تو جس کو نیکی جانے وہ لے لے جو تیرے نزدیک بُرائی ہو اس کو چھوڑ دے' تم پر خاص اپنی جان کی حفاظت لازم ہے' ان کی اکثریت سے بچنا۔

لَمْ يُرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث ایوب سے معمر اور معمر سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن سالم اکیلے ہیں۔

4299- أخرجه أحمد: المسند جلد **2** صفحه **219** رقم الحديث: **6515** . والحديث عند البخاري مختصرًا من حديثين بلفظ: شبك النبي ﷺ أصابعه' والثاني بلفظ: كيف اذا بقيت في حثالة من الناس بهذا . البخاري: الصلاة جلد **1** صفحه **673** رقم الحديث: **478-479-480** .

4300 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، عَنْ بِشْرِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُمَيْدٍ الْاَزْرَقِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَرَاَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (اِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ) (هود: 46)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ آیت اس طرح پڑھی: ''انه عمل غیر صالح'' (جبکہ ہماری قرأت میں ''اِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ'')۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَسْرُوقٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ

یہ حدیث مسروق سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن دینار اکیلے ہیں۔

4301 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبَانَ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَاِنْ جَاءَ اَحَدُنَا مِنَ الْغَائِطِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں بول و براز کے بعد موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ اِلَّا عَنبسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے عنبسہ بن عبدالواحد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

4302 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَنَسٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی: میں نے زنا کیا ہے اور میں حاملہ ہو چکی ہوں۔ آپ نے فرمایا: واپس چلی جاؤ یہاں تک کہ حمل جن لو' اگر تو واپس

4300- اسناده فيه: حميد الأزرق هو حميد بن زاذوبة مولى خزاعة . ذكره ابن حبان في الثقات' وله ترجمة في التهذيب جلد3صفحه40 وقال ابن حجر في التقريب: مجهول . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه158: وفيه حميد الأزرق ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

4302- ذكره الهيثمي في المجمع جلد6صفحه271 وقال: وفيه الحارث بن نبهان وهو متروك .

بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنَّهَا قَدْ زَنَتْ، وَكَانَتْ حَامِلًا، فَقَالَ: انْطَلِقِي حَتّٰى تَضَعِي حَمْلَكِ وَلَوْ لَمْ تَرْجِعْ اِلَيْهِ لَمْ يُرْسِلْ اِلَيْهَا، فَوَضَعَتْ حَمْلَهَا، ثُمَّ اَتَتْهُ، فَقَالَ: انْطَلِقِي حَتّٰى تَفْطِمِي وَلَدَكِ فَاتَتْهُ، وَلَوْ لَمْ تَاْتِهِ لَمْ يُرْسِلْ اِلَيْهَا، فَجَاءَتْ بَعْدَمَا فَطَمَتْهُ، فَرَجَمَهَا

نہیں آئے گی تو تجھے بلانے کے لیے کوئی فرد نہیں بھیجا جائے گا' اس نے بچہ جنا پھر آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو واپس جا اور اپنے بچہ کو دودھ پلا' تُو اگر خود آئی تو ٹھیک ہے' اگر نہ آئی تو تجھے بلانے کے لیے کوئی آدمی نہیں بھیجا جائے گا' وہ دودھ پلانے کے بعد آئی تو اسے رجم کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ

یہ حدیث بکر بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سعد بن ربیع السمان اکیلے ہیں۔

4303 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا جَرِيرٌ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ مَغْرَاءَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ، فَلَا صَلَاةَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اذان سنی اور عذر بھی کوئی نہ تھا اور اس نے جواب نہیں دیا تو اس کی نماز ہی نہیں ہے (یہ ارشاد مبارک ڈانٹ ڈپٹ کے لیے ہے' نماز تو ہو جائے گی)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَغْرَاءَ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي جَنَابٍ اِلَّا جَرِيرٌ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مَعْمَرٍ

یہ حدیث مغراء سے ابو جناب اور ابو جناب سے جریر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابو معمر اکیلے ہیں۔

4304 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَرَوِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ: نا هُشَيْمٌ،

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بطن وادی کے مقام سے کنکری ماری' پھر فرمایا: یہ وہ مقام ہے جس جگہ

4303- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **11** صفحه **446** رقم الحديث: **12266**' وابن حبان (**426**/موارد) وعند ابن ماجة بلفظ: من سمع النداء فلم يأته......فذكره' وابن ماجة: المساجد جلد **1** صفحه **260** رقم الحديث: **793** .

4304- أخرجه البخاری: الحج جلد **3** صفحه **678** رقم الحديث: **1747** .

عَنْ مُغِيرَةَ، وَابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: اَنَّهُ رَمَى الْجَمْرَةَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا مَقَامُ الَّذِي نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

سورۂ بقرہ نازل ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث ابن عون سے ہشیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حسان اکیلے ہیں۔

4305 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ اَبِي عَاصِمٍ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ فَائِدٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ السَّمَّاكُ قَالَ: سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيَّ قَالَ: نا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ قَالَ: يَا ابْنَ آدَمَ، لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي لَغَفَرْتُ لَكَ وَلَا اُبَالِي، يَا ابْنَ آدَمَ، لَوْ اَتَيْتَ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے ابن آدم! اگر تیرے گناہ آسمان تک لے جائیں پھر تو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں تیرے گناہ معاف کر دوں گا' مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے' اے انسان! اگر تو میرے پاس اس حالت میں آئے کہ تیرے گناہوں سے زمین بھری ہوئی ہو تو پھر مجھ سے ملے تو میں زمین بھر کر تیری بخشش کروں گا' بشرطیکہ تو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا كَثِيرُ بْنُ فَائِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث بکر بن عبداللہ المزنی سے سعید بن عبید اور سعید سے کثیر بن فائد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

4306 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل جب اپنے بندوں پر رحمت کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ان سے

4305- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد5صفحه548 رقم الحديث: 3540 . وقال: هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه . انظر الترغيب للمنذري جلد2صفحه467 رقم الحديث: 2 .

4306- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1791' والبيهقي في دلائل النبوة جلد3صفحه77 .

اَبِی، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَرَادَ رَحْمَةَ اُمَّةٍ مِنْ عِبَادِهِ قَبَضَ نَبِیَّهَا قَبْلَهَا، فَجَعَلَهُ سَلَفًا وَفَرَطًا بَیْنَ یَدَیْهَا، وَاِذَا اَرَادَ هَلَاکَهَا عَذَّبَهَا وَنَبِیُّهَا حَیٌّ، وَهُوَ یَنْظُرُ، فَاَقَرَّ عَیْنَهُ بِهَلَاکِهَا حِینَ کَذَّبُوهُ، وَعَصَوْا اَمْرَهُ

پہلے اس اُمت کے نبی کو اپنے پاس بلا لیتا ہے اس کے آگے اچھا ثواب رکھتا ہے جب کسی اُمت کو عذاب کے ساتھ ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس اُمت کے نبی کو زندہ رکھتا ہے وہ ان کو دیکھ رہا ہوتا ہے اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈی کر رہا ہوتا ہے جس وقت جنہوں نے اس کو جھٹلایا اور نافرمانی کی ہوتی ہے۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی مُوسَی اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِیرِیُّ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔

4307 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: خَرَجَ عَبِیدٌ مِنْ اَهْلِ مَکَّةَ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَةِ قَبْلَ الصُّبْحِ، فَاَسْلَمُوا فَبَعَثَ اِلَیْهِ مَوَالِیهِمْ مِنْ اَهْلِ مَکَّةَ، وَاللّٰهِ یَا مُحَمَّدُ: مَا خَرَجُوا اِلَیْکَ رَغْبَةً فِی دِینِکَ، وَلَکِنَّهُمْ اِنَّمَا خَرَجُوا هَرَبًا مِنَ الرِّقِ، فَقَالَ رِجَالٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقُوا یَا رَسُولَ اللّٰهِ، رُدَّهُمْ اِلَیْهِمْ، فَغَضِبَ، ثُمَّ قَالَ: مَا اُرَاکُمْ یَا مَعْشَرَ قُرَیْشٍ تَنْتَهُونَ حَتَّی یَبْعَثَ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ مَنْ یَضْرِبُ اَعْنَاقَکُمْ عَلَی هَذَا الدِّینِ وَاَبَی اَنْ یَرُدَّهُمْ، وَقَالَ: هُمْ عُتَقَاءُ اللّٰهِ وَخَرَجَ آخَرُونَ بَعْدَ الصُّلْحِ، فَرَدَّهُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل مکہ کے کچھ غلام حدیبیہ کے دن صلح سے پہلے حضور ﷺ کے پاس آئے اور مسلمان ہوئے آپ کی طرف ان کے آقاؤں نے پیغام بھیج دیا: قسم بخدا! اے محمد! یہ تیرے دین کی رغبت کے لیے نہیں نکلے بلکہ غلامی سے بھاگ کے نکلے ہیں۔ حضور ﷺ کے اصحاب نے عرض کی: یا رسول اللہ! انہوں نے سچ کہا ہے ان کو ان کی طرف واپس بھیج دو! آپ ناراض ہوئے پھر فرمایا: اے قریش کے گروہ! میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم اپنی روش سے باز نہ آؤ گے یہاں تک کہ اللہ عزوجل تم پر بھیجے گا جو تمہاری گردنیں اُتارے گا اس دین پر آپ نے انکار کیا واپس کرنے سے تو آپ نے فرمایا: یہ اللہ کے آزاد کردہ ہوتے ہیں دوسرے صلح کے بعد نکلے تو آپ نے ان کو واپس کر دیا۔

4307- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 65 رقم الحديث: 2700' والبيهقي في الكبرىٰ جلد 9 صفحه 383 رقم الحديث: 18838 . انظر نصب الراية جلد 3 صفحه 280-281 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابان بن صالح سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

4308 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو مَعْمَرٍ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً مِنْ اَهْلِهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ، اَصْغَرُهُمَا مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے پیچھے آیا اور نمازِ جنازہ پڑھی' اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے' جو جنازہ کے پیچھے چلا اور نمازِ جنازہ پڑھی پھر دفن کر کے واپس آیا تو دو قیراط ثواب ہے' قیراط اُحد پہاڑ کی مثل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے عبیدہ بن حمید روایت کرتے ہیں۔

4309 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الرَّقَاشِيُّ الْخَزَّازُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وَصَلِّ عَلَيْهِ، وَبَارِكْ فِيهِ، وَاَوْرِدْهُ حَوْضَ رَسُولِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک میت پر نمازِ جنازہ پڑھتے ہوئے سنا: اے اللہ! اس کو بخش دے! اس پر رحمت بھیج' اس میں برکت دے! اس کو اپنے رسول کے حوض پر پیش کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَيُّوبُ، وَلَا عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ایوب اور ایوب سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے

4308- أصله في البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الايمان جلد1صفحه133 رقم الحديث: 47' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه653 .

4309- اسناده فيه: عاصم بن هلال البارقي أبو النضر البصري' ضعفه الأكثرون وحسن حاله البعض' وقال ابن حجر: فيه لين . وأخرجه أيضًا أبو يعلى في المقصد العلي . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه36: وفيه عاصم بن هلال وثقه أبو حاتم' وضعفه غيره .

زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

میں زکریا بن یحیٰی اکیلے ہیں۔

4310 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ عُمَرُ، وَاَوَّلُ مَنْ يَاْخُذُ بِيَدِهِ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سب سے پہلے عمر سے مصافحہ کرے گا اور اس کے ہاتھ کو پکڑ کر جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، وَعُمَرُ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث زہری سے صالح بن کیسان اور عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔

4311 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي،: نا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: نا ابْنُ هُرْمُزَ الْاَعْرَجُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نکاح شغار سے منع کیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

4312 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4310- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 39 رقم الحديث: 104 في الزوائد: اسناده ضعيف فيه: داؤد بن عطاء المدين' وقد اتفقوا على ضعفه: وباقي رجاله ثقات . وقال السيوطي: وقال الحافظ عماد الدين بن كثير' في جامع المسانيد: هذا حديث منكر جدًا' وما هو أبعد من أن يكون موضوعًا والحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 84 .

4311- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2 صفحه 234 رقم الحديث: 2075' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 117 رقم الحديث: 16862' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 346 رقم الحديث: 803 .

4312- أخرجه البخاري: فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة جلد 3 صفحه 84 رقم الحديث: 1197' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 975 (باب سفر المرأة مع محرم الى حج وغيره) .

حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ قُسَيْمٍ، مَوْلَى عُمَارَةَ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى وَمَسْجِدِي

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی سواریاں نہ باندھو مگر تین مسجدوں کی طرف: مسجد حرام‘ مسجد اقصیٰ اور مسجد نبوی ﷺ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُسَيْمٍ اِلَّا اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث قسیم سے ابان بن صالح اور ابان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

4313 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اَتَيْتُهُ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ، وَهُوَ فِي حَائِطٍ، يَسِمُ الظَّهْرَ قَالَ: رُوَيْدًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے چادر لی ہوئی تھی اور آپ ایک باغ میں تھے‘ آپ اونٹ کو داغ رہے تھے‘ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھہرو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، وَحَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ

یہ حدیث ابن عون سے ابن ابی عدی اور حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں ابوکامل الجحدری‘ حاتم بن وردان اکیلے ہیں۔

4314 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ قَالَ: نا جَعْفَرٌ الْاَحْمَرُ، عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غصہ کی حالت میں ہوتے تو آپ سے سوائے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کوئی گفتگو کرنے کی جرأت

4314- اسناده فيه: حسين بن الحسن الأشقر صدوق يهم ويغلو في التشيع‘ ومنذر هو ابن يعلى لم يسمع من أم سلمة . وقال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه119: وفيه حسين بن حسن الأشقر‘ وثقه ابن حبان‘ وضعفه الجمهور‘ وبقية رجاله وثقوا .

مُنْذِرٍ الثَّوْرِيّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَضِبَ لَمْ يَجْتَرِءْ أَحَدٌ أَنْ يُكَلِّمَهُ، إِلَّا عَلِيٌّ

نہیں کرتا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ

حضرت اُم سلمہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔

4315 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبَانَ قَالَ: نا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثٌ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے موزوں پر مسح کی مدت مقیم کے لیے ایک دن اور مسافر کے لیے تین دن مقرر کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے قاسم بن ولید اور قاسم سے عبیدہ بن اسود روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

4316 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا نَسِيتُ فِيمَا نَسِيتُ مِنَ الْأَشْيَاءِ، فَلَمْ أَنْسَ تَسْلِيمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بعض چیزیں بھول گیا ہوں البتہ رسول اللہ ﷺ کے نماز میں دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرنے کو نہیں بھولا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ پڑھتے تھے۔

4315- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد2صفحه342 رقم الحدیث: 2431 .

4316- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه260 رقم الحدیث: 996، والترمذی: الصلاة جلد 2صفحه89 رقم الحدیث: 295 . وقال: هذا حدیث حسن صحیح . بلفظ: أنه کان یسلم عن یمینه وعن یساره: السلام علیکم ورحمة الله، والسلام علیکم ورحمة الله .

الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وشِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورٌ

یہ حدیث زکریا بن ابی زائدہ سے ابوسعید المؤدب روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

4317 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِئْسَ الشِّعْبُ جِيَادٌ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْثَلَاثَةً، قَالُوا: فِيمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَخْرُجُ الدَّابَّةُ، فَتَصْرُخُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ، فَيَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کتنی بُری ہے جیاد کی وادی دو یا تین مرتبہ آپ نے فرمایا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جانور نکلے گا' تین چیخیں مارے گا' زمین و آسمان کے درمیان جو شے ہے وہ اس کو سنے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا رَبَاحُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَلَا عَنْ رَبَاحٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

یہ حدیث سہیل بن ابی صالح سے رباح بن عبیداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں اور رباح سے ہشام بن یوسف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن معین اکیلے ہیں۔

4318 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو میرے والد پر وہ آزمائش آئی کہ اگر وہ مضبوط پہاڑ پر آتی تو پہاڑ ختم ہو جاتے' وہ آزمائش یہ تھی کہ کفر ظاہر ہونے لگا' منافقت ظاہر ہونے

4317- اسناده فيه: رباح بن عبيد الله بن عمر العمری' قال أحمد الدارقطنی: منكر الحديث' وقال ابن حبان: لا يجوز الاحتجاج به (اللسان جلد2صفحه442) . وقال الهيثمی فی المجمع جلد8صفحه10: وفيه رباح بن عبيد الله بن عمر وهو ضعيف .

4318- اسناده فيه: عبد الله بن جعفر المدينی ضعيف .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِأَبِي مَا لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ لَهَاضَهَا، ظَهَرَ الْكُفْرُ، وَاشْرَأَبَّ النِّفَاقُ، فَمَا اخْتَلَفُوا فِي نُقْطَةٍ إِلَّا طَارَ أَبِي بِخَصْلِهَا وَغَنَائِهَا قَالَ: وَكَانَتْ تَذْكُرُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَتَقُولُ: كَانَ وَاللّٰهِ أَحْوَذِيًّا، نَسِيجٌ وَحْدَهُ، قَدْ أَعَدَّ لِلْأُمُورِ أَقْرَانَهَا

گئی، جس کسی شے میں اختلاف کیا جاتا تو میرے والد اس کو ختم کرتے۔ آپ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے بھی ذکر فرماتی تھیں تو فرماتیں: اللہ کی قسم! واقعۃً آپ اچھے نگہبان تھے، اپنی اچھی صفات میں لاثانی تھے۔ آپ اکیلے تمام اُمور کو نمٹا لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَعْمَرٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے عبداللہ بن جعفر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابومعمر اکیلے ہیں۔

4319 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِئَةِ، لَا يُوجَدُ فِيهَا رَاحِلَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگ سو اونٹ کی طرح ہیں، اس میں سواری کے قابل کوئی نہیں ہے۔

هَكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ بِالْبَصْرَةِ، وَرَوَاهُ بِصَنْعَاءَ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَهُوَ الصَّحِيحُ

معمر نے بصرہ میں اور صنعاء میں زہری سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ انہوں نے سالم سے، سالم نے اپنے والد سے یہ زیادہ صحیح ہے۔

4320 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسجد کے قبلہ کی جانب تھوک کو دیکھا تو آپ نے اسے صاف کر دیا، فرمایا: جب تم میں سے کوئی تھوکے تو قبلہ رخ نہ تھوکے، اپنی بائیں جانب تھوک

4319- اسناده صحيح . وذكره الهيثمي في المجمع جلد10صفحه74 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

4320- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1صفحه607 رقم الحديث: 408و409، ومسلم: المساجد جلد1صفحه389 بنحوه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَحَكَّهَا، ثُمَّ قَالَ: اِذَا انْتَخَمَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَنْتَخِمْ فِي الْقِبْلَةِ، وَلْيَنْتَخِمْ عَنْ يَسَارِهِ

لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

4321 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ لَهُمَا: يَسِّرَا وَبَشِّرَا، وَعَلِّمَا وَلَا تُنَفِّرَا فَلَمَّا وَلَّوْا رَجَعَ اَبُو مُوسَى، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لَهُمْ شَرَابًا مِنَ الْعَسَلِ يُطْبَخُ حَتَّى يُعْقَدَ، وَالْمِزْرِ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَا اَسْكَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فَهُوَ حَرَامٌ

حضرت سعید بن بردہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے ان کو اور حضرت معاذ کو یمن کی طرف بھیجا' دونوں کو فرمایا: آسانی کرنا' خوشخبری دینا اور علم سکھانا' نفرت پیدا نہ کرنا۔ جب دونوں واپس آئے تو حضرت ابوموسیٰ واپس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ان کے ہاں شہد کی شراب تھی' وہ اس کو پکاتے ہیں یہاں تک کہ وہ گاڑھی ہو جاتی ہے' مزر شراب جو سے بناتے ہیں' اس کا حکم کیا ہے؟ حضورﷺ نے فرمایا: ہر وہ شے جو نماز سے غافل کرے نشہ دے کر' وہ حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبادہ اکیلے ہیں۔

4322 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں مخلوق کی

4321- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحه 541 رقم الحديث: 6124' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1586 واللفظ لمسلم .

4322- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 229 وقال: رواه البزار والطبراني في الكبير والأوسط ورجال البزار رجال الصحيح .

قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

بات ماننا جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ

یہ حدیث سماک بن حرب سے حفص بن عمران روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

4323 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَقْطَعِ التَّلْبِيَةَ، حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جمرہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ پڑھتے رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث عامر بن شقیق سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

4324 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ قَالَ: نا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ الْبُرْجُمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَصَلَّيْتُ بِصَلَاتِهِ مِنْ وَرَائِهِ، وَهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَاسْتَفْتَحَ الْبَقَرَةَ، فَقَرَأَ مِنْهَا حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَرْكَعُ، ثُمَّ مَضَى قَالَ سِنَانٌ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، كَانَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ نماز پڑھ رہے تھے' میں نے بھی آپ کے پیچھے نماز شروع کر دی' آپ کو معلوم نہیں تھا کہ میں اقتداء کر رہا ہوں' آپ نے سورۂ بقرہ شروع کی اور اس میں سے کچھ پڑھا' میں نے خیال کیا کہ آپ رکوع کریں گے' لیکن اس کے بعد بھی آپ پڑھتے رہے۔ حضرت سنان فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ آپ نے کتنا پڑھا مگر کہا: آپ نے چار رکعت ادا

4324- اسناده حسن فيه: سنان بن هارون البرجمي أبو بشر الكوفي وهو صدوق فيه لين. وقال الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **278**: وفيه سنان بن هارون البرجمي قال ابن معين: سنان بن هارون أخو سيف وسنان أحسنهما حالًا، وقال مرة: سنان أوثق من سيف، وضعفه غير ابن معين.

رُكُوعُهُ مِثْلَ قِيَامِهِ قَالَ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلَا اَعْلَمْتَنِي؟ قَالَ حُذَيْفَةُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا، اِنِّي لَاَجِدُهُ فِي ظَهْرِي حَتَّى السَّاعَةِ، فَقَالَ: لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ وَرَائِي لَخَفَّفْتُ

کیں' آپ کا رکوع بھی قیام کی طرح تھا' میں نے اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: مجھے بتا دینا تھا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس ذات نے آپ کو نبی بنا کر مبعوث کیا! میں اس وقت سے آپ کی پشت کے پیچھے تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم میرے پیچھے ہو تو میں مختصر کر دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

4325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى اَبُو حَمْزَةَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ غَزِيَّةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

لَمْ يَرْفَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عمارہ بن غزیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

4326 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سوئے اور

4325- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه58 رقم الحديث: 1167' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه495 .

4326- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه267 وعزاه الى الكبير' والبزار' وقال: وفيه أيوب بن عتبة' وثقة أحمد في رواية وكذلك ابن معين' وضعفاه في رواية' وضعفه البخاري ومسلم وجماعة .

عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نَامَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يُصَلِّىَ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَضَعْ عَنْ يَمِينِهِ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ، فَاِذَا انْتَبَهَ فَلْيَقْبِضْ مِنْهُ بِيَمِينِهِ، فَلْيَحْصِبْهُ عَنْ شِمَالِهِ

اس کا ارادہ رات کو تہجد پڑھنے کا ہوتو وہ دائیں کروٹ لیٹے' مٹی کی ایک مٹھی لے کر رکھ لے' جب جاگ آئے تو دائیں جانب سے اُٹھا کر اپنی بائیں جانب رکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عنبسہ بن عبدالواحد اکیلے ہیں۔

4327 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِىُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ ضُرَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ اَبِى، فَرَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ، وَهُوَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے پیچھے سوار تھا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اونٹ پر سوار دیکھا' آپ حج وعمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھ رہے تھے۔

4328 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: بَيْنَا اَنَا جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور کے پاس تھے کہ اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے آپ کو سلام کیا' پھر وہ چلا گیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تُو نے اسے بتایا ہے؟

4327- اسناده حسن فيه: عبد الله بن عمران الأصبهانى صدوق . وأخرجه أيضًا فى الكبير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد3 صفحه238: ورجاله ثقات .

4328- اسناده حسن فيه: الأزرق بن على بن مسلم الحنفى أبو الجهم صدوق يغرب . وأخرجه أيضًا فى الكبير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد10صفحه285: ورجالهما رجال الصحيح' غير الأزرق بن على' وحسان بن ابراهيم وكلاهما ثقة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، ثُمَّ وَلَّى عَنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ اِنِّي لَاُحِبُّ هٰذَا قَالَ: هَلْ اَعْلَمْتَهُ؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: فَاَعْلِمْ ذَاكَ اَخَاكَ فَاتَّبَعْتُهُ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، وَاَخَذْتُ بِمَنْكِبِهِ، وَقُلْتُ: وَاللّٰهِ، اِنِّي لَاُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ قَالَ: وَاللّٰهِ، اَنَا اُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ، وَقُلْتُ: لَوْلَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِي اَنْ اُعْلِمَكَ لَمْ اَفْعَلْ

میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس کو بتا دو یہ تمہارا بھائی ہے۔ میں اس کے پیچھے گیا اور اسے سلام کیا' میں نے اس کا کندھا پکڑا اور کہا: میں اللہ کی رضا کے لیے تم سے محبت کرتا ہوں' اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں۔ میں نے کہا: اگر حضورﷺ مجھے بتانے کا حکم نہ دیتے تو میں ایسا نہ کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر اور موسیٰ بن عقبہ سے زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں اور زہیر سے حسان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ازرق بن علی اکیلے ہیں۔

4329 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ سَجَّادَةُ قَالَ: نا اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تُمْسِكُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِتَتُوبَ الْمَرْاَةُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَى رَسُولِهِ، وَلْتَرُدَّ مَا عِنْدَهَا وَهِيَ تَمْتَنِعُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا فُلَانُ فَخُذْ بِيَدِهَا فَاقْطَعْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضورﷺ کے زمانہ میں زیورات اُدھار لیتی تھی' پھر ان کو وہ اپنے پاس ہی رکھ لیتی تھی تو حضورﷺ نے فرمایا: عورت کو چاہیے اللہ اور اس کے رسول کے ہاں توبہ کر لے اور جو تیرے پاس ہے وہ واپس کر دے۔ اس نے واپس نہ کیا' پھر حضورﷺ نے فرمایا: اے فلاں! اُٹھو اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کاٹ دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے ابو مالک الجنبی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن حماد اکیلے ہیں۔

4329- أخرجه النسائي: السارق جلد 8 صفحه 61 (باب ما يكون جزرًا' وما لا يكون)' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 366 رقم الحديث: 13360 .

4330 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ الزُّهْرِيَّ، فِي سَنَةِ اثْنَيْنِ وَثَمَانِينَ وَمِائَةٍ يَقُولُ: حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ اَبِي: اَبُو عُثْمَانَ الْاَنْصَارِيُّ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ سَالِمٍ رَوَاهُ عَنْهُ مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، وَلَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، وَمُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو تُمَيْلَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا عُثْمَانَ الْاَنْصَارِيَّ عَمْرَو بْنَ سَالِمٍ يَقْضِي بِبَلْدَةٍ . قَالَ: اَبِي: كَانَ قَاضِيًا بِمَرْوَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نشہ تھوڑا ہو یا زیادہ اس کا استعمال حرام ہے۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ ابوعثمان انصاری نے بتایا: ان کا نام عمرو بن سالم ہے۔ ان سے مہدی بن میمون اور لیث بن ابی سالم اور طرف بن طریف روایت کرتے ہیں۔ ہمیں عبداللہ بن احمد بن حنبل نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد فرماتے ہیں کہ مجھے ابوتمیلہ فرماتے ہیں' مجھے میرے والد نے' وہ فرماتے ہیں کہ ابوعثمان انصاری نے کہ عمرو بن سالم اپنے شہر کے قاضی تھے' میرے والد مرو میں قاضی تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ، اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

یہ حدیث ربیع بن صبیح سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن حنبل اکیلے ہیں۔

4331 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا كَانَ وَجَعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ قَالَ: ادْعُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضورﷺ بیمار ہوئے جس بیماری میں آپ نے وصال فرمایا تو آپﷺ نے فرمایا: میرے پاس ابوبکر اور ان کے بیٹے کو بلا کر لاؤ' میں اُن کے لیے ایک کتاب لکھوا دوں تاکہ ابوبکر کے معاملہ میں کوئی طمع کرنے والا طمع نہ

4330- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 6 صفحه 71' أخرجه الدارقطنی جلد 4 صفحه 255 من طريق عبد الله بن المبارك' أخبرنی الربيع بن صبيح به نحوه .

4331- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1857' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 119 رقم الحديث: 24805 .

لِي اَبَا بَكْرٍ وَابْنَهُ، فَلَاكْتُبُ لَهُمْ كِتَابًا لِكَيْ لَا يَطْمَعَ فِي اَمْرِ اَبِي بَكْرٍ طَامِعٌ، وَلَا يَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ، ثُمَّ قَالَ: يَأْبَى اللّٰهُ ذٰلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ مَرَّتَيْنِ

کرے نہ خواہش کرنے والا خواہش کرے۔ پھر فرمایا: اللہ اور مسلمانوں نے اس کو ناپسند کیا ہے دو مرتبہ آپ نے فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث نافع بن عمر سے مؤمل بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

4332 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَرِيكٌ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے اشعث بن سوار روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

4333 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: نَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَضَوَّرْتُ مِنْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا سَمِعْتُ فِي الْمَسْجِدِ، صَوْتًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تِلْكَ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْتٍ، لَا تَنَامُ اِذَا نَامَ النَّاسُ، فَكَرِهَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج رات میں نے مسجد میں رونے کی آواز سنی ہے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حولاء بنت تویت ہے، جب لوگ سو جاتے ہیں تو وہ نہیں سوتی ہے۔ حضور ﷺ نے میرے کہے کو ناپسند کیا یہاں تک کہ ناپسندیدگی کے آثار آپ کے چہرے پر دیکھے جا سکتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نہیں تھکتا ہے، تم تھک جاتے ہو۔

4332- اسناده فيه: أشعث بن سوار وهو ضعيف . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9صفحه187 وقال: اسناده حسن . قلت: بل اسناده ضعيف، شريك مختلط، وأشعث ضعيف .

4333- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه43-44 رقم الحديث: 1151، ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه542 . ومالك في الموطأ: صلاة الليل جلد1صفحه118 رقم الحديث:4 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُ، حَتّٰى رَاَيْتُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا عَنِ الضَّحَّاكِ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث اسماعیل سے ضحاک بن عثمان اور ضحاک سے حمید بن اسود روایت کرتے ہیں' اس کو مقدمی اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

4334 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: بِمَ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: كَانَ يُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت زرارہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: حضور ﷺ کتنی رکعت وتر پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ تین رکعت وتر پڑھتے تھے' پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ' دوسری میں قل یا ایھا الکافرون' تیسری میں قل ھواللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ اِلَّا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْكُوفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث ابو مالک اشجعی سے حسن بن حسین الکوفی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔

4335 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے' اس دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے' اسی دن جنت میں داخل ہوئے' اسی دن جنت سے نکالے گئے' قیامت بھی جمعہ کے دن آئے گی۔

4334- تقدم تخريجه . انظر الحديث رقم: **4285** .

4335- أخرجه مسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **585**، وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **273** رقم الحديث: **1046**، والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **359** رقم الحديث: **488** .

آدَمُ، وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ، وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عائشہ بنت منذر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن عبداللہ الزبیری اکیلے ہیں۔

4336 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى الرَّاحِلَةِ، اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: حُجِّي، عَنْ اَبِيكِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ عزوجل نے حج فرض کیا' میرے والد پر فرض ہے لیکن وہ بہت بزرگ ہو گئے ہیں' وہ سواری پر بیٹھ نہیں سکتے ہیں' تو کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عائشہ بنت منذر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

4337 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي بِخَطِّهِ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ، فَسَلَّمَ، عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھی' آپ نے نمازِ جنازہ میں دائیں بائیں جانب سلام پھیرا۔

4336- أخرجه البخاري: جزاء الصيد جلد**4**صفحه**79** رقم الحديث: **1854**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**973** .

4337- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3**صفحه**37** وعزاه الى الكبير أيضًا وقال: وفيه خالد بن نافع الأشعري' وضعفه أبو زرعة .

4338 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو شُرَحْبِيلَ عِيسَى بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ بْنُ اَخِي اَبِي الْيَمَانِ قَالَ: نا عَمِّي اَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: سَمَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ اَسْمَاءً، مِنْهَا مَا حَفِظْنَا، وَمِنْهَا لَمْ نَحْفَظْ قَالَ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْمُقَفَّى، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ نام بتائے، کچھ کو ہم نے یاد رکھا اور کچھ ہمیں یاد نہ رہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرا نام محمد اور احمد، مقفّی، حاشر، نبی التوبہ، نبی ملحمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا اَبُو الْيَمَانِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو شُرَحْبِيلَ

یہ حدیث اوزاعی سے اسماعیل بن عیاش اور اسماعیل سے ابویمان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابوشرحبیل اکیلے ہیں۔

4339 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ: نا اَبُو سَعْدٍ الْبَقَّالُ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: لَقَدْ تَرَكْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُتَوَافِرُونَ، وَمَا مِنَّا اَحَدٌ فَتِّشَ عَنْ جائفةٍ اَوْ مُنَقِّلَةٍ، اِلَّا عُمَرَ اَوِ ابْنَ عُمَرَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس حالت میں چھوڑا کہ ہماری تعداد بڑھنے والی تھی۔ حضرت عمر اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کے علاوہ ہم میں سے کوئی ایسا نہ تھا جو پیٹ کے زخم یا آر پار زخم کا حکم ہی تلاش کر لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا اَبُو سَعْدٍ الْبَقَّالُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث ابوحصین سے ابوسعد روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عمر بن عبید اکیلے ہیں۔

4338- أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1828 . ولم يذكر: ونبي الملحمة' وزاد: ونبي الرحمة . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 482 رقم الحديث: 19544 .

4339- اسناده فيه: أبو سعد البقال وهو ضعيف مدلس . وقال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 299: وفيه أبو سعد البقال وهو ضعيف وقد وثق .

4340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِیُّ قَالَ: نا اَیُّوبَ بْنُ اَبِی تَمِیمَةَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَیَّ اِزَارٌ یَتَقَعْقَعُ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: اِنْ كُنْتَ عَبْدَ اللّٰهِ فَارْفَعْ اِزَارَكَ اِلَی نِصْفِ السَّاقَیْنِ فَلَمْ تَزَلْ اِزْرَتُهُ حَتَّی مَاتَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس حالت میں آیا کہ میرا تہبند نیچے لٹک رہا تھا' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: عبداللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو عبداللہ ہے تو اپنا تہبند آدھی پنڈلیوں تک اُٹھا' میرا تہبند مرتے وقت تک نصف پنڈلی تک رہا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَیُّوبَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِیُّ

یہ حدیث ایوب سے محمد بن عبدالرحمٰن الطفاوی روایت کرتے ہیں۔

4341 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، عَنْ سَالِمِ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا وَقَعَتْ بِهِ نَاقَتُهُ، فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِی ثَوْبَیْهِ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِیبًا، فَاِنَّهُ یُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مُلَبِّیًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اونٹنی سے گرا اور حالتِ احرام میں مر گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو' اس کو ان دو کپڑوں ہی میں کفن دو' اس کو خوشبو نہ لگاؤ کیونکہ قیامت کے دن یہ تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سَالِمِ الْاَفْطَسِ اِلَّا قَیْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث سالم افطس سے قیس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

4342 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَرَّادُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے'

4340- اسناده صحیح . وأخرجه أیضًا أحمد من طریقین . وقال الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد5صفحه126: وأحد اسنادی أحمد رجاله رجال الصحیح .

4341- أخرجه البخاری: جزاء الصید جلد4صفحه76 رقم الحدیث: 1850' ومسلم: الحج جلد2صفحه866 .

4342- أخرجه البخاری: الشروط جلد5صفحه418 رقم الحدیث: 2737' ومسلم: الوصیة جلد3صفحه1255 .

الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْاَبْرَشُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ اَبُو الْهَيْثَمِ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَصَبْتُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ، لَمْ اُصِبْ مَالًا هُوَ اَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهُ، فَمَا تَأْمُرُ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ اَصْلَهَا فَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ: فَحَبَسَ عُمَرُ اَصْلَهَا، وَتَصَدَّقَ بِهَا لَا تُبَاعُ، وَلَا تُوهَبُ، وَلَا تُوَرَّثُ فِي الْفُقَرَاءِ، وَالرِّقَابِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَابْنِ السَّبِيلِ، وَالضَّيْفِ، لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا اَنْ يَاْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ، وَيُطْعِمَ صَدِيقًا، غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ

عرض کی: مجھے خیبر سے زمین ملی ہے' مجھے مال نہیں ملا ہے۔وہ میرے نزدیک زیادہ راحت بخش ہے۔ پس آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو زمین کو اپنے پاس رکھ اور اس کی آمدن کو صدقہ کر۔ راوی کا بیان ہے: حضرت عمر نے ایسا ہی کیا' زمین اپنے پاس رکھ کر اس کی آمدن صدقہ کرتے رہے۔ نہ بیچی گئی' نہ ہبہ ہوئی۔ فقیروں' غلاموں' اللہ کی راہ میں' مسافر اور مہمان وغیرہ کے حق میں اسے میراث بنایا گیا' نہیں ہے کوئی حرج اس کے مالک پر کہ نیکی کے ساتھ اس کو کھائے اور دوست کو کھلائے جو خوشحال نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں ربیع بن روح اکیلے ہیں۔

4343 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، قَالَ نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جُرَيْجٍ الرُّهَاوِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَعِدَةُ حَوْضُ الْبَدَنِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: معدہ بدن کا حوض ہے' رگیں اس کی طرف آنے والی ہیں' جب معدہ ٹھیک ہوتا ہے تو رگیں بھی ٹھیک ہوتی ہیں' جب معدہ خراب ہوتا ہے تو رگیں بھی خراب ہو جاتی ہیں۔

4343- اسناده فيه: ابراهيم بن جريج الرهاوي' قال الأزدي: متروك الحديث' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال: روى عنه البابلتي خبرًا منكرًا (اللسان جلد 1 صفحه 43) وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 89: وفيه يحيى بن عبد الله البابلتي وهو ضعيف . قلت: وفيه من هو أضعف من البابلتي كما تقدم .

وَالْعُرُوقُ اِلَيْهَا وَارِدَةٌ، فَاِذَا صَحَّتِ الْمَعِدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوقُ بِالصِّحَّةِ، وَاِذَا فَسَدَتِ الْمَعِدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوقُ بِالسَّقَمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيجٍ الرُّهَاوِيُّ

یہ حدیث زہری سے زید بن ابی انیسہ روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن جریج الرھاوی اکیلے ہیں۔

4344 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اِلَهَ الْحَقِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: ’’لبيك اله الحق‘‘۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ زَكَرِيَّا اِلَّا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے زکریا بن اسحاق اور زکریا سے بشر بن السری روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں مروان بن عبید اکیلے ہیں۔

4345 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الْخَلَّالُ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى هِنْدِ بِنْتِ الْمُهَلَّبِ بْنِ اَبِي صُفْرَةَ وَهِيَ امْرَاَةُ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ وَبِيَدِهَا مِغْزَلٌ تَغْزِلُ بِهِ، فَقُلْتُ لَهَا: تَغْزِلِينَ وَاَنْتِ امْرَاَةُ اَمِيرٍ؟ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ اَبِي

حضرت زیاد بن عبداللہ القرشی فرماتے ہیں کہ میں ہند بن مہلب بن ابوصفرہ‘ حجاج بن یوسف کی بیوی کے پاس آیا‘ اس کے ہاتھ میں تکلہ تھا‘ اس کے ساتھ وہ سوت کات رہی تھیں۔ میں نے اُسے کہا: تم سوت کاتتی ہو حالانکہ تم بادشاہ کی بیوی ہو؟ اس نے کہا: میں نے اپنے والد سے سنا‘ وہ اپنے دادا کے حوالہ سے بیان کر

4344- أخرجه النسائي: المناسك جلد5صفحه123 (بناب كيف التلبية؟)‘ وابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه974 رقم الحديث: 2920‘ وأحمد: المسند جلد2صفحه455 رقم الحديث: 8518 .

4345- اسناده فيه: يزيد بن مروان الخلال ضعفه أبو داؤد وغيره‘ وقال ابن معين: كذاب . ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه96 . وفيه يزيد بن مروان الخلال‘ قال ابن معين: كذاب .

يُحَدِّثُ، عَنْ جَدِّي، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَطْوَلُكُنَّ طَاقَةً اَعْظَمُكُنَّ اَجْرًا

لَمْ يُسْنِدْ اَبُو صُفْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا يُرْوَى عَنْهُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ وَاسْمُ اَبِي صُفْرَةَ سَارِقُ بْنُ ظَالِمٍ

رہے تھے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو زیادہ طاقت والی ہے وہ زیادہ اجر والی ہے۔

ابوصفرہ کی طرف یہ حدیث حضور ﷺ کے حوالہ سے اس کے علاوہ منسوب نہیں ہے۔ ان سے یہ حدیث اُن سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یزید بن مروان اکیلے ہیں ابوصفرہ کا نام سارق بن ظالم ہے۔

4346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الْخَلَّالُ قَالَ: نا الْيَقْظَانُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، يَقُولُ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عِدَّةٍ مِنْ اَصْحَابِهِ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَمُعَاذٌ، وَحُذَيْفَةُ، وَسَعْدٌ بَعْدَ الْهِجْرَةِ بِثَمَانِ سِنِينَ فِي السَّنَةِ التَّاسِعَةِ، فَسَاَلَهُ حُذَيْفَةُ: فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنَا فِي الْفِتَنِ فَقَالَ: يَا حُذَيْفَةُ، اَمَا اِنَّهُ سَيَاْتِي عَلَى اُمَّتِي زَمَانٌ الْقَاعِدُ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس صحابہ کی ایک تعداد میں بیٹھے ہوئے تھے جو کہ حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی و طلحہ و زبیر و عبدالرحمٰن بن عوف و معاذ و حذیفہ و سعد رضی اللہ عنہم تھے ہجرت کے آٹھ سال کے بعد نویں سال میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! ہمیں فتنوں کے متعلق بتائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اے حذیفہ! عنقریب میری اُمت پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا قاتل اور مقتول جہنم میں ہوں گے۔

یہ حدیث عمار بن یاسر سے اسی سند سے روایت ہے۔

4346- ذكره الهيثمي في المجمع جلد7صفحه311 وقال: وفيه يزيد بن مروان الخلال وهو ضعيف .

4347 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا أَيُّوبُ، وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وعَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلبیہ اس طرح پڑھتے تھے: ''لبیك اللّٰهم لبیك الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، وَحَبِيبٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث ایوب اور ہشام' حبیب سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز بن داؤد اکیلے ہیں۔

4348 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً، إِمَّا زَادَ فِيهَا وَإِمَّا نَقَصَ مِنْهَا، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: مَا أُحْدِثَ فِيهَا شَيْءٌ وَلَوْ أُحْدِثَ فِيهَا لَحَدَّثْتُكُمْ، وَلَكِنِّي بَشَرٌ أَنْسَى، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، فَصَلَّى مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَتَوَخَّى الصَّوَابَ مِنْ ذَلِكَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اور آپ نے زیادہ رکعت یا کم رکعت پڑھائی' بعض صحابہ نے عرض کیا: کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی نیا حکم نازل ہوا تو میں تمہیں ضرور بتاتا لیکن میں (بظاہر) انسان ہوں' بھلا دیا جاتا ہوں' جب مجھے بھلا دیا جائے تو مجھے یاد کروا دیا کرو' جو رکعت رہ گئی تھی آپ نے پڑھائی پھر دو سجدے سہو کے طور پر کیے۔ پھر فرمایا: جب تم میں سے کسی کو شک ہو کہ اُس کی نماز کی کوئی رکعت کم ہوئی یا زیادہ' پھر جس پر یقین جاتا ہے وہاں سے شروع کرے' پھر بیٹھے بیٹھے دو سہو کے سجدے کرے۔

4347- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه477 رقم الحديث: 1549' ومسلم: الحج جلد2صفحه842 .

4348- أخره البخاري: الصلاة جلد1صفحه600 رقم الحديث: 401' ومسلم: المساجد جلد1صفحه400 .

ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابوشعیب الحرانی اکیلے ہیں۔

4349 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَقَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ساری دنیا کا ختم ہو جانا (زوال) اللہ کے ہاں بڑا نہیں جتنا بڑا کسی مؤمن کا قتل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

4350 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَتْ طَائِفَةٌ مِنَّا، فَصَلَّوْا وَرَاءَهُ، وَأَقْبَلَتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نمازِ خوف کے متعلق بتاتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے' ہم سے ایک گروہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا' انہوں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی' دوسرا گروہ دشمن کے سامنے تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس گروہ نے ایک رکعت پڑھی' پھر وہ دشمن کے سامنے چلے گئے' اور اس دوسرے گروہ کو آپ نے ایک

4349- أخرجه النسائي: التحريم جلد 7 صفحه 76 (باب تعظيم الدم)' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 214 وقال: لم يروه عن ابراهيم الا محمد بن اسحاق تفرد به: محمد بن سلمة .

4350- أخرجه البخاري: صلاة الخوف جلد 2 صفحه 497 رقم الحديث: 942' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 574 ولفظه للبخاري .

الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى عَلَى الْعَدُوِّ، فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّائِفَةِ الَّتِي مَعَهُ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا عَلَى الْعَدُوِّ، وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي لَمْ تُصَلِّ، فَصَلَّوْا وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

رکعت مکمل پڑھائی، پھر حضور ﷺ نے سلام پھیر دیا، ہر گروہ نے اپنی ایک ایک رکعت خود پڑھی۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث ایوب السختیانی سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

4351 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ؟ فَقَالَ: سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ قَبْلَكَ، قِيلَ لِي، فَقُلْتُ: قَالَ أُبَيٌّ: فَقِيلَ لَنَا، فَقُلْنَا

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے متعلق پوچھا تو حضرت ابی نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: آپ سے پہلے مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا، مجھے کہا گیا۔ حضرت ابی نے فرمایا: ہمیں کہا گیا تو ہم کہتے ہیں۔

4352 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم سورۂ

4351- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 614 رقم الحديث: 4977، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 156 رقم الحديث: 21244 بنحوه .

4352- عزاه الحافظ العجلونيا لى السيوطى الحديث فى الاتقان فذكره . انظر كشف الخفاء جلد 2 صفحه 23 رقم الحديث: 1579 .

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: قَالَ لِى اُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ: كَمْ تَعُدُّونَ سُورَةَ الْاَحْزَابِ؟ فَقُلْتُ: نَعُدُّهَا اثْنَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ آيَةً قَالَ: اِنْ كَانَتْ لَتُوَازِى سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَلَقَدْ كَانَ فِيهَا: الشَّيْخُ، وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

احزاب کی کتنی آیتیں شمار کرتے ہو؟ میں نے عرض کی: بہتر یا تہتر آیتیں' آپ نے فرمایا: سورۂ بقرہ میں ایک آیت تھی کہ شادی شدہ مرد و عورت جب زنا کریں تو ان کو رجم کرو' یہ اللہ کی طرف سے عبرت ہے اللہ عزوجل غالب حکمت والا ہے۔

4353 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِىُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّىُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ اُبَىٍّ قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ: اَبَا الْمُنْذِرِ: اَنَّى عَلِمْتَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِى حَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَفِظْنَاهَا، ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِى، فَقَالَ: وَالَّذِى اَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

حضرت زر' حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابی نے فرمایا: لیلۃ القدر ستائیس رمضان کو ہے' میں نے عرض کی: اے ابوالمنذر! آپ کو کیسے اس کے متعلق علم ہے؟ فرمایا: جو نشانی ہمیں حضور نے بتائی ہے ہم نے یاد کر لی ہے' پھر حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے قسم اُٹھائی' اس میں انشاء اللہ نہیں کہا ہے۔ فرمایا: وہ ذات جس نے محمد ﷺ پر قرآن نازل کیا ہے! اس کی قسم یہ لیلۃ القدر ستائیس رمضان کو ہے۔

4354 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِىُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّىُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: کسی مسلمان کو نہیں چاہیے کہ وہ اس بندے کو ضائع کرے یا بے کار کرے جو اس کی خوراک وغیرہ کا

4353- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه828 رقم الحديث: 220 (باب فضل ليلة القدر والحث على طلبها)' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه52 رقم الحديث: 1378' والترمذي: الصوم جلد 3صفحه151 رقم الحديث: 793 .

4354- عن أبى داؤد وأحمد بلفظ: كفى بالمرء انما أن يضيع من يقوت . أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد2صفحه136 رقم الحديث: 1692' وأحمد: المسند جلد2صفحه261 رقم الحديث: 6839 .

اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا يَنْبَغِي لِمُسْلِمٍ اَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ .

انتظام کرتا ہے۔

4355 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اَكَلَ مَعَ قَوْمٍ تَمْرًا فَلَا يَقْرُنْ، فَاِنْ اَرَادَ اَنْ يَفْعَلَ فَلْيَسْتَاْذِنْهُمْ، فَاِنْ اَذِنُوا لَهُ فَلْيَفْعَلْ اِنْ شَاءَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے ساتھ مل کر کھجوریں کھائے تو وہ ملا کر نہ کھائے اگر ایسا کرنا چاہتا ہے تو وہ ان سے اجازت لے لے اگر وہ اجازت دیں تو وہ ایسا کر لے اگر چاہے۔

4356 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُخْلَطَ بَلَحٌ وَتَمْرٌ، يَعْنِي: يُنْتَبَذَا،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تازہ اور خشک کھجوروں کی نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

4357 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو آپ کے وصال مبارک سے پانچ دن پہلے فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں میرا ایک بھائی اور

4355- أصله عند البخاری ومسلم من طريق جبلة بن سحيم . أخرجه البخاری: الأطعمة جلد 9 صفحه 482 رقم الحديث: 5446، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1617 . وقال الحافظ ابن حجر فی فتح الباری: وأما رواية زيد بن أبی أنيسة فأخرجها ابن حبان فی النوع الثامن والخمسين من القسم الثانی من صحيحه بلفظ: فذكره، وقال: هذا أظهر فی الرفع مع احتمال الادراج أيضًا . انظر فتح الباری جلد 9 صفحه 483 .

4357- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 377 ولم يذكر: قد كان لی فيكم اخوة وأصدقاء، والبيهقی فی دلائل النبوة جلد 7 صفحه 176-177 .

عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: نا جُنْدُبٌ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِخَمْسٍ يَقُولُ: قَدْ كَانَ لِي فِيكُمْ اِخْوَةٌ وَاَصْدِقَاءُ، وَاِنِّي اَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ اَنْ يَكُونَ كَانَ لِي مِنْكُمْ خَلِيلٌ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا مِنْ اُمَّتِي لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَاِنَّ رَبِّي قَدِ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا، كَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا، اَلَا اِنَّ مَنْ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ، وَاِنِّي اَنْهَاكُمْ عَنْ ذَلِكَ

دوست تھا' میں نے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کی کہ میرے لیے تم میں سے کوئی دوست ہو' اگر میری اُمت میں میرا کوئی دوست ہوتا تو میں ابوبکر کو دوست بناتا' لیکن میرے رب نے مجھے دوست بنایا جس طرح ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنایا' خبردار! تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ کرتے تھے' میں تم کو ایسا کرنے سے منع کرتا ہوں۔

4358 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مِنْ صَحَابَتِهِ، فَقُتِلَ اَحَدُهُمَا وَعَاشَ الْآخَرُ بَعْدَهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ مَاتَ فَجَعَلَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونَ لَهُ، وَكَانَ مُنْتَهَى دُعَائِهِمْ اَنْ يُلْحِقَهُ اللّٰهُ بِاَخِيهِ الَّذِي قُتِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّهُمَا تَقُولُونَ اَفْضَلُ؟ قَالُوا: الَّذِي قُتِلَ قَالَ: اَمَا تَجْعَلُونَ لِصَلَاةِ هَذَا وَصِيَامِهِ فَضْلًا، لَمَا بَيْنَهُمَا اَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَفَضَّلَ الَّذِي مَاتَ عَلَى الَّذِي قُتِلَ

حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے دو صحابیوں کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا' ایک دن میں شہید ہو گیا اور دوسرا اس کے بعد جتنا اللہ نے چاہا زندہ رہا' پھر وہ فوت ہوا۔ حضور ﷺ کے صحابہ اس کے لیے دعا کرنے لگے' اس دن کی انتہاء اس پر ہوئی تھی کہ اے اللہ! اس کو اپنے شہید بھائی سے ملا دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم دونوں میں سے کسے افضل سمجھتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جو شہید ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس نے اپنی زندگی میں روزے رکھے ہیں اور نمازیں پڑھی ہیں' ان کی فضیلت اس سے زیادہ ہے جو زمین اور آسمان کے درمیان ہے' وہ کہاں گئی؟ جو فوت ہوا اس کی فضیلت ہے' اس پر جو شہید ہوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ

یہ حدیث زید بن ابی انیسہ سے عبیداللہ بن عمرو

اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

روایت کرتے ہیں۔

4359 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ

حضرت بلال بن ابوالدرداء رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی شے سے تیری محبت اندھا اور بہرا کر دیتی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی مریم اکیلے ہیں۔

4360 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّؤْمُ سُوءُ الْخُلُقِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نحوست بداخلاقی میں ہے۔

4361 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ الْقِرَبِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الذُّهْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت عبدالوارث بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ آیا تو وہاں میری حضرت ابوحنیفہ ابن ابی

4359- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه336 رقم الحديث: 5130' وأحمد: المسند جلد5صفحه231 رقم الحديث: 21751 .

4360- اسناده فيه: يحيىٰ بن عبد الله بن الضحاك البابلتي ضعيف' وأبو بكر بن أبي مريم ضعيف مختلط' وقال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه28: وفيه أبو بكر بن أبي مريم وهو ضعيف .

4361- اسناده فيه: عبد الله بن أيوب بن زاذان أبو محمد الضرير القربي' البصري قال الدارقطني: متروك . (تاريخ بغداد جلد9صفحه314' واللسان جلد3صفحه262) . وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه88: وفي طريق عبد الله بن عمرو مقال . قلت: لم يتكلم على سياق القصة' وكأنه يشعر بكلامه هذا أن عبد الوارث بن سعيد ومن دونه ثقات' وليس كذلك فان شيخ الطبراني' متروك' ومحمد بن سليمان الذهلي مجهول .

الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: قَدِمْتُ مَكَّةَ فَوَجَدْتُ بِهَا اَبَا حَنِيفَةَ، وَابْنَ اَبِي لَيْلَى، وَابْنَ شُبْرُمَةَ، فَسَاَلْتُ اَبَا حَنِيفَةَ، قُلْتُ: مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا وَشَرَطَ شَرْطًا؟ قَالَ: الْبَيْعُ بَاطِلٌ، وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ، ثُمَّ اَتَيْتُ ابْنَ اَبِي لَيْلَى، فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: الْبَيْعُ جَائِزٌ، وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ، ثُمَّ اَتَيْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ، فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: الْبَيْعُ جَائِزٌ، وَالشَّرْطُ جَائِزٌ فَقُلْتُ: يَا سُبْحَانَ اللّٰهِ، ثَلَاثَةٌ مِنْ فُقَهَاءِ الْعِرَاقِ اخْتَلَفْتُمْ عَلَيَّ فِي مَسْاَلَةٍ وَاحِدَةٍ . فَاَتَيْتُ اَبَا حَنِيفَةَ، فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: لَا اَدْرِي مَا قَالَا

لیلیٰ اور ابن شبرمہ سے ملاقات ہوئی' میں نے ابوحنیفہ سے پوچھا: آپ اس آدمی کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو آدمی کاروبار کرتا ہے اور کوئی شرط لگاتا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کاروبار بھی باطل ہے اور شرط بھی۔ پھر میں ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا اور آپ سے پوچھا تو اُنہوں نے فرمایا: بیع جائز ہے' شرط باطل ہے۔ پھر میں ابن شبرمہ کے پاس آیا اور اُن سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: بیع جائز ہے اور شرط بھی جائز ہے۔ میں نے دل میں کہا: اللہ پاک ہے' عراق کے تین فقیہ ہیں' ایک مسئلہ میں اختلاف کر رہے ہیں۔ میں حضرت امام ابوحنیفہ کے پاس آیا تو میں نے آپ کو بتایا' آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں کہ دونوں نے کیا کہا ہے۔

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعٍ وَشَرْطٍ، الْبَيْعُ بَاطِلٌ، وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ ثُمَّ اَتَيْتُ ابْنَ اَبِي لَيْلَى، فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: لَا اَدْرِي مَا قَالَا

مجھے عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے' انہوں نے اپنے دادا سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع اور شرط سے منع کیا' بیع باطل اور شرط باطل ہے۔ پھر میں حضرت ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا تو میں نے آپ کو بتایا' آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں کہ دونوں نے کیا کہا ہے۔

حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ، فَاُعْتِقَهَا، الْبَيْعُ جَائِزٌ، وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ ثُمَّ اَتَيْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ، فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: مَا اَدْرِي مَا قَالَا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ بریرہ کو خریدنے اور اس کو آزاد کرنے کا بیع جائز اور شرط باطل کرنے کا' پھر میں ابن شبرمہ کے پاس آیا اور میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں کہ دونوں نے کیا کہا ہے۔

حَدَّثَنِي مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹنی خریدی اور میرے لیے مدینہ تک

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً وَشَرَطَ لِي حُمْلَانَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ الْبَيْعُ جَائِزٌ، وَالشَّرْطُ جَائِزٌ

سوار ہو کر جانے کی شرط لگائی' بیع بھی جائز اور شرط بھی جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، وَابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَابْنِ شُبْرُمَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

اس حدیث کو تینوں حضرات سے عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

4362 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَيُّوبَ الْقِرَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ سَعْدٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت اور اس کی پھوپھی کو نیز ایک عورت اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ سَعْدٍ الْيَمَامِيُّ، وَلَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے مبارک بن سعد الیمانی روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن یسار اور ابوہریرہ کے درمیان عبدالملک بن مروان کو یحییٰ بن ابوکثیر نے داخل کیا ہے۔

4363 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَيُّوبَ الْقِرَبِيُّ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام ضامن ہے' مؤذن امین ہے' اے اللہ! مؤذنوں کی بخشش فرما اور اماموں کو ہدایت دے۔

4362- أخرجه البخارى: النكاح جلد**9**صفحه**64-65** رقم الحديث: **5110**' ومسلم: النكاح جلد**2**صفحه**1029** .

(١)وقع فى الأصل (عبد الله بن بحر) والتصويب فى التهذيب جلد **10**صفحه**25** . (٢)وقع فى الأصل (سعد) . وانظر: التهذيب جلد**10**صفحه**25**) . (٣)وقع فى الأصل (سعد) . انظر: التهذيب جلد**10**صفحه**25** .

4363- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1**صفحه**140** رقم الحديث: **517-518**' والترمذى: الصلاة جلد **1**صفحه**402** رقم الحديث: **207**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**311** رقم الحديث: **7187** .

وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ، وَاَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ

4364 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ، وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔

4365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ قَالَ: نا اَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لِلْآخَرِ: يَا شَاهَانُ شَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ مَلِكُ الْمُلُوكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ دوسرے آدمی سے کہہ رہا تھا: ''یا شاہان شاہ'' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تمام بادشاہوں کا بادشاہ تو اللہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا اَبُو مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: آدَمُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

عاصم احول سے اس حدیث کو روایت نہیں کیا ہے مگر حضرت ابومالک نے۔ اس حدیث کے ساتھ آدم منفرد ہیں۔ اور رسول کریم ﷺ سے صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔

4366 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

4364- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 10 رقم الحديث: 4' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 417 رقم الحديث: 14674 . انظر: تلخيص الحبير جلد 1 صفحه 229 رقم الحديث: 3 .

4366- أخرجه الترمذي: فضائل القرآن جلد 5 صفحه 180 رقم الحديث: 2918 . وقال: هذا حديث ليس اسناده بالقوى . والطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 31 رقم الحديث: 7295 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 182: وفيه محمد بن يزيد بن سنان الرهاوي ضعفه البخاري وغيره وذكره ابن حبان في الثقات'

الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ صُهَيْبًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا آمَنَ بِالْقُرْآنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ

نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے قرآن کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھا' گویا وہ قرآن پر ایمان نہیں لایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صُهَيْبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ

یہ حدیث صہیب سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں محمد بن یزید بن سنان اکیلے ہیں۔

4367 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ الْاَنْمَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّتِي اَرْبَعَةٌ: رَجُلٌ اَعْطَى مَالًا وَنَفَقَةً فِي طَاعَةِ اللّٰهِ، فَرَآهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ مَالِهِ صَنَعْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا صَنَعَ، فَهُمَا فِي الْاَجْرِ سَوَاءٌ، وَرَجُلٌ اُعْطِيَ مَالًا فَخَبَّطَ فِيهِ وَاَفْسَدَهُ، فَرَآهُ رَجُلٌ فَقَالَ: لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هَذَا لَصَنَعْتُ فِيهِ مِثْلَ هَذَا، فَهُمَا فِي الْوِزْرِ سَوَاءٌ

حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے اُمتی چار طرح کے ہیں: جس نے اللہ کی راہ میں اپنا مال اور نفقہ لگا دیا۔ اسے ایک دوسرے آدمی نے دیکھ کر کہا: اگر میرے پاس' اس کی مثل مال ہوتا تو میں بھی اسی آدمی کی طرح اللہ کی راہ میں لگاتا۔ یہ دونوں اجر میں برابر ہیں۔ دیگر جس کو اللہ نے مال دیا اس نے اسے غلط کاموں میں لگایا اور یوں برباد کیا تو اسے دیکھنے والے نے کہا: اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں بھی ایسا کرتا۔ یہ دونوں گناہ برابر ہیں۔

4368 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے ایسی

وأبو يزيد ضعفه أبو داؤد وغيره وقال البخاري: مقارب الحديث .

4368- اسناده فيه: عبد الله بن الحسين ضعيف' ومحمد بن بكار ضعيف' وسعيد بن بشير ضعيف' وأخرجه أيضًا في الدعاء' وأحمد' وأبو يعلى' والبزار' بنحوه من طريقين وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**151**: ورجال أحمد' وأبي يعلى' وأحد اسنادي البزار رجال الصحيح' غير علي بن علي الرفاعي' وهو ثقة .

قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَا بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيهَا اِثْمٌ وَلَا قَطِيعَةُ رَحِمٍ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا اِحْدَى ثَلَاثٍ: اِمَّا اَنْ يَغْفِرَ لَهُ بِهَا ذَنْبًا قَدْ سَلَفَ، وَاِمَّا اَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ فِی الدُّنْيَا، وَاِمَّا اَنْ يَدَّخِرَهَا لَهُ فِی الْآخِرَةِ

دعا کی جس میں گناہ کا کلمہ نہیں اور نہ ہی کسی سے قطع تعلقی کی بات ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تین اجروں میں سے ایک ضرور عطا فرمائے گا: اس کے صدقے' اس کی بخشش فرمائے گا۔

4369 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْخَوَارِجِ قَالَ: مَثَلُهُمْ مَثَلُ رَجُلٍ رَمَى بِرَمِيَّةٍ، فَبَرِحَ السَّهْمُ حَيْثُ وَقَعَ، فَاَخَذَهُ فَنَظَرَ اِلَى فُوقِهِ فَلَمْ يَرَ بِهِ دَسَمًا وَلَا دَمًا، ثُمَّ نَظَرَ اِلَى رَاْسِهِ فَلَمْ يَرَ بِهِ دَسَمًا وَلَا دَمًا، فَلَمَّا لَمْ يَتَعَلَّقْ بِشَیْءٍ مِنَ الدسمِ وَلَا الدَّمِ، كَذَلِكَ لَمْ يَتَعَلَّقْ هَؤُلَاءِ بِشَیْءٍ مِنَ الْاِسْلَامِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خارجیوں کے بارے میں فرمایا: ان کی مثال اس آدمی کی ہے جس نے تیر پھینکا اور وہ اپنے نشانے پر لگا۔ اس نے تیر نکال کر دیکھا تو نہ اس پر چکنائی اور نہ خون ہے پھر اس کے سر کی طرف دیکھا تو چربی کی میل اور خون نظر نہیں آیا۔ پس جب اس تیر سے چربی اور خون میں سے کوئی چیز نہیں لگی' اسی طرح ان لوگوں کا اسلام سے کسی طرح کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

4370 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: لَمَّا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ قَالَتْ: يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، مَا مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا يَكْرَهُ الْمَوْتَ؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات پسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملاقات پسند کرتا ہے' اور جو اللہ سے ملنا ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملنا پسند نہیں فرماتا۔ تو آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: ہم میں سے ہر ایک موت کو ناپسند کرتا ہے' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ موت کی ناپسندیدگی نہیں ہے بلکہ جب مؤمن پر

4369- أخرجه الحاكم فی المستدرك جلد2صفحه148 .

4370- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11صفحه364-365 رقم الحديث: 6507' ومسلم: الذكر جلد 4 صفحه2065 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هُوَ بِكَرَاهَةِ الْمَوْتِ، وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَجَنَّتِهِ، فَلَا شَيْءَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِمَّا أَصَابَهُ، فَأَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ، وَأَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ وَسَخَطِهِ، فَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَيْهِ مِمَّا أَتَاهُ، فَكَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ، وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ

موت کا وقت آتا ہے تو اسے اللہ کی خوشنودی اور اللہ کی جنت کی بشارت دی جاتی ہے تو اس وقت اُس کے نزدیک اسے ملنے والی شی سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں ہوتی' تو وہ اللہ کی ملاقات پسند کرتا ہے' وہ اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور کافر پر جب موت آنے لگتی ہے تو اللہ کے عذاب اور جہنم کا وعدہ کیا جاتا ہے تو اسے ملنے والی چیز اسے بہت ناپسند ہوتی ہے تو وہ اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے' وہ اللہ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

4371 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: احْضُرُوا الْجُمُعَةَ وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ، وَإِنِّي قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ أَقْوَامًا يُؤَخَّرُونَ عَنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ بِتَأَخُّرِهِمْ عَنِ الْجُمُعَةِ، وَإِنْ كَانُوا مِنْ أَهْلِهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ مرفوعاً حضور ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جمعہ کے لیے آیا کرو اور امام کے قریب رہو' میں جانتا ہوں کہ جو لوگ جنت میں دیر سے جائیں گے' وہی لوگ ہوں گے جو جمعہ کے لیے دیر سے جاتے ہیں' اگرچہ وہ جنتی ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

4372 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا

4371- أخرجه أحمد: المسند جلد **5** صفحه **15** رقم الحديث: **20133**' والطبراني في الكبير جلد **7** صفحه **206** رقم الحديث: **6854**' والطبراني في الصغير جلد **1** صفحه **125** . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **180** بعد أن نسبه الى الصغير فقط: وفيه الحكم بن عبد الملك وهو ضعيف .

4372- اسناده فيه: محمد بن أبي السرى صدوق عارف له أوهام كثيرة . وأخرجه أيضًا في الصغير' والكبير' والعقيلي' وابن عدى' وابن حبان في المجروحين' والبيهقي في سننه' والخطيب في تاريخه' وفي الكفاية' وقال الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **152**: ورواه الطبراني في الثلاثة' واسناد الأوسط والصغير حسن' رجاله موثقون' واختلف في بعضهم اختلافًا لا يضر' وأولاده الشيخ الألباني في سلسلة الضعيفة' وقال: موضوع .

السَّرِيّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ هَمَّامٍ، اَخُو عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَطَبَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَتَّى مَتَى تُرْعَوْنَ عَنْ ذِكْرِ الْفَاسِقِ؟ هَتِّكُوهُ حَتَّى يَحْذَرَهُ النَّاسُ

سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا' فرمایا: تم فاسق کا ذکر کرنے سے کب تک رعایت کرو گے' اس کے عیب بیان کروتا کہ لوگ اس سے بچیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ هَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث معمر سے عبدالوہاب بن ہمام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

4373 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نا اَبُو كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا اَعْيَادَكُمْ بِالتَّكْبِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی عیدوں کو تکبیروں کے ساتھ مزین کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

4374 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، فَقَالَ: نا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بِنِ شُعْبَةَ، فَذُكِرَ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ ابوبکر' عمر' عثمان' علی' طلحہ' زبیر' عبدالرحمٰن بن عوف' سعد جنتی ہیں' اگر میں چاہوں تو اس

4373- قال الهيثمي في المجمع جلد**2**صفحه**200**: رواه الطبراني في الصغير والأوسط وفيه: عمر بن راشد ضعفه أحمد وابن معين' والنسائي' وقال العجلي: لا بأس به .

4374- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد **1**صفحه**48** رقم الحديث: **133**' وأحمد: المسند جلد **1**صفحه**237** رقم الحديث: **1634** ولفظه عنده .

عِنْدَهُ عَلِيٌّ، فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ شِئْتَ لَسَمَّيْتُ التَّاسِعَ فَقَالُوا لَهُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: سَعِيدٌ: إِنَّهُ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَاشِرُ

کا نام بھی لے سکتا ہوں انہوں نے عرض کی: وہ کون ہے؟ فرمایا: سعید بے شک وہ اور رسول کریم ﷺ مل کر کل دس بنتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث زیاد بن علاقہ سے حسن بن صالح اور حسن بن صالح سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

4375 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْعَسَلِ الْعُشْرِ، فِي كُلِّ ثِنْتَيْ عَشَرَ قِرْبَةً، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ ذَلِكَ شَيْءٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہد میں عشر ہے جب بارہ مشکیزے کے برابر ہو تو اس سے کم میں عشر نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

4376 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

4375- اسنادہ فیہ: صدقة بن عبد الله السمین وهو ضعیف ۔ وقال الهیثمی فی المجمع جلد **3** صفحه **80**: وفیه صدقة بن عبد الله ۔ وفیه کلام کثیر' وقد وثقه أبو حاتم' وغیره ۔

4376- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد **3** صفحه **355** رقم الحدیث: **3807**' والترمذی: البیوع جلد **3** صفحه **569** رقم الحدیث: **1280** ۔ وقال: هذا حدیث غریب ۔ وابن ماجة: الصید جلد **2** صفحه **1082** رقم الحدیث: **3250** ۔

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ قَالَ: نَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیدِ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ زِیَادٍ الْاَلْهَانِیُّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَکْلِ الْهِرِّ، وَاَکْلِ ثَمَنِهَا

ﷺ نے بلی کو کھانے اور اس کو فروخت کر کے اس کے پیسے کھانے سے منع کیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ اِلَّا بَقِیَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السُّرِیِّ

یہ حدیث محمد بن زیاد سے بقیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی السری اکیلے ہیں۔

4377 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَیْبٍ الْغَزِّیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ قَالَ: نَا رِشْدِینُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: کَیْفَ اَصْبَحْتَ یَا فُلَانُ؟ قَالَ: اَحْمَدُ اللّٰهَ اِلَیْکَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: *هَذَا الَّذِی* اَرَدْتُ مِنْکَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا: تم نے صبح کیسے کی ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اللہ کی حمد بیان کی ہے اور آپ کی خدمت میں آ گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے وہی کیا جس کا میں نے آپ سے ارادہ کیا تھا۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

4378 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَیْبٍ الْغَزِّیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ قَالَ: نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ اَبِی بَکْرٍ الْهُذَلِیِّ، عَنْ قَتَادَةَ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت نجاشی کا وصال ہوا تو تمہارا بھائی اصحمہ اس کا وصال ہو گیا' حضور ﷺ میدان میں نکلے تو

4377- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 49 . وقال: وفيه رشدين بن سعد' وهو ضعيف' وقال: لا يروى عن النبي ﷺ الا بهذا الاسناد .

4378- أصله عند البخاري ومسلم من طريق أبي بكر بن أبي شيبة . حدثنا يزيد بن هارون عن سليم بن حبان . قال: حدثنا سعيد بن ميناء . أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7 صفحه 230 رقم الحديث: 3879' ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 657 . ولفظه: أن النبي ﷺ صلى على أصحمة النجاشي فكبر عليه أربعًا .

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ النَّجَاشِيُّ: إِنَّ أَخَاكُمْ أَصْحَمَةَ قَدْ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى عَلَيْهِ كَمَا يُصَلِّي عَلَى الْجَنَائِزِ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

آپ نے نمازِ جنازہ پڑھائی' ایسے ہی جس طرح آپ جنازہ پڑھاتے تھے' آپ نے چار تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ

یہ حدیث قتادہ سے ابوبکر الہذلی روایت کرتے ہیں' لوگوں نے اسے قتادہ سے' وہ عطاء سے' وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

4379 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا، فَيَكُونُوا قَرِيبًا مِنْ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا بَنِي سَلِمَةَ، دِيَارَكُمْ؛ فَإِنَّهَا تُكْتَبُ آثَارُكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنوسلمہ نے مسجد نبوی ﷺ کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا' آپ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! تمہارا گھروں سے آتے وقت قدموں کے نشانات لکھے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَهْمَسٍ إِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث کہمس سے معتمر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی السری اکیلے ہیں۔

4380 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غسل ایک صاع (ساڑھے چار سیر) پانی سے اور وضو ایک مُد (تقریباً ایک کلو) پانی سے کیا جائے۔

4379- أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه462' وأحمد: المسند جلد3صفحه407-408 رقم الحديث: 14578 .

4380- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه23 رقم الحديث: 93' وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه99 رقم الحديث: 269' وأحمد: المسند جلد 3صفحه372 رقم الحديث: 14260' بلفظ: كان رسول الله ﷺ يغتسل بالصاع ويتوضأ بالمد .

الْغُسْلُ بِالصَّاعِ وَالْوُضُوءُ بِالْمُدِّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث ربیع بن صبیح سے ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

4381 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَعَدَ مِنَ الْمَرْأَةِ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کے چار شانوں کے درمیان بیٹھے تو اس پر غسل فرض ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ الْخَيَّاطِ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث سالم الخیاط سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

4382 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ الْفِرْيَابِيُّ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ عَلِيٍّ، وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِمَا عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّقُوا السَّوْطَ حَيْثُ يَرَاهُ أَهْلُ الْبَيْتِ، فَإِنَّهُ لَهُمْ أَدَبٌ

علی اپنے والد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنا کوڑا اُس جگہ لٹکاؤ جہاں سے گھر والے اسے دیکھیں کیونکہ یہ ان کے لیے ادب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى وَعَبْدِ الصَّمَدِ إِلَّا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ

یہ حدیث عیسیٰ اور عبدالصمد سے سلام بن سلیمان روایت کرتے ہیں' یہ حدیث داؤد بن علی کے حوالہ سے مشہور ہے۔

4381- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه54 رقم الحديث: **24261** .

4382- اسناده فيه: سلام بن سليمان بن سوار الثقفي مولاهم أبو العباس المدائني خراساني سكن دمشق ضعيف' ضعفه أبو حاتم وغيره' وأخرجه أيضًا في الكبير' والبزار' وقال الهيثمي فيا لمجمع جلد8صفحه109: واسناد الطبراني فيهما حسن .

4383 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ السَّفْرِ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ بْنُ يُونُسَ الْكِنَانِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَشَرَ اللّٰهُ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِهِ اَكْثَرَ لَهُمَا الْمَالَ وَالْوَلَدَ، فَقَالَ لِاَحَدِهِمَا: اَیْ فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ قَالَ: لَبَّيْكَ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ فَقَالَ: اَلَمْ اُكْثِرْ لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ؟ قَالَ: بَلَى اَیْ رَبِّ قَالَ: وَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ؟ قَالَ: تَرَكْتُهُ لِوَلَدِی مَخَافَةَ الْعَيْلَةِ عَلَيْهِمْ قَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ تَعْلَمُ الْعِلْمَ لَضَحِكْتَ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتَ كَثِيرًا، اَمَا اِنَّ الَّذِی تَخَوَّفْتَ عَلَيْهِمْ قَدْ اَنْزَلْتُ بِهِمْ وَيَقُولُ لِلْآخَرِ: اَیْ فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ اَیْ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ قَالَ لَهُ: اَلَمْ اُكْثِرْ لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ؟ قَالَ: بَلَى اَیْ رَبِّ قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ؟ قَالَ: اَنْفَقْتُ فِی طَاعَتِكَ، وَوَثِقْتُ لِوَلَدِی مِنْ بَعْدِی بِحُسْنِ طَوْلِكَ قَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ تَعْلَمُ الْعِلْمَ لَضَحِكْتَ كَثِيرًا وَلَبَكَيْتَ قَلِيلًا، اَمَا اِنَّ الَّذِی وَثِقْتَ لَهُمْ بِهِ قَدْ اَنْزَلْتُ بِهِمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندوں میں سے دو مال داروں کو اُٹھائے گا' جن دونوں کے پاس مال و اولاد زیادہ تھی۔ ایک سے فرمائے گا: اے فلان بن فلان! وہ عرض کرے گا: اے رب! سعادت تیرے لیے ہے' اللہ عزوجل فرمائے گا: کیا میں نے آپ کو زیادہ مال و اولاد نہیں دی تھی؟ وہ عرض کرے گا: اے رب! کیوں نہیں! اللہ عزوجل فرمائے گا: تُو نے کیا کیا جو مال میں نے تجھے عطا کیا تھا؟ وہ عرض کرے گا: میں مال اپنے بچوں کے محتاج ہونے کے خوف کی وجہ سے ان کے لیے چھوڑ آیا ہوں' اللہ عزوجل فرمائے گا: اگر تجھے علم ہوتا تو تھوڑا ہنستا اور زیادہ روتا' بہرحال جس کا تُو نے خوف کیا تھا وہ ان پر آ گئی ہے۔ دوسرے سے فرمائے گا: اے فلان بن فلان! وہ عرض کرے گا: اے رب! حاضر ہوں' سعادت مندی تیری طرف سے ہے' اس کو فرمائے گا: کیا میں نے تجھے مال و اولاد کثرت سے نہیں دی؟ وہ عرض کرے گا: اے رب! کیوں نہیں! جی ہاں! اللہ عزوجل فرمائے گا: جو میں نے آپ کو دی اتھا اس میں تُو نے کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے تیری اطاعت میں خرچ کیا' اپنے بچوں کو اپنے بعد تیری رحمت پر چھوڑ کر آیا ہوں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: اگر تجھے علم ہوتا تو تم تھوڑا ہنستے اور زیادہ روتے' بہرحال جو تُو نے ان کے لیے مجھ

4383- اسناده فيه: يوسف بن السفر أبو الفيض الدمشقى كاتب الأوزاعى قال الدارقطنى' وأبو زرعة وغيرهما: متروك' وقال البيهقى: هو فى عداد من يضع الحديث . وأخرجه أيضًا فيا لصغير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد 3 صفحه 126: وفيه يوسف بن العز (السفر) وهو ضعيف .

پر بھروسہ کیا تھا وہ اُن کو مل جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ السَّفْرِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اوزاعی سے یوسف بن سفر روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

4384 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ، أَوْ مُرَاءٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر قصے کہانیاں تین قسم کے لوگ بیان کر سکتے ہیں، حاکم یا جس کو حاکم نے حکم دیا ہو یا دکھاوا کرنے والا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں عباس بن ولید اکیلے ہیں۔

4385 - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ، وَلَا يَتَوَضَّأُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرا بوسہ لیتے پھر نماز کے لیے نکلتے اور وضو نہ کرتے۔

4384- اسناده فيه: حماد بن عبد الملك الخولاني' قال الذهبي: لا يدرى من ذا؟ وقال ابن عدي: أظنه مصري' ثم ذكر حديثه من طريق الوليد من مزيد' وقال: هذا عجب من حديث هشام' ولا أعرف لهشام عن عمرو غيره (الكامل جلد 2 صفحه 668' والميزان جلد 1صفحه597)' وأخرجه أيضًا في الصغير . وقد أخرجه أيضًا ابن ماجة' والدارمي' وأحمد .

4385- قال الحافظ الهيثمي: وفيه سعيد بن بشير وثقه شعبة وغيره وضعفه يحيٰى وجماعة . انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه252 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَنْصُورٌ

یہ حدیث منصور سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' زہری سے روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

4386 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ وَاسْمُهُ إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ، مُجْتَابِي النِّمَارِ، عَلَيْهِمْ أَثَرُ الضُّرِّ، فَسَاءَهُ مَا رَأَى مِنْ هَيْئَتِهِمْ، فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَأَمَرَ بِالصَّدَقَةِ، وَحَرَّضَ عَلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: لِيَتَصَدَّقِ الرَّجُلُ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ، وَلْيَتَصَدَّقْ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ بِصُرَّةٍ، فَوَضَعَهَا، ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ، حَتَّى اجْتَمَعَ شَيْءٌ مِنْ ثِيَابٍ وَطَعَامٍ قَالَ: فَتَهَلَّلَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَارَ كَأَنَّهُ مُذْهَبٌ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً، فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ، كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا، مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً، فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ، كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا، مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس عبدالقیس کا وفد آیا' ان کے جسم ننگے تھے' بھوک کے اثرات ان پر نمایاں تھے' آپ ان کی حالت دیکھ کر بڑے پریشان ہوئے' آپ اپنے گھر میں داخل ہوئے پھر نکلے اور آپ نے صدقہ کا حکم دیا اور صدقہ دینے پر اُبھارا۔ ایک آدمی کو چاہیے ایک صاع گندم صدقہ کرے' ایک آدمی ایک صاع کھجور صدقہ کرے۔ راوی کا بیان ہے: ایک آدمی ایک بوری (گندم) لے کر آیا اور اس نے آپ کے آگے رکھ دی' پھر اور لوگ بھی لانے لگے' یہاں تک کہ کپڑے اور کھانے کی بہت زیادہ اشیاء جمع ہو گئیں۔ حضرت ابوجحیفہ فرماتے ہیں کہ آپﷺ کا چہرہ جگمگا رہا تھا' ایسے محسوس ہوتا کہ سونا چمک رہا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ ایجاد کیا' اس کے بعد لوگوں نے اس پر عمل کیا' اس کے کرنے والے اور جس نے یہ کام شروع کیا اس کو بھی ثواب ملے گا' کسی کے ثواب میں کمی نہیں ہو گی۔ اور جس نے بُرا طریقہ ایجاد کیا اور اس کے بعد لوگوں نے اس پر عمل شروع کیا تو کرنے والے اور جس نے ایجاد کیا ہے' اس پر اس کا گناہ ہوگا' کسی کے گناہ میں کمی نہیں ہو گی۔

4386- اسناده فيه: أبو اسرائيل اسماعيل بن خليفة العبسي الملائي' وقيل اسمه عبد العزيز شيعي ضعيف (التقريب' والكامل جلد 1 صفحه 285' والميزان جلد 4 صفحه 490) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 171: وفيه غسان بن الربيع' وثقه ابن حبان' وضعفه الدارقطني وغيره . قلت: وفيه أيضًا أبو اسرائيل كما تقدم' وأخرجه أيضًا ابن ماجة .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو إِسْرَائِيلَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حکم سے ابواسرائیل روایت کرتے ہیں' ابوجحیفہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

4387 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الْحَجَّاجِ يَعْنِي مُجَاهِدًا، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَسَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ حَتَّى صَلَّى الْمُصَلِّي، وَاسْتَيْقَظَ الْمُسْتَيْقِظُ، وَتَهَجَّدَ الْمُتَهَجِّدُونَ، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَمَرْتُهُمْ يُصَلُّونَ هَذَا الْوَقْتَ أَوْ هَذِهِ الصَّلَاةَ أَوْ نَحْوَ هَذَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور ﷺ نے عشاء کی نماز دیر سے پڑھی یہاں تک کہ نماز پڑھنے والے پڑھ کر چلے گئے' جاگنے والے جاگ گئے اور تہجد پڑھنے والے تہجد کے لیے اُٹھے' پھر آپ اپنے گھر سے نکلے' فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں تم کو یہ نماز اس وقت ادا کرنے کا حکم دے دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَبُو إِسْرَائِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث فضیل بن عمرو سے ابواسرائیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں غسان بن ربیع اکیلے ہیں۔

4388 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ مَا يُرِيدُ بِهِ سُوءًا، إِلَّا لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ، فَيَخِرُّ بِهِ أَبْعَدَ مِنَ السَّمَاءِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی سے بات کرتا ہے اور اس کا مقصد بُرائی ہے تاکہ اس بات کو سن کر ہنسیں تو وہ اس بات کے وبال سے آسمان سے بھی زیادہ بلندی سے گرے گا۔

4387- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه40 رقم الحديث:4825 .

4388- اسناده فيه: غسان بن الربيع وهو ضعيف وأخرجه أيضًا أحمد . وقال الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه92: وفيه عطية العوفي وثقه ابن معين' وهو ضعيف .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کوروایت کرنے میں غسان اکیلے ہیں۔

4389 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدُ بْنِ عَزِيزٍ الْمُوصِلِیُّ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: اَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِی، وَاَخَذَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِيَدِ عَلْقَمَةَ، وَاَخَذَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِی التَّشَهُّدِ فِی الصَّلَاةِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اِذَا فَرَغْتَ مِنْ هَذَا فَقَدْ فَرَغْتَ مِنْ صَلَاتِكَ: فَاِنْ شِئْتَ فَاثْبُتْ، وَاِنْ شِئْتَ فَانْصَرِفْ

حضرت قاسم بن مخیمرہ سے روایت ہے کہ میرا ہاتھ علقمہ نے پکڑا' ابن مسعود نے علقمہ کا ہاتھ پکڑا اور ابن مسعود کا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکڑا' آپ کو نماز میں پڑھی جانے والی التحیات سکھائی: ''تمام مالی' بدنی' قولی' فعلی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں' اے غیب کی خبریں بتانے والے! آپ پر سلامتی ہو! اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو! سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تُو یہ پڑھ کر فارغ ہو تو نماز سے تو فارغ ہو گیا ہے اگر تو چاہے تو بیٹھا رہ اور اگر تُو چاہے تو سلام پھیر کر چلا جا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابن ثوبان سے غسان بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

4390 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمُوصِلِیُّ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ بُرائی کا ارادہ کرے اور اس نے بُرائی نہیں کی تو اس بُرائی کو لکھا نہیں جائے گا' اگر کر لے تو اس کا ایک گناہ لکھا جائے گا' اگر میرے خوف سے

4389- اسناده فيه: غسان بن الربيع الأزدی ضعيف وأخرجه أيضًا أحمد . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 2 صفحه 145: ورجال أحمد موثقون .

4390- أخرجه البخاری: التوحيد جلد 13 صفحه 473 رقم الحديث: 7051' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 117 .

اِنَّ اللّٰـهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: اِذَا هَمَّ عَبْدِى بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا، فَلَا تَكْتُبُوهَا، وَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا وَاحِدَةً، وَاِنْ تَرَكَهَا مِنْ اَجْلِى فَاكْتُبُوهَا حَسَنَةً، وَاِذَا هَمَّ بِحَسَنَةٍ، فَلَمْ يَعْمَلْهَا، فَاكْتُبُوهَا حَسَنَةً وَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ

چھوڑ دے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی' اگر کوئی نیکی کا ارادہ کرے اور اس نے نیکی نہیں کی تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی' اگر وہ کر لے تو دس نیکیوں سے لے کر سات سو تک نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابن ثوبان سے غسان بن ربیع روایت کرتے ہیں۔

4391 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى مُؤْمِنٍ، يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيحًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ طَيِّبَةً، فَتَهُبُّ، فَلَا يَبْقَى مُؤْمِنٌ اِلَّا مَاتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت مؤمن پر نہیں آئے گی' اللہ عزوجل قیامت سے پہلے ایک خوشبودار ہوا بھیجے گا' وہ چلے گی تو سب مؤمن فوت ہو جائیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔

4392 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: شَكَوْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهْوَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ: اِذَا صَلَّيْتِ فَرَاَيْتِ اَنَّكِ قَدْ اَتْمَمْتِ صَلَاتَكِ، وَاَنْتِ فِي شَكٍّ، فَتَشَهَّدِي، وَانْصَرِفِي، ثُمَّ اسْجُدِي سَجْدَتَيْنِ وَاَنْتِ قَاعِدَةٌ ثُمَّ تَشَهَّدِي بَيْنَهُمَا وَانْصَرِفِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں نماز میں بھولنے کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز پڑھ لے تو دیکھ کہ تیری نماز مکمل ہو گئی حالانکہ تجھے نماز میں شک تھا تو التحیات پڑھ لے اور سلام پھیر دے' پھر دو سہو کے سجدے کر اس حالت میں کہ تُو بیٹھی ہوئی ہو' پھر التحیات پڑھ اور سلام پھیر دے۔

4392- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 156 وقال: وفيه موسى بن مطير وهو متروك الحديث' نسب الى الوضع . قلت: بل هو مسلسل بالضعفاء والمتروكين .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ

یہ حدیث عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے یعنی موسیٰ بن مطیر کے حوالہ سے۔

4393 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْمُسَوِّفَاتِ فَقِيلَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَمَا الْمُسَوِّفَاتُ؟ قَالَ: الَّتِي يَدْعُوهَا زَوْجُهَا إِلَى فِرَاشِهَا، فَتَقُولُ: سَوْفَ، حَتَّى تَغْلِبَهُ عَيْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو مسوفات پر۔ عرض کی گئی: یا نبی اللہ! مسوفات سے مراد کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا شوہر اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ کہتی ہے: عنقریب آتی ہوں، اتنے میں شوہر پر نیند غالب آ جاتی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

4394 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ يَوْمًا بَيْنَ قُبُورٍ، وَمَعَهُ جَرِيدَةٌ رَطْبَةٌ، فَشَقَّهَا بِاثْنَتَيْنِ، وَوَضَعَ وَاحِدَةً عَلَى قَبْرٍ وَالْأُخْرَى عَلَى قَبْرٍ آخَرَ، ثُمَّ مَضَى قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لِمَ فَعَلْتَ ذَاكَ؟ فَقَالَ: أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يُعَذَّبُ بِالنَّمِيمَةِ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ لَا يَتَّقِي الْبَوْلَ، وَلَنْ يُعَذَّبَا مَا دَامَتْ هَذِهِ رَطْبَةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن قبروں کے پاس سے گزرے، آپ کے پاس سبز ٹہنی تھی، آپ نے اس کے دو حصے کیے اور ایک ایک قبر پر اور دوسری دوسری قبر پر رکھی، پھر آپ چلے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ایسے کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک کو تو چغلی خوری کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا اور دوسرا پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا، جب تک یہ دونوں ٹہنیاں سبز رہیں گی تو ان کو عذاب ہرگز نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

4393- اسناده فيه: جعفر بن ميسرة الأشجعي قال البخاري: منكر الحديث، وقال أبو حاتم: منكر الحديث جدًا (الميزان جلد 1 صفحه 418) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 299: رواه الطبراني في الأوسط والكبير من طريق جعفر بن ميسرة الأشجعي عن أبيه، وميسرة هذا (الصواب جعفر) ضعيف، ولم أر لأبيه من ابن عمر سماعًا .

4394- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 211 . وقال: جعفر بن ميسرة وهو منكر الحديث .

الْإِسْنَادِ

4395 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ حَجَّ مَعَهُ حَتّٰى وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ، فَقَالَ لَهُ: يَا مَيْسَرَةُ اشْتَدَّ فِي الْجَبَلِ . قَالَ: فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا اَفَاضَ النَّاسُ ذَهَبْتُ لِاَدْفَعَ نَاقَتِي، فَقَالَ: مَهْ عَنَقًا بَيْنَ الْعَنَقَيْنِ فَلَمَّا قَطَعْتُ الْجَبَلَ، قُلْتُ: اَنْزِلُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: سِرْ يَا مَيْسَرَةُ فَلَمَّا دَفَعْنَا اِلَى جَمْعٍ قَامَ فَاَذَّنَ، ثُمَّ اَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ، ثُمَّ اَصْبَحْنَا فَفَعَلَ فِي الْمَشْعَرِ كَمَا فَعَلَ فِي الْمَشْعَرِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ قَالَ: كَانَ الْمُشْرِكُونَ لَا يُفِيضُونَ مِنْ عَرَفَاتٍ حَتّٰى تَعَمَّمَ الشَّمْسُ فِي الْجِبَالِ، فَتَصِيرُ فِي رُءُوسِهَا كَعَمَائِمِ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ، وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُفِيضُ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ لَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتّٰى يَقُولُوا: اَشْرِقْ ثَبِيرُ، فَلَا يُفِيضُونَ حَتّٰى تَصِيرَ الشَّمْسُ فِي رُءُوسِ الْجِبَالِ كَعَمَائِمِ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ، وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفِيضُ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جعفر بن میسرہ الاشجعی اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر کے ساتھ حج کیا اور میدانِ عرفات میں ٹھہرے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے میسرہ! پہاڑ پر ٹھہریں میں نے ایسے ہی کیا' جب لوگ پلٹے تو میں اپنی اونٹنی کو آگے کرنے کے لیے چلا' آپ نے فرمایا: روکو! جب پہاڑ پار کر لیا تو میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! اترنا نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: اے میسرہ! چلو! جب ہم مزدلفہ آئے تو آپ ٹھہرے' اس کے بعد اذان ہوئی تو پھر نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی' آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی' پھر اقامت پڑھی تو آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی' پھر ہم نے صبح کی تو آپ نے مزدلفہ میں ایسے کیا جس طرح پہلے دن مزدلفہ میں کیا تھا۔ پھر فرمایا: مشرکین عرفات سے واپس نہیں آتے تھے' یہاں تک کہ سورج پہاڑ میں چمک رہا ہوتا تھا' اس سردی میں ایسے ہوتا جس طرح مردوں کے عمامے ان کے چہروں پر ہوتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورج غروب ہونے کے وقت لوٹتے تھے' مشرکین مزدلفہ سے واپس نہیں آتے تھے یہاں تک کہ سورج چمکنے لگ جاتا' وہ واپس نہیں آتے تھے یہاں تک کہ سورج پہاڑوں کے سروں سے ایسے ہو جاتا جس طرح مردوں کے چہروں پر عمامے ہوتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے

4395- ذكره الهيثمي في المجمع جلد3صفحه258 . وقال: وفيه جعفر بن ميسرة الأشجعي وهو ضعيف .

واپس آتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں غسان بن ربیع اکیلے ہیں۔

4396 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ أَظَلَّهُ اللَّهُ تَعَالَى بِخَمْسَةٍ وَسَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يَدْعُونَ لَهُ، وَلَمْ يَزَلْ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى يَفْرُغَ، فَإِذَا فَرَغَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ حَجَّةً وَعُمْرَةً، وَمَنْ عَادَ مَرِيضًا أَظَلَّهُ اللَّهُ بِخَمْسَةٍ وَسَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ، لَا يَرْفَعُ قَدَمًا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ، وَلَا يَضَعُ قَدَمًا إِلَّا حُطَّتْ عَنْهُ سَيِّئَةٌ، وَرُفِعَ بِهَا دَرَجَةً حَتَّى يَقْعُدَ فِي مَقْعَدِهِ، فَإِذَا قَعَدَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ إِذَا أَقْبَلَ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى مَنْزِلِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ جو اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت کے لیے چلا' اللہ عزوجل اس کے لیے پچھتر ہزار فرشتے مقرر کر دے گا' جو اس کے لیے دعا کرتے ہوں گے' وہ اس سے فارغ ہونے تک اللہ کی رحمت میں ڈھانپ دے گا' جب وہ فارغ ہوگا تو اللہ عزوجل اس کے لیے ایک حج و عمرہ کا ثواب لکھتا ہے' جو مریض کی عیادت کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے پچھتر ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے' وہ قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے' دوسرا قدم اُٹھاتا ہے تو ایک گناہ معاف کرتا ہے اور ایک درجہ بلند کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے بیٹھ جانے تک' جب وہ بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے' وہ گھر واپس آنے تک اللہ کی رحمت میں رہتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

4397 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ أَبُو الدَّرْدَاءِ الْأَنْطَرْطُوسِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ:

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ جب اپنی ہتھیلیاں دھوتا ہے تو اس کے ہاتھ سے گناہ نکل

4396- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 302 . وقال: وفيه جعفر بن ميسرة الأشجعي وهو ضعيف .

4397- اسناده فيه: ليث بن أبي سليم . صدوق اختلط . (١) وقع في الأصل الأنطرسوس' والتصويب من معجم البلدان جلد 1 صفحه 270 . (٢) مستدرك في مجمع البحرين (389) .

نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا غَسَلَ كَفَّيْهِ خَرَجَتْ خِطَايَا يَدَيْهِ، وَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ، وَمَضْمَضَ، وَتَشَوَّصَ، وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَا سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَاِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَقَدَمَيْهِ كَانَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ وَمَنْ نَامَ طَاهِرًا عَلَى ذِكْرِ اللّٰهِ لَمْ يَسْاَلِ اللّٰهَ شَيْئًا حَتّٰى يَرُدَّ اِلَيْهِ رُوحَهُ مِنَ اُمُورِ دُنْيَاهُ وَآخِرَتِهِ اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ

جاتے ہیں' جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے اور کلی کرتا ہے اور منہ کو صاف کرتا ہے اور ناک صاف کرتا ہے اور سر کا مسح کرتا ہے تو اس کی آنکھوں اور کانوں اور زبان کے گناہ نکل جاتے ہیں' جب اپنے دونوں ہاتھ اور قدم دھوتا ہے تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے جو باوضو سوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو دنیا اور آخرت کی کوئی شی مانگتا ہے تو اللہ عزوجل اسکو عطا کرتا ہے یہاں تک کہ اس کی روح واپس آ جاتی ہے۔

4398 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ اَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ فِي مِنًى، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اِذَا رَجُلَانِ خَلْفَ النَّاسِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ، فَقَالَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلَيْنِ فَجِيءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا، فَقَالَ: اَمَا صَلَّيْتُمَا مَعَنَا؟ فَقَالَا: لَا يَا

حضرت جابر بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج الوداع کیا' میں نے آپ کے ساتھ منیٰ میں فجر کی نماز پڑھی' جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ دو آدمی لوگوں کے پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں' دونوں نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی' آپ نے فرمایا: دونوں آدمیوں کو میرے پاس بلاؤ' دونوں کو لایا گیا تو دونوں کانپ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم دونوں نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! نہیں! ہم گھر نماز پڑھ چکے تھے' ہم نے گمان کیا تھا کہ ہم جماعت نہیں پا سکیں گے۔ آپ ﷺ نے

4398- اسناده فيه: ابراهيم بن محمد بن عبيدة' ومحمد بن عبيدة' ولم أحدهما ۔ وأخرجه أيضًا في الصغير' والكبير ۔ وقال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه286: واسناده حسن ۔

رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا كُنَّا صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا، وَظَنَنَّا اَنَّا لَا نُدْرِكُ الصَّلَاةَ قَالَ: فَلَا تَفْعَلَا اِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا، ثُمَّ اَدْرَكْتُمَا الصَّلَاةَ فَصَلِّيَا، تَكُونُ لَكُمَا نَافِلَةً فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّا يَوْمَئِذٍ كَاَشَبِّ الرِّجَالِ وَاَقْوَاهُمْ، فَزَحَمَتِ النَّاسُ حَتَّى اَخَذْتُ بِيَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعْتُهَا عَلَى صَدْرِي، فَلَمْ اَرَ شَيْئًا كَانَ اَبْرَدَ وَلَا اَطْيَبَ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا: دونوں ایسے نہ کیا کرو جب تم دونوں گھر میں نماز پڑھ لو پھر باجماعت پاؤ تو اس کے ساتھ شریک ہو جایا کرو وہ تمہارے لیے نفل ہو جائیں گے۔ ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش طلب کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! اس کو بخش دے! اس کے بعد لوگوں کا رش ہو گیا' میں اس دن دونوں سے بڑا طاقت ور تھا' اور اپنی قوم سے' لوگوں نے بھیڑ کی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ پکڑا' ان دونوں کو اپنے سینے پر رکھا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں جیسی ٹھنڈی اور خوشبو والی کوئی شے نہیں دیکھی۔

4399 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ اَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ: يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حالت میں فرماتے ہوئے سنا: آپ جمعہ کے دن اس منبر پر جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دے رہے تھے۔

4400 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

4399- أصله فی البخاری ومسلم ـ أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحه 462 رقم الحديث: 919 من طريق الزهری عن سالم عن أبيه قال: سمعت رسول الله ﷺ يخطب على المنبر فقال: من جاء الى الجمعة فليغتسل ـ ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 579 من طريق الليث وحدثنا قتيبة حدثنا ليث عن نافع عن عبد الله ' قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: اذا أراد أدكم أن يأتی الجمعة' فليغتسل ـ

4400- تقدم ـ انظر الحديث المتقدم ـ

الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا اَبِى قَالَ: نا الْجَرَّاحُ قَالَ: حَدَّثَنِى اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِى حِمَايَةَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا کہ آپ جمعہ کے دن غسل کا حکم دے رہے تھے۔

4401 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا اَبِى قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِى حِمَايَةَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنْ مَوْلًى لِاَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى قَتَادَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَمَلٍ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ عَمَلٍ فِى هَذِهِ الْاَيَّامِ، يَعْنِى: الْعَشْرَ، اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ مُجَاهِدًا بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ، ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ذی الحجہ کے دن دنوں میں جتنا نیکی کرنے کا عمل پسند ہے اسے اتنا کسی اور دنوں میں پسند نہیں ہے' ہاں! وہ آدمی جو اپنے مال اپنی جان سے جہاد کرتے ہوئے نکلے اور واپس نہ آئے' ساری زندگی جہاد میں بتائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَبِى قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ ذِى حِمَايَةَ

یہ حدیث قتادہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن ذی حمایہ اکیلے ہیں۔

4402 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِى حِمَايَةَ، عَنْ اَبِى عَامِرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان بھاگتا ہے اس حالت میں کہ اس کی ہوا خارج ہو رہی ہوتی ہے' جب اذان دے کر فارغ ہوتا ہے تو پھر آ جاتا ہے یہاں تک کہ آدمی کے دل میں

4402- الحديث عن البخارى ومسلم من طريق هشام بن أبى عبد الله الدستوائى' بلفظ: اذا تودى بالأذان...... . أخرجه البخارى: السهو جلد 3 صفحه 124 رقم الحديث: 1231' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 398 (باب السهو فى الصلاة والسجود له) .

اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ اَدْبَرَ الشَّیْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ، فَاِذَا سَكَتَ اَقْبَلَ حَتّٰی یَخْطِرَ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ، حَتّٰی یُذَكِّرَهُ مَا لَمْ یَكُنْ یَذْكُرُهُ، حَتّٰی یُوهَمَ فِی صَلَاتِهِ فَلَا یَدْرِی كَمْ صَلّٰی فَاِذَا لَقِیَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلَمْ یَدْرِ كَمْ صَلّٰی؟ زَادَ اَمْ نَقَصَ فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ بَعْدَمَا یُسَلِّمُ، فَاِنَّهُمَا الْمُرْغِمَتَانِ

وسوسہ ڈالتا ہے یہاں تک کہ اس کو وہ چیزیں یاد کرواتا ہے جو اس کو یاد نہیں ہوتی ہیں' یہاں تک کہ نماز میں وسوسہ ڈالتا ہے' اس نمازی کو معلوم نہیں ہوتا ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں' جب تم میں سے کسی کو وسوسہ ڈالے اور تمہیں معلوم نہ ہو کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ زیادہ یا کم تو وہ سلام پھیرنے کے بعد دو سہو کے سجدے کرے' دونوں سے نقصان پورا ہو جائے گا۔

4403 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْعَثُ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدَةَ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِیحٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ بْنِ ذِی حِمَایَةَ، عَنْ شُعْبَةَ الْاَزْدِیِّ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ الْاَزْدِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، رَفَعَهُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلُّوا صَلَاةَ الْاَوَّلِ قَبْلَ اَنْ یَدْخُلَ وَقْتُ الْعَصْرِ، وَالْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ، وَالْمَغْرِبِ قَبْلَ اَنْ یَسْقُطَ الشَّفَقُ، وَالْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فِی نِصْفِ اللَّیْلِ، وَالصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت عبداللہ بن عمرو مرفوعاً حضور ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ظہر کی نماز پڑھو عصر کا وقت داخل ہونے سے پہلے اور عصر پڑھو سورج زرد ہونے سے پہلے اور مغرب شفق غروب ہونے سے پہلے اور عشاء آدھی رات تک اور صبح طلوعِ شمس سے پہلے۔

4404 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدَةَ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِیحٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ بْنِ ذِی حِمَایَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَی، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ:

حضرت سعد بن ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کے نفلوں کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ کے لیے وضو کا پانی اور مسواک رکھی جاتی' پھر رات کے جس حصے میں اللہ اُٹھانا چاہتا آپ اُٹھتے' اس کے بعد

4404- أخرجه المسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 512' والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 199 (باب كيف الوتر بتسع؟)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 61 رقم الحديث: 24323 .

سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: كَانَ يُوضَعُ لَهُ وَضُوءُهُ وَسِوَاكُهُ، ثُمَّ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ مَتَى شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَسْتَاكُ، وَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَرْكَعُ تِسْعَ رَكَعَاتٍ، وَرَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَكَانَ إِذَا مَرِضَ أَوْ لَمْ يَقُمْ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے' پھر کھڑے ہوتے اور نو رکعت نفل پڑھتے اور رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے' جب آپ بیمار ہوتے یا رات کو نہ اُٹھ سکتے تو آپ دن کو بارہ رکعت نفل پڑھتے۔

4405 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ بِشَيْءٍ حَتَّى حَفَزَهُ النَّفَسُ، حَتَّى دَخَلَ فِي الصَّفِّ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ الْكَلِمَاتِ؟ قَالَ الرَّجُلُ: أَنَا قَالَ: ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا، أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں ایک دن حضورﷺ نے نماز پڑھائی' ایک آدمی کوئی شے لے کر آیا اس طرح کہ اس کی سانس پھولی ہوئی تھی' وہ صف میں داخل ہوا اور اس نے (رکوع سے اُٹھنے کے بعد) پڑھا: ''الحمد لله كثيرًا طيبًا مباركًا فيه'' جب آپﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: تم میں کون آدمی تھا جو یہ کلمات پڑھ رہا تھا؟ اس آدمی نے عرض کی: میں نے! آپﷺ نے فرمایا: بارہ فرشتے جلدی کر رہے تھے ایک دوسرے سے کہ کون اس کے ان کلمات کا ثواب لکھ کر اللہ کی بارگاہ میں پیش کریں۔

4406 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَأْتُوا وَعَلَيْكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو اس حالت میں آئے کہ تم پر وقار اور سکونت ہو اور جو پالو وہ پڑھ لو جو رکعت رہ جائے اس کو بعد میں پڑھ لو۔

4405- أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه419' وأحمد: المسند جلد3صفحه235 رقم الحديث: 12993 .

4406- اسناده فيه: ابراهيم بن محمد بن عبيدة' ومحمد بن عبيدة' ولم أجد من ترجمهما . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه34: ورجاله موثقون .

السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ، وَصَلُّوا مَا اَدْرَكْتُمْ، وَاقْضُوا مَا سُبِقْتُمْ

4407 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِی حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى نُخَامَةً فِی حَائِطِ الْقِبْلَةِ، فَغَضِبَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبلہ کی جانب دیوار پر تھوک دیکھا تو آپ ناراض ہوئے۔

4408 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِی حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَخَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ اِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ فَخَطَبَنَا، فَقَالَ: اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا، وَاَنْتُمْ فِی صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عشاء کی نماز آدھی رات تک مؤخر کی' پھر آپ نکلے اور ہمیں نماز پڑھائی' جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ ہمیں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھ لی اور سو گئے' تم جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو نماز ہی میں ہو۔

4409 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِی

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن نکلے اور آپ نے نماز کیلئے اذان کا حکم دیا تو دیکھا کہ دو آدمی جھگڑ رہے ہیں' آپ

4407- أصله عند البخاری من طريق قتيبة قال: حدثنا اسماعيل بن جعفر بالاسناد بلفظ: رأى نخامة فی القبلة فشق ذلك عليه حتى رؤی فی وجهه...... . أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحه 605 رقم الحديث: 405 .

4408- أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحه 88 رقم الحديث: 600' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 443 .

4409- أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحه 139 رقم الحديث: 49' والدارمی: الصوم جلد 2 صفحه 44 رقم الحديث: 1781' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 368 رقم الحديث: 22738 .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ فَنَادَى بِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، فَاِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ يَتَلَاحَيَانِ فَقَامَ، فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي خَرَجْتُ لِاُعْلِمَكُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَاِنِّي لَقِيتُ فُلَانًا وَفُلَانًا يَتَلَاحَيَانِ، وَاِنِّي نَسِيتُهَا، فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْبَوَاقِي، وَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ

کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے پاس لیلۃ القدر کے متعلق بتانے کے لیے نکلا تھا' میں فلاں فلاں سے ملا تو وہ دونوں جھگڑ رہے تھے' مجھے اس کا یقین بھلا دیا گیا' پس اس کو آخری عشرے میں تلاش کرو' پچیسویں' ستائیسویں اور انتیسویں رمضان کو تلاش کرو۔

4410 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، اِنَّ اُمَّ هَانِءٍ: اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمَكَّةَ لِبَعْضِ حَاجَاتِهَا، فَوَجَدَتْهُ يُصَلِّي الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ

حضرت محمد بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں' آپ مکہ میں کسی کام میں مصروف تھے' انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے چاشت کی چھ رکعت نفل نماز پڑھی۔

4411 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قُطِعَ بِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَمَلَنِي عَلَى جَمَلٍ، فَمَرَّ بِي وَاَنَا اَضْرِبُهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ مجھے آپ نے اونٹ پر سوار کیا' آپ میرے پاس سے اس حالت میں گزرے کہ میں اپنے اونٹ کو لوگوں کے ساتھ ملانے کے لیے مار رہا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چھڑی کے ساتھ اس کو مارا' وہ لوگوں کے اونٹوں سے زیادہ تیز ہو گیا' ہم جب مکہ آئے تو میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو واپس

4410- اسناده فيه: ابراهيم بن محمد بن عبيدة' ومحمد بن عبيدة' ولم أجد من ترجمهما .

4411- اسناده فيه: ابراهيم بن محمد بن عبيدة' ومحمد بن عبيدة' ولم أجد من ترجمهما .

فِی اُخْرَی النَّاسِ، فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِسَوْطٍ، فَمَا زَالَ فِی اَوَائِلِ النَّاسِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ اَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرُدُّهُ اِلَیْهِ، فَوَجَدْتُهُ یُصَلِّی صَلَاةَ الضُّحَی سِتَّ رَكَعَاتٍ

کرنے کے لیے آیا تو میں نے آپ کو چاشت کی چھ رکعت ادا کرتے ہوئے پایا۔

4412 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدَةَ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِیحٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ بْنِ ذِی حِمَایَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِیمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الظُّهْرِ، لَیْسَ بَیْنَهُنَّ فَصْلٌ بِتَسْلِیمٍ، حِینَ تَمِیلُ الشَّمْسُ؟ فَقَالَ: اِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِیهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَاُحِبُّ اَنْ یَصْعَدَ لِی فِیهَا عَمَلٌ صَالِحٌ

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ظہر سے پہلے چار رکعتوں کے متعلق پوچھا گیا' ان کے درمیان سلام نہیں ہے' اس کو سورج ڈھلنے کے وقت پڑھا جاتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس وقت آسمان کے رحمت کے دروازے کھلتے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اس وقت نیک عمل اللہ کی بارگاہ میں پیش ہوں۔

4413 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدَةَ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِیحٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ اَبِی نُصَیْرَةَ، عَنْ اَبِی رَجَاءٍ الْعُطَارِدِیِّ، عَنْ عَتِیقِ اَبِی بَكْرٍ، وعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ الْخُزَاعِیِّ،

حضرت عمران بن حصین الخزاعی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا' اس کے گناہ اور غلطیاں معاف ہو جائیں گی' جب وہ جمعہ کے لیے چلے گا تو ہر قدم کے بدلے اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی' جب وہ سلام پھیرے گا تو اس کے لیے دو سو سال کی نیکیاں لکھی

4412- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 342-343 رقم الحديث: 478 . وقال: هذا حديث حسن غريب . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 503 رقم الحديث: 15402 .

4413- اسناده فيه: الضحاك بن حمزة الأملوكي ضعيف . وأخرجه أيضًا في الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 177: وفيه الضحاك بن حمزة ضعفه ابن معين' والنسائي وذكره ابن حبان في الثقات .

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كُفِّرَتْ ذُنُوبُهُ وَخَطَايَاهُ، فَإِذَا أَخَذَ فِي الْمَشْيِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ عِشْرُونَ حَسَنَةً، فَإِذَا انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ أُجِيزَ بِعَمَلِ مِائَتَيْ سَنَةٍ

جائیں گی۔

4414 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ حَكِيمٍ الصَّنْعَانِيِّ، يَرُدُّهُ إِلَى طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ غَدَا، وَبَكَّرَ، وَدَنَا حَيْثُ يَسْمَعُ خُطْبَةَ الْإِمَامِ، ثُمَّ أَنْصَتَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ، صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر جلدی جلدی چلا اور خطبہ سننے کے لیے امام کے قریب ہوا' پھر خطبہ خاموشی سے سنا' اس کے لیے ایک قدم اُٹھانے کے بدلہ میں ایک سال کی نیکیاں اور روزے اور قیام کرنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

4415 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عُسْفَانَ، فَأَرَادَ الْمُشْرِكُونَ أَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مقامِ عسفان میں اترے' مشرکوں نے ہم پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا' اس حالت میں کہ جب ہم ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے تو وہ نماز ہم کو اپنے بیٹوں اور اپنی جانوں اور بیویوں سے زیادہ محبوب تھی۔ حضور ﷺ کو اس کے متعلق بتایا گیا' جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جانے لگی تھی تو حضور ﷺ

4414- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه175 وعزاه أيضًا الى البزار' وقال: وفيه عطاء بن عجلان وهو كذاب .

4415- أخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه575' وأحمد: المسند جلد3صفحه458 رقم الحديث: 5029 .

يَحْمِلُوا عَلَيْنَا، وَنَحْنُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ، فَقَالُوا: وَلَكِنْ صَلَاةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَبْنَائِهِمْ، وَاَنْفُسِهِمْ وَاَهْلِيهِمْ فَتَحْمِلُونَ عَلَيْهِمْ، فَاَتَى جِبْرِيلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَلَمَّا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ، النَّاسَ فَلَبِسُوا السِّلَاحَ وَعَمِلُوا صَفَّيْنِ، ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَبَّرَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا، ثُمَّ اِنَّهُ رَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ اِنَّهُ سَجَدَ فَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْاَوَّلُ، وَقَامَ الْآخَرُ قِيَامًا، فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مَعَهُ الصَّفُّ الْاَوَّلُ وَخَرَّ الَّذِي فِي الصَّفِّ الْآخَرِ سُجُودًا، فَلَمَّا فَرَغُوا مِنَ السَّجْدَتَيْنِ، وَقَامُوا تَاَخَّرَ الصَّفُّ الْاَوَّلُ، وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْآخَرُ، فَلَمَّا رَاَى الْمُشْرِكُونَ مَا صَنَعُوا عَلِمُوا اَنْ قَدْ جَاءَهُمُ الْخَبَرُ، فَكَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَ الصَّفُّ الْاَوَّلُ، وَثَبَتَ الْآخَرُ قِيَامًا، حَتَّى فَرَغُوا مِنْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَّ الصَّفُّ الْآخَرُ سُجُودًا، ثُمَّ قَعَدُوا جَمِيعًا فَتَشَهَّدُوا، ثُمَّ انْصَرَفُوا

نے لوگوں کوحکم دیا کہ اسلحہ پہن لو اور دو صفیں بنالو۔ پھر حضور ﷺ نے تکبیر کہی تو سب صحابہ کرام نے تکبیر کہی' پھر آپ نے رکوع کیا تو سب صحابہ نے رکوع کیا' پھر آپ نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ پہلی صف نے سجدہ کیا' دوسری صف والے کھڑے رہے' جب حضور ﷺ کھڑے ہوئے پہلی صف والے بھی کھڑے ہوئے' دوسری صف والے سجدہ میں گئے' جب وہ دونوں سجدوں سے فارغ ہوئے تو پہلی صف والے پیچھے کھڑے ہوئے اور دوسری صف والے آگے ہوئے' جب مشرکوں نے ایسے کرتے ہوئے دیکھا تو ان کو معلوم ہوا کہ ان کے پاس خبر آئی ہوگی۔ حضور ﷺ نے اللہ اکبر کہا تو تمام نے اللہ اکبر کہا' پھر آپ نے رکوع کیا تو تمام نے رکوع کیا' پھر آپ نے سجدہ کیا تو پہلی صف والوں نے سجدہ کیا اور دوسری صف والے کھڑے رہے' یہاں تک کہ یہ دو سجدوں سے فارغ ہو گئے' پھر دوسری صف والوں نے سجدہ کیا' پھر التحیات کے لیے سارے بیٹھ گئے اور سب نے التحیات پڑھی' پھر سب نے سلام پھیر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا ابْنُ ذِي حِمَايَةَ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے ابن ذی حمایہ روایت کرتے ہیں۔

4416 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ: نا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے' تو تم

4416- أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه448' وأحمد: المسند جلد5صفحه202 رقم الحديث: 21546 .

عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ، فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلْ صَلَاتَكَ مَعَهُمْ نَافِلَةً

وقت پر پڑھ لینا اور ان کے ساتھ پڑھ لینا نفل نماز کی نیت سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

یہ حدیث یونس بن عبید سے سفیان اور سفیان سے ابواحمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حجاج بن شاعر اکیلے ہیں۔

4417 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِي خَمْسَةُ اَسْمَاءٍ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْمُقَفَّى، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پانچ نام ہیں' محمد' احمد' مقفّی' حاشر' نبی التوبہ اور نبی الملحمہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث عمر بن سعید سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن حفص اکیلے ہیں۔

4418 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ اَبِي زُمَيْلٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسْرِقُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چور جس وقت چوری کرتا ہے اور شرابی جس وقت شراب پیتا ہے' زانی جس وقت زنا کرتا ہے اس وقت وہ ایمان کی حالت میں نہیں ہوتے ہیں' لیکن توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

4417- تقدم تخريجه . انظر الحديث رقم: 4338 .

4418- أخرجه البخاری: الحدود جلد12صفحه116 رقم الحديث: 6810 ومسلم: الايمان جلد1صفحه77 .

السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَزْنِي الزَّانِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَكِنَّ اَبْوابَ التَّوْبَةِ مَعْرُوضَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث زید بن ابی انیسہ سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

4419 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ السُّكُونِيُّ، قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ: اِنَّا نَجِدُ فِي اَنْفُسِنَا مَا لَا نُحِبُّ اَنْ نَتَكَلَّمَ بِهِ، وَاَنَّ لَنَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقَدْ وَجَدْتُمْ ذَاكَ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: ذَاكَ صُرَاحُ الْإِيمَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب نے عرض کی: ہم اپنے دلوں میں ایسی بات پاتے ہیں کہ ان کو اپنی زبان پر لانا پسند نہیں کرتے ہیں' نہ اسلیے کہ ہم گفتگو کریں' اس دن سورج طلوع ہوا ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم یہ حالت پاتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ہی صریح ایمان ہے۔

4420 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ السُّكُونِيُّ، قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ اِيمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کامل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں' تم میں بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ دونوں حدیثیں حصین سے عباد بن عوام روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں عبدالرحیم

4419- أخرجه مسلم: الايمان جلد**1**صفحه**119**' وأبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**331** رقم الحديث: **5111**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**581** رقم الحديث: **9707** .

4420- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد **4**صفحه**219** رقم الحديث: **4682**' والترمذي: الرضاع جلد **3**صفحه**457** رقم الحديث: **1162** . وقال: هذا حديث حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**335** رقم الحديث: **7420** .

السَّكُونِيُّ

بن محمد السکونی اکیلے ہیں۔

4421 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُذِنَ لِي اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِنْ مَلَائِكَةِ اللّٰهِ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ، مَا بَيْنَ شَحْمَةِ اُذُنِهِ اِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ عَامًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اجازت دی گئی ہے کہ عرش اُٹھانے والے اللہ کے فرشتوں میں سے ایک فرشتے کے متعلق بتاؤں کہ اس کی کان کی لَو سے لے کر کندھے تک ستر سال چلنے جتنا فاصلہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے موسیٰ بن عقبہ اور موسیٰ سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن حفص اکیلے ہیں۔

4422 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْقَلْزُمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ اِيمَانًا اَحَاسِنُهُمْ اَخْلَاقًا، الْمُوَطَّئُونَ اَكْنَافًا، الَّذِينَ يَاْلَفُونَ وَيُؤْلَفُونَ، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ لَا يَاْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کامل ایمان والے وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں' وہ محبت کرتے بھی ہیں' محبت پھیلاتے بھی ہیں' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو نہ محبت کرے نہ پھیلائے۔

4421- اسناده صحيح . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه83 . وقال: ورجاله رجال الصحيح .

4422- اسناده حسن فيه: يعقوب بن أبي عباد القلزمي هو يعقوب بن اسحاق بن أبي عباد المكي' قال أبو حاتم: محله الصدق لا بأس به (الجرح جلد 9صفحه203)' ومحمد بن عيينة الهلالي أخبر سفيان' قال ابن حجر: صدوق له أوهام . وأخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه61: ويعقو بن عباد القلزمي لم أر من ذكره .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِی عَبَّادٍ

یہ حدیث محمد بن عیینہ سے یعقوب بن ابی عباد روایت کرتے ہیں۔

4423 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِیُّ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِیُّ قَالَ: نا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِی، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاِفْرِيقِیِّ، عَنْ سَالِمٍ اَبِی النَّضْرِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، وَسَعْدٍ، قَالَا: رَاَيْنَا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور حضرت سعد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاِفْرِيقِیِّ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِی، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابوایوب الافریقی سے ابویوسف قاضی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع اکیلے ہیں۔

4424 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ اِسْرَائِيلَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ الْاَفْطَسُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِی قُبَاءَ رَاكِبًا، وَمَاشِيًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قباء سے پیدل اور سوار ہوکر آتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ اِسْرَائِيلَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے یحییٰ بن سعید اور یحییٰ سے عبداللہ بن سلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن اسرائیل اکیلے ہیں۔

4425 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

4423- أصله عند البخاری من طريق ابن وهب قال: حدثنی عمرو حدثنی أبو النضر بالاسناد ـ أخرجه البخاری: الوضوء جلد**1**صفحه**365** رقم الحديث: **202**' ومالك فی الموطأ جلد**1**صفحه**36** رقم الحديث: **42** .

4424- أخرجه البخاری: فضل الصلاة فی مسجد مكة والمدينة جلد**3**صفحه**83** رقم الحديث: **1194**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**1016** .

4425- اسناده فيه: جنادة بن سلم بن خالد بن جابر بن سمرة الدستوائی' ضعفه أبو زرعة' وأبو حاتم' ووثقه ابن خزيمة'

الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ امْرَاَةً سَوْدَاءَ، ثَائِرَةَ الرَّاْسِ، خَرَجَتْ حَتّٰى قَامَتْ بِمَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَاَوَّلْتُ اَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ اِلَى الْجُحْفَةِ

ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں ایک سیاہ عورت دیکھی جس کے بال بکھرے ہوئے تھے' میں نکلا تو وہ جحفہ کے مقام پر کھڑی تھی' میں نے اس کی تاویل کی کہ مدینہ سے وباء نکل کر جحفہ کی طرف چلی گئی ہے۔

4426 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ السِّمْسَارُ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ غَسَّلَتْ آدَمَ وَكَبَّرَتْ عَلَيْهِ اَرْبَعًا، وَقَالُوا: هٰذَا سُنَّتُكُمْ يَا بَنِي آدَمَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ فرشتوں نے آدم علیہ السلام کو غسل دیا اور جنازہ میں چار تکبیریں پڑھیں' انہوں نے کہا: اے بنی آدم! یہ تمہارے لیے سنت ہے۔

4427 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اَبِي عَلِيُّ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي رَاشِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ وَاجْعَلْهُ مُوجَزًا،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی مختصر بات بتائیں! حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: نماز اس طرح پڑھ کہ وہ الوداعی نماز ہے اور اس خیال سے پڑھ کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے' جو لوگوں کے پاس ہے اس سے بے پروا ہو جا' مال دار ہو جائے گا' جو عذر والی

وابن حبان' وقال ابن حجر: صدوق له أغلاط (التقريب' والتهذيب' والجرح جلد 2صفحه515) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه308: ورجاله ثقات . قلت: هذا الحديث ليس من الزوائد فقد أخرجه البخاري في التعبير' وغيره نحوه .

4426- اسناده فيه: عثمان بن سعد الكاتب البصري وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه38: وفيه عثمان بن سعد وثقه أبو نعيم وغيره' وضعفه جماعة .

4427- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه232 . وقال: وفيه من لم أعرفهم .

فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ، فَإِنَّكَ إِنْ كُنْتَ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ، وَايْئَسْ مِمَّا فِی أَيْدِی النَّاسِ تَكُنْ غَنِيًّا، وَإِيَّاكَ وَمَا يُعْتَذَرُ مِنْهُ

چیز ہو اس سے بچ۔

4428 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُمْرَةٌ فِی رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرٍ إِلَّا عَامِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث بکر سے عامر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

4429 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَارُودِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْلِسُ الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَابْنِهِ فِی الْمَجْلِسِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی مجلس میں' آدمی اور اس کے بیٹے کے درمیان نہ بیٹھے۔

4430 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

4428- أخرجه البخاری: العمرة جلد3صفحه705 رقم الحديث:1782' ومسلم: الحج جلد2صفحه917 .

4429- اسناده حسن فيه: محمد بن حبيب بن محمد الجارودی' قال الخطيب: كان صدوقًا' وقال الذهبی: غمزة الحاكم النيسابوری (تاريخ بغداد جلد 2صفحه277' وميزان الاعتدال جلد 3صفحه805) وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد8صفحه64: وفيه من لم أعرفه . قلت: رجال السند كلهم معروفون .

4430- اسنادهه حسن فيه: العلاء بن موسى بن عطية أبو الجهم الباهلی' قال الخطيب: كان صدوقًا (تاريخ بغداد جلد 12 صفحه240) . وقال الهيثمی فی المجمع جلد4صفحه6: واسناده حسن .

الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَطِيَّةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا رُكِبَتْ إِلَيْهِ الرَّوَاحِلُ مَسْجِدِي هَذَا، وَالْبَيْتُ الْعَتِيقُ

ﷺ نے فرمایا: بہترین جس کی طرف سواریاں چلیں وہ میری مسجد ہے اور مسجد حرام کی طرف ہے۔

4431 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، وَأَبِي الْجَحَّافِ، وكَثِيرٍ النَّوَّاءِ، كُلُّهُمْ سَمِعُوا عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: يَا عَلِيُّ، هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، يَعْنِي: أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، لَا تُخْبِرْهُمَا ذَلِكَ يَا عَلِيُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! ابوبکر و عمر دونوں جنتی بزرگوں کے سردار ہیں' اے علی! ان دونوں کو نہ بتانا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَدْرِ بْنِ خَلِيلٍ وَمَنْ مَعَهُ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجُبَيْرِيُّ

یہ حدیث بدر بن خلیل اور جواس کے ساتھ ہیں' ان سے روایت علی بن عابس کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں جبیری اکیلے ہیں۔

4432 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ، وَالْعُمْرَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے اور عمرہ دوسرے عمرہ تک ان دونوں کے درمیان کیے ہوئے کاموں کا کفارہ ہے۔

4431- اسناده فيه: علی بن عابس ضعيف' وكثير النواء ضعيف' وعطية العوفی صدوق يخطئ كثيرًا وكان شيعيًا مدلسًا واخرجه أيضًا البزار بنحوه . وقال الهيثمی فی المجمع جلد9صفحه56: وفيه علی بن عابس وهو ضعيف .

4432- أخرجه البخاری: العمرة جلد3صفحه698 رقم الحديث:1773' ومسلم: الحج جلد3صفحه983 .

إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے حمید بن اسود روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حسن بن قزعہ اکیلے ہیں۔

4433 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنَ الْإِيمَانِ إِلَّا بِجُحُودِ مَا دَخَلَ فِيهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان سے آدمی ایمان کا انکار کرنے سے ہی نکلے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث مسعر سے اسماعیل بن یحییٰ التیمی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

4434 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ سُفْيَانَ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَارِءُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْكَرِيزِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ الْوَاقِعَةِ فَلَمَّا بَلَغْتُ (فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89) قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89) يَا ابْنَ عُمَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سورۂ واقعہ سنائی' جب میں ''فروح وریحان'' کے مقام پر پہنچا تو مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: ''فروح وریحان'' ہے' اے ابن عمر!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن سلمہ اور حماد سے داؤد بن سلیمان الکریزی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت

4433- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه109 . وقال: وفيه اسماعيل بن يحيى التيمي' وهو وضاع .

4434- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه109 . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط ورجاله ثقات .

الْكَرِيزِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ سُفْيَانَ

کرنے میں ہارون بن سلیمان اکیلے ہیں۔

4435 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ عقیقہ کا مرتھن رہتا ہے' ساتویں دن اس کی طرف سے ذبح کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُرَّةَ إِلَّا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابوحرہ سے عیسیٰ بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

4436 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں چار تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، وَعَطَاءٌ الْبَصْرِيُّ هُوَ عَطَاءُ بْنُ عَجْلَانَ

یہ حدیث حسن بن صالح سے مصعب بن مقدام اور علاء البصری روایت کرتے ہیں' عطاء بصری سے عطاء بن عجلان مراد ہے۔

4437 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ قَالَ: نا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

4435- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد **3** صفحه **105** رقم الحديث: **2837-2838**' والترمذي: الأضاحي جلد **4** صفحه **101** رقم الحديث: **1522** وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي: العقيقة جلد **7** صفحه **147** (باب متى يعق؟) . وابن ماجة: الذبائح جلد **2** صفحه **1056** رقم الحديث: **3165**' وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **24** رقم الحديث: **20215** . وانظر تلخيص الحبير جلد **4** صفحه **161** رقم الحديث: **2** .

4436- اسناده فيه: عطاء بن العجلان العطار وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **38**: رواه البزار والطبراني' وفي اسناد البزار عبد الرحمٰن بن مالك بن مغول وهو متروك .

4437- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **8** صفحه **41** وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وأبي يعلىٰ' ورجال أبي يعلىٰ رجال الصحيح .

عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ قَالَ: نا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْلِيمُ الرَّجُلِ بِاُصْبَعٍ وَاحِدَةٍ يُشِيرُ بِهَا فِعْلُ الْيَهُودِ

نے فرمایا: ایک انگلی کے ساتھ سلام کرنا' اس طرح یہودی کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ثور سے ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابی شیبہ اکیلے ہیں' رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

4438 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ اَبِى اُنَيْسَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ حَتّٰى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قِيرَاطَانِ فَقِيلَ: اَىُّ شَيْءٍ الْقِيرَاطُ؟ قَالَ: مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ نکلے اس کی نمازِ جنازہ پڑھ کر اس کو دفن کر کے واپس آئے تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! قیراط کیا شے ہے؟ فرمایا: ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

4439 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ اَبِى اُنَيْسَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھا وضو کیا' اس کے کانوں اور آنکھ اور دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں سے گناہ نکل جائیں گے۔ ابوظبیہ الحمصی وہ ابوامامہ کے پاس تھے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن عبسہ سے سنا رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے

4438- تقدم تخريجه . انظر الحديث رقم: 4308 .

4439- اسناده فيه: محمد بن يزيد بن سنان ضعيف' ويزيد بن سنان ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي فى المجمع جلد 1 صفحه226: رواه أحمد والطبراني في الكبير والأوسط بنحوه' واسناده حسن .

وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّا فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ مَسَامِعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَقَالَ اَبُو ظَبْيَةَ الْحِمْصِيُّ، وَهُوَ عِنْدَ اَبِي اُمَامَةَ، وَاَنَا سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ يُحَدِّثُ بِذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَبِيتُ عَلَى طُهْرٍ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ ثُمَّ يَتَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَيَدْعُو اللّٰهَ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ مَا سَاَلَ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ہوئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ وضو پر رات گزارتا ہے اللہ کا ذکر کرتا ہے پھر رات کو اُٹھتا ہے تو اللہ عزوجل سے دنیا و آخرت کی کوئی شے مانگتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو عطا کرتا ہے۔

4440 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عن سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَتَوَضَّاُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، اِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ ثُمَّ يَغْسِلُ وَجْهَهُ، اِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ اِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَاْسَهُ، اِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَاْسِهِ ثُمَّ يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ اِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ وضو کرتا ہے اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ نکل جاتے ہیں اور اپنے چہرے کو دھوتا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ نکل جاتے ہیں اپنی کلائیوں کو دھوتا ہے تو اس کے گناہ نکل جاتے ہیں پھر اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو سر کے گناہ نکل جاتے ہیں پھر اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ اَبُو اَيُّوبَ الْاِفْرِيقِيُّ، اِلَّا اَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ

یہ تمام احادیث عبداللہ بن علی سے ابوفروہ بن سنان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابوفروہ یزید بن محمد بن سنان اکیلے ہیں۔ عبداللہ بن علی کی کنیت ابوایوب الافریقی ہے۔

4440- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه251 رقم الحديث:7984 .

4441 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدَانَ بْنِ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهَيَّاجِيُّ قَالَ: انا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَرْحَبِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ، مَلِكٌ كَذَّابٌ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ، وَغَنِيٌّ بَخِيلٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے: (۱) جھوٹے بادشاہ سے (۲) تکبر کرنے والے فقیر سے (۳) جو مال دار ہو اور بخیل ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث قاسم بن ولید سے عبیدہ بن اسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

4442 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدَانَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا سَمِعْتُهُ حِينَ يَنْصَرِفُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا، اللّٰهُمَّ وَانْعَشْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ، اِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پیچھے جب بھی نماز پڑھی تو آپ سلام پھیرنے کے بعد "اللّٰھم اغفرلی الی آخرہ" پڑھتے تھے۔

4441- اسناده حسن فيه: محمد بن عمر الهياجي صدوق' ويحيى بن عبد الرحمٰن بن مالك الأرى الكوفي صدوق ربما أخطأ' وعبيدة بن الأسود بن سعيد الهمداني الكوفي صدوق ربما دلس . وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **251**: وفيه يحيى بن عبد الرحمٰن الأرجي' وبقية رجال ثقات .

4442- اسناده فيه: عمر بن مسكين' روى عنه غير واحد' ترجمه ابن أبي حاتم في الجرح جلد **6** صفحه **136** وسكت عنه' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال البخاري جلد **6** صفحه **198** لا يتابع على حديثه في الجنازة . وأخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **114**: واسناده جيد .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن صلت اکیلے ہیں۔

4443 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدَانَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ، عَنْ اُمِّ كَبْشَةَ، امْرَاَةٍ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي اَنْ اَخْرُجَ مَعَ جَيْشِ كَذَا وَكَذَا قَالَ: لَا قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي لَا اُرِيدُ الْقِتَالَ، اِنَّمَا اُرِيدُ اَنْ اُدَاوِيَ الْجَرِيحَ وَالْمَرِيضَ قَالَ: لَوْلَا اَنْ تَكُونَ سُنَّةً، يُقَالُ: خَرَجَتْ فُلَانَةُ، لَاَذِنْتُ لَكِ

حضرت اُم کبشہ بنی عذرہ کی ایک عورت ہیں' وہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے لشکر کے ساتھ جانے کی اجازت دیں! آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں غزوہ میں جانے کا ارادہ رکھتی ہوں' میں زخمیوں اور مریضوں کو دوا دینے کا ارادہ رکھتی ہوں' آپ نے فرمایا: اگر یہ یعنی مریض کی عیادت اور زخمیوں کو دوا دینا سنت نہ ہوتا تو کہا جاتا: فلانی نکلی ہے' میں آپ کو اجازت دیتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ كَبْشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث اُم کبشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حسن بن صالح اکیلے ہیں۔

4444 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ فَرَّ اَحَدُكُمْ مِنْ رِزْقِهِ لَاَدْرَكَهُ كَمَا يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کسی کا رزق اُسے اس طرح تلاش کر لیتا ہے جیسے موت انسان کو تلاش کر لیتی ہے۔

4443- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا في الكبير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 326-327: ورجالهما رجال الصحيح .

4444- اسناده فيه: علي بن يزيد' فيه لين' وعطية بن سعد العوفي صدوق يخطئ كثيرًا وكان شيعيًا مدلسًا وأخرجه أيضًا في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 75: وفيه عطية العوفي وهو ضعيف' وقد وثق .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے علی بن یزید روایت کرتے ہیں اور ابوسعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

4445 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ قَالَ: نا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُ أَحَدُكُمْ إِذَا أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ، وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی طرف لوہے کے ساتھ اشارہ کرتا ہے تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں' اگرچہ وہ اس کا ماں باپ کی طرف سے سگا بھائی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا إِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هِشَامٍ

یہ حدیث مطر سے مغیرہ بن مسلم اور مغیرہ سے اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوہشام اکیلے ہیں۔

4446 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، وَرَجُلٌ آخَرُ مِنَ الْعَلَوِيِّينَ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتُمَا؟ فَانْتَسَبَ لَهُ الْعَلَوِيَّانِ، فَعَرَفَهُمَا وَانْتَسَبْتُ لَهُ، فَقَالَ: مَا أَعْرِفُكَ، فَقُلْتُ: إِنْ لَمْ تَعْرِفْنِي فَإِنَّ اللَّهَ يَعْرِفُنِي، فَقَالَ: مَا يُغْنِي عَنْكَ مَعْرِفَةُ جَابِرٍ قُلْتُ: صَلِّ بِنَا كَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت حسین بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور محمد بن علی اور ایک اور آدمی علویوں میں سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے کہ حضرت جابر نے فرمایا: تم دونوں کون ہو؟ علویان نے اس کا نسب بیان کیا' دونوں کو آپ نے پہچان لیا اور اپنا نسب بیان کیا' فرمایا: میں آپ کو نہیں جانتا ہوں' میں نے کہا: اگر آپ مجھے نہیں پہچانتے تو بے شک اللہ مجھے پہچانتا ہے۔ فرمایا: آپ کو جابر کی پہچان کوئی فائدہ نہ دے گی۔ میں نے عرض کی: آپ ہمیں نماز ایسے ہی پڑھائیں جس طرح رسول اللہ ﷺ

4445- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد4صفحه2020، وأحمد: المسند جلد2صفحه343 رقم الحديث: 7495 .

4446- أخرجه النسائي: المواقيت جلد1صفحه208 (باب آخر وقت المغرب) .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي . فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا كَانَ الظِّلُّ مِثْلَ الشِّرَاكِ، وَالْعَصْرَ إِذَا كَانَ الظِّلُّ مِثْلَهُ وَقَدْرَ الشِّرَاكِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ، وَيُصَلِّي الْفَجْرَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْغَدِ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ مَعَ ثُلُثِ اللَّيْلِ الْآخِرِ

کو نماز پڑھاتے دیکھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز پڑھاتے تھے جب ہر شی کا سایہ ایک تسمہ کی مثل ہو جاتا تھا اور عصر جب سایہ ایک مثل ہو جاتا اور تسمہ کی مقدار اور مغرب جب سورج غروب ہو جاتا اور عشاء جب شفق غروب ہو جاتی اور فجر جب فجر طلوع ہوتی' پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر شی کا سایہ ایک مثل ہوا' پھر عصر جب ہر شی کا سایہ دو مثل ہوا' پھر مغرب جس وقت سورج غروب ہوا' پھر عشاء جب رات کا ایک حصہ چلا گیا۔

4447 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ أُهَرِيقَ دَمُهُ، وَعُقِرَ جَوَادُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ فرمایا: جس نے اپنا خون بہا دیا اور اس کے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی گئیں۔

هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ

یہ حدیث اسی طرح سفیان بن وکیع' ابن نمیر سے' وہ اعمش سے روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اعمش سے' وہ ابوسفیان سے' وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

4448 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ قَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی بیماری کے دنوں میں پردہ اُٹھایا اور

4447- اسناده فيه: سفيان بن وكيع' قال ابن حجر فيه: كان صدوقًا' الا أنه ابتلى بوراقه' فأدخل عليه ما ليس من حديثه فنصح فلم يقبل' فسقط حديثه .

4448- ذكره الهيثمي في المجمع جلد9 صفحه40 وقال: وفيه عبد الله بن جعفر والد علي ابن المديني' وهو ضعيف .

نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَشَفَ رَسُولُ اللّٰهِ سِتْرًا وَفَتَحَ بَابًا فِی مَرَضِهِ، فَنَظَرَ اِلَى النَّاسِ يُصَلُّونَ خَلْفَ اَبِی بَكْرٍ، فَسُرَّ بِذَلِكَ وَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، اِنَّهُ لَمْ يَمُتْ نَبِیٌّ حَتَّى يَؤُمَّهُ رَجُلٌ مِنْ اُمَّتِهِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ اُصِيبَ مِنْكُمْ بِمُصِيبَةٍ مِنْ بَعْدِی فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيبَتِهِ بِی، عَنْ مُصِيبَتِهِ الَّتِی تُصِيبُهُ، فَاِنَّهُ لَنْ يُصَابَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِی مِنْ بَعْدِی بِمِثْلِ مُصِيبَتِهِ بِی

دروازہ کھولا' آپ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں' آپ یہ دیکھ کر خوش ہوئے۔ آپ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں کیونکہ جو نبی بھی دنیا سے جاتا ہے اس وقت جاتا ہے جب اس کی اُمت کا آدمی اس کی موجودگی میں امامت کرواتا ہے' پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! جس کو میرے بعد کوئی مصیبت پہنچے تو اسے چاہیے کہ وہ میری اس مصیبت کو دیکھے جو مجھ پر آئی ہے کیونکہ میرے بعد کسی کو بھی میری طرح مصیبت نہیں پہنچے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے مصعب بن محمد بن شرحبیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن جعفر اکیلے ہیں۔

4449 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَانَ الشِّيرَازِیُّ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الزِّيَادَ آبَادِیُّ الشِّيرَازِیُّ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ سُلَامَى اَوْ عَلَى عُضْوٍ مِنْ بَنِی آدَمَ فِی كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ، وَتُجْزِءُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ رَكْعَتَا الضُّحَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے' اگر کوئی چاشت کی دو رکعتیں ادا کرلے گا تو تمام جوڑوں کا صدقہ ادا ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ،

یہ حدیث قیس بن سعد سے ہشام بن حسان اور ہشام سے سالم بن نوح روایت کرتے ہیں' اس کو

4449- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 2صفحه240 . وقال: رواه الطبرانی فی الصغير' والأوسط وفيه من لم أجد له ترجمة .

تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

روایت کرنے میں علی بن محمد اکیلے ہیں۔

4450 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْخَزَّازُ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، قَالَ نا الْاَعْمَشُ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّى افْتَرَشَ يُسْرَاهُ، وَنَصَبَ يُمْنَاهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تو آپ بایاں پاؤں بچھاتے اور دایاں کھڑا کر لیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ

یہ حدیث اعمش سے حسین بن حسن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمر بن شبہ اکیلے ہیں۔

4451 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ نَصْرِ بْنِ طُوَيْتٍ الرَّمْلِيُّ الْبَزَّازُ، قَالَ نا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَخِي رَوَّادٍ قَالَ: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَقَالَ: حَدَّثَنَا رَوَّادٌ قَالَ: نا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ، يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وطَعَامَهُ وشَرَابَهُ وَلَذَّتَهُ، فَاِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنْ حَاجَتِهِ فَلْيَتَعَجَّلْ اِلَى اَهْلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر عذاب کا ٹکڑا ہے' تم میں سے ہر ایک کو سفر کی حالت میں نیند' کھانے اور پینے اور لذت سے رکنا پڑتا ہے' جب تم میں سے کوئی اپنے کام سے فارغ ہو جائے تو جلدی جلدی گھر آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا رَوَّادٌ وَالْمَشْهُورُ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ

یہ حدیث مالک' ربیعہ سے اور مالک سے روّاد روایت کرتے ہیں' یہ حدیث مشہور مالک سے اور وہ سمی سے روایت کرتے ہیں۔

4450- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 229 . وقال: لم يروه عن الأعمش الى الحسين تفرد به عمر بن شبة .

4451- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 213 . وقال: وفيه رواد بن الجراح وفيه كلام كثير' وقد وثقه ابن حبان' وقال: يخطئ .

4452 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ اَبِى عُثْمَانَ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ: وَمَا بَاْسُ ذٰلِكَ؟ رَيْحَانَةٌ يَشُمُّهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا روزے دار (اپنی بیوی کا) بوسہ لے سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے! یہ خوشبو ہے' سونگھنی چاہئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے معتمر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ الازدی اکیلے ہیں۔

4453 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ اَبِى عُثْمَانَ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ يَمْضِينَ مِنَ الشَّهْرِ، وَتِسْعَ عَشْرَةَ، وَاِحْدَى وَعِشْرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مہینہ کی سترہ' انیس اور اکیس تاریخ کو پچھنا لگواتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ بْنُ يَحْيَى اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث السری بن یحییٰ سے مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حکم بن موسیٰ اکیلے ہیں' محمد بن سیرین سے السری بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

4452- اسناده فيه: عبد الله بن موسى بن أبى عثمان الأنماطى البغدادى الدهقان' قال الخطيب جلد 10صفحه148: ما علمت من حاله الا خيرًا . وأخرجه أيضًا فى الصغير . وذكره الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه170 ولم يتعقبه .

4453- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد4صفحه4 رقم الحديث: 3861 بلفظ: من احتجم لسبع عشرة و...... كان شفاءً من كل داء . والحاكم فى المستدرك جلد4صفحه210 . أنظر الترغيب جلد4صفحه314 رقم الحديث: 10 .

4454 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، يُحَدِّثَانِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حِينَ فُرِضَتْ، فَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ، وأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الْأُولَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز دو دو رکعت فرض ہوئی تھی' حالت اقامت کی صورت میں اضافہ ہوا اور سفر والی نماز کو پہلی حالت پر برقرار رکھا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى وَرَبِيعَةَ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث یحییٰ سے اسامہ بن زید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن موسیٰ التیمی اکیلے ہیں۔

4455 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مَجُوسَ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِأَقْدَارِ اللّٰهِ، إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ، وَإِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ، وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کے مجوسی اللہ کی تقدیر کا انکار کرنے والے ہیں' اگر یہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو' اگر ان سے ملاقات ہو تو ان کو سلام نہ کرو' اگر مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہونا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

یہ حدیث اوزاعی سے بقیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفّٰی اکیلے ہیں۔

4454- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد7 صفحه314 رقم الحديث: 3935' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه478 بنحوه .

4455- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد1 صفحه35 رقم الحديث: 92' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 221 . وقال: لم يروه عن الأوزاعي الا بقية تفرد به: ابن مصفى .

4456 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِي وَدَاعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ اَبِي اُمَيَّةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلِّي الْمُصَلِّي فَلَا يَعْدُو بَصَرُهُ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ

حضرت اُم سلمہ بنت ابوامیہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نمازی اپنی نظر اپنے قدموں پر رکھتا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

4457 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بَشِيرِ بْنِ خَلَّادٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اَمَةُ الْوَاحِدِ بِنْتُ يَامِينَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّصْرِيِّ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَسِّطُوا الْاِمَامَ وَسُدُّوا الثُّلَمَ لَا يَتَخَلَّلُهَا الشَّيْطَانُ، وَضَعُوا نِعَالَكُمْ بَيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: امام کو درمیان میں کھڑا کرو، درمیان میں جگہ نہ چھوڑو تاکہ شیطان داخل نہ ہو، اپنے نعلین قدموں کے درمیان رکھو۔

4456- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 523 رقم الحديث: 1634 . فى الزوائد: فى اسناده مصعب بن عبد الله ذكره ابن حبان فى الثقات . قال العجلى: ثقة . وموسٰى بن عبد الله لم أر من جرحه ولا وثقه ومحمد بن ابراهيم ذكره ابن حبان فى الثقات .

4457- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 179 رقم الحديث: 681 . بلفظ: وسطوا الامام وسدوا الخلل . والبيهقى فى الكبرٰى جلد 3 صفحه 147 رقم الحديث: 5203 ولفظ لفظ أبو داؤد .

اَقْدَامِكُمْ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث ابو ہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن بشیر اکیلے ہیں۔

4458 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قُلْتُ لِلرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ : صِفِى لِى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: لَوْ رَاَيْتَهُ رَاَيْتَ الشَّمْسَ طَالِعَةً

حضرت محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ربیع بنت معوذ بن عفراء سے عرض کی کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف سناؤ! آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تُو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتا تو ایسے دیکھتا کہ جس طرح سورج طلوع ہو رہا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الرُّبَيِّعِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ربیع سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن موسیٰ التیمی اکیلے ہیں۔

4459 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، قَالَ نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَارِسَتَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِى اُمُّ خَالِدٍ بِنْتُ خَالِدٍ، قَالَتْ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ اِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ

حضرت اُم خالد بنت خالد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' میں نے مہر نبوت آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان دیکھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے بکار بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

4458- أخرجه الدارمي: المقدمة جلد 1 صفحه 44 رقم الحديث: 60' والطبراني في الكبير جلد 24 صفحه 274 رقم الحديث: 696 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 283: ورجاله وثقوا .

4459- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 25 صفحه 95 رقم الحديث: 245 .

4460 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو الْقَاسِمِ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَخْرَمِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ مَمْلُوكًا كَانَ بَيْنَ عَشَرَةٍ، فَاَعْتَقَ تِسْعَةٌ مِنْهُمْ، وَاَبَى الْعَاشِرُ اَنْ يُعْتِقَ، وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سِهَامِي؟ قَالَ: سِهَامُكَ فِيهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک غلام دس آدمیوں کے درمیان مشترک تھا' اس کے نو حصے آزاد کیے گئے' دسویں حصے کے مالک نے آزاد کرنے سے انکار کر دیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا حصہ ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا حصہ اس میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا عُثْمَانُ الْبَتِّيُّ، وَلَا عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَرْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے عثمان البتی اور عثمان سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ورد بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

4461 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو الْقَاسِمِ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ جَنَاحٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَافَ بِالْبَيْتِ، وَصَلَّى خَلْفَ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ رَكْعَتَيْنِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لائے اور آپ نے طوافِ کعبہ کیا اور مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نفل ادا کیے اور صفا و مروہ کی سعی کی' تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی بطور نمونہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ اَبُو اَيُّوبَ الْاِفْرِيقِيُّ، اِلَّا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي

یہ حدیث عبداللہ بن علی سے ابویوسف قاضی روایت کرتے ہیں' عبداللہ بن علی سے مراد ابوایوب الافریقی ہیں۔

4462 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرَيْشٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4460- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه251 . وقال: وفيه محمد (عدى) بن الفضل' وهو متروك .

4461- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه720 رقم الحديث: 1793' ومسلم: الحج جلد2صفحه906 .

4462- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد4صفحه155 رقم الحديث: 4457 بنحوه والنسائي: النكاح جلد6صفحه90

الْاَسَدِیُّ الْبَغْدَادِیُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِی سَمَاعِ الْفَرَجِ بْنِ الْیَمَانِ الْکُرْدَلِیِّ قَالَ: نا سَیْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّیَّاتِ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَالِی اِلَی رَجُلٍ مِنَ الْیَمَنِ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِیهِ، فَقَالَ: اِنْ اَدْرَکْتَهُ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ وَاسْتَخْلِفْ مَالَهُ

کہ حضور ﷺ نے میرے خالو کو یمن کے ایک آدمی کی طرف بھیجا کہ اس نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو اس کو پائے تو اس کی گردن اُڑا دے اور اس کا مال سنبھال لے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ حَمْزَةَ الزَّیَّاتِ اِلَّا سَیْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے سیف بن محمد روایت کرتے ہیں۔

4463 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِیمَ الصَّقْرِیُّ الْحَلَبِیُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَخْیَلِ قَالَ: نا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نا سُفْیَانُ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِیِّ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ، وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح کے دن مکہ مکرمہ داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ رنگ کا عمامہ شریف زیب تن کیا ہوا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الثَّوْرِیِّ اِلَّا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ الْاَخْیَلِ

یہ حدیث ثوری سے معاویہ بن ہشام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن الاخیل روایت کرتے ہیں۔

4464 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ ابْنِ اَخِی رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ قَالَ: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس ارشادِ باری تعالیٰ کے متعلق "ان کے چہروں میں سجدے کے نشانات ہیں" فرمایا کہ اس

(باب نكاح ما نكح الآباء)' وابن ماجة: الحدود جلد 2صفحه869 رقم الحديث: 2607' والدارمي: النكاح جلد2صفحه205 رقم الحديث: 2239 .

4463- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه990' والنسائي: المناسك جلد5صفحه158 (باب دخول مكة بغير احرام) .

4464- ذكره الحافظ الهيثمي فيا لمجمع جلد7صفحه110 . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط . وفيه رواد بن الجراح وثقه ابن حبان وغيره' وضعفه الدارقطني وغيره .

وَالْمُسَيِّبُ بْنُ شَرِيكٍ: قَالَا: نا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ (سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُودِ) (الفتح: 29) قَالَ: النُّورُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سے مراد قیامت کے دن نور ہوگا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ اِلَّا رَوَّادُ وَالْمُسَيِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث ابوجعفر الرازی سے روّاد اور میںّب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

4465 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نا عُمَرُ اَبُو حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ مِنْ تَحْتِ حَنَكِهِ، وَقَالَ: بِهَذَا اَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے داڑھی شریف کا خلال کیا' گردن کی طرف سے ہاتھ داخل کر کے اور فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عُمَرُ اَبُو حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ

یہ حدیث ثابت سے عمر ابوحفص العبدی روایت کرتے ہیں۔

4466 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ اَبُو الْحَسَنِ قَالَ: نا الْحَسَنُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَشْتَهِي الْجِهَادَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں جہاد کرنا چاہتا ہوں لیکن میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس نے عرض کی: میری والدہ!

4465- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن العباس الضبي الجمري ترجمه السمعاني في الأنساب جلد 3 صفحه 328 وابن ماكولا جلد 2 صفحه 194 ولم يذكرا فيه جرحًا ولا تعديلًا .

4466- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن العباس الضبي ترجمه السمعاني وابن ماكولا ولم يذكرا فيه جرحًا ولا تعديلًا .

وَاِنِّی لَا اَقْدِرُ عَلَیْهِ؟ قَالَ: هَلْ بَقِیَ اَحَدٌ وَالِدَیْكَ؟ قَالَ: اُمِّی قَالَ: فَابْلِ اللّٰهَ عُذْرًا فِی بِرِّهَا، فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَاَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ، اِذَا رَضِیَتْ اُمُّكَ، فَاتَّقِ اللّٰهَ وَبِرَّهَا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہاری نیکی کا عذر قبول کرلیا ہے' جب تُو اپنی والدہ کی خدمت کرے گا تو تجھے حج وعمرہ اور جہاد کرنے کا ثواب ملے گا' جب تُو اپنی والدہ کو خوش کرے تو اللہ سے ڈرنا اور والدہ صاحبہ سے نیکی کرنا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا مَیْمُونُ بْنُ نَجِیحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَلَا یُرْوَی عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حسن سے میمون بن نجیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حجاج اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔

4467 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّیُّ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِینِیِّ قَالَ: نا یُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ حَیَّانَ، عَنْ اَخِیهِ مُقَاتِلِ بْنِ حَیَّانَ، عَنِ الرَّبِیعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَقُومُ مِنْ مَجْلِسٍ حَتّٰی یَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَیْكَ ثُمَّ یَقُولُ: اِنَّهَا كَفَّارَةٌ لِمَا یَكُونُ فِی الْمَجْلِسِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت کسی مجلس سے کھڑے ہوتے تھے تو یہ کلمات پڑھتے: "**سبحانك اللّٰهم وبحمدك استغفرك واتوب اليك**"۔ پھر فرماتے: یہ مجلس میں ہونے والی لغویات کا کفارہ ہے۔

هٰكَذَا رَوَاهُ مُقَاتِلٌ، عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ وَلَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُقَاتِلٍ اِلَّا اَخُوهُ مُصْعَبُ بْنُ حَیَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ یُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ دِینَارٍ، عَنْ اَبِی هَاشِمٍ الرُّمَّانِیِّ، عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ، عَنْ اَبِی بَرْزَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اسی طرح مقاتل نے ابوالعالیہ سے' وہ رافع بن خدیج سے' وہ مقاتل سے' ان کے بھائی مصعب بن حیان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یونس بن محمد اکیلے ہیں' حجاج بن دینار نے ابوہاشم الرمانی سے' وہ ابوالعالیہ سے' وہ ابوبرزہ سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

4467- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن العباس الضبى ترجمه السمعانى وابن ماكولا' ولم يذكرا فيه جرحًا ولا تعديلًا. وأخرجه أيضًا فى الصغير والكبير' وقال الهيثمى فى المجمع جلد**10**صفحه**144**: ورجاله ثقات.

4468 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ اَبِي خُبْزَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِقْعَاءِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز میں کتے کی طرح بیٹھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ اَبِي خُبْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث یونس سے سلام بن ابی خبزہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صالح بن حرب اکیلے ہیں۔

4469 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ بَزِيعٍ الْخَصَّافُ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ نَهَى عَنْ صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ: تَعْجِيلِ يَوْمٍ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ، وَيَوْمِ الْاَضْحَى، وَالْفِطْرِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تین دن روزے رکھنے سے منع کیا: (۱) چاند دیکھنے سے پہلے جلدی کے طور پر (۲) عید الاضحیٰ کے دن (۳) عید الفطر کے دن۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ، وَلَا عَنْ اَبِي جَنَابٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ بَزِيعٍ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے ابوجناب اور ابوجناب سے سعید بن سلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن بزیع اکیلے ہیں۔

4470 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس حالت

4468- اسناده فيه: سلام بن أبي خيزة العطار بصرى ضعفه غير واحد' وقال ابن المديني: يضع الحديث' وقال النسائي والساجي: مروك . وأخرجه أيضًا البزار' ذكره الهيثمي في المجمع جلد2صفحه89 . وقال في اسناد البزار: وفيه سعيد بن بشير' وفيه كلام .

4469- وأخرجه أيضًا في الصغير . وذكره الهيثمي في المجمع جلد3صفحه206 . وقال: وفيه سعيد بن مسلمة' وقد ضعفه البخاري وجماعة' ووثقه ابن حبان' وقال: يخطئ .

4470- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه138' وأحمد: المسند جلد5صفحه197 .

اِبْرَاهِيمَ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الْمِنْهَالِ الْانْمَاطِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نـا اَبُـو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ تَصْعَدُ: اَتَدْرِي اَيْنَ تَصْعَدُ هَذِهِ يَا اَبَا ذَرٍّ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: فَاِنَّهَا تَصْعَدُ فَتَغْرُبُ، ثُمَّ تَجْرِي لِمُسْتَقَرِّهَا، وَتَاْتِي الْعَرْشَ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً، حَتَّى يُقَالُ لَهَا: اطْلُعِي مِنْ مَطْلَعِكِ، وَكَانَ قَدْ قِيلَ لَهَا: ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ، فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَذَلِكَ حِينَ (لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِي اِيمَانِهَا خَيْرًا) (الانعام: 158) الْآيَةَ

میں کہ سورج طلوع ہو رہا تھا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! جانتے ہو کہ سورج کہاں سے نکلتا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نکلتا بھی ہے اور غروب بھی ہوتا ہے' پھر چلتا ہے اپنی ٹھہرنے والی جگہ کی طرف' پھر عرش کے پاس آتا ہے اور سجدے میں گرتا ہے یہاں تک کہ اس کو کہا جاتا ہے کہ اپنی طلوع ہونے والی جگہ سے طلوع ہو اور جہاں سے آیا تھا وہاں سے آ۔ یہ اس وقت مغرب سے طلوع ہوگا' اس وقت کسی کو اس کا ایمان فائدہ نہیں دے گا' جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا یا اس نے حالت ایمان میں بھلائی کے کام نہیں کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ہارون بن سعید سے ابومریم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حکم بن مروان اکیلے ہیں۔

4471 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ الْقُومَسِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ وَالْاِيمَانُ مَقْرُونَانِ، لَا يَفْتَرِقَانِ اِلَّا جَمِيعًا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حیاء اور ایمان دونوں ملے ہوئے ہیں' دونوں اکٹھے ہی جدا ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا

یہ حدیث مالک بن مغول سے ابواسحاق الفزاری

4471- اسناده فيه: محمد بن عبيدة القومسي لم أجده . واخرجه أيضًا في الصغير' وذكره الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 97' ولم أجد له كلامًا في الحديث .

اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدَةَ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

4472 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدَةَ الْقُومَسِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ هَرَاسَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّیَّاتِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلَیْهِ غُفِرَ لَهُ وَاِنْ لَمْ یَسْتَغْفِرْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے گناہ کیا اس کو علم ہے کہ اللہ عزوجل اس پر مطلع ہے' اس کو بخش دیا جائے گا اگرچہ وہ بخشش طلب نہ کرے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ حَمْزَةَ الزَّیَّاتِ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ هَرَاسَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدَةَ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے ابراہیم بن ھراسہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

4473 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَیْبٍ الرَّجَّانِیُّ قَالَ: نا یَحْیَى بْنُ حَكِیمٍ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عِیسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی یَوْمِ جُمُعَةٍ، وَبَیْنَ یَدَیْهِ طَعَامٌ یَاْكُلُ مِنْهُ، فَقَالَ: ادْنُوا فَكُلُوا مِنْ هَذَا الطَّعَامِ، فَقُلْتُ اَوْ قَالَ بَعْضُنَا: اِنَّا صِیَامٌ یَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: هَلْ صُمْتُمْ اَمْسِ؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَهَلْ تُرِیدُونَ اَنْ تَصُومُوا غَدًا؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَادْنُوا، فَكُلُوا مِنْ هَذَا الطَّعَامِ، فَاِنَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا یُصَامُ وَحْدَهُ، یُتَّخَذُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس جمعہ کے دن آئے تو آپ کے آگے کھانا تھا اور آپ اس سے کھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! اس کھانے سے کھاؤ۔ میں نے عرض کی' یا ہم میں سے بعض نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم روزے کی حالت میں ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: کل تم رکھنا چاہتے ہو؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ اور کھانا کھاؤ' صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھ کر اس کو عید نہ بناؤ۔

4472- ذکرہ الهیثمی فی المجمع جلد10صفحہ214 . وقال: وفیه ابراهیم بن هراسة' وهو متروک .

4473- ذکرہ الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 3صفحہ202 . وقال: رواه الطبرانی فی الصغیر والأوسط وفیه عبد الله بن سعید بن أبی سعید المقبری' وهو متروک .

عِيدًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث عبداللہ بن ابی قتادہ سے سعید المقبری اور سعید سے عبداللہ بن سعید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

4474 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ السَّمُرِيُّ النَّاقِدُ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْلَمَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَشَّرْتُ بِلَالًا فَقَالَ لِي: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، بِمَ تُبَشِّرُنِي؟ فَقُلْتُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَجِيءُ بِلَالٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَاحِلَةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَزِمَامُهَا مِنْ دُرٍّ وَيَاقُوتٍ، مَعَهُ لِوَاءٌ يَتْبَعُهُ الْمُؤَذِّنُونَ، فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ، حَتَّى إِنَّهُ لَيُدْخِلُ مَنْ أَذَّنَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو خوشخبری دی' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: اے عبداللہ! تم مجھے کیوں خوشخبری دے رہے ہو؟ میں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بلال قیامت کے دن سونے کی سواری پر آئے گا' اس کی لگام موتی اور یاقوت کی ہوگی' آپ کے پاس جھنڈا ہوگا' مؤذن آپ کے پیچھے ہوں گے' اللہ عزوجل ان کو جنت میں داخل کرے گا' یہاں تک کہ اس کو بھی لے کر آئے جس نے چالیس دن صبح کی اذان دی' اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے۔

4475 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ السَّمُرِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْلَمَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا شَابٌّ تَزَوَّجَ فِي حَدَاثَةِ سِنِّهِ إِلَّا عَجَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نوجوان جوانی میں شادی کرتا ہے تو شیطان چیخیں مارتا ہے' اے ہلاکت! اے ہلاکت! اس نے مجھ سے اپنا دین بچالیا۔

4474- اسناده فيه: خالد بن اسماعيل المخزومي متهم بالكذب . وأخرجه أيضًا في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه303: وفيه خالد بن اسماعيل المخزومي وهو ضعيف .

4475- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4صفحه256 . وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط وفيه خالد بن اسماعيل المخزومي وهو متروك .

شَيْطَانُهُ: يَا وَيْلَهُ، يَا وَيْلَهُ، عَصَمَ مِنِّي دِينَهُ

4476 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ السَّمُرِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْلَمَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنْ اَجَلِي اِلَّا يَوْمٌ وَاحِدٌ اِلَّا لَقِيتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بِزَوْجَةٍ، لِاَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: شِرَارُكُمْ عُزَّابُكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے ایک دن بھی زندگی کی اُمید ہو تو میں اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملوں کہ میں نے شادی کی ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ تم میں بُرے لوگ وہ ہیں جو عورت بغیر خاوند اور مرد بغیر بیوی کے رہنے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهَا: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ تمام احادیث عبیداللہ بن عمر سے خالد بن اسماعیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسین بن حسن اکیلے ہیں۔

4477 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خَلَّادٍ الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَاْتِي قَوْمَهُ، فَيَؤُمُّ بِهِمْ فِي الصَّلَاةِ الَّتِي صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے' پھر اپنی قوم میں آتے اور ان کو اس نماز کی امامت کرواتے جو وہ حضور ﷺ کے ساتھ پڑھ کر آتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يُحْيَى اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْاَعْلَى

یہ حدیث حبیب بن یحییٰ سے سعید بن ابی عروبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ

4476- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **254** . وعزاه الى أبي يعلى أيضًا وقال: وفيه خالد بن اسماعيل المخزومي' وهو متروك .

4477- أخرجه البخاري: الأذان جلد **2** صفحه **226** رقم الحديث: **700**' ومسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **339** .

اکیلے ہیں۔

4478 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خَلَّادٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي الْحَسْنَاءِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّ الْحَجَّاجَ لَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا، قِيلَ لَهَا: هَذَا الْاَمِيرُ الْحَجَّاجُ، قَالَتْ: اَمَا اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي ثَقِيفٍ كَذَّابٌ وَمُبِيرٌ، فَاَمَّا الْكَذَّابُ فَقَدْ رَاَيْنَاهُ، وَاَمَّا الْمُبِيرُ فَاَنْتَ هُوَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي الْحَسْنَاءِ

حضرت العالیہ البراء فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما نے حجاج سے کہا جب وہ آپ کے پاس آیا' حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی: یہ حجاج امیر ہے' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا کہ قبیلہ ثقیف میں ایک جھوٹا اور ایک خون بہانے والا ہوگا' بہرحال جھوٹا تو ہم نے اس کو دیکھ لیے ہے' پس خون بہانے والا وہ تُو ہے۔

یہ حدیث ابوالعالیہ سے حسن بن ابوالحسناء روایت کرتے ہیں۔

4479 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خَلَّادٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عُقَيْلٍ الْجَعْدِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اَيُّ عُرَى الْاِيمَانِ اَوْثَقُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: اَوْثَقُ عُرَى الْاِسْلَامِ الْوَلَايَةُ فِي اللّٰهِ، وَالْحُبُّ فِيهِ، وَالْبُغْضُ ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَهَا ثَلَاثًا: قَالَ: اَتَدْرِي، اَيُّ النَّاسِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! ایمان کے کون سے معاملات زیادہ مضبوط ہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ ورسولہ اعلم! آپ نے فرمایا: سب سے زیادہ پختہ ایمان کے مقالات یہ ہیں: کسی سے دوستی ہوتو اللہ کی رضا کے لیے' پیار ہوتو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے اور اگر کسی سے نفرت ہوتو اللہ کوخوش کرنے کے لیے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! لوگوں میں سے کون افضل ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ فرمایا: لوگوں

4478- اخرجه مسلم:فضائل الصحابة جلد4صفحه1971 مطولًا . والطبراني في الكبير جلد25 رقم الحديث:103 رقم الحديث:276 .

4479- ذكره الهيثمي في المجمع جلد1صفحه95 . وقال: رواه الطبراني في الصغير وفيه عقيل بن الجعد قال البخاري: منكر الحديث .

اَفْضَلُ؟، قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: فَاِنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ اَفْضَلُهُمْ عَمَلًا، اِذَا فَقُهُوا فِي دِينِهِمْ ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ: اَتَدْرِي، اَيُّ النَّاسِ اَعْلَمُ؟، قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: اِنَّ اَعْلَمَ النَّاسِ اَبْصَرُهُمْ بِالْحَقِّ اِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ، وَاِنْ كَانَ مُقَصِّرًا فِي الْعَمَلِ، وَاِنْ كَانَ يَزْحَفُ عَلَى اسْتِهِ زَحْفًا، وَاخْتَلَفَ مَنْ كَانَ قَبْلِي عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، نَجَا مِنْهَا ثَلَاثٌ، وَهَلَكَ سَائِرُهُمْ، فِرْقَةٌ آزَتِ الْمُلُوكَ، وَقَاتَلُوهُمْ عَلَى دِينِهِمْ وَدِينِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، فَاَخَذُوهُمْ، فَقَتَلُوهُمْ، وَقَطَّعُوهُمْ بِالْمَنَاشِيرِ، وَفِرْقَةٌ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ طَاقَةٌ بِمُوازَاةِ الْمُلُوكِ، وَلَا بِاَنْ يُقِيمُوا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ يَدْعُونَهُمْ اِلَى دِينِ اللّٰهِ وَدِينِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، فَسَاحُوا فِي الْبِلَادِ، وَتَرَهَّبُوا قَالَ: وَهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ: (وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ) (الحديد: 27) الْآيَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ بِي، وَاتَّبَعَنِي، وَقَدْ صَدَّقَنِي، فَقَدْ رَعَاهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا، وَمَنْ لَمْ يَتَّبِعْنِي فَاُولَئِكَ هُمُ الْهَالِكُونَ

میں سے وہی زیادہ فضیلت والا ہے جو عمل کے لحاظ سے افضل ہے جب وہ سب دین کے بارے میں سمجھ بوجھ رکھتے ہوں۔ پھر فرمایا: اے ابن مسعود! لوگوں میں سے بڑا عالم کون ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ ورسولہ اعلم! فرمایا: تمام لوگوں میں سے بڑا عالم وہ ہے جسے لوگوں کے اختلاف کے وقت حق واضح دکھائی دے اگرچہ عمل میں کوتاہ ہو اگرچہ سرین کے بل گھسٹ کے چلتا ہو۔ مجھ سے پہلے لوگوں نے بہتر فرقے بنائے' ان میں سے تین نے نجات پائی باقی سارے ہلاک ہو گئے۔ ایک فرقہ وہ تھا جو بادشاہوں کے مقابلے میں آیا' ان سے جہاد کیا تو بادشاہوں نے انہیں پکڑ کر قتل کر دیا اور بعض کو آریوں سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ ایک فرقہ کو بادشاہوں سے مقابلے کی طاقت نہ تھی' وہ ان کے سامنے اللہ اور عیسیٰ علیہ السلام کے دین کی دعوت دیتے ہوئے دین کو قائم نہ کر سکے۔ وہ دیگر شہروں میں چلے گئے۔ انہوں نے دنیا کو خیرآباد کہہ دیا' انہیں کے بارے اللہ نے فرمایا: ''ورهبانية ابتدعوها ما كتبناها عليهم '' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایمان لایا' میری اتباع کی' میری تصدیق کی تو اس نے رہبانیت کی خوب رعایت کی اور جس نے میری اتباع نہ کی تو ایسے لوگ ہلاک ہونے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عُقَيْلٌ الْجَعْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ

اس حدیث کو ابی اسحاق سے عقیل جعدی نے روایت کیا۔ صعق بن حزن اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

4480 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4480- اسناده فيه: عقيل بن الجعد' قال البخاري: منكر الحديث .

الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُقَيْلٍ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي جَعْدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ اُمَرَاءَ يَكُونُونَ بَعْدِي قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا ذَاكَ؟ فَقَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ، فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي، وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَنْ يَرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَذَلِكَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ، وَسَيَرِدُ عَلَيَّ حَوْضِي لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ، وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ النَّاسُ غَادِيَانِ، فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا، وَفَادٍ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا، وَالصَّلَاةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِءُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِءُ الْمَاءُ النَّارَ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تمہیں میرے بعد آنے والے حکمرانوں سے بچائے! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں؟ آپ نے فرمایا: جو ان کے پاس آئے گا ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم کرنے پر ان کی مدد کرے گا' اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے' میں ان سے نہیں ہوں' وہ میرے حوض پر نہیں آئیں گے' جو ان کے پاس نہیں جائے گا اور ان کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کرے گا' ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں کرے گا تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ عنقریب وہ میرے حوض پر پیش کیے جائیں گے' حرام چیز سے پیدا ہونے والا گوشت جنت میں داخل نہیں ہوگا' جو گوشت حرام سے پیدا ہوتا ہے وہ جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار ہے' دو طرح کے لوگ صبح کرتے ہیں' یا تو اپنے نفس کو فروخت کر کے ہلاک کرتے ہیں اور ایک فدیہ دے کر اس کو آزاد کروا لیتا ہے' نماز دلیل ہے' روزہ ڈھال ہے' صدقہ غلطیوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جس طرح کہ پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عُقَيْلٌ الْجَعْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث ابواسحاق سے عقیل الجعدی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

4481 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ سلام ہے' ہم آپ پر سلام پڑھنے کو جانتے ہیں' لیکن ہم آپ پر درود کیسے

4481- اخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 469-470 رقم الحديث: 3370' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 305 .

السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ، قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّي عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھو "اللّٰھم صلِ علی محمدٍ الٰی آخرہٖ"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث سدی سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں احمد بن حفص اکیلے ہیں۔

4482 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مِهْرَانَ بْنِ حَكِيمٍ اَخِي بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَبَرُّ قَالَ: اُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ اُمَّكَ، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ اُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ اَبَاكَ، ثُمَّ الْاَقْرَبَ فَالْاَقْرَبَ

حضرت مہران بن حکیم اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں زیادہ نیکی کس سے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ماں سے میں نے عرض کی: اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: تیری ماں! میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: تیرا باپ! پھر جو اس کے قریب ہو پھر جو اس کے بعد قریب والا ہو۔

لَمْ يُسْنِدْ مِهْرَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

مہران بن حکیم سے اس حدیث کے علاوہ کوئی منسوب نہیں ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

4482- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 338 رقم الحديث: 5139 والترمذي: البر والصلة جلد 4 صفحه 21 رقم الحديث: 1897 . وقال: وبهز بن حكيم: وهو أبو معاوية بن حيدة القشيري وهذا حديث حسن . وقد تكلم شعبة في بهز بن حكيم وهو ثقة عند أهل الحديث . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 7 رقم الحديث: 20070 .

4483 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ، وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی پیٹھ سیدھی رکھے' کتے کی طرح اپنی کلائیاں نہ بچھائے۔

4484 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: وَقَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ لَهُ بِالْمَدِينَةِ، فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ، فَاَتَيْنَاهُ نَعُودُهُ وَهُوَ فِي مَشْرُبَةٍ لِعَائِشَةَ جَالِسٌ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ، فَصَلَّيْنَا ثُمَّ اَتَيْنَاهُ مَرَّةً اُخْرَى، فَوَجَدْنَاهُ جَالِسًا يُسَبِّحُ الْمَكْتُوبَةَ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ، فَاَوْمَا بِيَدِهِ، اَنِ اجْلِسُوا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اِمَامُكُمْ قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَاِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا، وَلَا تَقُومُوا وَهُوَ قَاعِدٌ كَمَا تَفْعَلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ میں اپنے گھوڑے سے گر پڑے' آپ کے پاؤں میں موچ آ گئی تو ہم آپ کی عیادت کرنے کے لیے آئے۔ آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تشریف فرما تھے' ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور ہم نے نماز پڑھی' پھر ہم دوسری مرتبہ آئے تو ہم نے آپ کو فرض نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے پایا تو ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ آپ نے ہاتھ سے بیٹھنے کا اشارہ کیا' جب نماز مکمل ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب امام کھڑا ہو تو تم بھی کھڑے ہو جاؤ جب امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی بیٹھ جاؤ' تم بیٹھنے کے بعد کھڑے نہ ہوا کرو جس طرح کہ فارس کے لوگ اپنے بڑے لوگوں کے

4483- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 65-66 رقم الحديث: 275 . وقال: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 288 رقم الحديث: 891' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 387 رقم الحديث: 14397 .

4484- أصله عند مسلم من طريق الزبير' عن جابر' قال: اشتكى رسول الله ﷺ . فصلينا وراء ه وهو قاعد...... فذكر نحوه . أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 309 . ولفظه كما عند المصنف عند أبو داؤد وأحمد . أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 161 رقم الحديث: 602' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 368 رقم الحديث: 14215 .

فَارِسُ بِعُظَمَائِهَا

لیے کرتے ہیں۔

4485 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی غَرْزَةَ قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ بِالْمَدِينَةِ وَنُسَمِّی اَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ، فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ اَحْسَنُ مِمَّا سَمَّيْنَا بِهِ اَنْفُسَنَا، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، اِنَّ هٰذِهِ الْبُيُوعَ يَحْضُرُهَا اللَّغْوُ، اَوِ الْحَلِفُ، فَشُوبُوهَا بِالصَّدَقَةِ

حضرت ابوغرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ میں چیزیں فروخت کرتے تھے ہم نے اپنی طرف سے اس کا نام سماسرہ رکھا ہوا تھا' ہمارے پاس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے اور ہم سے اچھا اس کا نام رکھا' جو ہم نے رکھا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! یہ بیع کرتے وقت لغو باتیں اور قسمیں اُٹھائی جاتی ہیں' اس کی تلافی کے لیے صدقہ دیا کرو۔

4486 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ، وَاِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا اچھا کھانا وہ ہے جو خود کما کر کھائے' اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہی ہے۔

4485- اخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 239 رقم الحديث: 3326' والترمذى: البيوع جلد 3 صفحه 505 رقم الحديث: 1208 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائى: الأيمان والنذور جلد 7 صفحه 13-14 (باب فى الحلف والكذب لمن لم يعتقد اليمين بقلبه) . وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 725 رقم الحديث: 2145' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 9 رقم الحديث: 16145 .

4486- اخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 287 رقم الحديث: 3528' والترمذى: الأحكام جلد 3 صفحه 630 رقم الحديث: 1358 . وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائى: البيوع جلد 7 صفحه 212 (باب الحث على الكسب) . وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 723 رقم الحديث: 2137' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 36 رقم الحديث: 24087 .

4487 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ: اَخْبَرَنِي عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اسی کی مثل فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ

یہ تمام احادیث عمر بن سعید سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن حفص اکیلے ہیں۔

4488 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ، يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیا تو اللہ سے قیامت کے دن اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہو گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

4489 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے

4487- تقدم تخريجه . انظر الحديث المتقدم .

4488- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه183 . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط' وفيه عبد الله بن بزيع' وهو لين' وبقية رجاله ثقات .

4489- اسناده فيه: عبد الله بن بزيع' قال الدارقطني: لين' ليس بمتروك' وقال ابن عدي: ليس بحجة (الميزان جلد 2 صفحه396) .

التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ سَائِلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُوجِبُ الْمَاءَ اِلَّا الْمَاءُ؟ فَقَالَ: اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ، وَغَابَتِ الْحَشَفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، اَنْزَلَ اَوْ لَمْ يُنْزِلْ

دادا سے روایت کرتے ہیں ایک پوچھنے والے نے حضور ﷺ سے پوچھا: کیا غسل پانی کے نکلنے سے واجب ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ غائب ہو جائے تو اس پر غسل فرض ہو جاتا ہے' انزال ہو یا نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اِلَّا اَبُو حَنِيفَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے ابوحنیفہ اور ابوحنیفہ سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

4490 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مثلہ کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا اَبُو حَنِيفَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے ابوحنیفہ اور ابوحنیفہ سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

4491 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، عَنْ هِشَامٍ الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ، وَاَيُّمَا امْرَاَةٍ تَزَوَّجَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی ہی کر سکتا ہے' جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے۔

4491- اسناده فيه: عبد الله بن بزيع' وهو لين الحديث .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، تفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

4492 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُزَوَّجَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، أَوْ خَالَتِهَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ إِلَّا أَبُو حَنِيفَةَ، وَلَا عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ

یہ حدیث عطیہ سے ابوحنیفہ اور ابوحنیفہ سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان اکیلے ہیں۔

4493 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ سُلَيْمٍ، مَوْلَى الشَّعْبِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُزَوَّجُ الْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا، وَلَا الْخَالَةُ عَلَى ابْنَةِ أُخْتِهَا، وَلَا تُزَوَّجُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا، لَا تُزَوَّجُ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى، وَلَا الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت اور اس کی خالہ اور بھانجی' عورت اور پھوپھی اور پھوپھی اور بھتیجی' اور بڑی بہن کی موجودگی میں چھوٹی بہن سے اور چھوٹی بہن کی موجودگی میں بڑی بہن سے نکاح نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمٍ مَوْلَى الشَّعْبِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ

یہ حدیث سلیم شعبی کے غلام سے عبداللہ بن بزیع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن

4492- اسناده فيه: عبد الله بن بزيع ضعيف' وعطية صدوق يخطئ كثيرًا' وكان يدلس . وقال الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه**266**: وفيه عطية' وهو ضعيف' وقد وثق' وفيه ضعيف آخر لا يذكر .

4493- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد **2**صفحه **231** رقم الحديث: **2065**' والترمذي: النكاح جلد **3**صفحه**424** رقم الحديث:**1126** . وقال: هذا حديث حسن صحيح .

غیلان اکیلے ہیں۔

4494 - حَدَّثَنَا اَبُو شُرَّاعَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شُرَّاعَةَ الْقَيْسِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا النَّمِرُ بْنُ كُلْثُومٍ النَّمَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: جَاءَتْ رَبِيعَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاذِنُونَهُ فِي النَّفَرِ الْاَوَّلِ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ يَقْرَاُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لِرَبِيعَةَ: لَا تَنْفِرُوا فِي النَّفَرِ الْاَوَّلِ، فَلَا قَلِيلَ مِنْ حَبِيبٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ ربیعہ والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور پہلے گروہ میں جانے کے لیے اجازت مانگی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور بنو ربیعہ کے متعلق فرماتا ہے کہ ان کو پہلے گروہ میں نہ جانے دو' دوستوں کی کمی نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ النَّمِرُ بْنُ كُلْثُومٍ النَّمَرِيُّ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں نمر بن کلثوم النمری اکیلے ہیں۔

4495 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ، عَنْ شُبْرُمَةَ، فَقَالَ: حَجَجْتَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ پڑھ رہا تھا: ''لبیک عن شبرمہ''۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے اپنا حج کر لیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: پہلے تُو اپنا حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے کر۔

4494- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 268 . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط وفيه من لم أعرفه . (١) وقع في الأصل (سراجة) والتصويب من الصغير (620) . (٢) وقع في الأصل (سراقة) والتصويب من المصدر السابق .

4495- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 167 رقم الحديث: 1811، وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 968 رقم الحديث: 2903، والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 42-43 رقم الحديث: 12419، والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 226 . انظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحه 237 رقم الحديث: 7 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے حماد بن سلمہ اور حماد سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن خالد الرقی اکیلے ہیں۔

4496 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَنْدَهْ بْنِ الْوَلِيدِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِءٌ

حضرت معمر بن عبداللہ العدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف گناہ گار ہی کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، إِلَّا مَعْبَدُ بْنُ نُبَاتَةَ، وَلَا عَنْ مَعْبَدٍ، إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث نعیم المجمر سے معبد بن نباتہ اور معبد سے ابن جریج روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

4497 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَالتُّسْتَرِيُّ، وَغَيْرُهُمَا، قَالُوا: نا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: تُوُفِّيَتْ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا، أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ، إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ، فَإِذَا

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی صاحبزادی کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو تین یا پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ نہلاؤ' اگر تم مناسب سمجھو تو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور آخر میں کافور لگاؤ' جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتانا' جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے اپنا ازار بند ہماری طرف پھینکا' آپ نے فرمایا: اس کو نشانی کے طور پر رکھو۔

4496- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1228' وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه269 رقم الحديث: 3447' والترمذي: البيوع جلد 3صفحه558 رقم الحديث: 1267' وابن ماجة: التجارات جلد 2صفحه728 رقم الحديث: 2154' وأحمد: المسند جلد6صفحه428 رقم الحديث: 27314 .

4497- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه150 رقم الحديث: 1253' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه647 .

فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ، فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَةَ إِزَارِهِ، فَقَالَ: أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، وَأَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث سعید بن عبدالرحمٰن سے نعمان بن عبدالسلام اور ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

4498 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى، إِلَّا مَنْ يَعْمَلُ الْعَمَلَ بِاللَّيْلِ ثُمَّ يُصْبِحُ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ، وَيَقُولُ: يَا فُلَانُ، عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا، أَوْ قَالَ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ، وَيُصْبِحُ فَيَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے سارے گناہ معاف ہو سکتے ہیں مگر وہ گناہ جو رات کو کرتے ہیں، پھر صبح کے وقت ان کے رب نے پردہ ڈالا ہوتا ہے، وہ کہتا ہے: اے فلان! آج رات میں نے فلاں فلاں گناہ کیا ہے۔ یا فرمایا: اس کے رب نے رات کے وقت پردہ ڈالا ہوتا ہے لیکن وہ صبح کے وقت اللہ کا ڈالا ہوا پردہ کھول دیتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ

حضرت ابوقتادہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں حسن بن علی الحلوانی اکیلے ہیں۔

4499 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَبُو حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ أَبِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ "رات کے کچھ حصہ میں تہجد پڑھو یہ خاص آپ کے لیے ہے"، متعلق فرماتے: مراد ہے حضور ﷺ کے

4498- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه195 . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط فيه عون بن عمارة، وهو ضعيف .

4499- اسناده حسن فيه: الحسن بن أبي الحسناء أبو سهل البصري القواس صدوق، لم يصب الأزدي في تضعيفه، وأبو غالب لا بأس له . وأخرجه أيضًا في الكبير، وعبد الرزاق، وأحمد، وقال الهيثمي في المجمع جلد8صفحه268: وبعض أسانيد أحمد وغيره حسن .

الْحَسْنَاءِ، عَنْ اَبِی غَالِبٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، فِی قَوْلِهِ: (وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ) (الاسراء: 79) قَالَ: اِنَّمَا كَانَتِ النَّافِلَةُ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لیے زائد نماز۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِی الْحَسْنَاءِ اِلَّا اَبُو قُتَيْبَةَ، وَعَلِیُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِیُّ

یہ حدیث حسن بن ابی الحسناء سے ابوقتیبہ اور علی بن نصر الجہضمی روایت کرتے ہیں۔

4500 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ، قَالَ نا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: نا عِمْرَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَّةَ، فَقَالَ: خُلِقَتْ هِیَ وَالْاِنْسَانُ سَوَاءً، فَاِنْ رَاَتْهُ اَفْزَعَتْهُ، وَاِنْ لَدَغَتْهُ اَوْجَعَتْهُ، فَاقْتُلُوهَا حَيْثُ وَجَدْتُمُوهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سانپ کا ذکر کیا' فرمایا: یہ اور انسان دونوں اکٹھے پیدا کیے گئے تھے' اگر یہ انسان کو دیکھے گا تو اُسے ڈرائے گا اور اگر اُسے ڈنگ مارے گا تو اسے تکلیف دے گا' اس کو جہاں بھی پاؤ قتل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَلَا عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث حضرت جابر سے عمران القطان اور عمران سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

4501 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُنْدَارٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَاْكُلُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَسْمَعُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھ کر کھایا کرتے تھے تو ہم اپنے کانوں سے کھانے کی تسبیح سنا کرتے تھے۔

4500- اسناده فيه: جابر هو ابن يزيد الجعفی ضعيف رافضی . وقال الهيثمی فی المجمع جلد4صفحه48: وفيه جابر غير مسمی (منسوب) والظاهر أنه الجعفی وثقه الثوری وشعبة' وضعفه الأئمة أحمد وغيره .

4501- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6صفحه679 رقم الحديث: 3579' والترمذی: المناقب جلد 5صفحه597 رقم الحديث: 3633' والدارمی: المقدمة جلد1صفحه28 رقم الحديث: 29' وأحمد: المسند جلد 1صفحه569 رقم الحديث: 4392 .

تَسْبِيحَ الطَّعَامِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ، إِلَّا إِسْرَائِيلُ

اس حدیث کو منصور سے صرف اسرائیل نے روایت کیا ہے۔

4502 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ، فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا تَمْرًا، فَقَالَ: كُلُوا قَبْلَ أَنْ تَغْدُوا، فَقُلْنَا لَهُ: عِنْدَكَ فِي هَذَا شَيْءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطْعَمُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ، وَيَأْمُرُ النَّاسَ بِذَلِكَ

حضرت اسماعیل بن ابوحکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عید الفطر کے دن عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ تھے کہ آپ نے ہمیں کھجوریں دیں' فرمایا: عید کی نماز سے پہلے اس کو کھاؤ' ہم نے عرض کی: آپ کے پاس اس کا حوالہ ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! مجھے ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن عیدگاہ کی طرف جانے سے پہلے کھاتے تھے اور صحابہ کو بھی کھانے کا حکم دیتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں الواقدی اکیلے ہیں۔

4503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُنْدَارٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا السَّكَنُ أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس بندہ پر اللہ کی نعمت ہو' اس کو علم ہے کہ یہ

4502- اسناده فيه: سليمان بن داؤد الشاذكونى متروك' ومحمد بن عمر الواقدى متروك' وموسى بن محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمى المدنى منكر الحديث . وأخرجه أيضًا أحمد وأبو يعلى فى المقصد العلى' وقال الهيثمى فى المجمع جلد2صفحه202: وفى اسناد الطبرانى الواقدى' وفيه كلام كثير' وفيما قبله' وأبى يعلى والبزار عبد الله بن محمد بن عقيل وفيه كلام وقد وثق .

4503- اسناده فيه: سليمان بن داؤد المنقرى وهو متروك . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 5صفحه122: وفيه سليمان بن داؤد المنقرى وهو ضعيف .

عَمْرٍو الْبُرْجُمِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فَعَلِمَ أَنَّهَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ، إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا شُكْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَحْمَدَهُ عَلَيْهَا، وَمَا أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَنَدِمَ عَلَيْهِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مَغْفِرَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَسْتَغْفِرَهُ، وَمَا اشْتَرَى عَبْدٌ ثَوْبًا بِدِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ فَحَمِدَ اللَّهَ حِينَ يَلْبَسُهُ إِلَّا لَمْ يَبْلُغْ رُكْبَتَيْهِ حَتَّى يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُ

اللہ عزوجل کی طرف سے ہے تو اللہ اس کا شکر لکھ لے گا' اس پر اس کی تعریف کرنے سے پہلے' جب بندہ سے کوئی گناہ ہو جائے اور وہ اس پر پریشان ہو تو اللہ عزوجل اس کی بخشش لکھ دے گا' بخشش مانگنے سے پہلے۔ جو بندہ ایک دینار یا نصف دینار کا کپڑا خریدتا ہے' اللہ کی حمد کرتا ہے' جس وقت وہ کپڑا پہنتا ہے تو گھٹنوں تک پہنچنے سے پہلے اللہ عزوجل اس کی بخشش کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ، وَلَا عَنِ الْوَلِيدِ إِلَّا السَّكَنُ الْبُرْجُمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث قاسم بن محمد سے ولید بن ابوہشام اور ولید سے سکن البرجی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

4504 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقُسَانِيُّ قَالَ: نا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَرَّجَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً جَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُعْبَتَيْنِ مِنْ نُورٍ عَلَى الصِّرَاطِ يَسْتَضِيءُ بِضَوْئِهِمَا عَالَمٌ لَا يُحْصِيهِمْ إِلَّا رَبُّ الْعِزَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مؤمن کی ایک تنگی دور کی تو اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن پل صراط پر نور کے دو ٹیلے بنائے گا' اُن دونوں کی چمک سے ایک عالَم چمک رہا ہوگا' اس کا احاطہ صرف رب العزت ہی کر سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث اوزاعی سے محمد بن مصعب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علاء بن مسلمہ

4504- اسناده فيه: العلاء بن مسلمة بن عثمان الرواس مولى بنى تميم بغدادى يكنى اباسالم: متروك' ورماه ابن حبان بالوضع . وقال الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه195: وفيه العلاء بن مسلمة بن عثمان وهو ضعيف .

اکیلے ہیں۔

4505 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اُسَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَرْفِقَتَانِ فِي الْبَيْتِ فِيهِمَا صُورَةٌ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ يَا عَائِشَةُ؟ قَالَتْ: جَعَلْتُهُمَا تَتَرَفَّقُ بِهِمَا قَالَ: اَوَمَا عَلِمْتِ اَنَّ الْمُصَوِّرِينَ يُقَالُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اَحْيُوا مَا صَوَّرْتُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے‘ آپ کو معلوم نہیں کہ تصویریں بنانے والوں کو کہا جائے گا کہ جن تصویروں کو تم نے بنایا ہے ان کو زندہ کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ، وَمَنْصُورٌ هُوَ ابْنُ زَاذَانَ

یہ حدیث حضرت ابن عمر‘ حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں علی بن عبدالحمید المعنی اور منصور سے مراد ابن زاذان ہیں۔

4506 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اُسَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو اَنَسٍ كَثِيرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا خَلَفُ بْنُ خَالِدٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمٌ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ وَجْهًا حَسَنًا، وَاسْمًا حَسَنًا، وَجَعَلَهُ اللّٰهُ فِي مَوْضِعٍ غَيْرِ شَائِنٍ لَهُ، فَهُوَ مِنْ صَفْوَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ خَلْقِهِ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ الشَّاعِرُ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ عزوجل نے خوبصورت چہرہ دیا اور اچھا نام رکھا اور کسی جگہ بھی اس کو عیب دار نہیں رکھا تو وہ اللہ عزوجل کی مخلوق میں اللہ کی صفت ہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ شاعر نے کہا: تو نبی کی شرط ہے ایک دن جب فرمایا: بھلائی نیک لوگوں کے صدقے مانگو۔

4505- أصله في البخاری من طريق مالك عن نافع عن القاسم بن محمد . أخرجه البخاری: البيوع جلد**4**صفحه**381** رقم الحديث:**2105**‘ ومسلم: اللباس جلد**3**صفحه**1669** .

4506- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **8**صفحه**197** . وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط‘ وفيه خلف بن خالد البصری‘ وهو ضعيف .

(البحر الخفيف)

اَنْتَ شَرْطُ النَّبِيِّ إِذْ قَالَ يَوْمًا . . . اطْلُبُوا الْخَيْرَ فِي حِسَانِ الْوُجُوهِ،

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں کثیر بن محمد اکیلے ہیں۔

4507 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ: نا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ: أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بارش کے دن اعلان کرنے کا حکم دیا کہ نمازیں اپنے گھروں میں پڑھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

یہ حدیث ابن عون سے نضر بن شمیل روایت کرتے ہیں۔

4508 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَمَلْتُمْ فَأَخِّرُوا، فَإِنَّ الرِّجْلَ مُوثَقَةٌ، وَإِنَّ الْيَدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب سوار ہو تو پیچھے ہو کر بیٹھو کیونکہ ٹانگیں مضبوط ہوتی ہیں اور ہاتھ لٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔

4507- أصله في البخاري ومسلم من طريق عبد الله بن الحارث . أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه116 رقم الحديث: 616' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه485 . ولفظ المصنف عند ابن ماجة وأحمد . ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه302 رقم الحديث: 938' وأحمد: المسند جلد1صفحه361 رقم الحديث: 2507 .

4508- اسناده فيه: الحسين بن علي بن الأسود العجلي أبو عبد الله الكوفي نزيل بغداد صدوق يخطيء كثيرًا' وقيس بن الربيع الأسدي أبو محمد الكوفي صدوق تغير لما كبر . وأخرجه أيضًا في البزار' وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه219: وفيه قيس بن الربيع وثقه شعبة والثوري' وفيه كلام .

مُعَلَّقَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ

یہ حدیث زہری سے بکر بن وائل روایت کرتے ہیں۔

4509 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ الدَّقِيقِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى بِالنَّاسِ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى خَلْفَهُ فِي الصَّفِّ، فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی' لوگ ابھی نماز پڑھ رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کپڑے میں لپٹ کر حضرت ابوبکر کے پیچھے صف میں نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ

یہ حدیث عمران القطان سے ابوعلی الحنفی روایت کرتے ہیں۔

4510 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْكِنَانِيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرْجِعُونَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ؟ فَأَمَرَ أَخَاهَا: فَخَرَجَ بِهَا، فَاعْتَمَرَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ حج و عمرہ کر کے واپس جا رہے ہیں اور میں صرف حج کر کے واپس جا رہی ہوں' آپ نے میرے بھائی کو میرے ساتھ نکلنے کا کہا' پھر میں نے عمرہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث خالد بن دینار سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

4509- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **197-198** رقم الحديث: **363** . وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي: الامامة جلد **2** صفحه **61** (باب صلاة الامام خلف رجل من رعيته) . وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **298** رقم الحديث: **13563** .

4510- أخرجه البخاري: الحج جلد **3** صفحه **492** رقم الحديث: **1561**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **877** . من طريق منصور عن ابراهيم عن الأسود عن عائشة رضي الله عنهما فذكره بنحوه .

4511 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ الْمُؤَدِّبُ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ سِنَانٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اَمَرَ اللّٰهُ مُنَادِيًا، فَنَادَى: اِنِّي جَعَلْتُ نَسَبًا، وَجَعَلْتُمْ نَسَبًا، فَجَعَلْتُ اَكْرَمَكُمْ اَتْقَاكُمْ، فَاَبَيْتُمْ اِلَّا اَنْ تَقُولُوا: فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ خَيْرٌ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، فَاَنَا الْيَوْمَ رَافِعٌ نَسَبِي، وَاَضَعُ نَسَبَكُمْ اَيْنَ الْمُتَّقُونَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل ایک اعلان کرنے والے کو حکم دے گا: میں نے ایک نسب بنایا، تم نے بھی نسب بنایا ہے، میں نے جو نسب بنایا ہے تم میں زیادہ عزت والا، زیادہ تقویٰ والا ہے، تم نے انکار کر دیا اس کو اپنانے سے، تم کہنے لگے: فلاں بن فلاں، فلاں بن فلاں سے بہتر ہے، میں آج اپنے نسب والوں کو بلند کروں گا، تمہارے نسب والوں کو نیچے رکھوں گا، کہاں ہیں پرہیزگار!

☆☆☆☆☆

4511- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه87 . وقال: رواه الطبراني في الصغير الأوسط وفيه طلحة بن عمرو، وهو متروك .

مَنِ اسْمُهُ عَبْدَانُ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدان ہے

4512 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا سَحْبَلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: كَانَ لِيَهُودِيٍّ عَلَيَّ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ فَلَزِمَنِي، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ، فَاسْتَنْظَرْتُهُ إِلَى أَنْ أَقْدَمَ، فَقُلْتُ: لَعَلَّنَا أَنْ نَغْنَمَ شَيْئًا، فَجَاءَ بِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهِ حَقَّهُ مَرَّتَيْنِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ تُرِيدُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ، وَلَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَرْزُقَنَا بِهَا غَنَائِمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهِ حَقَّهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الشَّيْءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ يُرَاجَعْ قَالَ: وَعَلَيَّ إِزَارٌ، وَعَلَى رَأْسِي عِصَابَةٌ، فَلَمَّا خَرَجْتُ، قُلْتُ: اشْتَرِ مِنِّي هَذَا الْإِزَارَ، فَاشْتَرَاهُ بِالدَّرَاهِمِ الَّتِي لَهُ عَلَيَّ، فَاتَّزَرْتُ بِالْعِصَابَةِ الَّتِي عَلَى رَأْسِي، فَمَرَّتِ امْرَأَةٌ عَلَيْهَا شَمْلَةٌ، فَأَلْبَسَتْنِي إِيَّاهَا

حضرت ابی حدرد اسلمی فرماتے ہیں: ایک یہودی تھا' جس کے چار درہم میں نے قرض دینا تھا۔ پس وہ میرے ساتھ ساتھ رہتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر جانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ میں نے قرض خواہ سے مہلت طلب کی یہاں تک کہ میں خیبر سے ہو کر واپس آ جاؤں۔ میں نے کہا: ممکن ہے کوئی چیز مالِ غنیمت میں ملے۔ پس وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے اس کا حق ادا کر دے۔ دو بار فرمایا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ خیبر جانا چاہتے ہیں' ممکن ہے اللہ ہمیں وہاں سے رزق عطا فرمائے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو اس کا حق دے دے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت مبارک تھی جب کوئی شی تین مرتبہ فرما دیتے پھر اسے لوٹایا نہیں جا سکتا تھا۔ فرماتے ہیں: میرا تہبند تھا اور میرے سر پر پگڑی' پس جب میں نکلا تو میں نے اُس سے کہا: مجھ سے یہ ازار خرید لے تو اس نے ان درہموں کے بدلے اُسے خرید لیا جو اس کے میرے اوپر تھے۔ میں نے سر سے پگڑی اُتار کر تہبند بنا لیا جو میرے سر پر تھی۔ سو ایک

4512- اسنادھہ حسن فیہ: محمد بن أبيّ یحیی الأسلمی أبو عبد اللّٰه المدنی واسم أبی یحیی سمعان وثقه العجلی' وأبو داؤد والخلیلی' وابن حبان' ولینه ابن شاهین' وقال ابن حجر: صدوق . أخرجه الطبرانی فی الصغیر' وأحمد بنحوه . وذكره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحه 132 وقال: رجاله ثقات الا أن محمد بن أبی یحیی لم أجد له روایة عن الصحابة' فیكون مرسلًا صحیحًا .

عورت گزری جس پر شملہ تھا تو اس نے وہ مجھے پہنا دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي حَدْرَدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

اس حدیث کو ابی حدرد نے اسی سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔قتیبہ اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

4513 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي رَزِينٍ، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْقَيْنَةَ، وَبَيْعَهَا، وَثَمَنَهَا، وَتَعْلِيمَهَا، وَالِاسْتِمَاعَ اِلَيْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے گانے والی لونڈی حرام فرمائی اور اس کی بیع اور اس کی قیمت اور اس کی تعلیم اور اس کو سننا حرام کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي رَزِينٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث سعید بن رزین سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

4514 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءُ الْمُهَاجِرَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ثُمَّ يَرْجِعْنَ وَهُنَّ مُتَلَفِّعَاتٌ بِمُرُوطِهِنَّ، مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مہاجر عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھتیں' پھر اپنے کپڑوں میں لپٹ کر واپس آتیں اور اندھیرا ہونے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوالاسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

4515 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

4513- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 94 وقال: وفيه اثنان لم أجد من ذكرهما' وليث بن أبي سليم مدلس . (ا)زيادة من مجمع البحرين (1985) .

4514- أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صفحه 65 رقم الحديث: 578' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 446 .

4515- أخرجه مسلم: القدر جلد 4 صفحه 2050' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 46 (باب الصلاة على الصبيان)'

الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَيَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: مَاتَ صَبِيٌّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: طُوبَى لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَلَا تَدْرِينَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ، وَخَلَقَ النَّارَ، وَخَلَقَ لِهَذِهِ اَهْلًا وَلِهَذِهِ اَهْلًا

کے زمانہ میں ایک بچہ فوت ہوگیا' عرض کی گئی: جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یارسول اللہ! اس کے لیے خوشخبری! آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ بے شک اللہ نے جنت کو پیدا کیا ہے اور دوزخ کو پیدا کیا ہے' جنت میں رہنے والا اور دوزخ میں رہنے والوں کو پیدا کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيِّبِ

یہ حدیث فضیل بن عمرو سے علاء بن میسّب روایت کرتے ہیں۔

4516 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصْمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: صَلَّى رَجُلٌ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَرْكَعُ قَبْلَ اَنْ يَرْكَعَ، وَيَرْفَعُ قَبْلَ اَنْ يَرْفَعَ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْفَاعِلُ هَذَا؟ قَالَ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحْبَبْتُ اَنْ اَدْرِيَ اَتَعْلَمُ ذَلِكَ اَمْ لَا؟ فَقَالَ: اتَّقُوا خِدَاجَ الصَّلَاةِ، إِذَا رَكَعَ الْإِمَامُ فَارْكَعُوا، وَإِذَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا' وہ آپ سے پہلے رکوع کرتا اور آپ سے پہلے رکوع سے اُٹھتا' جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ایسا کرنے والا کون ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں' میں نے پسند کیا کہ کیا آپ جانتے ہیں یا نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز میں کمی کرنے سے ڈرو' جب امام رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب امام رکوع سے سر اُٹھاؤ تو تم بھی رکوع کرو۔

وابن ماجة: المقدمة جلد1 صفحه32 رقم الحديث: 82 .

4516- اسناده فيه: أيوب بن جابر بن سيار السحيمي أبو سليمان اليمامي ضعيف' ضعفه ابن معين' وأبو حاتم' وأبو زرعة' وابن المديني وغيرهم . تخريجه: أحمد من طريق أيوب بن جابر بالاسناد . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2 صفحه 80 وقال: وفيه أيوب بن جابر' قال أحمد: حديثه يشبه حديث أهل الصدق' وقال ابن عدي: حديثه يحمل بعضه بعضًا' وضعفه ابن معين وجماعة .

رَفَعَ فَارْفَعُوا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصْمٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث عبداللہ بن عصم سے ایوب بن جابر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

4517 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ قَالَ: نَا نَافِعٌ، مَوْلَى يُوسُفَ السُّلَمِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قُرِءَ عِنْدَ عُمَرَ: (كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا) (النساء: 56)، فَقَالَ عُمَرُ: أَعِدْهَا، فَأَعَادَهَا، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: عِنْدِي تَفْسِيرُهَا: تُبَدَّلُ فِي سَاعَةٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، فَقَالَ عُمَرُ: هَكَذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ آیت: ''جب ہم ان کے جسموں کو جلا دیں گے' ہم اس کے بدلہ اور لے آئیں گے''۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دوبارہ پڑھو! حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس اس آیت کی تفسیر ہے' وہ یہ ہے کہ ایک گھڑی میں سو مرتبہ بدلی جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارَ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

4518 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُزَاحِمٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ، عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِعْرَانَةَ، فَعَلِمَ أَهْلُ الْجِعْرَانَةِ بِدُخُولِهِ، فَاجْتَمَعُوا عَلَيْهِ فَكَثُرُوا، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ إِبْطَيْهِ وَجَنْبَيْهِ، كَأَنَّهُ بَيَاضُ قُضْبَانَ،

حضرت محرش الکعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ کے مقام پر داخل ہوئے تو اہل جعرانہ کو آپ کے آنے کا علم ہوا' وہ آپ کے پاس کثرت سے جمع ہوئے' آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے' گویا کہ میں اب بھی آپ کی بغلوں اور کروٹوں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! مجھ سے دور ہو جاؤ! وہ آپ سے دُور ہو گئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں آئے' اور جتنا اللہ نے چاہا آپ نے نماز پڑھی'

4517- اسناده فيه: نافع مولى يوسف السلمي وهو متروك . (۱) وقع في الأصل (نافع بن يوسف) والصواب ما أثبتناه . انظر: الضعفاء الكبير للعقيلي جلد4صفحه285 .

فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِلَيْكُمْ عَنِّي، فَتَنَحَّوْا عَنْهُ حَتّٰى جَاءَ الْمَسْجِدَ، فَرَكَعَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ اسْتَوٰى عَلٰى رَاحِلَتِهٖ، فَاسْتَقْبَلَ بَطْنَ سَرِفَ حَتّٰى صَبَّحَ طَرِيقَ الْمَدِينَةِ، فَاَصْبَحَ بِمَكَّةَ كَبَائِتٍ

پھر آپ سواری پر سیدھے بیٹھ گئے' آپ وادئ سرف پر آئے' اس جگہ سے مدینہ کے راستے دکھائی دینے لگے' آپ نے صبح مکہ میں مقام کبائت پر کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُزَاحِمٍ اِلَّا قُتَيْبَةُ

یہ حدیث سعید بن مزاحم سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

4519 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ صَاحَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ، وَرُكْبَتُهُ تَصُكُّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حج وعمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھا اس حالت میں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھٹنے حضور ﷺ کے گھٹنوں سے ملے ہوئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ: سَالِمُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث مالک بن دینار سے عمر بن عامر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سالم بن نوح اکیلے ہیں۔

4520 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَغَايَا اللَّاتِي يُزَوِّجْنَ اَنْفُسَهُنَّ، لَا يَجُوزُ نِكَاحٌ اِلَّا بِوَلِيٍّ، وَشَاهِدَيْنِ، وَمَهْرٍ مَا قَلَّ اَوْ كَثُرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: باغی وہ عورتیں ہیں جو اپنی شادی خود کرتی ہیں' حالانکہ نکاح صرف ولی کی اجازت سے اور گواہوں کی موجودگی میں ہے' مہر کم ہو یا زیادہ۔

4519- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 153 رقم الحديث: 2986 بنحوه: انظر: تلخيص الجبير جلد 2 صفحه 246 رقم الحديث: 2 .

4520- اسناده فيه: الربيع بن بدر وهو متروك . تخريجه الطبراني في الكبير من طريق عبد الرحمٰن بن المبارك' ثنا الربيع بن بدر' بالاسناد المذكور .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّهَّاسِ إِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

یہ حدیث نہاس سے ربیع بن بدر روایت کرتے ہیں۔

4521 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، أَنَّهُ قَالَ: حَضَرْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَالْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي مِيرَاثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّاسُ: اقْضِ بَيْنَهُمَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ . فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ: سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَقَرَأَ إِلَى قَوْلِهِ: (مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) (الحشر: 7)، ثُمَّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُهَا فِي الْمَسَاكِينِ، وَالْيَتَامَى، وَابْنِ السَّبِيلِ، وَفِي ضَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفَوَارِسِهِ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ وُلِّيتُهَا أَنَا، فَوَضَعْتُهَا حَيْثُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُهَا وَأَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ قَدْ بَدَا لِي أَنْ أُوَلِّيَكَهَا يَا عَلِيُّ، فَضَعْهَا حَيْثُ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت عباس بن عبدالمطلب دونوں حضرات رسول اللہ ﷺ کی میراث کے متعلق اپنا جھگڑا حضرت عمر بن خطاب کے پاس لے کر آئے' لوگوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! ان دونوں کے درمیان فیصلہ کریں! حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنی کتاب میں فرماتا ہے کہ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے' وہ اللہ کی تسبیح کر رہی ہیں' وہ غالب حکمت والا ہے۔ آپ نے یہاں تک آیت پڑھی: جو تم کو رسول اللہ عطا کریں وہ لے لو جس سے تمہیں منع کریں اس سے رُک جاؤ۔ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ مساکین' یتیموں' مسافروں' اپنے مہمانوں اور اللہ کی راہ میں چلنے والے گھوڑ سواروں کو دیتے تھے' جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کے خلیفہ حضرت ابوبکر بنے' پھر آپ کے بعد میں بنا ہوں' جہاں ان چیزوں کو رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رکھتے تھے' میں بھی ویسے ہی رکھوں گا' پھر میرے لیے واضح ہوا کہ اے علی! تم خلیفہ بنو گے جہاں رسول اللہ ﷺ رکھتے تھے آپ بھی اسے وہیں رکھنا اور جہاں مجھے رکھتے ہوئے دیکھا۔

4521- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الخمس جلد 6 صفحه 227 رقم الحديث: 3094' ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحه 1377' والنسائي: الفيء جلد 7 صفحه 117 (افتتاحية كتاب قسم الفيء) بنحوه .

يَضَعُهَا، وَحَيْثُ رَأَيْتَنِي أَضَعُهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ، عَنْهُ

محمد بن منکدر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

4522 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ، وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت قریب آئے گی تو علم کم ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ إِلَّا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

ابن جابر سے یہ حدیث صدقہ بن خالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

4523 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ حُدَيْجِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ السِّرَاجَ حِينَ يُصْبِحُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صبح کے وقت جلتے ہوئے چراغ کو ناپسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا حُدَيْجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ

یہ حدیث عبدالملک سے حدیج روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان بن ابوداؤد اکیلے

4522- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 471 رقم الحديث: 6037 وفي الاستئذان جلد 11 صفحه 88 رقم الحديث: 7121' ومسلم: العلم جلد 4 صفحه 2057 رقم الحديث: 12 (باب رفع العلم وقبضه) ولفظه لمسلم.

4523- اسناده فيه: خديج بن معاوية' قال ابن حجر فيه: صدوق يخطئ.

ہیں۔

4524 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُبْعِ دِينَارٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے چار دینار چوری کرنے پر ہاتھ کاٹے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حمید الاعرج سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

4525 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى الْقُرْقُسَانِيُّ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن جس نے وضو کیا' اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے مؤمل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عثمان بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

4526 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عکیم الجہنی فرماتے ہیں کہ ہمیں قبیلہ جہینہ کے مشائخ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے ان کی

4524- أخرجه البخاري: الحدود جلد12صفحه99 رقم الحديث: 6791' ومسلم: الحدود جلد3صفحه1312 .

4525- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه347 رقم الحديث: 1091 في الزوائد: اسناده ضعيف لضعف يزيد ابن أبان الرقاشي . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه178 وعزاه الى البزار . انظر نصب الراية جلد 1 صفحه91-92 .

4526- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد4صفحه66 رقم الحديث: 4127-4128' والترمذي: اللباس جلد4صفحه22 رقم الحديث: 1729 وقال: حسن . والنسائي: الفرع جلد 7صفحه154 (باب ما يدبغ به جلود الميتة)' وابن ماجة: اللباس جلد2صفحه1194 رقم الحديث: 3613' وأحمد: المسند جلد4صفحه381 رقم الحديث: 18805 .

خَالِدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا مَشْيَخَتُنَا، مِنْ جُهَيْنَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِمْ: أَنْ لَا تَسْتَنْفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِشَيْءٍ

طرف خط لکھا تھا کہ مردار شے سے نفع نہ اُٹھاؤ۔

4527 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا طَيْبَةَ، فَوَضَعَ الْمَحَاجِمَ مَعَ غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ، ثُمَّ أَمَرَهُ مَعَ إِفْطَارِ الصَّائِمِ، فَحَجَمَ، ثُمَّ سَأَلَهُ: كَمْ خَرَاجُكَ؟ قَالَ: صَاعَيْنِ، فَوَضَعَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوطیبہ رضی اللہ عنہ کو سورج کے غروب ہوتے وقت پچھنا لگوانے کا حکم دیا۔ پھر آپ نے ابوطیبہ کو روزہ افطار کرنے کا حکم دیا' اس کے بعد آپ نے پچھنا لگوایا اور فرمایا: کتنی مزدوری؟ اس نے عرض کی: دو صاع! آپ ﷺ نے ایک صاع کم کروایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث جعفر بن برقان سے سعید بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

4528 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا، فَلَمَّا جَاءَ الْقَوْمُ كَانَ فِيهِمْ رَجُلٌ حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، فَتَعَجَّلَ إِلَى أَهْلِهِ، فَإِذَا هُوَ بِامْرَأَتِهِ قَائِمَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں کوئی کام بھیجا' پس قوم واپس آئی تو ان میں ایک جوان تھا جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ وہ جلدی جلدی اپنے گھر والوں کی طرف گیا۔ اچانک اس کی نگاہ اُٹھی تو کیا دیکھا کہ اس کی بیوی دروازے پر کھڑی اس کا انتظار کر رہی ہے۔ اُس نے

4527- اسناده صحيح . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه172 وقال: ورجله رجال الصحيح .

4528- اسناده صحيح . تخريجه الطبراني في الصغير . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4صفحه51 وقال: ورجال الأوسط رجال الصحيح .

عَلَى بَابِهَا، فَنَوَى لَهَا الرُّمْحَ لِيَطْعَنَهَا بِهِ فَقَالَتْ: لَا تَعْجَلْ، وَانْظُرْ مَا فِي الْبَيْتِ، فَدَخَلَ الْبَيْتَ، فَإِذَا هُوَ بِحَيَّةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى فِرَاشِهَا، فَضَرَبَ بِالرُّمْحِ عَلَى رَأْسِهَا، فَلَمْ تَمُتِ الْحَيَّةُ حَتَّى مَاتَ الرَّجُلُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ مِنَ الْجِنِّ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ إِلَّا الْأَبْتَرَ، وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ

اپنی بیوی کو نیزہ مارنے کا ارادہ کیا تو وہ بولی: جلدی مت کر۔ پہلے گھر کے اندر دیکھ' کیا ہے۔ وہ گھر میں داخل ہوا۔ ایک سانپ اس کی بیوی کے بستر کو لپٹا ہوا ہے۔ اس نے سانپ کے سر پر نیزہ مارا لیکن سانپ نہیں مرا یہاں تک کہ وہ آدمی مر گیا۔ پس یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں ذکر ہوئی' آپ نے ارشاد فرمایا: ان گھروں میں جن ہوتے ہیں (جو مختلف شکلوں میں رہتے ہیں) تو آپ نے گھروں میں رہنے والے جنوں کو سوائے چھوٹے زہریلے سانپ اور بڑے خبیث قسم کے سانپ کے مارنے سے نہی فرما دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ

اس حدیث کو عبیداللہ بن عمر سے حضرت نافع نے انہی الفاظ سے روایت کیا ہے۔ ان سے صرف یحییٰ بن سلیم روایت کرتے ہیں۔

4529 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ الزُّبَيْرَ، أَوْصَى إِلَى صَبِيحَةَ يَوْمِ الْجَمَلِ قَالَ: مَا مِنْ عُضْوٍ مِنْ أَعْضَائِي إِلَّا وَقَدْ جُرِحَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَصَلَ ذَلِكَ إِلَى فَرْجِهِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت زبیر نے جنگ جمل کے دن وصیت کی' فرمایا: میرے اعضاء میں سے کوئی عضو جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ زخمی نہ ہوا ہو' یہاں تک کہ میری شرمگاہ بھی زخمی ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا قُتَيْبَةُ

یہ حدیث حماد بن زید سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

4529- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 647 رقم الحديث: 3746 وقال: حسن غريب . (ا) كلمة غير مقروءة في الأصل .

4530 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ الْقَصَّابِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کے متعلق فرمایا کہ مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے گا اور مقیم ایک دن اور رات کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْحَسَنُ الْقَصَّابُ

یہ حدیث نافع سے حسن القصاب روایت کرتے ہیں۔

4531 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ، فَعَلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مُدٌّ لِمِسْكِينٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کا ایک روزہ نہ رکھا اور وہ اس کی قضاء سے پہلے مر گیا تو اس کے ورثاء پر لازم ہے کہ ہر دن ایک مسکین کو ایک مُد (سولہ یا گیارہ چھٹانک) کھانا کھلائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا عَبْثَرٌ وَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ الَّذِي رُوِيَ عَنْهُ هَذَا الْحَدِيثُ: مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، وَيُقَالُ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي لَيْلَى

یہ حدیث اشعث سے عبثر روایت کرتے ہیں' کہا گیا ہے کہ حدیث میں جس محمد کا ذکر ہے اس سے مراد محمد بن سیرین یا محمد بن ابی لیلیٰ مراد ہیں۔

4532 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4530- اسناده فيه: الحسن القصاب بن عبد الله ذكره ابن حبان في الثقات جلد 6 صفحه 161 وترجمه في الجرح جلد 3 صفحه 22 وسكت عنه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 258 وعزاه الى أحمد، وأبو يعلى، والبزار، والطبراني في الكبير وقال: ورجال البزار وأبي يعلى ثقات .

4531- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 10 صفحه 246 وقال: قال سليمان لم يروه عن أشعث الا عبثر ومحمد الذي يروى عنه أشعث هذا الحديث محمد بن سيرين وقيل محمد بن أبي يعلى . (١) وقع في الأصل (بن)، والصواب ما أثبتناه من كلام الطبراني بعد .

4532- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 490، وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 4 رقم الحديث: 1206، ومالك في الموطأ: السفر جلد 1 صفحه 143 رقم الحديث: 2، الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 234 .

الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاکِیُّ قَالَ: نَا غُصْنُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ قَالَ: نَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی غَزْوَۃِ تَبُوکَ، فَجَعَلَ یَجْمَعُ بَیْنَ الظُّھْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

ہم غزوۂ تبوک میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے، آپ نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔

لَمْ یَرْوِ ھٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا غُصْنُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ

یہ حدیث ابن ثوبان سے غصن بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

4533 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیدٍ قَالَ: نَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِی حَبِیبٍ، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَۃَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِیغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّھْرَ حَتّٰی یُصَلِّیَھَا مَعَ الْعَصْرِ، وَاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَیْغِ الشَّمْسِ عَجَّلَ الْعَصْرَ حَتّٰی یُصَلِّیَھُمَا جَمِیعًا، وَاِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰی یُصَلِّیَھُمَا جَمِیعًا، وَاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّاھَا مَعَ الْمَغْرِبِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سورج ڈھلنے سے پہلے سفر شروع کرتے تو آپ ظہر کی نماز عصر کے ساتھ پڑھتے، جب سورج ڈھلنے کے بعد جاتے تو عصر جلدی پڑھ لیتے، یہاں تک کہ دونوں اکٹھی پڑھتے، جب سورج غروب ہونے سے پہلے سفر شروع کرتے تو مغرب کی نماز عشاء کی نماز کے ساتھ پڑھتے، جب سورج غروب ہونے کے بعد سفر شروع کرتے تو عشاء کی نماز مغرب کے ساتھ پڑھتے۔

لَا یُرْوَی ھٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اِلَّا بِھٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِہٖ: اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

4534 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

4533- اخرجه ابو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 5 رقم الحديث: 1208، والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 438 رقم الحديث: 553، واحمد: المسند جلد 5 صفحه 286 رقم الحديث: 155 . (١) وقع في الأصل (محمد) والتصويب من الصغير جلد 1 صفحه 234 .

4534- اخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 540 رقم الحديث: 6122، ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2164 .

الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ شَجَرَةٍ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا شِتَاءً وَلَا صَيْفًا فَاَكْثَرَ النَّاسُ مِنْ ذِكْرِ الشَّجَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ النَّخْلَةُ

ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی مثال اس درخت کی طرح ہے جس کے پتے گرمیوں اور سردیوں میں نہیں گرتے ہیں' لوگ اس درخت کا ذکر اکثر کرتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن ابی حکیم سے ابواسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

4535 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ رُزَيْقٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَقْبَلْ رُخْصَةَ اللّٰهِ، فَاِنَّ عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلَ جِبَالِ عَرَفَاتٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی رخصتوں کو قبول نہیں کرتا ہے اس کے نامۂ اعمال میں گناہ عرفات کے پہاڑوں کے برابر ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

4536 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهُ قِيلَ: وَبِمَ يَخْرِقُهُ؟ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے جب تک خرق (پھاڑنا) نہ کرے۔ عرض کی گئی: خرق سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جھوٹ اور غیبت سے پرہیز نہ کرنا۔

4535- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه165 وقال: وفيه رزيق الثقفي ولم أجد من وثقه' ولا جرحه' وبقية رجاله ثقات . أخرجه أيضًا أحمد من طريق رزيق بالاسناد المذكور . قلت: فيه أيضًا ابن لهيعة وهو صدوق اختلط

4536- اسناده فيه: الربيع بن بدر متروك .

بِكَذِبٍ، اَوْ غِيبَةٍ

4537 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي غَطَفَانَ الْمُرِّيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْيُسْرِ بْنَ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ رَفَقَ بِهِ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ

حضرت ابوالیسر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس پر نرمی کی تو اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت کا سایہ عطا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي غَطَفَانَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابو غطفان سے ابواسود روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

4538 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، هَلْ تَدْرُونَ مَا تُبَايِعُونَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ اِنَّكُمْ تُبَايِعُونَهُ عَلَى اَنْ تُحَارِبُوا الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ، وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ، فَقَالُوا: نَحْنُ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَ، وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرِطْ . فَقَالَ: تُبَايِعُونِي عَلَى اَنْ تَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَتُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَتُؤْتُوا الزَّكَاةَ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَاَنْ لَا تُنَازِعُوا الْاَمْرَ اَهْلَهُ، وَاَنْ تَمْنَعُونِي مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيكُمْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ محمد ﷺ کی کیا بیعت کرتے ہو، تم اس بات پر محمد ﷺ کی بیعت کرتے ہو کہ عرب، عجم، انسان و جن سے جنگ کرو، انہوں نے کہا: ہم لڑتے ہیں اُس سے جو لڑے اور اس سے نہیں لڑتے جو نہیں لڑتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! شرط لگائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: تم میری بیعت کرو کہ اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور سننے اور اطاعت کرنے پر اور اپنے گھر والوں سے نہ جھگڑنے پر، اور مجھے بھی اُس چیز سے بچاؤ گے جس سے اپنے آپ کو اور گھر والوں کو بچاتے ہو۔

4537- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2301، والدارمي: البيوع جلد 2 صفحه 339 رقم الحديث: 2588، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 522 رقم الحديث: 15527 .

4538- اسناده فيه: علي بن زيد بن جدعان التيمي البصري، ضعيف .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے بہز بن اسد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

4539 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے عبدالرحمٰن بن اسحاق روایت کرتے ہیں اور عبدالرحمٰن سے ابومعشر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

4540 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم اوقیہ میں صدقہ نہیں ہے' پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے' پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید بن حساب اکیلے ہیں۔

4539- اسناده حسن: فيه عبد الرحمٰن بن اسحاق بن عبد الله المدني نزيل البصرة' ويقال له عباد صدوق رمي بالقدر من رجال مسلم . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه156 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

4540- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه378 رقم الحديث: 1459' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه673 .

4541 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى رَجُلًا مُتَغَيِّرَ الْخَلْقِ سَجَدَ، وَاِذَا رَاَى قِرْدًا سَجَدَ، وَاِذَا قَامَ مِنْ مَنَامِهِ سَجَدَ لِلّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب ایسے آدمی کو دیکھتے جس کی خلقت بدلی ہے تو آپ سجدہ کرتے، جب بندر دیکھتے تو سجدہ کرتے، جب نیند سے اُٹھتے تو اللہ کے لیے سجدہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے یوسف کے بیٹے روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔

4542 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ مُحْرِمُونَ حَتَّى نَزَلُوا عُسْفَانَ، فَاِذَا هُمْ بِحِمَارٍ وَحْشِيٍّ، وَجَاءَ اَبُو قَتَادَةَ، وَهُوَ حِلٌّ، فَنَكَّسُوا رُءُوسَهُمْ كَرَاهِيَةَ اَنْ يُحِدُّوا اَبْصَارَهُمْ فَيَفْطِنَ، فَرَآهُ فَرَكِبَ فَرَسَهُ، وَاَخَذَ الرُّمْحَ فَسَقَطَ مِنْهُ، فَقَالَ: نَاوِلُونِيهِ، فَقُلْنَا: مَا نَحْنُ بِمُعِينُوكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ، فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَعَقَرَهُ قَالَ: ثُمَّ جَعَلُوا يَشْوُونَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے حضرت ابوقتادہ انصاری کو صدقہ کی وصولی پر مقرر فرمایا اور رسول کریم ﷺ اپنے دیگر صحابہ کرام کے ساتھ، احرام باندھ کر نکلے یہاں تک کہ مقامِ عسفان پر اترے، پس وہ جنگلی گدھوں پر تھے، اسی دوران ابوقتادہ آئے وہ بغیر احرام کے تھے۔ پس انہوں نے اپنے سر جھکا لیے، اپنی نظروں کو اوپر کرنا پسند کیا۔ پس ابوقتادہ سمجھ گئے۔ وہ دیکھ کر اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے، نیزہ پکڑا تو اُن کے ہاتھ سے گر گیا تو کہا: پکڑا دو۔ ہم بولے: اس پر ہم تیری مدد نہیں کر سکتے (کیونکہ احرام میں ہیں، شکار منع ہے) پس انہوں نے اُٹھایا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ پھر سارے اس

4541- اسناده فيه: يوسف بن محمد المنكدر التيمي ضعيف . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه292 وقال: وفيه يوسف بن محمد بن المنكدر وثقه أبو زرعة، وضعفه جماعة .

4542- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه233-234 وقال: رواه البزار ورجاله ثقات . والحديث في الصحيحين من طريق عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه بغير هذا السياق .

مِنْهُ، ثُمَّ قَالُوا: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا، وَكَانَ تَقَدَّمَهُمْ فَلَحِقُوهُ، فَسَأَلُوهُ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا

سے لے کر پھوٹنے لگے' پھر کہا: رسول کریم ﷺ ہمارے درمیان موجود ہیں۔ آپ آگے نکل گئے تھے۔ یہ آپ کو پیچھے سے جا کر ملے۔ دریافت کیا تو آپ نے اس میں حرج نہیں دیکھا۔

4543 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ سے لے کر دوسرے عمرہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزاء جنت ہے۔

4544 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءُوهُ بِاِدَاوَةٍ يَوْمَ اُحُدٍ، فَبَالَ اِلَى جَنْبِ الْاِدَاوَةِ، ثُمَّ شَرِبَ مِنْهَا

حضرت عیسیٰ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس اُحد کے دن ایک برتن لایا گیا' آپ نے اس برتن میں پیشاب کیا اور عیسیٰ بن عبداللہ کے والد عبداللہ نے اس پیشاب کو پی لیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُقَيْلِيُّ وَاَبُو عِيسَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُنَيْسٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عثمان العقیلی اکیلے ہیں۔ ابوعیسیٰ سے مراد عبداللہ بن انیس ہیں۔

4545 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ زَرْبِيٍّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم وموسیٰ علیہما السلام کا مکالمہ ہوا۔

4543- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه698 رقم الحديث:1773' ومسلم: الحج جلد2صفحه983 .

4545- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد4صفحه225 رقم الحديث: 4702 من طريق زيد بن أسلم' عن أبيه' أن عمر ابن الخطاب قال: فذكر قصة تحاججهما .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارُ بْنُ زَرْبِيٍّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے بشر بن منصور روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمار بن زربی اکیلے ہیں۔

4546 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِبَادِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ سَالِمٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاءَنِي زَائِرًا لَا تُعْمِلُهُ حَاجَةٌ إِلَّا زِيَارَتِي، كَانَ حَقًّا عَلَيَّ أَنْ أَكُونَ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میری زیارت کے لیے آئے اور اس کا مقصد میری زیارت کرنا ہو تو مجھ پر حق ہے کہ میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کرنے والا ہوں گا۔

4547 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِبَادِيُّ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ سَالِمٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحِجَامَةُ فِي الرَّأْسِ دَوَاءٌ مِنَ الْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَالنُّعَاسِ، وَالضِّرْسِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگوانا سر میں دوا ہے' جنون' جذام' برص' سستی اور داڑھ درد کی۔

4548 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک

4546- اسناده فيه: مسلمة بن سالم الجهنى' ويقال له مسلم بن سالم ضعيف' قال أبو داؤد: ليس بثقة' تخريجه: الطبرانى فى الكبير جلد12صفحه291 رقم الحديث: 13149 .

4547- اسناده فيه: مسلمة بن سالم الجهنى ضعيف .

4548- اسناده فيه: مسلمة بن سالم . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 3صفحه214 وقال: وفيه مسلمة بن سالم الجهنى ضعفه الدارقطنى .

الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ مَهْجَعٍ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ غُلَامٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اُرِيدُ هَذِهِ النَّاحِيَةَ الْحَجَّ قَالَ: فَمَشَى مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: يَا غُلَامُ، زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوَى، وَوَجَّهَكَ الْخَيْرَ، وَكَفَاكَ الْهَمَّ، فَلَمَّا رَجَعَ الْغُلَامُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَيْهِ، وَقَالَ: يَا غُلَامُ، قَبِلَ اللّٰهُ حَجَّكَ، وَكَفَّرَ ذَنْبَكَ، وَاَخْلَفَ نَفَقَتَكَ

غلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: میں اس بستی کا حج کرنا چاہتا ہوں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے ساتھ چلے اور فرمایا: اے غلام اللہ عزوجل تمہارا زادِ راہ تقویٰ کرے اور تمہارے چہرے میں بھلائی رکھے جو تمہارے غموں کے لیے کافی ہو۔ جب غلام واپس آیا تو آپ پر اسلام لایا' آپ نے اس کی طرف سر اُٹھایا اور فرمایا: اے غلام! اللہ عزوجل نے تمہارا حج قبول کر لیا اور تمہارے گناہ معاف کیے ہیں' تمہارے لیے پیچھے نفقہ رکھ دیا۔

4549 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ مَهْجَعٍ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوَالِينَا مِنَّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارے غلام ہم سے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ سَالِمٍ

یہ تمام احادیث عبیداللہ بن عمر سے مسلمہ بن سالم روایت کرتے ہیں۔

4550 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِلَالِ

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایک بات کرتا ہے' اس کلمہ کی وجہ سے

4549- اسناده فيه: مسلمة بن سالم . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **198** وقال: وفيه مسلم بن سالم ويقال مسلمة ضعفه أبو داؤد، وذكره ابن حبان في الثقات .

4550- أخرجه الترمذي: الزهد جلد **4** صفحه **559** رقم الحديث: **2319**، وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الفتن جلد **2** صفحه **1312** رقم الحديث: **3969**، ومالك في الموطأ: الكلام جلد **2** صفحه **985** رقم الحديث: **5**، وأحمد في المسند جلد **3** صفحه **570** رقم الحديث: **15858** .

بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لِيُلْقِي الْكَلِمَةَ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يُلْقِي لَهَا بَالًا، فَيُكْتَبُ بِهَا مِنْ أَهْلِ رِضْوَانِ اللّٰهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيُلْقِي الْكَلِمَةَ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يُلْقِي لَهَا بَالًا فَيُكْتَبُ بِهَا مِنْ أَهْلِ سَخَطِهِ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ

اللہ عزوجل قیامت کے دن تک اپنی رضا لکھ دیتا ہے' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کے لیے ایک بات کرتا ہے تو اللہ عزوجل قیامت کے دن تک اس کے لیے ناراضگی لکھ دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُعْتَمِرٌ . وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے معتمر اور عمر بن عبداللہ بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔

4551 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَكُونُ نَائِمَةً، وَرِجْلَايَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ ضَرَبَ رِجْلِي، فَقَبَضْتُهَا فَسَجَدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سوئی ہوئی تھی اور میرے دونوں پاؤں رسول اللہ ﷺ کے سامنے ہوتے تھے' آپ رات کو نماز پڑھتے' جب سجدہ کرنے کا ارادہ کرتے تو آپ میرے پاؤں پر ہاتھ مارتے' میں پاؤں اکٹھے کرلیتی تو آپ سجدہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

4552 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو آپ یہ دعا پڑھتے: میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کیا جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا' وہ ہر باطل سے الگ ہے' میں شرک کرنے

4551- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 586 رقم الحديث: 382' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 367 .

4552- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 534' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 199 رقم الحديث: 760' والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 485 رقم الحديث: 3421' والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه 100 (باب نوع آخر من الذكر والدعاء بين التكبير والقراءة) .

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، اعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِنِي لِصَالِحِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، وَأَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، لَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، ثُمَّ يَقْرَأُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَإِذَا رَكَعَ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَأَنْتَ رَبِّي، خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي، وَعَظْمِي وَمُخِّي، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، ثُمَّ يَقُولُ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، ثُمَّ يَسْجُدُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَإِلَيْكَ أَسْلَمْتُ، وَأَنْتَ رَبِّي، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

والوں میں سے نہیں ہوں' اے اللہ! تُو بادشاہ ہے تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے' تُو پاک ہے' تیرے لیے حمد ہے' تُو میرا رب ہے' میں تیرا بندہ ہوں' میں اپنی اُمت کے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں' تُو میری اُمت کے سارے گناہ بخش دے کیونکہ سارے گناہ تُو ہی بخشنے والا ہے' تُو (میری) اُمت کے اخلاق درست فرما کیونکہ اخلاق درست فرمانے والا تُو ہی ہے' میری اُمت کو گناہوں سے روک دے کیونکہ گناہوں سے روکنے والا تُو ہی ہے' اے رب! حاضر ہوں! سعادت تیرے پاس ہے' بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے' میں تیری طرف لوٹنے والا ہوں کیونکہ نجات دینے والا تُو ہی ہے' تُو بابرکت ہے' تُو بلند ہے' میں تجھ سے اپنی اُمت کے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں' تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔ پھر حضور ﷺ قرأت شروع کرتے' جب آپ رکوع کرتے تو آپ پڑھتے: اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا' تجھ پر اسلام لایا' تجھ پر ایمان لایا' تُو میرا رب ہے' میری سماعت اور بصارت اور ہڈیوں میں مغز میں خشوع ڈالا ہے' میرے قدم تمام کائنات کے پالنے والے رب کے آگے جھکے ہوئے ہیں۔ جب آپ رکوع سے سر اُٹھاتے تو آپ سمع اللہ لمن حمدہ کہتے' پھر پڑھتے: اے رب! تیرے لیے تعریفیں ہیں' آسمان اور زمین کا بھرنا اور جو تُو چاہے بھر دے۔ پھر آپ سجدہ کرتے اور پڑھتے: میں نے تجھے سجدہ کیا' تجھ پر ایمان لایا' تیری طرف جھکا تُو میرا رب ہے' میرا چہرہ سجدہ کر رہا ہے' جس نے اس کو پیدا

کیا ہے' بصارت و سماعت بتاتی ہے' اللہ بابرکت ہے' تمام پیدا کرنے والوں میں اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: وَحَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبیداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ مجھے عبداللہ بن ابوفروہ نے عبدالرحمٰن الاعرج سے' وہ عبیداللہ بن ابی رافع سے' وہ حضرت علی سے' وہ حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ، تفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے جنادہ بن سلیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

4553 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

عبدان بن احمد نے ہمیں حدیث سنائی۔ انہوں نے کہا: ھریم بن عبدالاعلیٰ نے ہمیں خبر دی۔ انہوں نے کہا: ہمیں خبر دی معتمر بن سلیمان نے از عبیداللہ بن عمر' از ثابت بنانی از انس بن مالک روایت فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

4554 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ، مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ جنابت کا غسل ایک ہی برتن سے کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

4555 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4554- أخرجه البخاری: الغسل جلد1صفحه445 رقم الحديث:263' ومسلم: الحيض جلد1صفحه256 .

4555- أخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه479' والنسائی: السفر جلد3صفحه98 (باب الصلاة بمكة)'

اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَمِّي قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّا نُصَلِّي مَعَكُمْ فِي الْمَسْجِدِ، فَاِذَا صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ. قَالَ: تِلْكَ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: ہم آپ کے ساتھ مسجد میں نماز پڑھتے ہیں' جب ہم اپنے گھر میں نماز پڑھتے ہیں تو ہم دو دو رکعتیں پڑھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے قاسم بن عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

4556 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّهُ زَنَى، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، فَاَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، فَسَاَلَ قَوْمَهُ: اَمَجْنُونٌ؟ فَقَالُوا: لَيْسَ بِهِ بَاْسٌ. قَالَ: فَعَلْتَ بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاَمَرَ بِهِ اَنْ يُرْجَمَ فَانْطَلَقَ بِهِ فَرُجِمَ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: میں نے زنا کیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے اِعراض کیا' حضرت ماعز نے دوبارہ اقرار کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعراض کیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے پوچھا: کیا یہ مجنون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: مجنون نہیں ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو نے زنا کیا ہے؟ حضرت ماعز نے عرض کی: جی ہاں! پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کرنے کا حکم کیا' انہیں لے جا کر رجم کیا گیا' پھر حضرت ماعز کی نمازِ جنازہ آپ نے نہیں پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

وأحمد: المسند جلد1صفحه284 رقم الحديث: 1867 .

4556- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد4صفحه144 رقم الحديث: 4421 .

4557 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْرُمُ الْعَيْفَةُ، قُلْنَا: وَمَا الْعَيْفَةُ؟ قَالَ: الْمَرْاَةُ تَلِدُ، فَيَحْصِرُ اللَّبَنُ فِي ثَدْيَيْهَا، فَتُرْضِعُ جَارَتُهَا الْمَرَّةَ وَالْمَرَّتَيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیفہ حرام نہیں ہے؛ ہم نے عرض کی: عیفہ کیا ہے؟ فرمایا: عورت بچہ جنے اس کی پستان میں دودھ نہیں ہوتا ہے؛ اس کی پڑوسن ایک مرتبہ اور دو مرتبہ دودھ پلاتی ہے (تو حرمت رضاعت ثابت نہ ہو گی)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے سعید بن یحییٰ روایت کرتے ہیں؛ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

4558 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ: الْآنَ حَمِيَ الْوَطِيسُ، ثُمَّ قَالَ: هُزِمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، هُزِمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حنین کے دن فرمایا: اب جنگ سخت ہو گئی؛ پھر فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! بھگا دیئے گئے ہیں؛ ربِ کعبہ کی قسم! بھگا دیئے گئے؛ وہ شکست کھا گئے۔

وَلَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، وَلَا عَنْ قُرَّةَ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے قرہ بن خالد روایت کرتے ہیں؛ قرہ سے عبدالاعلیٰ روایت کرتے ہیں؛ اس کو روایت کرنے میں یوسف بن حماد اکیلے ہیں۔

4559 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں صادق المصدوق ﷺ نے فرمایا: تم میں سے

4557- اسناده صحيح . تخريجه الطبرانی فی الكبير جلد 20صفحه404 رقم الحديث: 965' والبيهقی فی الكبرىٰ . وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد4صفحه264 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

4558- اسناده صحيح . وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد6صفحه185 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

4559- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه418 رقم الحديث: 3332' ومسلم: القدر جلد4صفحه2036 .

حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: اِنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً

ہر کوئی اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک خون کی شکل میں جمع ہوتا ہے۔

4560 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ قَالَ: نَا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ الْعَدَوِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اِذَا اَصْبَحَ، وَاِذَا اَمْسَى قَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي، لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ وَعَلَى عَهْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوءُ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ، فَاِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ جب صبح اور جب شام کرے اور عرض کرے: ''اللّٰھم انت ربی لا الہ الا انت الی آخرہٖ '' اگر اس دن مرجائے گا تو وہ جنت میں داخل ہوگا' اگر اس رات کو مرگیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ اِلَّا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ

یہ حدیث اسحاق بن سوید سے جاریہ بن ھرم روایت کرتے ہیں۔

4561 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عَمْرُو بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دوست ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی: ہر ماہ تین روزے رکھنے کی' جمعہ کے دن غسل کرنے کی اور

4560- اصله عند البخاری من طریق عبد اللّٰه بن بریدة عن بشیر بن کعب به أخرجه البخاری: الدعوات جلد **11** صفحه**134** رقم الحدیث: **6323**' والطبرانی فی الکبیر جلد **7** صفحه**295** رقم الحدیث: **7185** بنفسی الاسناد واللفظ .

4561- أخرجه النسائی: الصیام جلد**4** صفحه**187** (باب صوم ثلاثة أیام من الشهر)' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه**312** رقم الحدیث: **7198** .

مُسْلِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَا جَدِّی عَمْرُو بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِی خَلِيلِی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: صَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَغُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَاَنْ لَا اَنَامَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ قَالَ الزُّبَيْرُ: لَمْ اَدَعْهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ اَبِی هُرَيْرَةَ وَقَالَ عَمْرٌو: لَمْ اَدَعْهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ اَبِی .

سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے جب سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ سنا ہے میں نے ان چیزوں کونہیں چھوڑا۔ حضرت عمرو نے فرمایا: میں نے اپنے والد سے سنا' اس وقت سے میں نے ان چیزوں کونہیں چھوڑا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث زبیر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابان بن عثمان اکیلے ہیں۔

4562 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِی حَبِيبٍ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ اَبِی حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: زَعَمَ اَبُو هُرَيْرَةَ اَنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ اَبِی بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنَ الْمَدِينَةِ اِلَى مَكَّةَ، كُلُّهُمْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حِينَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى رَجَعَ اِلَى الْمَدِينَةِ، فِی الْمَسِيرِ وَالْاِقَامَةِ بِمَكَّةَ

حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے گمان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف سفر کیا' سب دو دو رکعتیں ادا کرتے تھے' جس وقت مدینہ سے نکلتے یہاں تک کہ مدینہ کی طرف واپس آتے راستے میں اور مکہ میں اقامت کی حالت میں بھی قصر کرتے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ

یہ حدیث جابر بن زید سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوکامل الجحدری روایت کرتے ہیں۔

4563 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4562- اسناده فيه: أ-عمرو بن يحيى بن أبی حبيب لم أجد ترجمته . ب-حبيب بن أبی حبيب يزيد الحرمی الأنماطی صدوق يخطئ . تخريجه: أبو يعلٰى (المقصد العلی) بنحوه' وقال الهيثمی فی المجمع جلد2صفحه159: ورجال أبی يعلٰى ورجال الصحيح .

4563- اسناده فيه: أبو هارون هو عمارة بن جوين متروك .

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِي هَارُونَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا اِذَا حَضَرْنَا الْعَدُوَّ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَاَحَدُنَا اَشَدُّ تَفَقُّدًا لِرُكْبَةِ اَخِيهِ حِينَ يَتَقَدَّمُ فِي الصَّفِّ لِلْقِتَالِ مِنْهُ لِلسَّهْمِ حِينَ يُرْمَى، يَقُولُ: اَخِّرْ رُكْبَتَكَ، فَاِنِّي اَلْتَمِسُ كَمَا تَلْتَمِسُ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ) (الصف:4)

ہم حضور ﷺ کے ساتھ دشمن کے سامنے تھے۔ جنگ کی صف میں ہم میں سے کسی ایک کے گھٹنے اپنے بھائی کے گھٹنوں سے یوں ملے ہوئے تھے کہ جب وہ تیر مارنے کے لیے آگے ہوتا تو اپنے بھائی سے کہتا: اپنے گھٹنے پیچھے کر کیونکہ میں بھی تیری طرح التماس کرتا ہوں۔ اللہ نے فرمایا: ”گویا وہ مضبوط دیوار تھے“۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث برد بن سنان سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

4564 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ اَنْ يَنْصِبَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَيُضْجِعُ الْيُسْرَى

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: نماز میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ دایاں پاؤں کھڑا کیا جائے اور بایاں اُلٹا دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے بکر بن صدقہ روایت کرتے ہیں۔

4565 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

4564- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه355 رقم الحديث: 827، والنسائي: التطبيق جلد2صفحه187 (باب كيف الجلوس للتشهد الأول؟)، ومالك في الموطأ: الصلاة جلد1صفحه89 رقم الحديث: 51 .

4565- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه631 رقم الحديث: 433، ومسلم: الزهد جلد4صفحه2285 ولم يذكرا: ثم أمر بالعجين، فرمى . وعند البخاري ومسلم في موضع آخر بغير سياق الأول فأمرهم أن يطرحوا ذلك العجين .

أخرجه البخاري: أحاديث الانبياء جلد6صفحه436 رقم الحديث: 3378، ومسلم: الزهد جلد4صفحه2286 .

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ الْحِجْرَ قَالَ: لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْمُعَذَّبِينَ ثُمَّ اَمَرَ بِالْعَجِينِ، فَرُمِيَ

حضور ﷺ جب وادیٔ حجر پر اترے تو آپ ان لوگوں کے گھر میں داخل نہ ہوئے جن پر عذاب نازل ہوا تھا' پھر آپ نے وہاں سے جلدی نکلنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا وَرْقَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ورقاء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ اللخمی اکیلے ہیں۔

4566 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَمَرَاغًا مِنْ مِسْكٍ، مِثْلُ مَرَاغِ دَوَابِّكُمْ فِي الدُّنْيَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں کستوری کے باغ ہیں جس طرح دنیا میں تمہارے جانوروں کے باغ ہوتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سابور اکیلے ہیں۔

4567 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمَّادِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْمَاجِشُونِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے' میں بیمار تھی' میں نے کہا: میرے سر میں درد! حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں سر درد نہیں ہوسکتا ہے۔ میں آپ کے پاس کھڑا ہوا ہوں'

4566- اسناده فيه: عبد الحميد بن سليمان الخزاعي أبو عمر المدني ضعيف' ضعفه ابن معين' وابن المدني' والنسائي وغيرهم .

4567- أخرجه مسلم: الفضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1857** مختصرًا . وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **161** رقم الحديث: **25166** .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَشْتَكِى، فَقُلْتُ: وَارَاْسَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا عَلَيْكِ اَنْ يَكُونَ ذَاكَ، فَاَقُومَ عَلَيْكِ وَاَلِيَكِ بِنَفْسِى؟ قُلْتُ: وَكَاَنِّى بِكَ لَوْ قَدْ كَانَ ذَاكَ لَقَدْ اَعْرَسْتَ بِبَعْضِ نِسَائِكَ ـ قَالَتْ: فَلَمْ اُمْسِ فِى يَوْمِى ذَاكَ حَتَّى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ اَنَا وَارَاْسَاهُ، فَادْعِى لِى اَبَاكِ وَالرِّجَالَ، فَاِنَّهُ سَيَتَمَنَّى مُتَمَنُّونَ، وَيَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُونَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ

آپ کو اپنی پڑی ہوئی ہے؟ میں نے عرض کی: ایسے محسوس ہوتا ہے کہ آپ کسی زوجہ کے پاس ٹھہرے ہیں' آج میرے پاس نہیں ٹھہریں گے۔ آپ فرماتی ہیں: اس دن سے لے کر مجھے سر درد نہیں ہوا یہاں تک کہ وہ دن آیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے سر درد ہے' میرے پاس اپنے والد اور لوگوں کو بلا کر لاؤ' کیونکہ عنقریب تمنا کرنے والا تمنا کریں گے اور اللہ اور سارے مؤمن' ابوبکر کے علاوہ ہر کسی کا انکار کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْمَاجِشُونِ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ

یہ حدیث زہری' ماجشون سے' ماجشون سے مراد عبداللہ بن ابی سلمہ ہے' زہری سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حصین بن نمر اکیلے ہیں۔

4568 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مَحْبُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النُّمَيْرِيُّ اَبُو غَسَّانَ قَالَ: نَا اَبُو سُفْيَانَ الْمَدِينِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، وَاَبُو بَكْرٍ قَائِمٌ عَلَى رَاْسِهِ قَالَ: بِاَبِى اَنْتَ وَاُمِّى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا قُحَافَةَ شَيْخٌ كَبِيرٌ، وَاِنَّهُ بِنَاحِيَةِ مَكَّةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ بِنَا اِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هُوَ اَحَقُّ اَنْ يَاْتِيَكَ، فَجِيءَ بِاَبِى قُحَافَةَ، كَاَنَّ لِحْيَتَهُ وَرَاْسَهُ ثَغَامَةٌ بَيْضَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب مکہ فتح کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے سر کے پاس کھڑے ہوئے اور عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میرا والد ابوقحافہ بزرگ ہے' وہ مکہ کی ایک بستی میں ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اُٹھو! ہم ان کے پاس جاتے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ کے پاس آئے۔ ابوقحافہ کو لایا گیا تو اُن کی داڑھی اور سر کے بال سفید تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو بدل دو اور سیاہ خضاب لگانے سے پرہیز کرنا۔

4568- اسناده فيه: محبوب بن عبد الله النميرى أبو غسان لم أجده . وذكره الهيثمى فى المجمع جلد 5 صفحه 164 وقال: وفيه داؤد بن فراهيج' وثقه يحيى وغيره' وضعفه جماعة' وفيه من لم أعرفهم .

وَسَلَّمَ: غَيِّرُوهُ، وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

4569 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مَحْبُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو سُفْيَانَ الْمَدِينِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَشِّحًا، فَلَمْ يَنَلْ طَرَفَاهُ فَعَقَدَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھائی' اس کے کنارے نیچے نہیں پہنچ رہے تھے تو آپ نے اس کو باندھ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ اِلَّا اَبُو سُفْيَانَ الْمَدِينِيُّ

یہ دونوں حدیثیں داؤد بن فراہیج سے ابوسفیان المدینی روایت کرتے ہیں۔

4570 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدِ الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَالَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ لِاَخِيهِ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ بَاءَ اَحَدُهُمَا بِالْكُفْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان آدمی اپنے بھائی سے کہے کہ اے کافر! تو کفر ان میں سے ایک کی طرف لوٹ کر آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ هُوَ: مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے عکرمہ بن عمار روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں نضر بن محمد اکیلے ہیں۔ عبداللہ بن یزید' یہ اسود بن سفیان کے غلام ہیں۔

4571 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: درختوں میں ایک درخت ہے کہ اس کے پتے نہیں گرتے ہیں' وہ مؤمن

4569- اسناده فيه: محبوب بن عبد الله النميري' لم أجده . وذكره الهيثمي في المجمع جلد2صفحه53 وقال: وفيه من لم أجد من ترجمه .

4570- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه531 رقم الحديث: 6103 .

4571- أخرجه البخاري: العلم جلد1صفحه175 رقم الحديث: 61' ومسلم: المنافقين جلد4صفحه2164 .

ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةٌ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا، وَهِيَ الَّتِي ضُرِبَتْ مِثْلًا لِلْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ، فَمَا هِيَ؟ فَطَفِقُوا يَأْتُونَ شَجَرَ الْوَادِي، فَقَالَ: هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَوَقَعَ فِي نَفْسِي، وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اُخْبِرَ بِهَا

بندہ کی مثل ہے' وہ کون سا درخت ہے؟ صحابہ کرام درختوں کوشمار کرنے لگے' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میرے دل میں تھا لیکن میں بتانے سے حیاء کرتا تھا۔

4572 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

عبدان بن احمد نے ہمیں حدیث سنائی' وہ فرماتے ہیں: سعید بن ابی ربیع نے ہمیں خبر دی۔ وہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر دی سعید بن سلمہ بن حسام نے' زید بن اسلم سے' عطاء بن یسار سے' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ

یہ دونوں حدیثیں زید بن اسلم سے سعید بن سلمہ روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں سعید بن ابوربیع اکیلے ہیں۔

4573 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَعْطِ كُلَّ سُورَةٍ حَقَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْرَاْ اِلَّا عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر سورت کا حق رکوع اور سجود سے ادا کرو' بے شک حضور ﷺ دس رکعتوں میں بیس سورتیں پڑھتے تھے۔

4574 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4572- بياض بالأصل . (ا)بياض في الأصل بمقدار ثلاث كلمات .

4573- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الأذان جلد**2**صفحه**298** رقم الحديث: **775** وأيضًا البخاري: فضائل القرآن جلد**8**صفحه**655** رقم الحديث:**4996**' ومسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**564**

4574- اسناده فيه: أ- صغدي بن سنان أبو معاوية البصري ضعيف . ب - أبو حمزة هو ميمون الأعور.

زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: نَا صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا كَانَ يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، وَيَقُولُ: تَعَلَّمُوا؛ فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ اِلَّا بِتَشَهُّدٍ

کہ حضور ﷺ ہمیں التحیات ایسے سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے اور فرماتے تھے: اس کو سیکھ لو کیونکہ نماز التحیات کے پڑھنے کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ

یہ دونوں حدیثیں ابوحمزہ سے صغدی بن سنان روایت کرتے ہیں۔

4575 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِاُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْاَنْدَادِ، وَلَا تَحْلِفُوا بِاللّٰهِ اِلَّا وَاَنْتُمْ صَادِقُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے باپوں اور ماؤں اور اپنے مدمقابلوں کی قسمیں نہ اُٹھاؤ، اگر تم سچے ہو تو اللہ کی قسم اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث عوف سے معاذ بن معاذ روایت کرتے ہیں۔

4576 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى الْجُهَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کھانے کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا بھول جائے تو جس وقت اس کو یاد آئے وہ پڑھ لے:

تخريجه: البزار (كشف الأستار) من طريق محبوب بن الحسن' ثنا أبو حمزة بالاسناد . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه143: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه صغدى بن سنان ضعفه ابن معين' ورواه البزار برجال موثقين' وفي بعضهم خلاف لا يضر ان شاء الله . قلت: أبو حمزة ضعيف كما تقدم فالحديث ضعيف الاسناد .

4575- أخرجه النسائي : الأيمان والنذور جلد7صفحه5 (باب الحلف بالأمهات) .

4576- اسناده صحيح . تخريجه: الطبراني في الكبير جلد10صفحه210 رقم الحديث: 10354' وابن حبان (موارد الظمآن 326)' وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه26: ورجاله ثقات .

جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ اَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فِي اَوَّلِ طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ حِينَ يَذْكُرُ: بِسْمِ اللّٰهِ فِي اَوَّلِهِ وَآخِرِهِ؛ فَاِنَّهُ يَسْتَقْبِلُ طَعَامًا جَدِيدًا، وَيَمْنَعُ الْخَبِيثَ مَا كَانَ يُصِيبُ مِنْهُ

''بسم اللّٰہ اولہ واخرہ'' کیونکہ یہ نیا کھانا کھانا شروع ہوگا' جو شیطان نے کھایا وہ اسے روک دے گا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ

موسیٰ الجہنی سے عمر بن علی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں شباب العصفری اکیلے ہیں۔

4577 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى اَبُو دَاوُدَ الْكُوفِيُّ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ اِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللّٰهُ بِالسِّنِينَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے ہیں تو اللہ عزوجل ان کو قحط سالی سے آزماتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے سلیمان بن موسیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد الطاطری اکیلے ہیں۔

4578 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو اِدْرِيسَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ: اَتَى الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ اَبَا بَكْرٍ لَمَّا اسْتُخْلِفَ، يَطْلُبَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنَ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان فرماتے ہیں: جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو حضرت عباس اور حضرت علی رضی اللہ عنہما رسول کریم ﷺ کی میراث لینے کے لیے آئے۔ حضرت علی' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حصہ مانگنے آئے اور

4577- اسناده حسن فيه: أ- سليمان بن موسى الزهرى صالح الحديث . ب - فضيل بن مرزوق صدوق يهم . تخريجه: الحاكم جلد 2صفحه126' والبيهقى فى الكبرىٰ' بنحوه' وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم' وأقره الذهبى . وقال الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه68-69: ورجاله ثقات .

4578- تقدم تخريجه بغير هذا السياق انظر الحديث: 4521 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ عَلِيٌّ يَطْلُبُ نَصِيبَ فَاطِمَةَ، وَجَاءَ الْعَبَّاسُ يَطْلُبُ نَصِيبَهُ مِمَّا كَانَ فِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: لَا اَرَى ذٰلِكَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اِنَّا مَعْشَرُ الْاَنْبِيَاءِ لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ، فَقَامَ قَوْمٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَهِدُوا بِذٰلِكَ قَالُوا: فَدَعْنَا حَتّٰى يَكُونَ فِي اَيْدِينَا عَلَى مَا كَانَتْ فِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا اَرَى ذٰلِكَ، اَنَا الْوَالِي مِنْ بَعْدِهِ، وَاَنَا اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْكُمَا، اَضَعُهَا فِي مَوَاضِعِهَا الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُهَا فِيهِ، فَاَبَى اَنْ يَدْفَعَ اِلَيْهِمَا شَيْئًا، فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ اَتَيَاهُ قَالَ: كَاَنِّي لَعِنْدَ عُمَرَ وَقَدْ اَتَاهُ مَالٌ، فَقَالَ: خُذْ هٰذَا الْمَالَ، فَاقْسِمْهُ فِي قَوْمِكَ اِذْ جَاءَهُ الْاِذْنُ، فَقَالَ: بِالْبَابِ اُنَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُمْ، فَدَخَلُوا فَجَلَسُوا قَالَ: ثُمَّ اَتَاهُ، فَقَالَ: عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ بِالْبَابِ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُمْ فَدَخَلَا، فَقَالَ عُمَرُ: مَا جَاءَ بِكُمَا؟ مَا قَدْ طَلَبْتُمَاهُ مِنْ اَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَدْفَعْهُ اِلَيْكُمَا؟ قَالَ: فَتَرَدَّدَا عَلَيْهِ فِيهَا فَقَالَ: اَدْفَعُهَا اِلَيْكُمَا عَلَى اَنِّي آخُذُ عَلَيْكُمَا عَهْدًا وَمِيثَاقًا، اَنْ تَعْمَلَا فِيهِ مَا كَانَ يَعْمَلُ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخُذَاهَا، فَاَعْطَاهُمَا فَقَبَضَاهَا، ثُمَّ مَكَثَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ اِنَّهُمَا اخْتَصَمَا

حضرت عباس اپنے حصے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اُس میں سے جو رسول کریم ﷺ کے قبضے میں تھا۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: میں یہ نہیں دیکھتا (کہ کوئی حصہ ہو) کیونکہ رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: ہم انبیاء کا گروہ ہیں' ہماری مالی کوئی میراث نہیں ہوتی' ہم جو کچھ چھوڑتے بھی ہیں تو وہ صدقہ ہوتا ہے۔ صحابہ کرام میں سے ایک گروہ نے کھڑے ہو کر کہا: ہم اس حدیث کے عینی شاہد ہیں۔ انہوں نے کہا: اچھا جو رسول کریم ﷺ سے ہمارے قبضے میں آ چکا ہے' وہ رکھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میری رائے کے مطابق یہ بھی درست نہیں' آپ ﷺ کے بعد میں خلیفہ ہوں' تم دونوں کی نسبت اس چیز کا بھی میں زیادہ حقدار ہوں۔ میں ان کو اس جگہ استعمال کروں گا جہاں نبی کریم ﷺ استعمال کرتے تھے۔ پس آپ نے اُن دونوں حضرات کو کوئی چیز دینے سے صاف انکار کر دیا (اور دلائل شریعہ سے ثابت کر دیا) پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو پھر یہ دونوں حضرات تشریف لائے' گویا میں حضرت عمر کے پاس تھا۔ اس حال میں آپ کے پاس مال آیا۔ پس آپ نے فرمایا: یہ مال پکڑو! اسے اپنی قوم میں تقسیم کر دو' جب اجازت ملے۔ عرض کی: دروازے پر اصحابِ رسول ﷺ موجود ہیں' فرمایا: ان کو اجازت دو۔ پس وہ سب داخل ہو کر بیٹھ گئے۔ راوی کا بیان ہے: وہ پھر آئے اور بتایا کہ دروازے پر علی و عباس رضی اللہ عنہما بھی موجود ہیں۔ فرمایا: ان کو بھی اجازت ہے۔ وہ دونوں حضرات تشریف

فِيمَا بَيْنَهُمَا اِلَى عُمَرَ، وَعِنْدَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاخْتَصَمَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَا مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُولَا، فَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: اقْضِ بَيْنَهُمَا وَاَرِحْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: وَاللّٰهِ لَا اَقْضِي فِيهَا اَبَدًا اِلَّا قَضَاءً قَضَيْتُهُ، فَاِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا، فَرُدَّاهَا اِلَيَّ، كَمَا دَفَعْتُهَا اِلَيْكُمَا، فَقَامَا مِنْ عِنْدَهُ .

لائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ دونوں کیسے تشریف لائے؟ جو ہم نے حضرت ابوبکر سے مانگا اور انہوں نے آپ کو نہیں دیا اسی کے لیے آئے ہو؟ راوی کا بیان ہے: ان دونوں نے یہی بات حضرت عمر کے سامنے کہی تو آپ نے فرمایا: میں تم دونوں کو اس شرط پر دیتا ہوں کہ آپ لوگوں سے پختہ وعدہ لوں گا کہ اس کو وہیں خرچ کرو گے جہاں نبی کریم ﷺ خرچ فرماتے تھے۔ پس ان دونوں نے وہ چیز پیش کی‘ حضرت عمر نے ان دونوں کو عطا کر کے ان کے قبضے میں کر دی‘ پھر وہ دونوں حضرات جتنا عرصہ اللہ نے چاہا ٹھہرے رہے‘ پھر دونوں کا اختلاف ہو گیا اور جھگڑا لے کر دونوں حضرات حضرت عمر کی بارگاہ میں پہنچے۔ آپ کے پاس کئی صحابہ کرام موجود تھے۔ حضرت عمر کے سامنے دونوں نے اپنا مقدمہ پیش کیا اور کہا جو اللہ نے چاہا۔ بعض صحابہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! ان میں فیصلہ کرو۔ تو حضرت عمر نے فرمایا: قسم بخدا! میں کبھی بھی کوئی اور فیصلہ نہیں کروں گا۔ بس فیصلہ وہی ہے جو میں کر چکا ہوں‘ اگر تم اس کو سنبھال نہیں سکتے تو مجھے واپس کر دو جیسے میں نے آپ لوگوں کو دیا تھا۔ پس وہ دونوں اُٹھ کر آپ کے پاس سے چلے گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے تلید بن سلیمان نے روایت کیا۔ ابوموسیٰ انصاری منفرد ہیں۔

4579 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4579- اسناده فيه: ابراهيم بن المهاجر صدوق لين الحديث . تخريجه: الطبراني في الكبير مرفوعًا وموقوفًا بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 339: ورجال الكبير رجال الصحيح' وفي رجال الأوسط محمد بن اسحاق

عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْكَافِرَ لَيُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُلْجِمَهُ الْعَرَقُ، حَتَّى اِنَّهُ لَيَقُولُ: يَا رَبِّ اَرِحْنِي، وَلَوْ اِلَى النَّارِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر سے حساب لیا جائے گا یہاں تک کہ پسینے کی لگام اس کو دی جائے گی۔ وہ عرض کرے گا: اے رب! مجھے اس سے راحت دے اگرچہ مجھے جہنم میں ڈال دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے محمد بن ابراہیم روایت کرتے ہیں اور محمد بن اسحاق سے یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

4580 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَهْبَطَ اللّٰهُ اِلَى الْاَرْضِ مُنْذُ خَلَقَ آدَمَ اِلَى اَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فِتْنَةً اَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَقَدْ قُلْتُ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ اَحَدٌ قَبْلُ: اِنَّهُ آدَمُ، جَعْدٌ، مَمْسُوحُ عَيْنِ الْيَسَارِ، عَلَى عَيْنِهِ طَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، وَاِنَّهُ يُبْرِءُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ، وَيَقُولُ: اَنَا رَبُّكُمْ، فَمَنْ قَالَ: رَبِّيَ اللّٰهُ، فَلَا فِتْنَةَ عَلَيْهِ، وَمَنْ قَالَ: اَنْتَ رَبِّي، فَقَدِ افْتُتِنَ، يَلْبَثُ فِيكُمْ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین میں آدم علیہ السلام کے پیدا کرنے سے قیامت تک دجال کے فتنے سے بڑا فتنہ کوئی نہیں اُترا ہے۔ میں دجال کے متعلق ایسی بات کہتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نے نہیں کہی ہے۔ وہ درمیانہ قد کا ہوگا' بائیں آنکھ اس کی دھنسی ہوئی ہوگی' اس کی آنکھ گاڑھی ہوگی' وہ کوڑھ اور برص والے کو کوڑھ اور برص سے بَری کر دے گا اور کہے گا: میں تمہارا رب ہوں' جس نے کہا کہ میرا رب اللہ ہے تو اس پر کوئی آزمائش نہیں آئے گی' اور جس نے کہا: تُو میرا رب ہے' وہ فتنوں میں پڑے گا' وہ تم میں رہے گا جتنا اللہ چاہے گا' پھر عیسیٰ علیہ السلام محمد ﷺ اور آپ کے دین کی تصدیق کرنے کے

وهو ثقة ولكنه مدلس' ورواه أبو يعلى بنحو الكبير .

4580- اسناده حسن فيه: محمد بن مروان صدوق له أوهام . وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 338 الى الكبير أيضًا ورجاله ثقات' وفي بعضهم ضعف لا يضر .

وَسَلَّمَ، وَعَلَى مِلَّتِهِ مَاتَ، اِمَامًا مَهْدِيًّا، وَحَكَمًا عَدْلًا، فَيَقْتُلُ الدَّجَّالَ

لیے اُتریں گے' آپ کا وصال ہدایت اور عدل و انصاف میں ہوگا' آپ دجال کو قتل کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث یونس بن عبید سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عباس اکیلے ہیں۔

4581 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِنُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت اسامہ بن زید اپنے والد زید بن حارثہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اندھیروں میں چل کر مسجدوں کی طرف آتے ہیں' وہ ان کے لیے قیامت کے دن نور کا باعث ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ

یہ حدیث زید بن حارثہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن احمد الواسطی اکیلے ہیں۔

4582 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عُقَابٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کو امامت کروائے حالانکہ اس سے بڑا قرآن کا عالم موجود ہو تو وہ قیامت کے دن تک نیچے رہے گا۔

4581- اسناده فيه: سليمان بن أحمد الواسطي' متروك' كذبه يحيى وضعفه النسائي وقال البخاري: فيه نظر' وقال ابن أبي حاتم: كتب عنه أبي وأحمد' ثم تغير وأخذ في الشرب والمعازف فترك' وقال ابن عدي: هو عندي ممن يسرق الحديث . تخريجه: الطبراني في الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه33: وفيه ابن لهيعة وهو مختلف في الاحتجاج به . قلت: فيه من هو أضعف منه وهو سليمان بن أحمد كما تقدم .

4582- اسناده فيه: حفص بن سليمان المقرى متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه67: وفيه الهيثم بن عقاب' قال الأزدي: لا يعرف' قلت: ذكره ابن حبان في الثقات .

اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَمَّ قَوْمًا وَفِيهِمْ مَنْ هُوَ اَقْرَاُ لِكِتَابِ اللّٰهِ مِنْهُ، لَمْ يَزَلْ فِي سَفَالٍ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَا يُـرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حسین بن علی اکیلے ہیں۔

4583 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا اَحْـمَـدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَـالَ: نَـا بُـرْدُ بْـنُ سِنَانٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، مَوْلَى سَلْمِ بْنِ زِيَـادٍ، عَـنْ حُذَيْفَةَ، يَرْفَعُهُ قَالَ: اَتَتْكُمُ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُـمْسِـي مُـؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ اَحَدُكُمْ دِينَهُ بِـعَـرَضٍ مِـنَ الـدُّنْيَـا قَـلِيـلٍ قُلْتُ: فَكَيْفَ نَصْنَعُ يَا رَسُـولَ الـلّٰـهِ؟ قَـالَ: تَكْسِرُ يَدَكَ . قُـلْـتُ: فَاِنِ انْـجَبَـرَتْ؟ قَـالَ: تَـكْسِرُ الْاُخْرَى . قُـلْـتُ: فَاِنْ جُبِرَتْ؟ قَالَ: تَكْسِرُ رِجْلَكَ . قُلْتُ: فَاِنْ جُبِرَتْ؟ قَـالَ: تَـكْسِرُ الْاُخْرَى . قُـلْـتُ: حَتَّى مَتَى؟ قَالَ: حَتَّى تَاْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ اَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر فتنے ایسے آئیں گے جس طرح رات کو اندھیرا آتا ہے' آدمی صبح کے وقت مؤمن ہوگا اور رات کو کافر' شام کو مؤمن ہوگا اور صبح کو کافر ہوگا' اپنے دین کو دنیا کی حقیر سی شے کے بدلے فروخت کر دے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیا کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہاتھ توڑ لینا۔ میں نے عرض کی: اگر اس کے باوجود بھی جاری ہو؟ آپ نے فرمایا: دوسرا بھی توڑ لینا۔ میں نے عرض کی: اس کے باوجود بھی ہو تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا پاؤں توڑ لینا۔ میں نے عرض کی: اگر اس کے باوجود رہے؟ آپ نے فرمایا: دوسرا بھی توڑ لینا۔ میں نے کہا: یہ کب تک؟ فرمایا: یہاں تک کہ تیری طرف خطا کرنے والا ہاتھ آئے (اور قتل کر دے) یا فیصلہ کن موت آ جائے۔

لَمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ اِلَّا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث برد بن سنان سے عبثر بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

4584 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے

4583- اسناده حسن فيه: برد بن سنان صدوق رمي بالقدر . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7 صفحه304 ولم يتكلم في السند .

4584- اسناده فيه: روح بن جناح الأموي مولاهم أبو سعد الدمشقي ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَدُحَيْمٌ، قَالَا: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ جُنَاحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَالَ فَمَسَحَ ذَكَرَهُ بِالتُّرَابِ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا، فَقَالَ: هَكَذَا عُلِّمْنَا

ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو پیشاب کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے اپنے ذَکر کو مٹی کے ساتھ صاف کیا' پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ہمیں اس طرح کرنا سکھایا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى اِلَّا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، وَلَا عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا رَوْحُ بْنُ جُنَاحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن لیلیٰ سے عطاء بن سائب اور عطاء سے روح بن جناح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

4585 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: نَا عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی اِسْحَاقَ قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا حَمْزَةَ، الرَّجُلُ مِنَّا يُقْرِضُ الْمَالَ، فَيُهْدِی لَهُ؟ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَقْرَضَ اَحَدُكُمْ فَاُهْدِیَ لَهُ اَوْ حُمِلَ عَلَى دَابَّةٍ، فَلَا يَقْبَلْهُ وَلَا يَرْكَبْهَا اِلَّا اَنْ يَكُونَ جَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذَلِكَ

حضرت یحییٰ بن ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اے ابوحمزہ! ہم میں سے کوئی آدمی کسی کو قرض دے تو وہ اس قرض دینے والے کو ہدیہ دیتا ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کو قرض دے یا سواری پر سوار کرے تو اس سے ہدیہ نہ لو نہ اس کی سواری پر سوار ہو' ہاں! اگر پہلے سے ان کے درمیان معاملہ ہو تو جائز ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عتبہ بن حمید اکیلے ہیں۔

4586 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

جلد1 صفحه215: وفيه روح بن جناح وهو ضعيف .

4585- أخرجه ابن ماجة: الصدقات جلد2صفحه813 رقم الحديث: 2432' في الزوائد: في اسناده عتبة بن حميد الضبي' ضعفه أحمد وأبو حاتم . وذكره ابن حبان في الثقات . ويحيى بن أبي اسحاق' لا يعرف حاله . والبيهقي الكبرى جلد5صفحه573 رقم الحديث: 10934 .

4586- أخرجه البخاري: التيمم جلد1صفحه519 رقم الحديث: 335' ومسلم: المساجد جلد1صفحه370 .

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُضِّلْتُ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلِي بِخَمْسِ خِصَالٍ: اُرْسِلْتُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً الْاَحْمَرِ وَالْاَسْوَدِ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَلَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِي، وَقِيلَ لِي: سَلْ تُعْطَهُ، فَاَخَّرْتُ شَفَاعَتِي لِاُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

نے فرمایا: مجھے دوسرے انبیاء پر پانچ لحاظ سے فضیلت دی گئی: (۱) مجھے تمام کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے کالے اور سرخ کی طرف (۲) میرے لیے ساری زمین کو مسجد بنایا گیا ہے (۳) میری ایک میل کی مسافت جتنی دوری سے رعب سے مدد کی گئی ہے (۴) مالِ غنیمت مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا (۵) مجھے کہا گیا کہ آپ مانگیں' آپ کو عطا کیا جائے گا' میری شفاعت کو قیامت کے دن کے لیے مؤخر کرلیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَلَا عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوسلمہ سے محمد بن منکدر اور ابن منکدر سے عبدالعزیز بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

4587 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، وَسَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ضَرَبَ مَمْلُوكَهُ حَدًّا لَمْ يَاْتِهِ، فَكَفَّارَتُهُ عِتْقُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے غلام کو حد کے طور پر مارا حالانکہ اس نے غلطی کی نہیں تھی تو اس کا کفارہ اس کو آزاد کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ وَسَالِمٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث نعیم المجمر اور سالم سے عبدالعزیز بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

4588 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو حَازِمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ثابت بن قیس بن شماس کی بیوی سے ان سے خلع کیا'

4587- أخرجه مسلم: الأيمان جلد3صفحه1279' وأحمد: المسند جلد2صفحه63 رقم الحديث: 5050 .

4588- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد3صفحه482 رقم الحديث: 1185م . وقال: حسن غريب .

هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ، فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَعْتَدَّ حَيْضَةً

حضور ﷺ نے حکم دیا کہ تیری عدت ایک حیض ہے۔

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث معمر سے ہشام بن یوسف متصلاً روایت کرتے ہیں۔

4589 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ الْفَاْسَ، وَالْقِدْرَ، وَالدَّلْوَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم الماعون سے کلہاڑا، ہنڈیا، ڈول مراد لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث منصور سے شیبان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

4590 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ قَالَ: اَخْرِجُوهُمْ عَنْ بُيُوتِكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مخنثوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا: تم ان کو اپنے گھروں سے نکال دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث سماک سے حماد بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

4589- اسناده صحيح . تخريجه البزار (كشف الأستار) عن خالد بن يوسف، ثنا أبو عوانة، عن عاصم، عن أبي وائل، به . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه146: ورجال الطبراني رجال الصحيح .

4590- اسناده فيه: حماد بن عبد الرحمٰن الكلبي أبو عبد الرحمٰن، ضعيف، قال أبو حاتم: شيخ مجهول منكر الحديث ضعيف الحديث .

4591 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَيِيٌّ كَرِيمٌ، يَسْتَحِي مِنْ عَبْدِهِ اَنْ يَرْفَعَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا صِفْرًا لَيْسَ فِيهِمَا شَيْءٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ حیاؤں والا اور سخی ہے' وہ حیاء کرتا ہے کہ کوئی بندہ اس سے مانگے اور وہ ان دونوں ہاتھوں کو خالی واپس کرے' اس طرح کہ ان میں کوئی شی نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ان کے بیٹے یوسف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معاذ بن معاذ اکیلے ہیں' حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

4592 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُنْجِيَهُ اللّٰهُ مِنْ كَرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاَنْ يُظِلَّهُ تَحْتَ عَرْشِهِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کی قیامت کے دن پریشانی دور کرے اور اسکو اپنے عرش کے نیچے رحمت کا سایہ عطا کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ تنگ دست کو مہلت دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

4593 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

4591- اسنادہ فیہ: یوسف بن محمد بن المنکدر ضعیف ۔ تخریجہ أبو یعلیٰ' عن عبید اللّٰہ بن معاذ بہ' وقال الھیثمی فی المجمع جلد10صفحہ152: وفیہ یوسف بن محمد بن المنکدر' وقد وثق علی ضعفہ' وبقیۃ رجالھما رجال الصحیح ۔

4592- اسنادہ فیہ: اسماعیل بن عیاش الحمصی صدوق فی روایتہ عن أھل بلدہ مخلط فی غیرھم ۔ وقال الھیثمی فی المجمع جلد4صفحہ137: ورجالہ رجال الصحیح ۔ قلت: اسماعیل بن عیاش لیس من رجال الصحیح کما تقدم ۔

4593- أخرجہ البخاری: الطب جلد10صفحہ150 رقم الحدیث:5688' ومسلم: السلام جلد4صفحہ1735 ۔

دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ قَالَ: نَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّونِيزُ دَوَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، اِلَّا السَّامَ قَالُوا: وَمَا السَّامُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْمَوْتُ

ﷺ نے فرمایا: کلونجی میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے سام کے۔ عرض کی: یارسول اللہ! سام سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: موت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے درست بن زیاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں داہر بن نوح اکیلے ہیں۔

4594 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَحْوَلُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ اُمَّ الْقُرْآنِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَكَاَنَّمَا قَرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۂ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد پڑھی' اس نے گویا ایک تہائی قرآن کا ثواب حاصل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَحْوَلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے علی بن حسین الاحول روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن احمد الواسطی روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

4595 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا دُحَيْمٌ الْمَعْوَلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِي الْمُعَدِّلِ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى قَوْمٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ، وَابْنُ عُمَرَ جَالِسٌ خَلْفَهُمْ عَلَى شَيْءٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا يَمْنَعُكَ اَنْ

حضرت ابوالمعدل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ایک قوم کے پاس آیا تو وہ نماز پڑھ رہے تھے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کے پیچھے کسی شے پر تشریف فرما تھے' اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کو نماز ان کے ساتھ پڑھنے سے کیا رکاوٹ ہے؟ حضرت ابن عمر رضی

4594- اسناده ضعيف فيه: سليمان بن أحمد الواسطي متروك .

4595- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 155 رقم الحديث: 579' والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 88 (باب سقوط الصلاة عمن صلى مع الامام في المسجد جماعة)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 27 رقم الحديث: 4688 .

تُصَلِّيَ؟ قَالَ: اِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ، وَقَدْ نُهِينَا اَنْ نُصَلِّيَ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: دُحَيْمٌ الْمَعْوَلِيُّ

اللہ عنہما نے فرمایا: میں نماز پڑھ چکا ہوں' ہمیں ایک دن میں ایک نماز دو مرتبہ پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں دحیم المعولی اکیلے ہیں۔

4596 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ، فَاَرَادَ بَنُو سَلَمَةَ قُرْبَ الْمَسْجِدِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا بَنِي سَلَمَةَ، دِيَارَكُمْ تُكْتَبُ لَكُمْ آثَارُكُمْ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی کے قریب ایک مکان خالی ہوا تو بنوسلمہ نے اس کے قریب والے گھر میں منتقل ہونے کا ارادہ کیا' یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! تمہارے گھر سے آتے وقت اُٹھنے والے تمہارے قدموں کو لکھا جاتا ہے' یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث داؤد سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمران بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

4597 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ رَهْطًا ثَلَاثَةً انْطَلَقُوا، فَاَصَابَتْهُمْ سَمَاءٌ، فَلَجَئُوا اِلَى غَارٍ، فَبَيْنَمَا هُمْ فِيهِ اِذِ انْقَلَبَتْ عَلَيْهِمْ صَخْرَةٌ مِنْ قُلْبِ الْجَبَلِ تَدَهْدَهَ حَتَّى ضَمَّتْ عَلَى الْغَارِ، فَقَالَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: كَفَّ الْمَطَرُ، وَعُفِيَ الْاَثَرُ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین آدمیوں کا گروہ چلا' آسمان سے بادل آئے تو وہ ایک غار کے اندر چلے گئے' وہ غار کے اندر ہی تھے کہ ایک چٹان پہاڑ کے اوپر سے گری اور اس کے گرنے سے غار کا منہ بند ہو گیا۔ قوم میں بعض بعض سے کہنے لگی: بارش رُک گئی' نشانات ختم ہو گئے' اب اللہ کی رحمت کے سوا کوئی تمہیں دیکھ نہیں رہا۔ تم میں سے ہر ایک اپنے افضل عمل کے متعلق دیکھے' پھر اللہ سے دعا کرے۔ ایک نے

4596- أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه462' وأحمد: المسند جلد3صفحه407 رقم الحديث: 14578 .

4597- اسناده فيه: أ- داهر بن نوح الأهوازي' ضعفه الدارقطني' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال: رُبما أخطأ . ب- عبد بن عرادة ضعيف .

وَلَمْ يَرَكُمْ اَحَدٌ سِوَى اللّٰهُ، فَلْيَنْظُرْ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ اَفْضَلَ عَمَلِهِ قَطُّ فَلْيَذْكُرْهُ، ثُمَّ لِيَدْعُو اللّٰهَ ۔ فَقَالَ اَحَدُهُمْ: اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي كُنْتُ بَرًّا بِوَالِدَيَّ، وَاَنِّي كُنْتُ آتِيهِمَا بِغَبُوقِهِمَا فَاَسْقِيهِمَا، وَاِنِّي اَتَيْتُهُمَا لَيْلَةً بِغَبُوقِهِمَا فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ دَخَلَا مَضَاجِعَهُمَا وَنَامَا، فَكَرِهْتُ اَنْ اُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا، وَكَرِهْتُ اَنْ اَرْجِعَ بِغَبُوقِهِمَا مِنْ قَبْلِ اَنْ اَغْبُقَهُمَا، فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ دَاْبِي وَدَاْبُهُمَا حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ، فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّمَا حَمَلَنِي عَلَى ذٰلِكَ مَخَافَتُكَ، فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ: فَانْفَرَجَتْ حَتّٰى دَخَلَ عَلَيْهِمُ الضَّوْءُ ۔ فَقَالَ الْآخَرُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي طَلَبْتُ امْرَاَةً وَهَوَيْتُهَا، وَاَنْفَقْتُ مَالِي فِيهَا حَتّٰى اِذَا ظَفِرْتُ بِهَا، وَقَعَدْتُ مِنْهَا مَقْعَدَ الرَّجُلِ مِنَ الْمَرْاَةِ، قَالَتْ لِي: اِنَّهُ لَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَفُضَّ خَاتَمِي اِلَّا بِحَقِّهِ، فَقُمْتُ عَنْهَا، فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ اِنَّمَا حَمَلَنِي عَلَى ذٰلِكَ مَخَافَتُكَ فَافْرُجْ عَنَّا، فَمَالَتِ الصَّخْرَةُ، فَانْفَرَجَتْ حَتّٰى لَوْ شَاءَ الْقَوْمُ اَنْ يَخْرُجُو لَخَرَجُوا ۔ فَقَالَ الْآخَرُ: اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي اسْتَاْجَرْتُ اُجَرَاءَ، فَعَمِلُوا لِي عَمَلًا، فَوَفَّيْتُهُمْ اُجُورَهُمْ اِلَّا رَجُلًا وَاحِدًا تَرَكَ اَجْرَهُ حَتّٰى كَانَ مِنْهُ اَضْعَافُ الْمَالِ، فَجَاءَ بَعْدُ، فَطَلَبَ اَجْرَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: هَاكَ دُونَكَ تَمَامَ اَجْرِكَ، فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ حَمَلَنِي عَلَى ذٰلِكَ مَخَافَتُكَ، فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ: فَمَالَتِ الصَّخْرَةُ، فَتَدَهْدَهَتْ، فَانْطَلَقُوا مُعَانِقِينَ

عرض کی: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میں اپنے والدین سے نیکی کرتا تھا' میں ان دونوں کے لیے دودھ دوھتا اور ان کو پلاتا' میں نے ایک رات ان کے لیے دودھ دوھا تو دونوں کو سویا ہوا پایا تو میں نے ان دونوں کو نیند سے جگانا پسند نہ کیا اور میں نے یہ بھی ناپسند کیا کہ ان دونوں کو پلانے سے پہلے کسی اور کو پلاؤں' میری اور اُن کی یہی عادت رہی۔ یہاں تک کہ فجر طلوع ہوئی' اگر تُو دیکھتا ہے کہ میں نے یہ کام تیرے خوف سے کیا تھا تو ہم سے یہ آزمائش ختم کر دے۔ وہ چٹان تھوڑی سی ہٹی تو غار کے منہ سے روشنی داخل ہوئی۔ دوسرے نے عرض کی: اے اللہ! میں نے ایک عورت کو تلاش کیا اور اس سے محبت کی تو میں نے اپنے مال سے اس کو خرچ کرنے کے لیے دیا یہاں تک کہ میں کامیاب ہو گیا' میں اس کے پاس بیٹھا جس طرح آدمی اپنی بیوی کے پاس بیٹھتا ہے تو اُس نے مجھے کہا: تیرے لیے میری مہر شادی کے بغیر کھولنا جائز نہیں ہے' میں اس کے پاس سے اُٹھ گیا' اگر تُو جانتا ہے کہ مجھے اس کام پر تیرے خوف نے اُبھارا تھا تو ہم سے یہ آزمائش دور کر دے۔ وہ چٹان اور ہٹی' اگر وہ نکلنا چاہتے تو نکل سکتے تھے۔ تیسرے نے عرض کی: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میں نے کچھ مزدور لگائے تھے' میں نے ان میں سے ہر ایک کو پوری پوری مزدوری دے دی سوائے ایک آدمی کے' وہ اپنی مزدوری چھوڑ گیا' اس کے مال سے بہت زیادہ مال ہو گیا' پھر وہ واپس آیا اور اس نے اپنی مزدوری مانگی' میں نے کہا: یہ سارا مال تیری ہی

مزدوری کا ہے' اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ مجھے ایسا کرنے پر تیرے خوف نے اُبھارا تھا تو ہم سے یہ آزمائش دور کر دے۔ وہ چٹان ہٹی اور گر گئی' پھر وہ خوش ہو کر چلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث داؤد بن ابی ھند سے عبداللہ بن عرارہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں داھر بن نوح اکیلے ہیں۔

4598 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ قَالَ: نَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّتِ الْمَرْاَةُ خَمْسَهَا، وَصَامَتْ شَهْرَهَا، وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا، وَاَطَاعَتْ بَعْلَهَا، دَخَلَتْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت پانچ نمازیں پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی بات مانے تو وہ جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَلَا عَنْ هُدْبَةَ اِلَّا اَبُو هَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے ھدبہ بن منہال روایت کرتے ہیں اور ھدبہ سے ابوھمام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں داھر بن نوح اکیلے ہیں۔

4599 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرات جابر بن عبداللہ اور مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما

4598- أخرجه ابن حبان (1296/موارد) . وذكره الحافظ المنذرى وقال: رواه ابن حبان فى صحيحه . انظر الترغيب جلد3صفحه282 رقم الحديث: 42 .

4599- اسناده حسين فيه: العباس بن الوليد الخلال الدمشقى صدوق . تخريجه الطبرانى فى الكبير جلد 20صفحه20 رقم الحديث: 23' وقال الهيثمى فى المجمع جلد 4صفحه228: وفيه عباس بن الوليد الخلال' وثقة أبو مسهر ومروان بن محمد' وقال أبو داؤد: لا أحدث عنه' وبقية رجاله رجال الصحيح' وأخرجه أيضًا ابن ماجة جلد2صفحه919 رقم الحديث: 2751 .

الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرِثُ الصَّبِيُّ حَتَّى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا، وَاسْتِهْلَالُهُ أَنْ يَصِيحَ، أَوْ يَعْطِسَ، أَوْ يَبْكِيَ

بیان فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نیا پیدا ہونے والا بچہ جب تک بلند آواز سے نہ روئے وارث نہیں ہوسکتا اور اس کا استہلال یہ ہے کہ وہ چیخ مارے اُسے چھینک آئے یا رونے لگے (اور یہی نشانیاں پائے جانے کے بعد اگر فوت ہو جائے تو اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف سلیمان بن بلال نے روایت کیا۔ مروان بن محمد اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

4600 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تو آپ یہ پڑھتے: ''اللّٰهم انت السلام الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے عتبہ بن حمید روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

4601 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نَا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر اپنے والد سے

4600- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 414، والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 95-96 رقم الحديث: 298، والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 358 رقم الحديث: 1347، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 70 رقم الحديث: 24392.

4601- اسناده حسن فيه: معاوية بن يحيى أبو مطيع الطرابلسي: صدوق له أوهام . وعزاه أيضًا الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 48 الى الطبراني في الكبير، وقال: ورجاله ثقات .

هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو مُطِيعٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ مِنْ نَوَاحِي الْمَدِينَةِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا، فَمَالَ اِلَى مَنْزِلِهِ، فَجَمَعَ اَهْلَهُ، فَصَلَّى بِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا اَبُو مُطِيعٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ کے گاؤں سے واپس آئے' آپ نماز کا ارادہ کر رہے تھے' آپ نے دیکھا کہ لوگ نماز پڑھ چکے تھے' آپ اپنے گھر گئے اور اپنے گھر والوں کو جمع کیا اور ان کے ساتھ باجماعت نماز پڑھی۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے ابومطیع' معاویہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' ابوبکرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبید اللہ ہے

4602 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَتَمَ الْاَنْبِيَاءَ قُتِلَ، وَمَنْ شَتَمَ اَصْحَابِي جُلِدَ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو انبیاء کو گالی دے اس کو قتل کیا جائے‘ جو میرے صحابہ کو گالی دے اس کو کوڑے مارے جائیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث علی سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4603 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ، اِلَّا وَهُوَ شَبْعَانُ رَيَّانُ

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قاضی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرے جب اس کا پیٹ بھرا ہوا ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت

4602- اسناده فيه: عبيد الله بن محمد العمرى وهو ضعيف . تخريجه: الطبرانى فى الصغير‘ وقال الهيثمى فى المجمع جلد6صفحه263: وشيخ الطبرانى عبيد الله ابن محمد العمرى رماه النسائى بالكذب . وأورده الشيخ الألبانى فى سلسلة الضعيفة‘ وقال: موضوع .

4603- اسناده فيه: القاسم بن عبد الله بن عمر بن عاصم بن عمر بن الخطاب العمرى المدنى‘ متروك ورماه أحمد بالكذب . وقال الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه198: وفيه القاسم بن عبد الله بن عمر وهو متروك كذاب .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

ہے اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

4604 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عَتِيقٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ الْمَدَنِيِّ، يَسْكُنُ الْيَمَامَةَ، حَدَّثَنِي اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُخْبِرُ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ وَرَفَعَتْهُ: قَالَ: لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مرفوعاً بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں نذر درست نہیں ہے اگر مان لی جائے تو اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهٖ: ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث زہری سے ابن ابی عتیق اور موسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4605 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَابْنِ اَبِي عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا اَنَا فِي الْجَنَّةِ سَمِعْتُ صَوْتَ رَجُلٍ بِالْقُرْآنِ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالُوا:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں تھا تو میں نے ایک آدمی کو قرأت کرتے ہوئے سنا میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ حارثہ بن نعمان ہے یہ ہے نیکی اس طرح نیکی ہوتی ہے نیکی اسی طرح ہوتی ہے حارثہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ نیکی کرنے والے تھے۔

4604- اخرجه أبو داؤد: الأيمان والنذور جلد3صفحه229 رقم الحديث: 3290، والترمذي: النذور جلد4صفحه103 رقم الحديث: 1524، وقال: هذا حديث لا يصح لأن الزهري لم يسمع هذا الحديث من أبي سلمة . والنسائي: الأيمان والنذور جلد7صفحه24 (باب كفارة النذر)، وابن ماجة: الكفارات جلد 1 صفحه686 رقم الحديث: 2125، وأحمد: المسند جلد6صفحه275 رقم الحديث: 26153 .

4605- ذكره الحافظ السيوطي في الدر المنثور جلد4صفحه173 وقال: رواه البيهقي .

هَـذَا حَـارِثَةُ بْـنُ الـنُّـعْـمَانِ ۔ كَذَلِكَ الْبِرُّ ۔ كَذَلِكَ الْبِرُّ ۔ كَذَلِكَ الْبِرُّ ۔ وَكَانَ حَارِثَةُ مِنْ اَبَرِّ النَّاسِ

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَابْـنِ اَبِى عَتِيقٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِى اُوَيْسٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ اور ابن ابی عتیق سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4606 - حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ الـلّٰـهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْـعُـمَـرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِـي، عَـنْ سُـلَيْـمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى عَتِيقٍ، عَـنِ ابْـنِ شِـهَـابٍ، عَـنْ اَبِـى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الـرَّحْـمَـنِ، اَنَّ اَبَـا الـرَّدَّادِ الـلَّيْثِيَّ اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ قَـالَ: قَـالَ الـلّٰـهُ: اَنَا الرَّحْمَنُ، وَاَنَا خَـلَـقْـتُ الـرَّحِـمَ، وَاشْتَقَقْتُ لَهَا مِنَ اسْمِي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: میں رحمٰن ہوں' میں نے صلہ رحمی کو پیدا کیا ہے' میرے نام سے اس کو نکالا گیا ہے' جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا اور جو اسے کاٹے گا میں اسے بکھیر کے رکھ دوں گا۔

4607 - حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ الـلّٰـهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْـعُـمَـرِيُّ قَـالَ: نَـا اِسْـمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، اَنَّ عَبْدَ الـلّٰـهِ بْـنَ عُـمَـرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا النَّاسُ كَالْاِبِلِ الْمِائَةِ، لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ سو اونٹ کی طرح ہیں' اس میں کوئی سواری کے قابل نہیں ہے۔

4606- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد **2** صفحه **136** رقم الحديث: **1694-1695**' والترمذي: البر جلد **4** صفحه **315** رقم الحديث: **1907** وقال: حديث صحيح ۔ وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **246** رقم الحديث: **1686** .

4607- أخرجه البخاري: الرقاق جلد **11** صفحه **341** رقم الحديث: **6498**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1973** ولفظه للبخاري .

4608 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، كَانَ يَمْشِي أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ: وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهَا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جنازہ کے آگے چلتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور ﷺ جنازہ کے آگے چلتے تھے اور ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم بھی چلتے تھے۔

4609 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ، يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ، فَيَقُولُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، نَشَدْتُكَ بِاللّٰهِ، هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا حَسَّانُ، أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ انہوں نے حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ابوہریرہ سے گواہی لے رہے تھے' فرمایا: اے ابوہریرہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ اے حسان! رسول اللہ ﷺ کی طرف سے جواب دے! پھر آپ ﷺ نے دعا کی تھی: اے اللہ! روح القدس کے ذریعے حسان کی مدد فرما!

4610 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4608- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 201 رقم الحديث: 3179' والترمذى: الجنائز جلد 3 صفحه 320 رقم الحديث: 1007-1009' والنسائى: الجنائز جلد 4 صفحه 45-46 (باب مكان الماشى من الجنازة)' وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 475 رقم الحديث: 1482' ومالك فى الموطأ: الجنائز جلد 1 صفحه 225 رقم الحديث: 8 .

4609- أخرجه البخارى: الصلاة جلد 1 صفحه 652 رقم الحديث: 453' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1933 .

4610- أخرجه البخارى: اللباس جلد 10 صفحه 309 رقم الحديث: 5842' وأبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 49 رقم الحديث: 4058' والنسائى: الزينة جلد 8 صفحه 174 (باب ذكر الرخصة للنساء فى لبس السيراء) .

الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ

میں نے اُم کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ پر دھاری دار ریشم کی چادر دیکھی۔

4611 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ بِنْتِ كَعْبٍ، عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ، أُخْتِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، فَخَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ أُبَّاقٍ، فَأَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُومِ، فَعَدَوْا عَلَيْهِ فَقَتَلُوهُ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَأْذِنُهُ فِي الْخُرُوجِ مِنْ بَيْتِي، فَقَالَ: حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ

حضرت فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا' حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کی بہن بیان کرتی ہیں کہ وہ بنی حارث بن خزرج کے ایک آدمی کے نکاح میں تھیں' وہ اپنے موڑے عجمی کافر غلاموں کی تلاش میں نکلے جو بھاگ گئے تھے تو انہوں نے قدوم کے ایک طرف پایا' ان پر انہوں نے حملہ کیا اور قتل کر دیا۔ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں اور اپنے گھر سے نکلنے کی اجازت چاہی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو عدت ختم ہونے کے بعد نکلنے کی اجازت ہے۔

4612 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4611- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد2صفحه300 رقم الحديث: 2300' والنسائي: الطلاق جلد6صفحه165 (باب مقام المتوفى عنها زوجها في بيتها حتى تحل)' وابن ماجة: الطلاق جلد 1صفحه654 رقم الحديث: 2031' وأحمد: المسند جلد 6صفحه447 رقم الحديث: 27430 . انظر: تلخيص الحبير جلد 3صفحه268 رقم الحديث: 1 .

4612- أخرجه البخاري: الأحكام جلد 13صفحه201 رقم الحديث: 7198' والنسائي: البيعة جلد 7صفحه141 (باب بطانة الامامة)' وأحمد: المسند جلد3صفحه48 رقم الحديث: 11348 .

الْعُمَرِیُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِیُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِی اُوَیْسٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی عَتِیقٍ، وَمُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَعَثَ اللّٰهُ مِنْ نَبِیٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِیفَةٍ اِلَّا لَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِیَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِیَ

حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی نبی نہیں بھیجا اور نہ کوئی نائب بنایا مگر اس کے دو رزدار بنائے۔ ایک رازدار اسے نیکی کے کام بتاتا ہے اور بُرائی کی راہ سے آگاہ کرتا ہے۔ دوسرا رازدار اسے نقصان پہنچانے میں کمی نہیں کرتا ہے پس جسے اس کے بُرے رازدار سے بچالیا گیا تو حقیقت میں وہی بچ گیا۔

4613 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَخِی، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی عَتِیقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَدْعُو فِی الصَّلَاةِ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ، فَقَالُوا: مَا اَكْثَرَ مَا تَسْتَعِیذُ مِنَ الْمَغْرَمِ؟ فَقَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ، وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نماز میں یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انی اعوذ بك الٰی آخرہٖ'' صحابہ کرام نے عرض کی: ہم آپ کو اکثر تاوان و قرض سے پناہ مانگتے ہوئے سنتے ہیں! آپﷺ نے فرمایا: جب آدمی مقروض ہوتا ہے تو بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

4614 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَخِی، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی عَتِیقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِی سِنَانٍ الدُّؤَلِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَی فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے۔ ایک دیہاتی آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اونٹوں کا گلہ ہو وہ ایک اونٹ خارش والا ہو تو وہ سب اونٹوں کو خارش والا کر دیتا ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: پہلے کو کس نے خارش زدہ کیا ہے؟

4613- أخرجه البخاری: الأذان جلد**2**صفحه**369** رقم الحدیث: **832**؛ ومسلم: المساجد جلد**1**صفحه**412** .

4614- أخرجه البخاری: الطب جلد**10**صفحه**254** رقم الحدیث: **5775**؛ ومسلم: السلام جلد**4**صفحه**1742** .

الْاَعْرَابِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ الْإِبِلَ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ اَمْثَالَ الظِّبَاءِ، فَيَاْتِيهَا الْبَعِيرُ الْاَجْرَبُ، فَتَجْرَبُ جَمِيعًا؟ قَالَ: فَمَنْ اَعْدَى الْاَوَّلَ؟

4615 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ الْاَعْشَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بلال رات کو اذان دیتا ہے اس کے بعد بھی تم کھا پی لیا کرو ابن اُم مکتوم کے اذان دینے تک۔

4616 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصِيَامِهِ، قَبْلَ اَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ، ثُمَّ كَانَ مَنْ شَاءَ صَامَهُ، وَمَنْ شَاءَ اَفْطَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہونے سے پہلے آپﷺ عاشوراء کے دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے رمضان کے روزے نازل ہونے کے بعد آپ فرماتے: جو چاہے رکھے جو چاہے نہ رکھے۔

4617 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت سعد بن عبادہ کو اس نذر کے پورا کرنے کا حکم دیا جو ان کی ماں کے ذمہ تھی ان کی والدہ

4615- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه118 رقم الحديث: 617، ومسلم: الصيام جلد2صفحه768 .

4616- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه287 رقم الحديث: 2001، ومسلم: الصيام جلد2صفحه792 .

4617- أخرجه البخاری: الوصايا جلد5صفحه457 رقم الحديث: 2761، ومسلم: النذر جلد3صفحه1260 بنحوه .

اَبِی عَتِیقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اَنْ يَقْضِيَ نَذْرًا كَانَ عَلَى اُمِّهِ، مَاتَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ

اس نذر کو پورا کرنے سے پہلے وصال کر گئی تھیں۔

4618 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی عَتِيقٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّهُمْ كَانُوا يَاْكُلُونَ الضَّحَايَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، لَا يَزِيدُونَ عَلَيْهِنَّ، ثُمَّ اَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ اَنْ يَاْكُلُوا اَنْ يَتَزَوَّدُوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام حضور ﷺ کے زمانہ میں قربانی کا گوشت تین دن کھاتے تھے' اس کے بعد نہیں کھاتے تھے' پھر رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کھانے کا بھی اور رکھنے کا بھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِی عَتِيقٍ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: اَبُو بَكْرِ بِنِ اَبِی اُوَيْسٍ

یہ تمام احادیث ابن ابی عتیق اور موسیٰ بن عقبہ سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4619 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ جَمِيعًا، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْرُورًا، فَقُلْتُ: مَالَكَ يَا رَسُولَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ دونوں اکٹھے تھے' حضور ﷺ میرے پاس آئے' خوشی کی حالت میں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ خوش کیوں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی مُجزّر اسامہ اور زید پر گزرے ہیں' ان دونوں کے قدموں کو دیکھا تو کہا: ان کے قدم آپس میں ملتے جلتے تھے۔

4618- أخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه652 رقم الحديث: 1719' ومسلم: الأضاحی جلد3صفحه1562 بنحوه .

4619- أخرجه البخاری: الفرائض جلد12صفحه57 رقم الحديث: 6770' ومسلم: الرضاع جلد2صفحه1081 .

اللّٰهِ؟ قَالَ: اِنَّ مُجَزِّزًا آنِفًا مَرَّ عَلَى زَيْدٍ وَاُسَامَةَ، فَرَاَى اَقْدَامَهُمَا، فَقَالَ: هٰذِهِ اَقْدَامٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ مُجَمِّعٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع اور ابن مجمع سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4620 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ اطَّلَعَ مِنْ بَيْتِهِ، وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ يَجْهَرُونَ بِالْقِرَاءَةِ، فَقَالَ لَهُمْ: اِنَّ الْمُصَلِّي يُنَاجِي رَبَّهُ فَلْيَنْظُرْ بِمَا يُنَاجِيهِ، فَلَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ بِالْقُرْآنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ایک گھر میں کچھ لوگوں کو اونچی آواز میں نماز میں قرأت کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے انہیں فرمایا: نمازی اپنے رب سے گفتگو کر رہا ہوتا ہے' تم دیکھو کہ کس سے بات کر رہے ہو' ایک دوسرے سے اونچا قرآن نہ پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے ابواویس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اسماعیل اکیلے ہیں۔

4621 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ: سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ بَيْعِ

حضرت علقمہ بن ابوعلقمہ سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پھلوں کی بیع کے متعلق پوچھا گیا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے پھلوں کی بیع ان کے پکنے سے پہلے منع

4620- اسناده فيه: عبيد الله بن محمد العمرى ضعفه الدارقطنى' ورماه النسائى بالكذب . وقال الهيثمى فى المجمع جلد2 صفحه269: وفيه محمد بن عمرو' وفيه: كلام من سوء حفظه . قلت: محمد بن عمرو بن علقمة من رجال الستة' قال ابن حجر فيه: صدوق له أوهام .

4621- أخرجه البخارى: البيوع جلد4صفحه472 رقم الحديث:2208' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1190 .

الثَّمَرَةِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُزْهِي

فرمائی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث علقمہ سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4622 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَدْعَانِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِرْقَاعٍ الْجُنْدَعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُصِيبَةُ تُبَيِّضُ وَجْهَ صَاحِبِهَا يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مصیبت آدمی کے چہرے کو سفید کرے گی' جس دن چہرے کالے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

شعیب بن عبداللہ بن عمرو' ابن عباس سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4623 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْحَنَّاطِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْحَجْمَةِ الَّتِي فِي وَسَطِ الرَّأْسِ: إِنَّهَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سر کے وسط میں جو پچھنا لگوایا جاتا ہے یہ جنون کی دوا ہے' کوڑھ' برص' حواس کی سستی' داڑھ درد' اُس کا نام مُنقِذہ (نجات دہندہ) رکھا جاتا ہے۔

4622- اسناده فيه: أ- محمد بن عبد الرحمٰن بن أبی بكر بن عبد الله الجدعانی متروك . ب- سليمان بن مرفاع الجندعی منكر الحديث . وقال الهيثمی فی المجمع جلد2صفحه294: وفيه سليمان بن رفاع (مرقاع) وهو منكر الحديث .

(ا)سقط من الأصل' واستدركناه من مجمع البحرين (1152) .

4623- اسناده فيه: أ- أبو موسٰی الحناط متروك . ب- يزيد بن عبدالملك النوفلی ضعيف جدًا . وقال الهيثمی فی المجمع جلد5صفحه96: وفيه يزيد ابن عبد الملك النوفلی' وهو متروك' واختلف كلام ابن معين فيه .

دَوَاءٌ مِنَ الْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَالنُّعَاسِ وَالْاَضْرَاسِ، وَكَانَ يُسَمِّيهَا مُنْقِذَةً

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

یہ حدیث ابوسعید الخدری سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

4624 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ رِجَالًا مِنَ الْاَنْصَارِ اسْتَاْذَنُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: ائْذَنْ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَلْنَتْرُكْ لِابْنِ اُخْتِنَا عَبَّاسٍ فِدَاءَهُ . فَقَالَ: لَا، وَاللّٰهِ لَا تُؤَدُّونَ لَهُ دِرْهَمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگوں نے حضور ﷺ سے اجازت مانگی' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں اجازت دیں اپنی بہن کے بیٹے عباس کے لیے فدیہ چھوڑیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! تم اس کو ایک درہم بھی نہیں دے سکتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ

یہ حدیث زہری سے موسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔

4625 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى الطَّعَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کو تمام عورتوں پر ایسے ہی فضیلت حاصل ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر حاصل ہے۔

4624- أخرجه البخاري: العتق جلد5صفحه199 رقم الحديث:2537' والبيهقي في دلائل النبوة جلد3صفحه142 .

4625- أخرجه النسائي: عشرة النساء جلد7صفحه61 (باب حب الرجل بعض نسائه أكثر من بعض)' وأحمد: المسـ جلد6صفحه178 رقم الحديث:25314 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے الدراوردی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حمزہ اکیلے ہیں۔

4626 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّالَّةِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ، وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ، أَنْتَ تَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ، ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ، فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے گم شدہ شے کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ فرمایا کرتے تھے: ہمارے گم شدہ کو واپس لوٹا دے' تو گم شدہ کو ہدایت دینے والا ہے' میری طرف گم شدہ کو لوٹا دے اپنی عزت اور بادشاہ کے ساتھ کیونکہ وہ تیری ہی عطاء اور تیرا فضل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے ابن عیینہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن یعقوب اکیلے ہیں' یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔

4627 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُخْبِرُ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ . عَنْ عَائِشَةَ، أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: دَخَلَتْ عَلَيَّ يَهُودِيَّةٌ، فَحَدَّثَتْنِي، وَقَالَتْ فِي بَعْضِ قَوْلِهَا:

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے پاس ایک یہودی عورت آئی۔ پس اُس نے مجھ سے کچھ باتیں کیں۔ اس کی باتوں میں ایک بات یہ تھی: قسم اس ذات کی جو تجھے عذابِ قبر سے بچائے گی۔ فرماتی ہیں: میں نے اس کو ڈانٹا اور کہا: یہ کیا ہے جو تو نے پہلے اللہ اور اس کے رسول پر جھوٹ باندھا ہے۔ اگر قبر میں عذاب

4626- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه136 وقال: وفيه عبد الرحمٰن بن يعقوب بن أبي عباد المكي' ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات . تخريجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه340 .

4627- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه49 وقال: وفيه ابن لهيعة' وفيه كلام .

اِی وَالَّذِی یَقِیكِ فِتنَةَ الْقَبْرِ، قَالَتْ: فَانْتَهَرْتُهَا، وَقُلْتُ: مَا هُوَ بِاَوَّلِ كَذِبِكُمْ عَلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَلَوْ كَانَ لِلْقَبْرِ عَذَابٌ لَاَخْبَرَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتِ الْيَهُودِيَّةُ: اِنَّا لَنَزْعُمُ اَنَّ لَهُ عَذَابًا، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهَا، فَلَمْ يَرْجِعْ اِلَيَّ شَيْئًا، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ، يَا عَائِشَةُ، تَعَوَّذِی بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ؛ فَاِنَّهُ لَوْ نَجَا مِنْهُ اَحَدٌ نَجَا مِنْهُ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَزِدْ عَلَى ضَمَّةٍ

ہوتا تو اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو آگاہ کر دیتا۔ یہودی عورت نے کہا: ہمارا گمان یہی ہے کہ عذابِ قبر ہے۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے یہودی کا قول پیش کیا۔ آپ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ پس جب کچھ وقت گزر گیا تو اس کے بعد فرمایا: اے عائشہ! قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگ۔ پس اگر کوئی آدمی اس سے نجات پا سکتا تو سعد بن معاذ پاتے۔ لیکن قبر نے صرف انہیں اپنے سینے سے لگا کر تھوڑا سا دبایا ہے (یعنی پیار کیا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ اِلَّا سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا عُقَيْلٌ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

اس حدیث کو عائشہ بنت سعد سے سعد بن ابراہیم اور اس کو سعد سے عقیل روایت کرتے ہیں۔

4628 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَرَّ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قُبُورِ نِسَاءٍ مِنْ بَنِی النَّجَّارِ هَلَكُوا فِی الْجَاهِلِيَّةِ، فَسَمِعَهُمْ يُعَذَّبُونَ فِی الْقُبُورِ فِی النَّمِيمَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی نجار کی عورتوں کے پاس سے گزرے وہ زمانۂ جاہلیت میں فوت ہو گئی تھیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے عذابِ قبر کو سنا' ان کو قبروں میں عذاب چغل خوری کی وجہ سے ہو رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث اسامہ بن زید' ابن لہیعہ سے روایت کرتے ہیں۔

4628- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 362 رقم الحديث: 14161 بنحوه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 58 وقال: ورجال أحمد رجال الصحيح' وفي اسناد الطبراني ابن لهيعة' وفيه كلام . أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار) .

4629 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ الْحَذَّاءِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ يُحَدِّثَانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: شَهِدْنَا جَنَازَةً مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ دَفْنِهَا وَانْصَرَفَ النَّاسُ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ يَسْمَعُ الْآنَ خَفْقَ نِعَالِكُمْ، أَتَاهُ مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ، أَعْيُنُهُمَا مِثْلُ قُدُورِ النُّحَاسِ، وَأَنْيَابُهُمَا مِثْلُ صَيَاصِي الْبَقَرِ، وَأَصْوَاتُهُمَا مِثْلُ الرَّعْدِ، فَيُجْلِسَانِهِ، فَيَسْأَلَانِهِ مَا كَانَ يَعْبُدُ، وَمَنْ كَانَ نَبِيُّهُ، فَإِنْ كَانَ مِمَّنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ قَالَ: كُنْتُ أَعْبُدُ اللّٰهَ، وَالنَّبِيُّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِالْبَيِّنَاتِ، فَآمَنَّا وَاتَّبَعْنَا، فَذَلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ: (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27)، فَيُقَالُ لَهُ: عَلَى الْيَقِينِ حَيِيتَ، وَعَلَيْهِ مُتَّ، وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ، وَيُوَسَّعُ لَهُ فِي حُفْرَتِهِ . وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّكِّ قَالَ: لَا أَدْرِي، سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا، فَقُلْتُهُ، فَيُقَالُ لَهُ: عَلَى الشَّكِّ حَيِيتَ، وَعَلَيْهِ مُتَّ، وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ، وَيُسَلَّطُ عَلَيْهِ عَقَارِبُ وَثَعَابِينُ، لَوْ نَفَخَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک تھے' جب اس کے دفن کرنے سے فارغ ہوئے تو لوگ چلے گئے' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میت اب تمہارے جوتوں کی آواز سن رہی ہے' اس کے پاس منکر نکیر آئے ہیں' ان دونوں کی آنکھیں تانبے کی ہنڈیوں کی طرح' دونوں کی داڑھیں گائے کے سینگوں کی طرح دونوں کی آواز بادل کی گرج کی طرح' دونوں نے اس کو بٹھایا ہے۔ دونوں اس سے پوچھ رہے ہیں کہ تُو کس کی عبادت کرتا تھا؟ تیرا نبی کون تھا؟ اگر وہ اللہ کی عبادت کرتا تھا تو وہ کہے گا کہ میں اللہ کی عبادت کرتا تھا اور نبی محمد ﷺ ہیں جو معجزات لے کر آئے تھے' ہم ایمان لائے اور ہم نے اتباع کی' اللہ عزوجل کے اس ارشاد: اللہ عزوجل ایمان والوں کو ثابت رکھتا ہے' لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے ساتھ دنیا و آخرت کی زندگی میں۔ اس کو کہا جائے گا: یقین پر زندہ رہا' اسی پر فوت ہوا' اس پر اُٹھایا جائے گا' پھر اس کے لیے جنت کی طرف سے دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور اس کی قبر کو کشادہ کیا جاتا ہے' اگر شک کرنے والوں میں سے ہو تو وہ کہتا ہے: میں نہیں جانتا ہوں' میں نے لوگوں کو کہتے ہوئے سنا تو میں نے بھی یہی کہا' اس کو کہا جائے گا: تُو شک پر زندہ رہا اور اسی پر مرا اور اسی پر اُٹھایا جائے گا' پھر اس کے لیے جہنم کی طرف دروازہ کھول دیا جاتا ہے' اس پر بچھو اور سانپ مسلط کر دیئے جائیں گے' اگر

4629- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3 صفحه57 وقال: وفيه ابن لهيعة' وفيه كلام .

اَحَدُهُمْ فِي الدُّنْيَا مَا اَنْبَتَتْ شَيْئًا، تَنْهَشُهُ، وَتُؤْمَرُ الْاَرْضُ فَتُضَمُّ، حَتَّى تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُهُ

ان میں سے کوئی ایک دنیا میں پھونکے تو کوئی شے نہ اُگے اور اُسے مشقت میں ڈال دے اور زمین کو حکم دیا جائے گا تو وہ اکٹھی ہو جائے گی یہاں تک کہ اس کی پسلیاں علیحدہ علیحدہ ہو جائیں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوامامہ بن سہل اور محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان سے موسیٰ بن جبیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

4630 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ رُمَاحِسَ الْقَيْسِيُّ الْجُشَمِيُّ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَمْرٍو زِيَادُ بْنُ طَارِقٍ وَكَانَ قَدْ اَتَتْ عَلَيْهِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا جَرْوَلٍ زُهَيْرَ بْنَ صُرَدٍ يَقُولُ: لَمَّا اَسَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، يَوْمَ هَوَازِنَ، وَذَهَبَ يُفَرِّقُ الْغَنَائِمَ وَالشَّاءَ، اَنْشَدْتُهُ هَذَا الشِّعْرَ:

ابوعمر زیاد بن طارق نے ہمیں خبر دی ہے جبکہ اس پر ایک سو بیس سال گزر چکے تھے۔ وہ کہتے ہیں: ابوجرول زُہیر بن صرد کو سنا۔ وہ کہہ رہے تھے: جب حنین وھوازن کے دن جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیدی بنایا اور مالِ غنیمت اور بکریاں تقسیم کرنے لگے تو میں نے یہ شعر ترتیب دیا:

(البحر البسيط)

اُمْنُنْ عَلَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي كَرَمٍ
فَاِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوهُ وَنَنْتَظِرُ
اُمْنُنْ عَلَى بَيْضَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ
مُفَرَّقٌ شَمْلُهَا فِي دَهْرِهَا غِيَرُ
اَبْقَتْ لَنَا الدَّهْرَ هتَّافًا عَلَى حَزَنٍ
عَلَى قُلُوبِهِمُ الْغَمَّاءُ وَالْغَمَرُ
اِنْ لَمْ تَدَارَكْهُمْ نَعْمَاءُ تَنْشُرُهَا

''ہم پر سخاوت کرتے ہوئے اے اللہ کے رسول! احسان فرمائیں کیونکہ آپ ایسی ہستی ہیں جن سے ہماری اُمیدیں وابستہ ہیں اور ہم انتظار میں ہیں احسان کیجئے اس انڈے پر جس کو ہنڈیا نے اپنے سے دُور کر دیا ہے۔ حوادثِ زمانہ نے اس کے اُمور کو بکھیر کے رکھ دیا ہے۔ اس نے ہمارے لیے زمانے کو غم پر خوشی کے نعرے لگانے والا بنا کے باقی رکھا ہے۔ اُن کے دلوں پر غم' اندوہ اور رنج کے سائے ہیں۔ اگر انہیں بکھیری جانے والی نعمتیں نہ ملیں' اے آزمائش کے وقت سب سے زیادہ

4630- اسناده فيه: أ- عبيد الله بن رماحس القيسي . قال الذهبي: كان معمرًا ما رأيت للمتقدمين فيه جرحًا' وما هو بمعتمد (ميزان الاعتدال جلد3صفحه6) . ب- أبو عمرو زياد بن طارق مجهول . تخريجه الطبراني في الصغير' وفي الكبير وقال الهيثمي في المجمع جلد6صفحه190: وفيه من لم أعرفهم .

يَا أَرْجَحَ النَّاسِ حِلْمًا حِينَ يُخْتَبَرُ
امْنُنْ عَلَى نِسْوَةٍ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهَا
إِذْ فُوكَ تَمْلَاهُ مِنْ مَحْضِهَا الدُّرَرُ
إِذْ أَنْتَ طِفْلٌ صَغِيرٌ كُنْتَ تَرْضَعُهَا
وَإِذْ يَزِينُكَ مَا تَأْتِي وَمَا تَذَرُ
لَا تَجْعَلْنَا كَمَنْ شَالَتْ نَعَامَتُهُ
وَاسْتَبْقِ مِنَّا فَإِنَّا مَعْشَرٌ زُهُرُ
إِنَّا لَنَشْكُرُ لِلنَّعْمَاءِ إِذْ كُفِرَتْ
وَعِنْدَنَا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ مُدَّخَرُ
فَأَلْبِسِ الْعَفْوَ مَنْ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهُ
مِنْ أُمَّهَاتِكَ إِنَّ الْعَفْوَ مُشْتَهَرُ
يَا خَيْرَ مَنْ مَرَحَتْ كُمْتُ الْجِيَادِ بِهِ
عِنْدَ الْهِيَاجِ إِذَا مَا اسْتَوْقَدَ الشَّرَرُ
إِنَّا نُؤَمِّلُ عَفْوًا مِنْكَ تُلْبِسُهُ
هَذِي الْبَرِيَّةَ إِذْ تَعْفُوا وَتَنْتَصِرُ
فَاعْفُ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا أَنْتَ رَاهِبُهُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذْ يُهْدِى لَكَ الظَّفَرُ

فَلَمَّا سَمِعَ هَذَا الشِّعْرَ قَالَ: مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ . وَقَالَتْ قُرَيْشٌ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ، وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

بردبار ہستی عورتوں پر احسان کر دیجئے آپ بھی تو عورتوں کا دودھ پیتے رہے ہیں۔ وہ وقت یاد کرو جب آپ کا منہ بھی ان کے خالص دودھ کے قطروں سے بھر جاتا تھا۔ جب آپ چھوٹے بچے تھے تو ان کا دودھ ہی تو پیتے تھے اور جب آپ کو خوبصورت بناتی تھی وہ چیز جس کو آپ کرتے یا چھوڑتے ہمیں اس آدمی کی طرح نہ بنا دیں جو اپنا گھر خالی کر کے بھاگ گیا' ہم میں سے کچھ کو تو باقی رہنے دیجئے کیونکہ ہم جنگلی بیل کی طرح ایک گروہ ہیں یقیناً ہم اس وقت نعمتوں کا شکر بجالائیں گے جب لوگ ناشکری کریں گے اور اس دن کے بعد ہمارے پاس نعمتوں کا ایک ذخیرہ ہے۔ عفو کا لباس پہنا دیجئے اس کو جسے آپ اپنی ماؤں کا دودھ پلایا کرتے تھے کیونکہ آپ کا درگزر ہی مشہور ہے۔ اے وہ ہستی جو ان لوگوں میں سب سے بہتر ہے! جن کے ساتھ عمدہ سرخ و سیاہ گھوڑے فخر کرتے ہیں۔ اس وقت جب جنگ کی موجیں اُٹھ رہی ہو اور جب چنگاریاں بھڑک رہی ہوں۔ ہم تو آپ سے ہی معافی کی اُمید رکھتے ہیں۔ آپ ہی اس خشک زمین کو معافی کا لباس پہنائیں گے' جب آپ کی معافی اور غلبہ عام ہوگا۔ حضور! معاف کیجئے! اللہ نے آپ کو معاف رکھا ہے اس سے جس کو آپ چھوڑنے والے ہیں قیامت کے دن' جب کامیابی بطور تحفہ آپ کی خدمت میں پیش ہوگی''۔

پس جب آپ نے یہ شعر سنے تو فرمایا: میرے اور بنوعبدالمطلب کے حصے کے قیدی آزاد۔ اس کے بعد

قریشیوں نے کہا: ہمارا سب کچھ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔ پیچھے انصاری تھے وہ بولے: ہمارا بھی سب کچھ اللہ اور اس کے رسول کے لیے وقف ہے۔

4631 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّنَّامِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا اِدْرِيسُ بْنُ اَبِي الرَّبَابِ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُمَا مُحْرِمَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے اس حالت میں نکاح کیا کہ دونوں حالتِ احرام میں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث حمید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن بلال اکیلے ہیں۔

4632 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّنَّامِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْاَلْهَانِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَقْوَامًا مِنْ اُمَّتِي يَاْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ اَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ، فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ هَبَاءً مَنْثُورًا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صِفْهُمْ لَنَا لِكَيْ لَا نَكُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ: اَمَا اِنَّهُمْ مِنْ اِخْوَانِكُمْ، وَلٰكِنَّهُمْ اَقْوَامٌ اِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللّٰهِ انْتَهَكُوهَا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت سے کچھ ایسے لوگ ملیں گے جو قیامت کے دن آئیں گے تو ان کی نیکیاں بڑے پہاڑوں کی مانند ہوں گی' اللہ عزوجل ان کو غبار کے باریک ذرّوں کی طرح بنا دے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو ان کی حالت بتائیں تاکہ ہم اُن میں سے نہ ہوں' ہم ان کو نہیں جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے بھائی ہیں لیکن ایسے لوگ ہوں گے جو تنہائی میں اللہ کی حدود کی بے حرمتی کرتے ہوں گے۔

4631- أخرجه البخاري: جزاء الصيد جلد **4** صفحه **62** رقم الحديث: **1837**' ومسلم: النكاح جلد **2** صفحه **1031**' والنسائي: المناسك جلد **5** صفحه **150** (باب الرخصة في النكاح للمحرم)' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **322** رقم الحديث: **2204** ولفظه عند النسائي وأحمد .

4632- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد **2** صفحه **1418** رقم الحديث: **4245** بلفظ: لأعلمن أقوامًا......' في الزوائد: اسناده صحيح' رجاله ثقات . وأبو عامر الألهاني اسمه عبد الله بن غابر .

4633 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَاقِدٍ اَبُو شُبَيْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِمَامٌ جَائِرٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سختی ظالم بادشاہ پر ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے ابوحفص الابار روایت کرتے ہیں۔

4634 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا اَبِی قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ نَافِعٍ الضَّبِّیُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِذَا وَافَقَ تَاْمِينُ اَهْلِ الْاَرْضِ تَاْمِينَ اَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب زمین والوں کی آمین، آسمان والوں کی آمین کے موافق ہو جائے تو انہیں بخش دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ مُوسَى، وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث قتادہ سے عمر بن موسیٰ اور عمر سے عبدالجبار بن نافع روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عباس بن فضل اکیلے ہیں۔

4635 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا اَبِی قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت

4633- أخرجه الترمذی: الأحكام جلد 3 صفحه 608 رقم الحديث: 1329، وقال: حسن غريب. وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 28 رقم الحديث: 11180.

4634- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحه 306 رقم الحديث: 780، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 307.

4635- اسناده فيه: أ- العباس بن الفضل بن عمرو بن عبيد الأنصاری الواقفی متروك. ب- سليمان بن أرقم متروك. وقال الهيثمی فی المجمع جلد 7 صفحه 157: وفيه سليمان بن أرقم، وهو ضعيف. قلت: بل هو متروك، وفی السند متروك آخر كما تقدم.

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَحْيًا قَطُّ عَلَى نَبِيٍّ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ اِلَّا بِالْعَرَبِيَّةِ، ثُمَّ يَكُونُ هُوَ بَعْدُ يُبَلِّغُهُ قَوْمَهُ بِلِسَانِهِ

میں میری جان ہے! اللہ عزوجل نے ہر نبی پر وحی عربی زبان میں نازل کی ہے پھر وہ اس کے بعد اپنی قوم میں ان کی زبان میں پہنچاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ، تفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث زہری سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباس بن فضل روایت کرتے ہیں۔

4636 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ يُقْرَاُ: (قُلُوبُنَا غُلُفٌ) مُثَقَّلَةٌ: اَوْعِيَةٌ لِلْحِكْمَةِ قَالَ: قَالَتِ الْيَهُودُ حِينَ دَعَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَعَلَّمُوا الْحِكْمَةَ: كَيْفَ نَتَعَلَّمُ وَقُلُوبُنَا اِنَّمَا هِيَ غُلُفٌ مُحْكَمَةٌ؟ اَيْ: اَوْعِيَةٌ لِلْحِكْمَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ "قلوبنا غلف" پڑھتے تھے کہ اس سے مراد سخت دل ہونا حکمت سے خالی ہونا ہے۔ یہود کہتے تھے: جس وقت رسول اللہ ﷺ ان کو بلاتے تھے حکمت سکھانے کے لیے وہ کہتے: ہم کیسے سیکھیں! ہمارے دلوں میں پردہ ہے یعنی حکمت سے خالی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث زہری سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عباس بن فضل اکیلے ہیں۔

4637 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَرَاَ رَجُلَانِ مِنَ الْاَنْصَارِ سُورَةً، اَقْرَاَهُمَا

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کے دو آدمیوں نے ایک سورۃ پڑھی دونوں کو رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی تھی وہ دونوں اس کو پڑھتے رہتے تھے دونوں ایک دن کھڑے ہوئے اور اس سورۃ کو نماز

4636- اسناده فيه: أ- العباس بن الفضل بن عمرو بن عبيد الأنصاري الواقفي متروك . ب- سليمان بن أرقم متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه157: وفيه سليمان بن أرقم وهو متروك .

4637- اسناده فيه: أ- العباس بن الفضل متروك . ب- سليمان بن أرقم متروك .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَا يَقْرَآنِ بِهَا، فَقَامَا ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّيَانِ بِهَا، فَلَمْ يَقْدِرَا مِنْهَا عَلَى حَرْفٍ، فَاَصْبَحَا غَادِيَيْنِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَا لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا مِمَّا نُسِخَ وَاُنْسِيَ، فَالْهُوا عَنْهَا فَكَانَ الزُّهْرِيُّ، يَقْرَأُ: (مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا) (البقرة: 106) بِضَمِّ النُّونِ خَفِيفَةً

میں پڑھ رہے تھے لیکن اس کے ایک حرف پر قدرت نہیں رکھتے تھے۔ دونوں صبح حضور ﷺ کے پاس آئے اور دونوں نے اس کا ذکر کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ منسوخ یا بھلا دی گئی ہو گی' دونوں نے اس کو یاد کیا۔ حضرت زہری اس طرح پڑھتے تھے: ''ما ننسخ من ايةٍ او ننسها'' نون کے ضمہ خفیف کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ

یہ حدیث زہری سے سلیمان بن ارقم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں العباس اکیلے ہیں۔

4638 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَعْرَجِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: (فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا) (البقرة: 158) مُثَقَّلٌ: فَمَنْ تَرَكَهُ فَلَا بَاْسَ عَلَيْهِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: لَيْسَ كَمَا قَالَ: لَوْ كَانَتْ كَمَا قَالَ لَكَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَلَّا يَطَّوَّفَ بِهِمَا، ثُمَّ قَالَتْ: اِنَّهُ كَانَ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ صَنَمَانِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، يَطُوفُونَ بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا هَدَمَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا هَدَمَ الْاَصْنَامَ تَحَرَّجَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَقَالُوا: اِنَّا كُنَّا نَطُوفُ مِنْ اَجْلِ الصَّنَمَيْنِ فَقَدْ هَدَمَهُمَا اللّٰهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''فلا جناح عليه ان يطوف بهما'' میں مثقل (مشدد) ہے' جو اس کو چھوڑے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے' یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ایسے نہیں ہے جس طرح حضرت ابن عباس فرماتے ہیں' اگر ایسے ہوتا تو ''فلا جناح عليه ان يطوف بهما'' ہوتا' پھر فرمایا: صفا و مروہ پر جاہلیت کے زمانہ میں دو بت تھے۔ ان دونوں کے درمیان طواف کیا جاتا تھا' جب رسول اللہ ﷺ نے دونوں کو گرا دیا جس طرح دیگر بتوں کو گرایا' حضور ﷺ کے صحابہ نے صفا و مروہ کے درمیان طواف کرنے کو حرج قرار دیا اور انہوں نے کہا: ہم دو بتوں کی خاطر طواف کریں' اللہ عزوجل نے دونوں کو گرا دیا ہے' تو اللہ عزوجل نے نازل فرمایا: ''ان الصفا والمروة من شعائر

4638- قال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه251: وفيه العباس بن الفضل الأنصاري' وهو متروك .

مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾ (البقرة:158) اَیْ: مِنْ مَنَاسِكِ الْحَجِّ، فَلا تَحَرَّجُوا اَنْ يَطَّوَّفَ بَيْنَهُمَا

اللّٰہ''یعنی حج کے مناسک سے ہے'ان دونوں کے طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

4639 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ نَافِعٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، وَجَعْفَرُ بْنُ اِيَاسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ: ﴿وَاِذَا سَمِعُوا مَا اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُولِ تَرَى اَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ﴾ (المائدة:83) قَالَ: اِنَّهُمْ كَانُوا نَوَّانِينَ يَعْنِي: مَلَّاحِينَ، قَدِمُوا مَعَ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ مِنَ الْحَبَشَةِ، فَلَمَّا قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، آمَنُوا وَفَاضَتْ اَعْيُنُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَى اَرْضِكُمُ انْتَقَلْتُمْ عَنْ دِينِكُمْ . فَقَالُوا: لَنْ نَنْقَلِبَ عَنْ دِينِنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِمْ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ جب وہ سنتے ہیں جو رسول اللہ پر نازل کیا گیا ہے تو ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑتے ہیں' یعنی وہ خوش طبع و نرم مزاج ہیں جو حضرت جعفر بن ابی طالب کے ساتھ حبشہ کی سرزمین سے آئے تھے' جب حضور ﷺ نے ان پر قرآن پڑھا تو وہ ایمان لائے اور ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ جب تم اپنے ملک واپس جاؤ تو تم اپنے دین سے پلٹ جاؤ' انہوں نے عرض کی: ہم ہرگز دین سے نہیں پلٹیں گے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی (واذا سمعوا الخ)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ وَاَبِي بِشْرٍ اِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث قتادہ اور ابوبشر سے عبدالجبار بن نافع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباس بن فضل اکیلے ہیں۔

4640 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

4639- اسناده فيه: العباس بن الفضل متروك . تخريجه: الطبرانی فی الكبير' وقال الهيثمی فی المجمع جلد7صفحه20: وفيه العباس بن الفضل الأنصاری' وهو ضعيف .

4640- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه822' وأبو داؤد: الصوم جلد2صفحه336 رقم الحديث: 2433' والترمذی: الصوم جلد 3صفحه123 رقم الحديث: 759' وابن ماجة: الصيام جلد 1صفحه547 رقم الحديث: 1716' والدارمی: الصوم جلد 2صفحه34 رقم الحديث: 1754' وأحمد: المسند جلد 5صفحه486 رقم الحديث: 23594 .

شَبِيبٍ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتًّا مِنْ شَوَّالَ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے رمضان کے مکمل اور شوال کے چھ روزے رکھے' اس کو مکمل سال کے روزے رکھنے کا ثواب ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث روح سے مخلد بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فضل بن یعقوب اکیلے ہیں۔

4641 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِيبٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا اَبِی، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِی الْجَنَّةِ

حضرت محرر بن ابوہریرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ اَبِی هُرَيْرَةَ اِلَّا عَطَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث محرر بن ابوہریرہ سے عطاء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مثنیٰ بن جناح اکیلے ہیں۔

4642 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِيبٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا اَبِی قَالَ: نَا بَكَّارُ بْنُ الْوَلِيدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس

4641- اسناده فيه: المثنى بن الصباح اليمانی الأنباری وهو ضعيف . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 2صفحه11: وفيه المثنى بن الصباح ضعفه يحيی القبطان وغيره ووثقه ابن معين فی احدى الروايات (ا)ثبت فی الأصل (حبيب)، والتصويب فی الاسناد قبله .

4642- اسناده فيه: يحيیٰ بن سعيد المازنی الفارسی' قال ابن عدی: روى عن الثقات البواطيل' وقال الذهبی: تركوه (اللسان جلد6صفحه258' والمغنی جلد 2صفحه735) . وقال الهيثمی فی المجمع جلد3صفحه187: وفيه يحيی بن سعيد المازنی وهو متروك .

الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْمَازِنِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَجَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ فَاَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ، صَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا

کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو اس کے لیے مکمل سال روزے رکھنے کا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْمَازِنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكَّارُ بْنُ الْوَلِيدِ الضَّبِّيُّ، وَاَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے یحییٰ بن سعید المازنی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بکار بن الولید الضبی' ابوالعباس بن بکار اکیلے ہیں۔

4643 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَلْقَاوِيُّ قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَرُدَيْحُ بْنُ عَطِيَّةَ، اَنَّهُمَا سَمِعَا اِبْرَاهِيمَ بْنَ اَبِي عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ الدَّرْدَاءِ، تَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَهُ، قَبْلَ اَنْ يَتَكَلَّمَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ مَرَّةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ لَهُ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، وَحِرْزًا مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز کے بعد پاؤں بچھائے ہوئے ہونے کی حالت میں اور کلام کرنے سے پہلے لا الہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ الیٰ آخرہٖ' دس مرتبہ پڑھا تو ہر مرتبہ کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس گناہ معاف کیے جائیں گے' دس درجات بلند کیے جائیں گے' اس دن اسے شیطان مردود سے پناہ میں رکھا جائے گا' ہر ناپسند شے سے محفوظ رکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَرُدَيْحُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث ابراہیم بن ابوعبلہ سے ھانی بن عبدالرحمٰن اور ردیح بن عطیہ روایت کرتے ہیں' اس کو

4643- اسناده فيه: موسى بن محمد بن عطاء البلقاوى وهو متروك . وعزاه الهيثمى فى المجمع جلد10صفحه111 الى الطبرانى فى الكبير' وقال: وفيه موسى بن محمد بن عطاء البلقاوى وهو متروك .

بِهِ: مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

روایت کرنے میں موسیٰ بن محمد اکیلے ہیں۔

4644 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَصْحَابِ الْاَعْرَافِ، فَقَالَ: هُمْ رِجَالٌ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَهُمْ عُصَاةٌ لِآبَائِهِمْ، فَمَنَعَتْهُمُ الشَّهَادَةُ اَنْ يَدْخُلُوا النَّارَ، وَمَنَعَتْهُمُ الْمَعْصِيَةُ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ، فَهُمْ عَلَى سُورٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَتَّى تَذْبُلَ لُحُومُهُمْ وَشُحُومُهُمْ حَتَّى يَفْرُغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ، فَإِذَا فَرَغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ خَلْقِهِ، فَلَمْ يَبْقَ غَيْرُهُمْ تَغَمَّدَهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ، فَاَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اصحابِ اعراف والوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے لیکن اپنے والدین کے نافرمان تھے۔ تو ان کے کلمہ شہادت نے ان کو جہنم میں داخل ہونے سے روک لیا اور والدین کی نافرمانی نے ان کو جنت میں داخل ہونے سے روک دیا۔ وہ جنت و دوزخ کے درمیان والی دیوار پر رہیں گے یہاں تک کہ ان کے گوشت اور چربی کم ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ مخلوقات کے حساب سے فارغ ہو جائے گا۔ پس جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے حساب سے فارغ ہو گا تو اُن کے علاوہ حساب والا اور کوئی باقی نہ ہو گا تو اللہ کی رحمت انہیں ڈھانپ لے گی اور اپنی رحمت سے اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں داخل کر دے گا۔

4645 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نجاشی کی وفات کی خبر ہوئی تو آپ نے صحابہ کرام کو فرمایا: نکلو اپنے بھائی کی نمازِ جنازہ پڑھو جس کو تم نے دیکھا نہیں ہے۔ ہم نکلے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

4644- اسناده فيه: أبو أسلم محمد بن مخلد وهو منكر الحديث . وقال الهيثمي في المجمع جلد7صفحه26: وفيه محمد بن مخلد الرعيني، وهو ضعيف . قلت: بل هو منكر الحديث، قال ابن عدى: منكر الحديث عن كل ما روى عنه، وقال الدارقطني: متروك الحديث . (اللسان جلد5صفحه375، والميزان جلد4صفحه32) أخرجه أيضًا في الطبراني في الصغير .

4645- قال الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه42: وفيه عبد الرحمٰن بن أبي الزناد (عبد الرحمٰن بن زيد) وهو ضعيف . قلت: وفيه أيضًا أبو أسلم وهو متروك كما تقدم .

الْـخُـدْرِیِّ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَـلَّـمَ وَفَـاةُ النَّجَاشِیِّ قَالَ: اخْرُجُوا، فَصَلُّوا عَلَی اَخٍ لَـکُمْ لَمْ تَرَوْهُ قَطُّ، فَخَرَجْنَا، وَتَقَدَّمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَـلَیْـهِ وَسَلَّمَ، وَصَفَّنَا خَلْفَهُ، فَصَلَّی وَصَلَّیْنَا، فَـلَـمَّـا انْـصَرَفْنَا قَالَ الْمُنَافِقُونَ: انْظُرُوا اِلَی هَذَا، خَـرَجَ یُصَلِّی عَلَی عِلْجٍ نَصْرَانِیٍّ لَمْ یَرَهُ قَطُّ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْکِتَابِ لَمَنْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا اُنْـزِلَ اِلَیْـکُـمْ وَمَـا اُنْـزِلَ اِلَیْهِـمْ خَـاشِعِینَ لِلّٰـهِ لَا یَشْتَـرُونَ بِـآیَـاتِ الـلّٰـهِ ثَمَنًا قَلِیلًا) (آل عـمـران: 199) اِلَی آخِرِ الْآیَةِ

آگے نکلے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صفیں بنائیں تو آپ نے نماز پڑھائی ہم نے نماز پڑھی جب ہم نے سلام پھیرا تو منافقوں نے کہا: ان کی طرف دیکھو! یہ ایک نصرانی کی نمازِ جنازہ پڑھ رہے ہیں جسے انہوں نے کبھی دیکھا نہیں ہے۔ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اہل کتاب میں سے کچھ اللہ اور جو آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا تھا اللہ سے ڈرتے ہوئے اس پر ایمان رکھتے ہیں اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت کے بدلے نہیں خریدتے ہیں۔

4646 - حَـدَّثَـنَـا عُبَیْـدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُـنَیْـسٍ الـدِّمْیَـاطِیُّ قَـالَ: نَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الـرُّعَیْـنِـیُّ قَـالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَـنْ اَبِیـهِ، عَـنْ عَـطَـاءِ بْـنِ یَسَـارٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْمَاءَ عَلَی الرِّیقِ انْتَقَصَتْ قُوَّتُهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پانی منہ نہار پیا اس کی قوت کم ہوگئی۔

لَـمْ یَـرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِیثَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهَا: اَبُو اَسْلَمَ

یہ تمام احادیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابواسلم اکیلے ہیں۔

4647 - حَـدَّثَـنَـا عُبَیْـدُ الـلّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

4646- قال الهیثمی فی المجمع جلد5صفحه89: وفیه محمد بن مخلد الرعینی وهو ضعیف . قلت: بل هو متروک کما تقدم .

4647- اسناده فیه: أ- أصرم بن حوشب متروک . ب - اسحاق بن واصل الضبی قال الذهبی من الهلکی (اللسان جلد 1 صفحه 377، والمیزان جلد 1صفحه202) . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 1صفحه91: وفیه أصرم بن حوشب وهو متروک الحدیث . قلت: وفیه أیضًا اسحاق بن واصل وهو هالک . أخرجه أیضًا فی الطبرانی فی الصغیر . (ا)وقع فی الأصل (عبید اللّٰه بن جرید بن أعین البغدادی)، والتصویب من تاریخ بغداد جلد10 صفحه345 .

اَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ وَاصِلٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: اَتَى عَبَّاسٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَتَيْتُ قَوْمًا يَتَحَدَّثُونَ، فَلَمَّا رَاَوْنِي سَكَتُوا، وَمَا ذٰلِكَ اِلَّا اَنَّهُمُ اسْتَثْقَلُونِي . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقَدْ فَعَلُوهَا؟ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُهُمْ حَتّٰى يُحِبَّكُمْ لِحُبِّي، يَرْجُونَ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي، وَلَا تَرْجُوهَا بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ .

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آ کر کہا: اے اللہ کے رسول! میں ایک قوم کے پاس آیا' وہ باتیں کر رہے تھے۔ جب انہوں نے مجھے دیکھا تو خاموش ہو گئے۔ اور یہ اس وجہ سے کیا کہ انہوں نے مجھے اپنی محفل میں بوجھ سمجھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: واقعی انہوں نے ایسا کیا ہے؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ان میں سے کوئی اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ میری محبت کی وجہ سے وہ تم سے محبت کرے۔ میری شفاعت سے وہ جنت کے داخلے کی اُمید رکھتے ہیں۔ اے بنو عبدالمطلب! تم جنت کے امیدوار مت بنو۔

یہ حدیث عبداللہ بن جعفر سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدالرحمٰن ہے

4648 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: نَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اُرِيتُ مَا تَلْقَى اُمَّتِي بَعْدِي، وَيَسْفِكُ بَعْضُهُمْ دِمَاءَ بَعْضٍ، وَسَبَقَ ذٰلِكَ مِنَ اللّٰهِ كَمَا سَبَقَ فِي الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ، فَسَاَلْتُهُ اَنْ يُوَلِّيَنِي شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيهِمْ، فَفَعَلَ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے دکھایا گیا میرے بعد میری اُمت جس سے ملے گی۔ یہ ایک دوسرے کا خون بہائیں گے' یہ بھی اللہ کی طرف لکھا جا چکا ہے' جس طرح پہلی اُمتوں کے لیے لکھا گیا ہے' میں نے ان کے لیے شفاعت کی اجازت مانگی' قیامت کے دن تو اللہ نے اجازت دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْيَمَانِ

یہ حدیث زہری سے شعیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابویمان اکیلے ہیں۔

4649 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو مُسْهِرٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا عِمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: صَلَّى لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، فَسَلَّمَ مِنَ اثْنَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ، فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: اَمَا لَوْ اَنَّا اَتْمَمْنَا لَكُمْ صَلَاتَكُمْ، فَاَشَارُوا اِلَيْهِ اِنَّكَ لَمْ

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت عبداللہ بن زبیر نے نماز پڑھائی' دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا' پھر آپ کھڑے ہوئے اور حجر اسود کو استلام کیا' لوگوں نے کہا: اللہ پاک ہے' آپ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا میں نے تمہاری نماز مکمل نہیں کی ہے؟ انہوں نے اشارہ کیا کہ آپ نے ایسے نہیں کیا ہے' پس آپ واپس آئے اور ایک رکعت

4648- اسناده صحيح . تخريجه أحمد: المسند جلد **6** صفحه **454** رقم الحديث: **27477** . وقال الهيثمي في المجمع جلد **7** صفحه **227**: ورجالهما رجال الصحيح .

4649- اسناده فيه: يزيد بن يوسف الرحبي أبو يوسف ضعيف' ضعفه ابن معين' وأبو داؤد' وأبو حاتم وغيرهم' وقال النسائي والأزدي: متروك' وقال البزار: لا بأس به . وذكره الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **153** وقال: رواه أحمد' والبزار' والطبراني في الكبير والأوسط' ورجال أحمد رجال الصحيح .

تَفْعَلُ، فَرَجَعَ فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ، ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّمَ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ مِنْ بَعْدَ مَا سَلَّمَ، فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پڑھائی جورہ گئی تھی' پھر التحیات پڑھی اور سلام پھیرا اور سلام کے بعد دو سجدے کیے۔ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: ابن زبیر' سنت رسول ﷺ سے نہیں پھرے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُسْهِرٍ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے یزید بن یوسف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومسہر اکیلے ہیں۔

4650 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ فِي ثَلَاثِ سَاعَاتٍ: عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ حَتَّى تَطْلُعَ، وَنِصْفِ النَّهَارِ، وَعِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تین اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا ہے: (۱) طلوعِ شمس کے وقت طلوع ہونے تک (۲) زوال کے وقت (۳) غروبِ شمس کے وقت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث یونس سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

4651 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ أَخْبَرَهُ. أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے چاندی کی بیع چاندی کے بدلے کرنے سے منع فرمایا مگر چاندی کے بدلے چاندی برابر برابر جائز قرار دی' اور سونے کی بیع سونے کے بدلے منع فرمائی مگر برابر برابر کو جائز قرار دیا۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا:

4650- اسناده صحيح . وقال الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **231**: وفيه ابن لهيعة، وفيه كلام . قلت: وابن لهيعة ليس في اسناد هذا الحديث .

4651- أخرجه البخاري: البيوع جلد **4** صفحه **448** رقم الحديث: **2182**، ومسلم: المساقاة جلد **3** صفحه **1213** .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، اِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ، سَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَعَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، اِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ، وَسَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِيعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْتُمْ

سونے کو چاندی کے بدلے فروخت کرو جس طرح تم چاہو اور چاندی کو سونے کے بدلے فروخت کرو جس طرح تم چاہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے معاویہ بن سلام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح الوحاظی اکیلے ہیں۔

4652 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَلْجَجَ فِي اَهْلِهِ يَمِينًا، فَهُوَ اَعْظَمُ اِثْمًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی بیوی کے قریب نہ جانے کی قسم کھائی اور کفارہ ادا کر کے قسم کو ختم نہ کیا' وہ بہت بڑا گناہگار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے معاویہ بن سلام روایت کرتے ہیں۔

4653 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ النَّمِيمَةَ وَالْحِقْدَ فِي النَّارِ لَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چغلی اور بغض دوزخ کا ایندھن ہیں' مسلمان کے دل میں موجود نہیں ہو سکتے۔

4652- أخرجه البخارى: الأيمان والنذور جلد **11** صفحه **526** رقم الحديث: **6626**' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد **10** صفحه **58** رقم الحديث: **19854** .

4653- اسناده فيه: عفير بن معدان الحمصى المؤذن وهو ضعيف' وقال الهيثمى فى المجمع جلد **1** صفحه **105** : وفيه عفير بن معدان أجمعوا على ضعفه .

يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ اِلَّا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عطاء بن ابی رباح سے عفیر بن معدان روایت کرتے ہیں' ابن عمر سے یہ اسی سند سے روایت ہے۔

4654 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ: بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ، حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھی: ''اللّٰهم رب هذه الدعوة الٰى آخره'' اس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے شعیب بن ابی حمزہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن عیاش اکیلے ہیں' حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

4655 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، وَاَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَا: نَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مؤمنہ لونڈی کو آزاد کیا تو اللہ عزوجل اس آزاد کرنے والے کے ہر جوڑ کو اس آزاد کردہ غلام کے جوڑوں کے بدلے جہنم سے آزاد

4654- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 112 رقم الحديث: 614' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 143 رقم الحديث: 529' والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحه 413 رقم الحديث: 211' والنسائي: الأذان جلد 2 صفحه 22 (باب الدعاء عند الأذان)' وابن ماجة: المساجد جلد 1 صفحه 239 رقم الحديث: 722' وأحمد: المسند جلد 30 صفحه 434 رقم الحديث: 14829 .

4655- أخرجه البخاري: كفارات الأيمان جلد 11 صفحه 607 رقم الحديث: 6715' ومسلم: العتق جلد 2 صفحه 1147 ولفظه لمسلم .

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ كُلَّ اِرْبٍ مِنْهُ بِاِرْبٍ مِنْهَا مِنَ النَّارِ

کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے عبدالرحمٰن بن ابان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عطاف بن خالد اکیلے ہیں۔

4656 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُقْرِئُ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَّلَهُ . قُلْتُ: وَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يُعَسِّلُهُ؟ قَالَ: يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ، فَيَقْبِضُهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو عسلہ کرنے دیتا ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! عسلہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: ایک سال مرنے سے پہلے نیک عمل کی توفیق دیتا ہے' اس کے بعد اس کی روح نکالتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح اکیلے ہیں۔

4657 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ اَبِى اِيَاسٍ قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: اَمْلَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت لکھوائی: ''لقد خلقنا الانسان من سلالة من طين '' آخر تک۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل بابرکت

4656- اسناده فيه: يونس بن عثمان المقرى أبو شعبة الحمصى' ترجمه البخارى' وابن أبى حاتم' وسكتا عنه' وذكره ابن حبان فى الثقات' وقال: يعتبر من غير رواية يحيى بن سعيد العطار عنه . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 7 صفحه 218: ورجاله رجال الصحيح غير يونس بن عثمان وهو ثقة . قلت: وفيه أيضًا راشد بن سعد وهو ليس من رجال الصحيح' لكنه ثقة . (ا)ثبت فى الأصل (عمر)' والتصويب من الجرح والتعديل جلد4صفحه243 .

4657- اسناده فيه: جابر بن يزيد الجعفى وهو ضعيف رافضى . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 7صفحه75: وفيه جابر الجعفى' وهو ضعيف وقد وثق' وبقية رجاله رجال الصحيح .

الْآيَةَ: (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ) (المؤمنون: 12) إِلَى (ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ) (المؤمنون: 14)، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مُعَاذٌ: مِمَّ ضَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: بِهَا خُتِمَتْ (فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ) (المؤمنون: 14)

ہے! سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔ حضور ﷺ مسکرائے، حضرت معاذ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس طرح ختم ہونے پر کہ اللہ بابرکت ہے، سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: آدَمُ

یہ حدیث زید بن ثابت سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

4658 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ، فَمَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ، وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ، كَانَ لَهُ عَهْدٌ عَلَى اللَّهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ پانچ نمازیں اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر فرض کی ہیں، جس نے اچھا وضو کیا اور ان نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کیا اور ان نمازوں کے رکوع و سجود اور خشوع مکمل کیا تو اللہ کے ہاں ان کا معاہدہ ہے کہ ایسا کرنے والوں کو بخش دے گا، جو ایسا نہیں کرے گا تو اللہ کے ہاں کوئی معاہدہ نہیں ہے ان کے بخشنے کا، اگر وہ چاہے تو عذاب دے اگر چاہے تو معاف کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا أَبُو غَسَّانَ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ

اس حدیث کو زید بن اسلم سے صرف ابوغسان اور ہشام بن سعد نے روایت کیا ہے۔

4658- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 113 رقم الحديث: 425، والنسائي: الصلاة جلد 1 صفحه 186 (باب المحافظة على الصلوات الخمس)، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 448 رقم الحديث: 1401، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 373 رقم الحديث: 22770 .

4659 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَاِذَا اَحَالَكَ عَلَى مَلِيءٍ فَاحْتَلْ، وَلَا تَقْرَبُوا حَبَالَى السَّبْيِ حَتَّى يَضَعْنَ، وَلَا تَسْلِمُوا فِي ثَمَرَةٍ حَتَّى يَاْمَنَ عَلَيْهَا صَاحِبُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مالدار کا قرض وغیرہ دینے سے ٹال مٹول کرنا زیادتی ہے اور جنگی قیدیوں کی حاملہ قیدی عورتوں کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ حاملہ اپنا بچہ جن لے اور پھلوں کو فروخت نہ کرو یہاں تک کہ وہ پک جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث حبیب بن عبید سے حریز بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

4660 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، يَرُدُّهُ اِلَى اَبِي بِشْرٍ، وَاَبُو بِشْرٍ يَرُدُّهُ اِلَى عَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ الْبَجَلِيِّ، وَعَثَّامَةُ يَرُدُّهُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ الْاَزْدِيِّ، وَكِلَاهُمَا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اِلَّا بَاعَدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ مِقْدَارَ مِائَةِ عَامٍ قَالَ حَبِيبٌ لِاَبِي بِشْرٍ: مِائَتَيْ عَامٍ؟ قَالَ اَبُو بِشْرٍ لِعَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ: لَقَدْ ظَنَنْتُ ذَلِكَ . فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ: اِنَّمَا اُحَدِّثُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ، لَيْسَ اُحَدِّثُكُمْ بِمَا تُحَدِّثُونِي

حضرت عبداللہ بن سفیان رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ کے صحابی روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اللہ عزوجل اسے جہنم سے ایک سو سال کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے۔ حضرت حبیب نے ابوبشر سے کہا: دو سو سال؟ حضرت ابوبشر نے فرمایا: عثامہ بن قیس کے حوالہ سے بیان کیا کہ میں نے یہ گمان کیا ہے' حضرت عبداللہ بن سفیان نے فرمایا: میں نے جو سنا ہے وہی بیان کیا ہے' جو تم نے مجھ سے بیان کیا ہے وہ میں بیان نہیں کروں گا۔

4659- أخرجه البخاری: الحوالة جلد 4 صفحه 542 رقم الحديث: 2287' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1197' بلفظ: مطل الغنی ظلم' فاذا أتبع أحدكم علی ملیء فليتبع . وذكر الحافظ الزيلعی الحديث بلفظه . انظر نصب الراية جلد 4 صفحه 49 .

4660- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 3 صفحه 197 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط والكبير بنحوه' وأبو بشر لا أعرفه وبقية رجاله ثقات .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ عُبَيْدٍ إِلَّا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ الْأَزْدِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

4661 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ شَبِيبٍ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى أَبَا هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، حَدِّثْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَدَّدَهَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا، فَلَمْ يُجِبْهُ أَبُو هُرَيْرَةَ، يَنْكُتُ بِعُودٍ لَهُ لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَى الْأَعْرَابِيُّ ذَلِكَ وَلَّى، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ، فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ: اجْلِسْ . فَقَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ كَمَثَلِ الْآخَرِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْكُتُ بِعُودٍ لَهُ كَمَا رَأَيْتَنِي أَنْكُتُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْعَنْ أَهْلَ الْيَمَنِ ثَلَاثًا، وَسَكَتَ عَنْهُ كَمَا فَعَلْتُ بِكَ، ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيْنَ هَذَا السَّائِلُ الَّذِي سَأَلَنِي أَنْ أَلْعَنَ أَهْلَ الْيَمَنِ؟ فَقَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِيمَانَ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ، وَأَجِدُ نَفَسَ رَبِّكُمْ مِنْ قِبَلِ الْيَمَنِ، أَلَا إِنَّ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَقَسْوَةَ الْقَلْبِ فِي الْفَدَّادِينَ، أَصْحَابِ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ يَغْشَاهُمُ الشَّيْطَانُ عَلَى أَعْجَازِ الْإِبِلِ فَقَامَ الرَّجُلُ مُغْضَبًا، فَقَالَ: ارْجِعْ عَلَيَّ أَزِيدُكَ

یہ حدیث حبیب بن عبید سے حریز بن عثمان روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سفیان الازدری سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت شبیب سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر عرض کی: اے ابوہریرہ! ہمیں نبی کریم ﷺ کی کوئی حدیث سناؤ' اس بیچارے نے تین بار اپنی بات دُہرائی۔ حضرت ابوہریرہ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ اپنے ہاتھ کی لکڑی لے کر زمین کریدتے رہے۔ اس کی طرف توجہ تک نہ فرمائی۔ پس جب اعرابی نے یہ صورتِ حال دیکھی تو لوٹ گیا۔ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس آدمی کو میرے پاس لے آؤ! سو جب وہ اعرابی لوٹ کر آیا تو فرمایا: بیٹھ جاؤ! فرمایا: رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بھی ایک اعرابی آیا تھا' دوسرے کی مانند اور رسول کریم ﷺ لکڑی سے زمین کرید رہے تھے جو آپ کے پاس تھی جیسے آپ مجھے زمین کریدتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یمن والوں پر لعنت کیجئے! اس نے یہ بات تین بار دہرائی اور خاموش ہوا' جیسے میں نے تیرے ساتھ سلوک کیا ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اہل یمن پر لعنت کا مطالبہ کرنے والا کہاں ہے؟ ایک آدمی اُٹھ کر آگے ہوا۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: ایمان ہے تو یمنیوں کا ہے' حکمت و دانائی ہے تو یمن کی ہے۔ اور میں تمہارے

4661- اخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 709 رقم الحديث: 10984' والحديث في الصحيح من غير هذا السياق وبدون ذكر القصة .

رب کی خاص ہوا' سانس یا خوشبو یمن کی طرف سے چلتی ہوئی محسوس کر رہا ہوں۔ خبردار! کفر' فسق اور دل کی سختی اونٹوں والوں میں ہے۔ بالوں اور دیہات والوں کو شیطان اونٹوں کی دُموں پر غلبہ پالے گا (یعنی وہ ذلیل ہو جائیں گے اور مشقت میں ہوں گے) ایک آدمی غصے ہو کر کھڑا ہوا' اس نے کہا: مجھے واپس کر دو' میں زیادہ کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَبِيبٍ اِلَّا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ

اس حدیث کو شبیب سے' حریز ابن عثمان نے روایت کیا ہے۔

4662 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ صُلَيْحٍ الرَّحَبِيُّ، يَرُدُّهُ اِلَى ذِي مِخْمَرٍ، وَكَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ قَالَ: اِنَّا كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْصَرَفَ، فَاَسْرَعَ السَّيْرَ، وَلَمْ يَكُنْ يَحْمِلُهُ عَلَى ذٰلِكَ اِلَّا قِلَّةُ الزَّادِ، وَاِنَّ النَّاسَ تَقَطَّعُوا مِنْ خَلْفِهِ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ النَّاسَ قَدْ تَقَطَّعُوا مِنْ وَرَائِكَ، فَجَلَسَ حَتّٰى قَامُوا اِلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَائِلٌ: هَلْ لَكُمْ اَنْ نَهْجَعَ هَجْعَةً؟ اِذْ اَجَابُوهُ اِلَى ذٰلِكَ، وَنَزَلَ النَّاسُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ؟

خادم نبی حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ نے سن کر کہا کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ایک سریہ میں تھے' آپ لوٹے اور جلدی کر رہے تھے جس کی وجہ زادِراہ کی کمی تھی۔ اور آپ کے پیچھے لوگ ایک دوسرے سے جدا ہو رہے تھے۔ ایک آدمی نے ہمت کر کے عرض کرنے کی جسارت کی: اے اللہ کے رسول! پیچھے توجہ فرمائیں! لوگ ایک دوسرے سے کٹ رہے ہیں۔ سو آپ بیٹھ گئے یہاں تک کہ لوگ آ کر آپ کے پاس کھڑے ہوئے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا کہنے والے' کیا تمہارے لیے ممکن ہے کہ ہم کچھ پسند کر لیں؟ لوگوں نے اسے قبول کیا اور سب نے پڑاؤ ڈالا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہماری سواری کو کون چرائے گا؟ ذومخمر نے آگے ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ڈیوٹی میں ادا کروں گا۔

4662- اسناده حسن فيه: يزيد بن صليح الرحبي ذكره ابن حبان في الثقات جلد5صفحه541' وقال ابن حجر في التقريب مقبول . وأخرجه أيضًا أحمد من طريق حريز بالاسناد . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه323: ورجال أحمد وكذا رجال الطبراني ثقات .

فَقَالَ ذُو مِخْمَرٍ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَعْطَاهُ خِطَامَ نَاقَتِهِ، وَقَالَ: لَا تَكُنْ لُكَعٌ، فَانْطَلَقْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ مُمْسِكًا بِخِطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَاقَتِي، فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُمَا يَرْعَيَانِ، فَغَلَبَتْنِي عَيْنِي، فَمَا اَيْقَظَنِي اِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ عَلَى وَجْهِي، فَنَظَرْتُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَزِعًا، فَاِذَا اَنَا بِالرَّاحِلَتَيْنِ غَيْرَ بَعِيدٍ، فَاَخَذْتُهُمَا، ثُمَّ جِئْتُ اَدْنَى الْقَوْمِ فَاَيْقَظْتُهُ، ثُمَّ سَاَلْتُهُ: اَصَلَّيْتُمْ؟ فَقَالَ: لَا، فَاَيْقَظَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا بِلَالُ، هَلْ فِي الْمَيْضَاةِ مَاءٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَتَاهُ بِالْمَيْضَاةِ، فَتَوَضَّاَ وُضُوءًا، لَمْ يَلُتَّ مِنْهُ التُّرَابُ، ثُمَّ قَالَ: يَا بِلَالُ، اَذِّنْ وَهُوَ فِي ذَلِكَ غَيْرُ عَجِلٍ فَاَذَّنَ، وَرَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَهُوَ غَيْرُ عَجِلٍ، ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ غَيْرُ عَجِلٍ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَفَرَّطْنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، قَبَضَ اللّٰهُ اَرْوَاحَنَا، ثُمَّ رَدَّهَا عَلَيْنَا فَصَلَّيْنَا

آپ نے اپنی اونٹنی کی مہار اس کے حوالے کر دی۔ اور فرمایا: سستی کی چادر نہ اوڑھ لینا۔ سو میں نبی کریم ﷺ کی اونٹنی کی مہار تھامے زیادہ دُور نہیں گیا اور میری اپنی اونٹنی بھی میرے پاس تھی۔ میں نے اُن دونوں کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا۔ لیکن سوئے اتفاق میرے اوپر نیند غالب آ گیا (میں سو گیا) جب سورج کی کرنیں سیدھا آ کر میرے منہ پر پڑیں تو مجھے جاگ آئی۔ میں سواریوں سے زیادہ پرے نہیں تھا۔ میں نے اُن دونوں کو پکڑا پھر قوم کے قریب آیا۔ میں نے جگایا۔ پھر تھوڑی دیر بعد سوال کیا: تم نے اپنی نمازیں ادا کی ہیں۔ انہوں نے کہا: نہیں! بہر حال لوگوں نے ایک دوسرے کو جگایا یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ بھی جاگے۔ آپ نے فرمایا: اے بلال! کیا لوٹے میں پانی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! اللہ کے رسول! وہ لوٹا لائے تو آپ نے وضو فرمایا جس سے مٹی بھی تر نہیں ہوئی۔ پھر فرمایا: اے بلال! اذان دو۔ آپ جلدی میں نہ تھے۔ انہوں نے اذان دی۔ آپ نے دو رکعت فجر کی ادا کیں آپ جلدی میں نہ تھے۔ پھر بلال کو اقامت کہنے کا حکم دیا۔ نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھائی آپ کسی جلدی میں نہ تھے۔ کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے نبی! کیا ہم نے کمی کی۔ آپ نے فرمایا: نہیں! بس اللہ نے ہماری روحوں کو روک لیا پھر ہماری طرف لوٹا دیا تو ہم نے اپنی نمازیں ادا کر لیں۔

4663 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4663- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 48 رقم الحديث: 192' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 90

زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ آخِرَ الْاَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْكُ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

کہ دو کاموں سے آخری کام جو رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا' وہ یہ تھا کہ آگ سے پکی ہوئی شے کھانے کے بعد آپ نے وضو چھوڑ دیا۔

لَا يَرْوِي هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے شعیب بن ابوحمزہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن عیاش اکیلے ہیں۔

4664 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْفُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّاْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا' آپ کے وصال سے ایک ماہ پہلے' آپ نے موزوں پر اور عمامہ (عمامہ کے نیچے ہاتھ ڈال کر مسح کیا)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْفُضَيْلِ

یہ حدیث سلیمان بن التیمی سے علی بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

4665 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِي الْعِشْرِينَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بدترین چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز میں کیسے چوری کرتا ہے؟ آپ نے

(باب ترك الوضوء مما غيرت النار) .

4664- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **258** وقال: وفيه علي بن الفضيل بن عبد العزيز، ولم أجد من ذكره .

4665- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **123** وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط، وفيه عبد الحميد ابن حبيب بن أبي العشرين، وثقه أحمد، وأبو حاتم، وابن حبان، وضعفه دحيم، وقال النسائي: ليس بالقوى، وبقية رجاله ثقات .

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَسْوَاَ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِی يَسْرِقُ صَلَاتَهُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا، وَلَا سُجُودَهَا

فرمایا: وہ رکوع اور سجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ يَحْيٰی، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی الْعِشْرِينَ

یہ حدیث اوزاعی، یحییٰ سے، وہ ابوسلمہ سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور اوزاعی سے ابن ابی عشرین روایت کرتے ہیں۔

4666 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ الْمَكِّیِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، لَا يَهْدَاُ مِنْهَا جَانِبٌ اِلَّا جَاشَ مِنْهَا جَانِبٌ، حَتّٰى يُنَادِیَ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: اِنَّ اَمِيرَكُمْ فُلَانٌ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے، کسی جانب سے کوئی راہنما نہیں ملے گا، مگر غم پائے گا، اس جانب سے آسمان سے ایک آواز دینے والا آواز دے گا کہ تمہارا امیر فلان ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث طلحہ سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

4667 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: خَرَجْتُ اِلَى الْغَزْوِ وَصَاحِبٌ لِی وَشَيَّعَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، فَلَمَّا اَرَادَ فِرَاقَنَا قَالَ: لَيْسَ مَعِی مَالٌ اُعْطِيكُمَا، وَلٰكِنِّی

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں ایک جہاد کے لیے نکلا اور میرا ساتھی بھی، ہم سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ملے، جب آپ نے ہم سے جدا ہونے کا ارادہ کیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میرے پاس مال نہیں جو میں تم کو دوں لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ

4666- اسناده فيه: المثنى بن الصباح اليمانى وهو ضعيف . وقال الهيثمى فى المجمع جلد7صفحه319: وفيه المثنى بن الصباح، وهو متروك، ووثقه ابن معين، وضعفه أيضًا .

4667- أخرجه البيهقى فى الكبرىٰ جلد9صفحه291 رقم الحديث: 18577 .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا اسْتُودِعَ شَيْئًا حَفِظَهُ، وَإِنِّي أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكُمَا وَأَمَانَتَكُمَا، وَخَوَاتِيمَ أَعْمَالِكُمَا

کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک اللہ عزوجل اس شے کی حفاظت کرتا ہے جب کوئی شے اس کے سپرد کی جائے میں تمہارے دین اور تمہاری امانتوں اور تمام اعمال کے خواتم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ إِلَّا ابْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث مطعم سے ابن حمید روایت کرتے ہیں۔

4668 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مُوسَى الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَسَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَحَبَ ثِيَابَهُ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ، فَقَالَ أَبُو رَيْحَانَةَ: وَاللّٰهِ، لَقَدْ أَمْرَضَنِي مَا حَدَّثْتَنَا بِهِ، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّ الْجَمَالَ حَتَّى إِنِّي لَأَجْعَلُهُ فِي شِرَاكِ نَعْلِي، وَعَلَاقِ سَوْطِي، أَفَمِنَ الْكِبْرِ ذَلِكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، وَيُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ، وَلَكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ، وَغَمَصَ النَّاسَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اپنے کپڑے کو گھسیٹا تو اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔ حضرت ابوریحانہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! جو آپ نے ہمیں بیان کیا اس نے مجھے بیمار کر دیا ہے؟ اللہ کی قسم! میں خوبصورت رہنے کو پسند کرتا ہوں میں پسند کرتا ہوں کہ اچھی جوتی اچھی چھڑی کو کیا یہ تکبر ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے وہ پسند کرتا ہے کہ اپنی نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے تکبر یہ ہے کہ حق کو جھٹلانا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَسَانِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عطاء الخراسانی سے عیسیٰ بن موسیٰ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

4669 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

4668- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه136 وقال: وفيه موسى بن عيسى الدمشقي قال الذهبي مجهول وبقية رجاله رجال الصحيح .

4669- اسناده صحيح . تخريجه البزار (كشف الأستار) من طريق علي بن عياش به . وقال الهيثمي في المجمع

عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِمًى، اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

ﷺ نے فرمایا: حفاظت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوالزناد سے شعیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن عیاش اکیلے ہیں۔

4670 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ، وَكَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا، وَصَبَرَ عَلَى ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی کامیاب ہے جو مسلمان ہوا' بطورِ کفایت رزق دیا گیا اور اس پر صبر کیا۔

4671 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْجُمَاهِرِ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: كُنْتُ عَاشِرَ عَشْرَةٍ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَابْنُ مَسْعُودٍ، وَابْنُ جَبَلٍ، وَحُذَيْفَةُ، وَابْنُ عَوْفٍ، وَاَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، وَاَنَا، فَجَاءَ فَتًى مِنَ الْاَنْصَارِ،

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا کہ آپ نے فرمایا: میں ان دس افراد میں تھا جو حضور ﷺ کی مسجد میں تھے: حضرت ابوبکر' عمر' عثمان' علی' ابن مسعود' ابن جبل' حذیفہ' ابن عوف' ابوسعید الخدری اور میں۔ انصار سے ایک نوجوان آیا' اس نے آپ کو سلام کیا پھر بیٹھ گیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایمان والوں میں افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے

جلد**4** صفحہ**161**: ورجاله رجال الصحيح .

4670- أخرجه مسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **730**' والترمذي: الزهد جلد **4** صفحه **575** رقم الحديث: **2348**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **228** رقم الحديث: **6580** .

4671- اسناده حسن فيه: أ- الهيثم بن حميد صدوق رمي بالقدر . ب- حفص بن غيلان صدوق فقيه رمي بالقدر . وأخرجه أيضًا الحاكم جلد **4** صفحه **540** وقال: صحيح الاسناد ووافقه الذهبي' وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **123**: واسناده حسن .

فَسَلَّمَ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَىُّ الْمُؤْمِنِينَ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ: فَاَىُّ الْمُؤْمِنِينَ اَكْيَسُ؟ قَالَ: اَكْثَرُهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكْرًا، وَاَحْسَنُهُمْ اسْتِعْدَادًا قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ بِهِ، اُولٰئِكَ هُمُ الْاَكْيَاسُ . ثُمَّ سَكَتَ الْفَتَى، فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ، خِصَالٌ خَمْسٌ اِنِ ابْتُلِيتُمْ بِهِنَّ وَنَزَلْنَ بِكُمْ، وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ تُدْرِكُوهُنَّ: لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ حَتَّى يُعْلِنُوا بِهَا اِلَّا ظَهَرَ فِيهِمُ الطَّاعُونُ وَالْاَوْجَاعُ الَّتِي لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِي اَسْلَافِهِمُ الَّذِينَ مَضَوْا، وَلَنْ يَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ اِلَّا اُخِذُوا بِالسِّنِينَ، وَشِدَّةِ الْمُؤْنَةِ، وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يَمْنَعُوا زَكَاةَ اَمْوَالِهِمْ اِلَّا مُنِعُوا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ، وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُمْطَرُوا، وَلَنْ يَنْقُضُوا عَهْدَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ اِلَّا سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ، ثُمَّ غَزَوْهُمْ وَاَخَذُوا بَعْضَ مَا كَانَ فِي اَيْدِيهِمْ، وَمَا لَمْ يَحْكُمُوا بِكِتَابِ اللّٰهِ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ، ثُمَّ اَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَتَجَهَّزَ لِسَرِيَّةٍ بَعَثَهُ عَلَيْهَا، فَاَصْبَحَ قَدِ اعْتَمَّ بِعِمَامَةٍ كَرَابِيسَ سَوْدَاءَ، فَاَتَاهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَقَضَهَا، فَعَمَّمَهُ وَاَرْسَلَ مِنْ خَلْفِهِ اَرْبَعَ اَصَابِعَ اَوْ نَحْوَهَا، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا يَا ابْنَ عَوْفٍ فَاعْتَمَّ، فَاِنَّهُ اَعْرَفُ وَاَحْسَنُ، ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا، فَدَفَعَ اِلَيْهِ اللِّوَاءَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: خُذِ ابْنَ

اخلاق زیادہ اچھے ہوں! اس نے عرض کی: ایمان والوں میں سمجھ دار کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو کثرت سے موت کو یاد کرنے والا ہو' موت کی زیادہ تیاری کرنے والا ہو' ایسے لوگ ہی سمجھ دار ہیں۔ پھر وہ نوجوان خاموش ہو گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے مہاجرین کے گروہ! پانچ باتیں ایسی ہیں کہ جس میں ہوں گی تو پھر پانچ آزمائش نازل ہوں گی' میں تمہارے ان کو پانے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں' جس قوم میں بھی فحاشی پھیلی اور وہ علانیہ اس کا ارتکاب کرنے لگے تو ان میں طاعون اور ہر قسم کے دردوں کی بیماریاں ظاہر ہوئیں' جو ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں میں نہ تھیں' لوگ ناپ تول میں کمی نہ کریں گے مگر قحط سالی' بادشاہ کے ظلم کا شکار ہوں گے' اپنے مالوں کی زکوٰۃ دینا بند کریں گے تو آسمان بارش نہیں برسائے گا' اگر مویشی نہ ہوتے تو انہیں بارش نہ ملتی' جب اللہ اور اس کے رسول کے وعدے کو توڑیں تو ان پر ان کا دشمن مسلط ہوتا مگر ان سے جنگ کریں گے تو جو کچھ ان کے قبضے میں ہے ان سے لے لیا جائے گا اور جب اللہ کی کتاب کے ذریعے فیصلے کرنا چھوڑ دیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان لاغری عام بنا دے گا۔ آپ نے عبدالرحمٰن بن عوف کو حکم دیا' جس سریہ کے لیے لشکر بھیجنا تھا اس لشکر کے لیے سامان تیار کرنے کا۔ حضرت عبدالرحمٰن آئے اور آپ نے سیاہ اُون کا عمامہ باندھا ہوا تھا۔ آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ نے عمامہ اُتارا' آپ نے فوراً اپنے دست

عَوْفٍ، فَاغْزُوَا جَمِيعًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، فَهٰذَا عَهْدُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ نَبِيِّكُمْ فِيكُمْ

مبارک سے باندھا' آپ نے چار انگلیاں یا اس کے برابر اس کا شملہ پیچھے چھوڑا' پھر فرمایا: اے ابن عوف! اس طرح عمامہ باندھا کرو کیونکہ پہچان اور خوبصورتی کے لحاظ سے یہ زیادہ اچھا ہے۔ پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو جھنڈا دینے کا حکم دیا' آپ نے اللہ کی تعریف کی اور حضور ﷺ پر درود پڑھا' پھر ابن عوف کے ساتھ ہو کر سارے اللہ کی راہ میں جہاد کرو' اس کو قتل کرو جو اللہ کا انکار کرے' دھوکہ نہ کرو' مثلہ نہ کرو' یہ اللہ کا وعدہ ہے اور تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے۔

4672 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ وَرَكِبَ حِمَارَهُ، وَانْطَلَقَ مَعَهُ قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَلَمَّا أَتَوْهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ: تَنَحَّ، فَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: وَاللّٰهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ، فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللّٰهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ، وَغَضِبَ وَاحِدٌ مِنْهُمْ لِقَوْمِهِ، فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ، فَبَلَغَنَا أَنَّهَا أُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِيهِمْ: (وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا) (الحجرات: 9)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کی گئی کہ اگر آپ عبداللہ بن ابی کے پاس جائیں۔ آپ ﷺ اپنے گدھے پر سوار ہو کر اس کے پاس آئے' آپ کے ساتھ صحابہ کی جماعت بھی چلی' جب آپ ان کے پاس آئے تو عبداللہ بن ابی نے کہا: آپ پیچھے ہوں' آپ کے گدھے کی مجھے بدبو آ رہی ہے۔ مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے گدھے کے پیشاب کی بُو تجھ سے زیادہ خوشبودار ہے۔ عبداللہ کی قوم کا ایک آدمی غصہ میں آیا' ایک آدمی صحابہ کرام میں سے غصہ میں ہوئے اور ان کے درمیان ٹھن گئی' چھڑیوں اور جوتوں کے ساتھ لڑائی ہوئی' ہمیں معلوم ہوا کہ یہ آیت اُن کے متعلق نازل ہوئی: ''اگر ایمان والوں میں سے دو گروہ لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کروا دیں''۔

4672- أخرجه البخاري: الصلح جلد5صفحه351 رقم الحديث: 2691' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1424 .

4673 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا، ثُمَّ اَتَى الْقَبْرَ، فَحَثَى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهِ ثَلَاثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک جنازہ پڑھایا تو آپ نے اس جنازہ میں چار تکبیریں کہیں' پھر آپ اس کی قبر کے پاس آئے' آپ نے اس کے سر کی جانب آ کر تین مرتبہ مٹی ڈالی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث اوزاعی سے سلمہ بن کلثوم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح اکیلے ہیں۔

4674 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خِفْتَ اَنْ يُدْرِكَكَ الصُّبْحُ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا گیا کہ کتنی رکعتیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو دو رکعتیں جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت اور ساتھ ملا کر وتر کر لیا کرو۔

4675 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى اِلَى عَرَفَاتٍ، وَمِنَّا الْمُلَبِّي وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ منیٰ سے عرفات کی طرف گئے' ہم میں سے کچھ تلبیہ اور کچھ تکبیر پڑھ رہے تھے۔

4676 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

4673- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه499 رقم الحديث:1565 .

4674- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه25 رقم الحديث:1137' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه516 .

4675- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه933' وأبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه168 رقم الحديث: 1816' والنسائي: المناسك جلد 5صفحه201 (باب الغدو من منى الى عرفة)' وأحمد: المسند جلد 2صفحه31 رقم الحديث:4732 .

4676- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد2صفحه1340 رقم الحديث: 4038' في الزوائد: في اسناده مقال . وأبو حميد'

مُحَمَّدٍ الْمُرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِي الْعِشْرِينَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَتُنَقَّوُنَّ كَمَا يُنْتَقَى التَّمْرُ مِنَ الْحُثَالَةِ، وَلَيَذْهَبَنَّ خِيَارُكُمْ وَيَبْقَى شِرَارُكُمْ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَمُوتُوا فَمُوتُوا

روایت کرتے ہیں کہ تم سے ضرور کانٹ چھانٹ کی جائے گی جس طرح اچھی کھجوریں ردّی کھجوروں سے کانٹ چھانٹ کرتے ہیں' تم میں سے اچھے لوگ چلے جائیں گے اور بُرے لوگ باقی رہ جائیں گے' اگر مرنے کی طاقت رکھتے ہو تو مرجاؤ۔

4677 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا اَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ابْنُ اَخِي عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَهَا لُكَعُ بْنُ لُكَعٍ، وَخَيْرُ النَّاسِ مُؤْمِنٌ بَيْنَ كَرِيمَيْنِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ لکع بن لکع (یعنی امام مہدی) بادشاہ نہ بن جائے' لوگوں میں سے بہتر مؤمن دو عزت والوں کے درمیان ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ اَخِي عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اصبغ بن محمد بن اخی عبید اللہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

4678 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ لَيْثِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی کہ مسجد کی بائیں طرف کا دروازہ

لم أر من جرحه ولا وثقه . ویونس هو ابن یزید الأیلی . وباقی رجال الاسناد ثقات . والحاکم فی المستدرک جلد4 صفحه316 وقال: صحیح الاسناد ولم یخرجاه وأبو جمیل هو الطائی .

4677- ذکره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد7صفحه328 بنحوه' وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط باسنادین ورجال أحدهما ثقات .

4678- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه321 رقم الحدیث: 1007' فی الزوائد: فی اسناده لیث بن أبی سلیم' ضعیف . وذکره الحافظ المنذری وقال: رواه ابن خزیمة وغیره . انظر: الترغیب جلد1صفحه323 رقم الحدیث: 10 .

اَبِی سُلَیْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قِیلَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَیْسَرَةَ الْمَسْجِدِ قَدْ عُطِّلَتْ، فَقَالَ: مَنْ عَمَّرَ مَیْسَرَةَ الْمَسْجِدِ، فَاِنَّ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْاَجْرِ

بند ہوگیا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسجد کو آباد کرنے کے لیے دروازہ کھلوائے' اُس کے لیے ثواب کے دو کفل ہیں۔(جن کی مقدار اللہ یا اس کا رسول جانتا ہے)

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا لَیْثٌ، وَلَا عَنْ لَیْثٍ اِلَّا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ .

یہ حدیث نافع سے لیث اور لیث سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

4679 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِیمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَرَرْتُ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِی بِالْمَلَاِ الْاَعْلَی، وَجِبْرِیلُ كَالْحِلْسِ الْبَالِی مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں معراج کی رات ملأ اعلیٰ کے فرشتوں کے پاس سے گزرا (تو دیکھا کہ) جبریل علیہ السلام اللہ کے خوف سے ایسے تھے جس طرح پرانی دری ہوتی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِیمِ اِلَّا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عبدالکریم سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

4680 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ سَمِیعٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِینِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ رَاءَ ی رَاءَ ی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دکھاوا کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کو دکھاوے کی سزا دے گا' جو ریاکاری کرے گا' اللہ عزوجل اس کی ریاکاری کی اسے سزا دے گا۔

4679- اسناده فیه: عمرو بن عثمان بن سیار الكلابی الرقی وهو ضعیف .وقال الهیثمی فی المجمع جلد **1** صفحه **78**: ورجاله رجال الصحیح .قلت: عمرو بن عثمان لیس من رجال الصحیح بل هو ضعیف' ضعفه أبو حاتم' والنسائی وغیرهما' وذكره ابن حبان فی الثقات وقال: ربما أخطأ (التقریب والتهذیب' والجرح جلد **6** صفحه **249**' والمیزان جلد **3** صفحه **280**) .

4680- أخرجه مسلم: الزهد جلد **4** صفحه **2289** .

اللّٰهُ بِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تفرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث اسماعیل بن سمیع سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

4681 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَاَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُزَوَّجَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، اَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کے ساتھ نکاح کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث قتادہ' ابوالعالیہ سے اور قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

4682 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي سَوْرَةَ الدَّمِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يُبَاشِرُ بَعْدَ ذَلِكَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ تین دن خون کی تیزی سے بچتے تھے' پھر آپ اس کے بعد مباشرت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

4683 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے

4681- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه64 رقم الحديث:5110' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1028 .

4682- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه287 وقال: وفيه سعيد بن بشير' وثقه شعبة واختلف في الاحتجاج به . وانظر الدر المنثور للسيوطي جلد1صفحه260 .

4683- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه281 رقم الحديث:3504' والترمذي: البيوع جلد3صفحه526 رقم الحديث:1234 وقال: حسن صحيح' والنسائي: البيوع جلد7صفحه254 (باب بيع ما ليس عند البائع) .

حَفْصٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ مَا لَا يُمْلَكُ، وَهُوَ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ، وَبَيْعٍ وَسَلَفٍ، وَبَيْعٍ فِيهِ شَرْطَانِ يَقُولُ: هٰذَا بِالنَّقْدِ بِكَذَا، وَبِالنَّسِيئَةِ بِكَذَا وَكَذَا

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایسی بیع سے منع فرمایا جس کا وہ مالک نہیں ہے' یہ ایسی شے ہے جو تیرے پاس نہیں ہے' نفع سے جب تک اس کی ضمان نہ دی جائے' بیع اور سلف سے اور بیع میں دو شرطیں لگانا کہ یہ نقد اتنے کی اور اُدھار اتنے اور اتنے کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

4684 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوْلَادُكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ، وَاِنَّ اَفْضَلَ مَا اَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم اپنی اولاد کو اپنے ہاتھ کی کمائی ہوئی روٹی کھلاؤ اور افضل شے جو تم کھاتے ہو وہ یہ ہے جو اپنے ہاتھ سے کما کر کھاتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

مطر سے یہ حدیث سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

4685 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

4684- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3صفحه287 رقم الحديث: 3528' والترمذى: الأحكام جلد3صفحه630 رقم الحديث: 1358' وقال: حسن صحيح. والنسائى: البيوع جلد7صفحه212 (باب الحث على الكسب). وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه768 رقم الحديث: 2290' وأحمد: المسند جلد6صفحه182 رقم الحديث: 25350.

4685- اسناده فيه: سعيد بن بشير الأزدى ضعيف. تخريجه الطبرانى فى الكبير' والبزار (كشف الأستار) بنحوه. وقال الهيثمى فى المجمع جلد2صفحه155: وفيه سعيد بن بشير' وهو ثقة ولكنه اختلط.

بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضورﷺ پانچ نمازوں کی ہر رکعت میں دوسجدہ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث منصور بن زاذان سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

4686 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ بَعْضَ نِسَائِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ اِلَى الصَّلَاةِ وَلَا يَتَوَضَّأُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ اپنی کسی زوجہ کا بوسہ لیتے پھر نماز کے لیے نکلتے اور آپ وضونہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَنْصُورٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث زہری سے منصور روایت کرتے ہیں' اس کوروایت کرنے میں سعید بن بشیر اکیلے ہیں۔

4687 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ عَلَى مِنْبَرِ مَكَّةَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ اَحَبَّ اَنْ يَكُونَ اِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ اُعْطِيَ ثَانِيًا اَحَبَّ اِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَسُدُّ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر سے مکہ مکرمہ کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! بے شک رسول اللہﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اگر انسان کے پاس ایک سونے کی وادی ہوتو وہ پسند کرے گا کہ دوسری بھی ہو' اگر دوسری دی جائے تو وہ پسند کرے گا کہ تیسری بھی ہو' ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اور اللہ توبہ قبول کرتا ہے اس کی جوتوبہ کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا

یہ حدیث ابن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے'

4686- قال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 250: وفيه سعيد بن بشير وثقة شعبة وغيره' وضعفه يحيى وجماعة ـ أخرجه أيضًا الدارقطني من طرق' والبيهقي في الكبرىٰ ـ

4687- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحه 258 رقم الحديث: 6438 ـ

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو نُعَيْمٍ

اس کو روایت کرنے میں ابونعیم اکیلے ہیں۔

4688 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا مَنْدَلٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا . وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کے ساتھ نکاح کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ إِلَّا مَنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ

اعمش سے یہ حدیث مندل نے روایت کی ہے۔ محمد بن صلت اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

4689 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ: نَا اَبُو كُدَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ يَهُودِيٌّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا يَهُودِيُّ، حَدِّثْنَا فَقَالَ: كَيْفَ تَقُولُ يَا اَبَا الْقَاسِمِ إِذَا جَعَلَ اللّٰهُ السَّمَاءَ عَلَى ذِهْ، وَالْاَرْضَ عَلَى ذِهْ، وَالْجِبَالُ عَلَى ذِهْ، وَالْبِحَارُ عَلَى ذِهْ، وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى ذِهْ؟ قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ) (الانعام: 91)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک یہودی حضور ﷺ کے پاس سے گزرا تو آپ نے فرمایا: اے یہودی! ہم کو بتانا! اس نے کہا: ابوالقاسم! آپ کیا کہتے ہیں؟ جب اللہ عزوجل نے آسمان بنایا اس پر اور زمین اس پر اور پہاڑ اس پر' سمندر اس پر' ساری مخلوق اس پر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے نازل فرمایا' انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح قدر کرنے کا حق تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِي الضُّحَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا اَبُو كُدَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے ابوالضحیٰ' ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ عطاء بن سائب سے ابو کدینہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن صلت اکیلے ہیں۔

4690 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

4688- تقدم تخريجه .

4689- أخرجه الترمذى: التفسير جلد5صفحه371 رقم الحديث:3240 . وقال: حسن غريب صحيح .

4690- أخرجه البخارى: الأذان جلد 2صفحه394 رقم الحديث: 853' ومسلم: المساجد جلد 1صفحه394 ولفظه لمسلم .

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَزَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا يَعْنِي: الثُّومَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لہسن کھایا ہو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زید بن اسلم اور یحییٰ بن سعید سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

4691 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا اَبُو الدَّوْسِ الشَّامِيُّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ اَبُو مَعْقِلٍ، فَقَالَ لِي: اُكْتُبْ، فَكَتَبْتُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: اَوْصَانِي خَلِيلِي اَبُو الْقَاسِمِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ فَدَاهُ اَبِي وَاُمِّي: بِصَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَنَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ، وَتَسْبِيحِ الضُّحَى

حضرت ابوالدوس الشامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا' اس کو ابومعقل کہا جاتا تھا' اس نے کہا: مجھے لکھ دو! میں نے لکھا کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے! میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے میرے دوست ابوالقاسم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی' میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! (۱) ہر ماہ تین روزہ رکھنے کا (۲) سونے سے پہلے وتر پڑھنے کا (۳) چاشت کے نوافل پڑھنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَعْقِلٍ اِلَّا اَبُو الدَّوْسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو نُعَيْمٍ

یہ حدیث ابومعقل سے ابوالدوس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابونعیم اکیلے ہیں۔

4692 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! ہماری زمین میں برکت رکھ اور خوبصورتی اور رہنے والوں میں برکت دے۔

4691- أخرجه البخاري: التهجد جلد**3** صفحه**68** رقم الحديث: **1178**' ومسلم: المسافرين جلد**1** صفحه**499** بنحو .

4692- اسناده فيه: سعيد بن بشير ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه**185**: واسناده جيد . قلت: فيه سعيد بن بشير وهو ضعيف كما تقدم .

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ ضَعْ فِي اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا، وَزِينَتَهَا، وَسَكَنَهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث مطر الوراق سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

4693 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْجَمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا اَبُو كَعْبٍ اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى السَّعْدِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا زَعِيمُ بَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ، وَاِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَاِنْ كَانَ مَازِحًا، وَبَيْتٍ فِي اَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں جنت کے شروع والے گھر کا ذمہ دار ہوں اُس کیلئے جو رائے زنی کو چھوڑ دے، اگرچہ وہ حق پر ہی ہو اور میں جنت کے وسط والے گھر کا ذمہ دار ہوں جو جھوٹ چھوڑ دے اگرچہ وہ مذاق کے طور پر ہو اور جنت کے سب سے اعلیٰ گھر کا ذمہ دار ہوں جو اس کی مخلوق سے اچھے اخلاق سے پیش آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ اِلَّا اَبُو كَعْبٍ

یہ حدیث سلیمان بن حبیب سے ابوکعب روایت کرتے ہیں۔

4694 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى امْرَاَةٍ تُدْخِلُ عَلَى قَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ لِيَشْرَكَهُمْ فِي اَمْوَالِهِمْ، وَيَطَّلِعَ عَلَى عَوْرَاتِهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا سخت غضب ہے ایسی عورت پر جو قوم پر ان کو داخل کرتی ہے جن کا تعلق ان سے نہیں ہے، تاکہ ان کے (قوم کے) اموال میں وہ لوگ شرکت کریں اور اُن پر مطلع ہوں۔

4693- اخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه254 رقم الحديث: 4800، والطبرانى فى الكبير جلد8صفحه98 رقم الحديث: 7488 .

4694- اسناده فيه: ابراهيم بن يزيد هو أبو اسماعيل الخوزى المكى متروك الحديث . تخريجه البزار من طريق ابراهيم بن يزيد به . وقال الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه228: وفيه ابراهيم بن يزيد، وهو ضعيف .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا الْمُعَافَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ابراہیم بن یزید اور ابراہیم بن یزید سے معافی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن بشرا کیلے ہیں۔

4695 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ: نَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: الْعِزُّ رِدَائِي، وَالْكِبْرِيَاءُ إِزَارِي، فَمَنْ نَازَعَنِي مِنْهُمَا شَيْئًا عَذَّبْتُهُ

حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ عزت میری چادر ہے' کبریائی میرا تہبند ہے' جس نے ان دونوں میں سے کوئی شے مجھ سے لینے کی کوشش کی' میں اس کو عذاب دوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَفْصٌ

یہ حدیث اعمش سے حفص روایت کرتے ہیں۔

4696 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا سَوَّارُ بْنُ عِمَارَةَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ مَثَلُ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ، يَأْلَمُ مِمَّا يُصِيبُ أَهْلَ الْإِيمَانِ كَمَا يَأْلَمُ الرَّأْسُ مِمَّا يُصِيبُ الْجَسَدَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک مؤمن سے دوسرے مؤمن کے ساتھ تعلق کی مثال اس طرح ہے جس طرح جسم میں سر ہے' اگر ایمان والے کو تکلیف ہو تو وہ ایسے ہی دوسرے مؤمن کے سر میں تکلیف ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا سَوَّارُ بْنُ عِمَارَةَ

یہ حدیث زہیر بن محمد سے سوار بن عمارہ روایت کرتے ہیں۔

4697 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4695- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد4صفحه2023 .

4696- اسناده فيه: زهير بن محمد التميمى رواية أهل الشام عنه غير مستقيم . وأخرجه فى الكبير جلد6صفحه160 من طريق ابن المبارك' عن مصعب بن ثابت' حدثنى أبو حازم به' وأيضًا أحمد من طريق ابن المبارك به' وقال الهيثمى فى المجمع جلد7صفحه190: ورجال أحمد رجال الصحيح .

4697- أخرجه ابن حبان (422/موارد) وأبو نعيم فى الحلية جلد2صفحه12 . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد2 صفحه33 وقال: رواه الطبرانى فى الكبير' وفيه جنادة بن أبى خالد ولم أجد من ترجمه' وبقية رجاله ثقات .

بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ آتَاهُ اللّٰهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو رات کے اندھیرے میں چل کر مسجدوں میں آتا ہے' اللہ عزوجل اس کو اس کے صدقے نور عطا کرے گا۔

4698 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ، وَلَا الشَّمْسَ، وَلَا الْقَمَرَ، وَلَا الرِّيحَ، فَاِنَّهَا رَحْمَةٌ لِقَوْمٍ، وَعَذَابٌ لِآخَرِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات اور دن' سورج اور چاند اور ہوا کو نہ گالی دو' یہ ایک قوم کے لیے رحمت ہے' دوسروں کے لیے عذاب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

4699 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْرَبُ الْمَلَائِكَةُ عِيرًا فِيهَا جَرَسٌ، وَلَا بَيْتًا فِيهِ جَرَسٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس سواری کے پاس نہیں آتے جس کے گلے میں گھنٹی ہو اور نہ اس گھر میں جس میں گھنگھرو ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

4700 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا سَوَّارُ بْنُ

حضرت مسرۃ بن معبد اللخمی رضی اللہ عنہ فرماتے

4698- اسناده فيه: سعيد بن بشير وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 74: وفيه سعيد بن بشير وثقه جماعة وضعفه جماعة' وبقية رجاله ثقات' ورواه أبو يعلى باسناد ضعيف .

4699- قال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 178: ورجاله ثقات . قلت: فيه سعيد بن بشير وهو ضعيف كما تقدم .

4700- اسناده فيه: مسرة بن معبد اللخمي الفلسطيني' قال أبو حاتم: شيخ ما به بأس' وذكره ابن حبان في الثقات'

عِمَارَةَ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا مَسَرَّةُ بْنُ مَعْبَدٍ اللَّخْمِيُّ قَالَ: صَلَّى بِنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي كَبْشَةَ الْعَصْرَ، ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَيْنَا بَعْدَ سَلَامِهِ، فَاَعْلَمَنَا اَنَّهُ صَلَّى وَرَاءَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، فَسَجَدَ بِنَا مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ مَرْوَانُ: اِنِّي صَلَّيْتُ وَرَاءَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَسَجَدَ بِنَا مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ . ثُمَّ قَالَ عُثْمَانُ: اِنِّي كُنْتُ عِنْدَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي صَلَّيْتُ فَلَمْ اَدْرِ اَشَفَعْتُ اَمْ اَوْتَرْتُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ فَلَمْ اَدْرِ اَشَفَعْتُ اَمْ اَوْتَرْتُ ثَلَاثًا يَقُولُهَا، فَاَجَابَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَلَاعَبُ بِكُمُ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاتِكُمْ، فَمَنْ صَلَّى فَلَمْ يَدْرِ اَشَفَعَ اَمْ اَوْتَرَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ، فَاِنَّهُمَا تَمَامُ صَلَاتِهِ

ہیں کہ ہمیں یزید بن ابوکبشہ نے عصر کی نماز پڑھائی' پھر سلام کے بعد ہماری طرف متوجہ ہوئے' ہمیں بتانے لگے کہ انہوں نے مروان بن حکم کے پیچھے نماز پڑھی ہے' مروان نے دو سجدے ایک سجدہ کی مقدار میں کیے' پھر مروان نے کہا: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی' آپ نے بھی ہمیں دو سجدے کروائے ایک سجدے کی مثل' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارے نبی ﷺ کے پاس تھا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے نماز پڑھی' میں نہیں جانتا ہوں کہ دو رکعت یا ایک رکعت پڑھی ہے' پھر میں نے پڑھی میں نہیں جانتا تھا کہ میں نے ایک رکعت یا دو رکعت پڑھی ہیں' تین مرتبہ ایسے کیا ہے۔ حضور ﷺ نے اسے جواب میں فرمایا: شیطان تمہارے ساتھ تمہاری نماز میں کھیلتا ہے' جو نماز پڑھے اور اسے معلوم نہ رہے کہ اس نے دو رکعت یا ایک رکعت پڑھی تو وہ دو سجدے کرے' ان دو سجدوں کے کرنے سے نماز مکمل ہو جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسَرَّةَ بْنِ مَعْبَدٍ اِلَّا سَوَّارُ بْنُ عِمَارَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مرۃ بن معبد سے سوار بن عمارہ روایت کرتے ہیں' حضرت عثمان سے اسی سند سے روایت ہے۔

وقال: ممن يخطئ، وذكره أيضًا في الضعفاء، وقال: لايجوز الاحتجاج به اذا انفرد، قال ابن حجر: صدوق له أوهام . وأخرجه أيضًا أحمد، ولم يذكر فيه مروان بين يزيد بن أبي كبشة، وبين عثمان، وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 153: ويزيد لم يسمع من عثمان، ورواه ابنه عبد الله عن يزيد بن أبي كبشة عن مروان عن عثمان قال مثله أو نحوه ورجال الطريقين ثقات .

4701 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو مُسْهِرٍ قَالَ: نَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكُمْ اِذَا قَتَلَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا؟ قَالُوا: نَحْنُ الْيَوْمَ يُقْتَلُ بَعْضُنَا بَعْضًا؟ قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ اَعْنِي، وَلَكِنْ قَتْلُ الْمُسْلِمِينَ بَعْضَهُمْ بَعْضًا، وَتُنْزَعُ عُقُولُ رِجَالٍ، يَحْسِبُونَ الْغَيَّ رُشْدًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْهِقْلُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: وہ وقت تم پر کیسا ہوگا جب تم ایک دوسرے کو قتل کرو گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آج بھی ہم ایک دوسرے کو قتل کرتے ہیں؟ آپﷺ نے فرمایا: میری مراد یہ نہیں ہے' میری مراد یہ ہے کہ مسلمان ایکدوسرے کو قتل کریں گے' مردوں کی عقلیں لے لی جائیں گی' گمراہی کو ہدایت سمجھیں گے۔

یہ حدیث اوزاعی سے ھقل روایت کرتے ہیں۔

4702 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اَعْمَلُ عَمَلًا يُطَّلَعُ عَلَيْهِ فَيُعْجِبُنِي؟ فَقَالَ: لَكَ اَجْرَانِ: اَجْرُ السِّرِّ، وَاَجْرُ الْعَلَانِيَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں کوئی عمل کرتا ہوں تو لوگ اس پر مطلع ہو جاتے ہیں' پس وہ عمل پسند کرتا ہوں؟ آپﷺ نے فرمایا: تیرے لیے دو گنا ثواب ہے' ایک چھپا کر کرنے کا اور دوسرا علانیہ کرنے کا ثواب۔

یہ حدیث سعید بن بشیر سے محمد بن بکار اور محمد بن معاذ روایت کرتے ہیں۔

4703 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

حضرت ابوالغاریہ المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عنقریب سخت فتنے ہوں گے'

4701- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1309 رقم الحديث: 3959' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 478 رقم الحديث: 19511 بنحوه .

4702- اسناده فيه: سعيد بن بشير وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 293: ورجاله ثقات . قلت: اسناده ضعيف لضعف سعيد بن بشير كما تقدم .

4703- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 307 وقال: وفيه حيان بن حجر ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . تخريجه الطبراني في الكبير جلد 22 صفحه 365 .

غَيْلَانَ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ حَجَرٍ، عَنْ اَبِی الْغَادِيَةِ الْمُزَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ فِتَنٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ، خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا مُسْلِمُو اَهْلِ الْبَوَادِی، الَّذِينَ لَا يَتَنَدَّرُونَ مِنْ دِمَاءِ النَّاسِ، وَلَا اَمْوَالِهِمْ شَيْئًا

اس وقت مسلمانوں میں بہتر دیہات میں رہنے والا ہوگا' وہ لوگ نہ لوگوں کا خون چوستے ہیں نہ ان کے اموال سے کوئی شے لیتے ہیں۔

4704 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَاَلَ عَنِ اسْمِ الرَّجُلِ، فَاِنْ كَانَ حَسَنًا عُرِفَ ذَلِكَ فِی وَجْهِهِ، وَاِنْ كَانَ سَيِّئًا رُئِیَ ذَلِكَ فِی وَجْهِهِ، وَاِذَا سَاَلَ عَنِ اسْمِ الْقَرْيَةِ فَكَذَلِكَ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کسی آدمی کا نام پوچھتے اور اگر اس کا نام اچھا ہوتا تو آپ کے چہرے سے معلوم ہوتا' اگر بُرا نام ہوتا تو آپ کے چہرے سے ناپسندیدگی کے آثار معلوم ہوتے' جب کسی بستی کا نام پوچھتے تو ایسے ہی ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ رَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث قتادہ' مطرف سے' قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح اکیلے ہیں۔ لوگوں نے ہشام الدستوائی سے' وہ قتادہ ابن بریدہ سے' وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں۔

4705 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اولادِ آدم پر تین سخت قسم کی حسرتیں ہیں' ایک وہ آدمی جس کے نکاح میں خوبصورت عورت ہو' وہ اس کو

4704- اسناده فيه سعيد بن بشير ضعيف' وذكره الحافظ فی المجمع جلد 8 صفحه 50 وقال: رواه الطبرانی (أيضًا) فی الكبير ورجاله رجال الصحيح غير سعيد بن بشير وهو ثقة وفيه ضعف .

4705- اسناده فيه سعيد بن بشير ضعيف . تخريجه الطبرانی فی الكبير جلد 7 صفحه 356: وله سندان أحدهما حسن' ليس فيه غير سعيد بن بشير وقد وثق . قلت: روى الحديث باسنادين' وكلاهما ضعيف . الاسناد الأول من أجل سعيد بن بشير وهو ضعيف كما تقدم' والثانی فيه يوسف بن خالد' وهو متروك' وفيه من لم أقف علی ترجمته .

اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: اَشَدُّ حَسَرَاتِ بَنِى آدَمَ عَلَى ثَلاثٍ: رَجُـلٌ كَـانَـتْ عِـنْدَهُ امْرَاَةٌ حَسْناءُ تُعْجِبُهُ، فَوَلَدَتْ لَهُ غُلامًا فَمَاتَتْ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَا يَسْتَرْضِعَ لَـهُ، وَرَجُلٌ كَانَ عَلَى فَرَسٍ فِى غَزْوٍ، فَرَاَى الْغَنِيمَةَ فَسَـابَـقَ اَصْـحَـابَـهُ اِلَيْهَا، فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا وَقَعَ فَرَسُهُ فَـمَـاتَ، فَسُبِـقَ اِلَـى الْغَنِيمَةِ، وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ زَرْعٌ وَنَـاضِـحٌ، فَـلَـمَّـا اسْتَوَى زَرْعُـهُ وَاَعْجَبَـهُ، مَـاتَ نَـاضِـحُـهُ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَا يَشْتَرِى بِهِ بَعِيرًا، فَمَاتَ زَرْعُهُ

پسند بھی کرتا ہو اس کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور وہ عورت فوت ہو جائے اور اس کے پاس دودھ پلانے والی کوئی نہ ہو۔ ایک وہ آدمی جو اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر جہاد کرتا ہے وہ مالِ غنیمت دیکھتا ہے تو اپنے ساتھیوں سے جلدی سے اس کو پانے کی کوشش کرتا ہے جب اس کے قریب ہوتا ہے تو اپنے گھوڑے سے گرتا ہے اور مر جاتا ہے مالِ غنیمت کی طرف دوسرے آ جاتے ہیں۔ تیسرا وہ آدمی جس کے پاس کھیتی اور پانی چھڑکنے والا جانور بھی ہو جب کھیتی پکنے کے قریب ہوئی تو اس کو بڑی پسند آئی اس کا پانی چھڑکنے والا جانور مر گیا' اس کے پاس مال نہ ہو جس کے ساتھ اونٹ خریدے اور اس کی کھیتی تباہ ہوگئی۔

لَمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

4706 - حَـدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِـى هُبَيْـرَةَ يَـحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ جَدِّهِ شَيْبَانَ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَجَلَسْتُ اِلَى حُجْرَةٍ فَتَنَحْنَحْتُ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبُو يَحْيَى، هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ. قُلْتُ: اِنِّى صَائِمٌ. قَالَ: وَاَنَـا اُرِيـدُ الصَّوْمَ، وَلَكِنَّ مُؤَذِّنَنَا اَذَّنَ قَبْلَ اَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ، وَفِى عَيْنَيْهِ سُوءٌ اَوْ شَىْءٌ

حضرت ابوہبیرہ یحییٰ بن عباد اپنے دادا شیبان سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور حجرہ کے پاس بیٹھ گیا' میں اس جگہ سے آگے ہوا تو حضور ﷺ نے فرمایا: ابو یحییٰ! آؤ صبح کا کھانا کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزے کی حالت میں ہوں' آپ نے فرمایا: میں نے بھی روزہ رکھنے کا ارادہ کیا ہے لیکن ہمارے مؤذن نے فجر طلوع ہونے سے پہلے اذان دے دی کیونکہ ان کی آنکھ خراب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا حَفْصٌ

یہ حدیث اشعث سے حفص روایت کرتے ہیں۔

4706- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه156 وقال: رواه الطبرانى فى الكبير (أيضًا) وفيه قيس ابن الربيع وثقه شعبة والثورى وفيه كلام. انظر نصب الراية جلد1صفحه289 .

4707 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، وَمُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ امْرَاَتِي لَا تَدْفَعُ يَدَ لَامِسٍ؟ فَقَالَ لَهُ: طَلِّقْهَا قَالَ: اِنِّي اُحِبُّهَا ـ قَالَ: فَاسْتَمْتِعْ بِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میری عورت کسی کو ہاتھ لگانے سے منع نہیں کرتی ہے اس کا کیا کیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو طلاق دے دو! اس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: اس سے فائدہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَمُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث عبدالکریم سے عبیداللہ اور موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

4708 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمْحًا اِذَا قَضَى، سَمْحًا اِذَا اقْتَضَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس بندے پر رحم کرے جب وہ کسی کی ضرورت پوری کرتا ہے تو نرمی کرتا ہے' اور جب کسی سے اپنی ضرورت کا تقاضا کرتا ہے تب بھی نرمی کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابوغسان محمد بن طرف روایت کرتے ہیں۔

4709 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ،

حضرت ابواشعث الصنعانی فرماتے ہیں کہ وہ دمشق کی مسجد میں آئے' جلدی جلدی صبح کے وقت آیا' میری ملاقات شداد بن اوس اور صنابحی کے ساتھ

4707- اسناده حسن فيه عبد الله بن جعفر الرقى' قال أبو حاتم: ثقة' وقال ابن أبى خيثمة عن ابن معين ثقة' وقال النسائى: ليس به بأس قبل أن يتغير' وقال هلال بن العلاء: ذهب بصره وتغير' وذكره ابن حبان فى الثقات وقال: لم يكن اختلاطه فاحشًا ربما خالف' ووثقه العجلى .

4708- أخرجه البخارى: البيوع جلد 4صفحه359 رقم الحديث: 2076' وابن ماجة: التجارات جلد 2صفحه742 رقم الحديث: 2203' ومالك فى الموطأ: البيوع جلد2صفحه685 رقم الحديث: 100 واللفظ عنده .

4709- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد 2صفحه306' وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط والكبير' وأحمد' كلهم من رواية اسماعيل بن عياش عن راشد الصنعانى' وهو ضعيف فى غير الشاميين .

اَنَّهُ رَاحَ اِلَى مَسْجِدِ دِمَشْقَ، وَهَجَّرَ بِالرَّوَاحِ، فَلَقِيَ شَدَّادَ بْنَ اَوْسٍ وَالصُّنَابِحِيَّ مَعَهُ، فَقُلْتُ: اَيْنَ تُرِيدَانِ رَحِمَكُمَا اللّٰهُ؟ فَقَالَا: نُرِيدُ هَاهُنَا اِلَى اَخٍ لَنَا مَرِيضٍ نَعُودُهُ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى ذٰلِكَ الرَّجُلِ، فَقَالَا: كَيْفَ اَصْبَحْتَ؟ قَالَ: اَصْبَحْتُ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ وَبِفَضْلِهِ . فَقَالَ شَدَّادٌ: اَبْشِرْ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنًا، فَحَمِدَنِي وَصَبَرَ عَلَى مَا ابْتَلَيْتُهُ بِهِ، فَاِنَّهُ يَقُومُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذٰلِكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا، وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لِلْحَفَظَةِ: اِنِّي اَنَا صَبَّرْتُ عَبْدِي هٰذَا وَابْتَلَيْتُهُ، فَاَجْرُوا لَهُ مَا كُنْتُمْ تُجْرُونَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قَبْلَ ذٰلِكَ وَهُوَ صَحِيحٌ

میں نے کہا: آپ دونوں کا کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ اللہ آپ دونوں پر رحم فرمائے! دونوں نے کہا: ہم اپنے بھائی کی طرف جارہے ہیں' ان کی عیادت کرنے کے لیے' وہ بیمار ہیں۔ میں بھی ان دونوں کے ساتھ چلا یہاں تک کہ ہم اس آدمی کے پاس پہنچے' دونوں نے کہا: آپ نے صبح کیسے کی ہے؟ اس نے کہا: اللہ کی نعمت اور اس کے فضل سے صبح کی ہے۔ حضرت شداد نے فرمایا: خوشخبری ہو! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے مؤمن بندوں میں سے کسی بندے کو آزماتا ہوں' وہ میری تعریف کرتا ہے اور اس آزمائش پر صبر کرتا ہے جس میں مبتلا ہے' وہ اپنے بستر سے اُٹھتا ہے اس طرح کہ آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے گناہوں سے پاک ہو کر' اللہ عزوجل فرشتوں سے کہتا ہے: میرے بندے کو اس بیماری اور اس آزمائش نے روکے رکھا' اس کے لیے وہی ثواب لکھو جو اس سے پہلے حالت تندرستی میں لکھا جاتا تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ شَدَّادٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث شداد سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

4710 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَكِيمٍ اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الشَّامِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بندے کے دونوں قدم مسلسل رُکے رہیں گے یہاں تک کہ چار چیزوں کے متعلق اس سے نہ پوچھا جائے' جوانی کے

4710- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 349 وقال: رواه أيضًا في الكبير وفيه أبو بكر الداهري وهو ضعيف جدًا .

الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَزُولَ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَسْاَلَ عَنْ اَرْبَعٍ: عَنْ شَبَابِهِ فِيمَا اَبْلَاهُ، وَعَنْ عُمُرِهِ فِيمَا اَفْنَاهُ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهُ، وَفِيمَا اَنْفَقَهُ

متعلق کہ کہاں گزاری؟ عمر کے متعلق کہ کہاں ختم کی؟ مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔

4711 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِیُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِلَالٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَبِی الْحَجَّاجِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَلَقَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ رَحْمَةٍ، فَاَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً، وَجَعَلَ بَيْنَ خَلْقِهِ كُلِّهِمْ رَحْمَةً وَاحِدَةً، وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ كُلَّ الَّذِی عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا يَئِسَ مِنَ الْجَنَّةِ، وَلَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ كُلَّ الَّذِی عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعَذَابِ مَا اَمِنَ النَّارَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں' ننانوے اپنے پاس رکھی ہیں' ایک اپنی مخلوق میں رکھی' سارے ایک دوسرے پر شفقت اس ایک رحمت کی وجہ سے کرتے ہیں' اگر کافر کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کی کل کتنی رحمت ہے تو وہ جنت سے کبھی مایوس نہ ہو' اگر مؤمن کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کا کل کتنا عذاب ہے تو وہ جہنم سے معافی ہی مانگتا رہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی هِلَالٍ

یہ حدیث مجاہد سے ابان بن صالح اور ابان سے سعید بن ابوہلال روایت کرتے ہیں۔

4712 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِیُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عِمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان کے چھیالیس دروازے ہیں' یا فرمایا: حصے ہیں' اُن میں سے افضل یا بلند لا الٰہ الا اللہ محمد

4711- أخرجه البخاری: الرقاق جلد11صفحه307 رقم الحديث:6469' ومسلم: التوبة جلد4صفحه2108 .

4712- أخرجه البخاری: الايمان جلد1صفحه67 رقم الحديث:9' ومسلم: الايمان جلد1صفحه63 ولفظه لمسلم .

اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: الْإِیمَانُ اَرْبَعٌ وَسِتُّونَ بَابًا اَوْ اَرْبَعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً اَرْفَعُهَا اَوْ اَعْلَاهَا لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذَى عَنِ الطَّرِیقِ

رسول اللہ اور کم از کم راستے سے تکلیف دِہ شے کو اُٹھانا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عِمَارَةَ بْنِ غَزِیَّةَ اِلَّا بَکْرُ بْنُ مُضَرَ وَرَوَاهُ سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، وَابْنُ عَجْلَانَ، وَغَیْرُهُمَا: عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِینَارٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث عمارہ بن خزیمہ سے بکر بن مضر روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو سفیان ثوری اور ابن عجلان اور ان دونوں کے علاوہ سہیل بن ابوصالح سے' وہ عبداللہ بن دینار سے' وہ ابوصالح سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

4713 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْعُتْبِیُّ قَالَ: نَا اَبُو طَاهِرِ بْنِ السَّرْحِ قَالَ: نَا مُوسَی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّنْعَانِیُّ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شَفَاعَتِی لِاَهْلِ الْکَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اِلَّا مُوسَی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الطَّاهِرِ

یہ حدیث ابن جریج سے موسیٰ بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالطاہر اکیلے ہیں۔

4714 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْعُتْبِیُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نَا سَعِیدُ بْنُ اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ اَبِی

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: غیر آباد زمین کو آباد کرنا' وراثت کی طرح ہے۔

4713- اسناده فیه: موسٰی بن عبد الرحمٰن الصنعانی ضعیف جدًا ۔ تخریجه الطبرانی الکبیر جلد 11 صفحه 189 ۔ وقال الهیثمی فی المجمع جلد 10 صفحه 381: وفیه موسٰی بن عبد الرحمٰن الصنعانی وهو وضاع ۔

4714- ذکره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد 4 صفحه 159 وعزاه الی الطبرانی فی الکبیر' وأبو یعلٰی وقال: ورجال أبی یعلٰی رجال الصحیح خلا عبد اللّٰه بن محمد بن عقیل وحدیثه حسن ۔

سُفْيَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى بِمَنْزِلَةِ الْمِيرَاثِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیث سعید بن ابوایوب سے روح بن صلاح روایت کرتے ہیں۔

4715 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ اتَّقَتْ رَبَّهَا، وَحَفِظَتْ فَرْجَهَا، وَاَطَاعَتْ زَوْجَهَا، فُتِحَ لَهَا ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ مِنَ الْجَنَّةِ، فَقِيلَ لَهَا: ادْخُلِي مِنْ حَيْثُ شِئْتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ سے ڈرے وہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اپنے شوہر کی اطاعت کرے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن وردان سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

4716 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیث سعید بن ابوایوب سے روح بن صلاح روایت کرتے ہیں۔

4717 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4715- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد4صفحه 309 وقال: وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن وسعيد بن عفير لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات .

4716- أخرجه البخارى: العتق جلد5صفحه215 رقم الحديث:2559، ومسلم: البر والصلة جلد4صفحه2016 .

4717- ذكره الحافظ العجلونى وقال: رواه الخرائطى فى مكارم الأخلاق . انظر: كشف الخفاء جلد 1صفحه156

الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْقَاوِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوا الْفَضْلَ اِلَى الرُّحَمَاءِ مِنْ اُمَّتِي، تَعِيشُوا فِي اَكْنَافِهِمْ، وَلَا تَطْلُبُوهَا مِنَ الْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ، فَاِنَّهُمْ يَنْتَظِرُونَ سَخَطِي

حضور ﷺ نے فرمایا: فضل میری اُمت کے رحمدل لوگوں سے طلب کرو، تم ان کے سایہ میں رہو گے، سخت دل لوگوں سے طلب نہ کرو کیونکہ میری ناراضگی کے انتظار میں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث داؤد بن ابوھند سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن محمد اکیلے ہیں۔

4718 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، لَوْ كَانَ الْحَيَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا، وَلَوْ كَانَ الْبَذَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلَ سَوْءٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی حیاء والا ہو تو حیاء آدمی کو اچھا بناتی ہے، اگر کوئی آدمی بے حیاء ہو تو بے حیائی اس کو بُرا آدمی بناتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ النَّضْرِ، وَلَا عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوسلمہ سے یحییٰ بن نضر اور یحییٰ بن نضر سے ابواسود روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

رقم الحديث: **405** . وذكره ابن عراق في تنزيه الشريعة وعزاه الى العقيلي وقال: وفيه عبد الرحمٰن السدى مجهول ولم يتابع عليه (تعقب) بأنه انما فيه محمد بن مروان السدى الصغير المعروف بالكذب كما صرح به فى رواية الطبرانى لكنه توبع عن داؤد بن أبى هند . انظر تنزيه الشريعة المرفوعة جلد **2** صفحه **132-133** رقم الحديث: **19** .

4718- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد **8** صفحه **30** وقال: وفيه ابن لهيعة وهو لين وبقية رجاله رجال الصحيح .

4719 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ امْرَاَةٌ كَبِيرَةٌ فَقُلْتُ لَهَا: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قَالَتْ: لَا، لَقَدْ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّهُمَا لَحَلَالَانِ

حضرت میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفیہ بنت شیبہ کے پاس بڑی عمر کی عورت آئی' میں نے ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالتِ احرام میں شادی کی تھی؟ اس عورت نے فرمایا: نہیں! رسول اللہ ﷺ نے جب شادی کی تو دونوں حالتِ احرام میں نہیں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث میمون بن مہران' صفیہ سے اور میمون سے عبدالکریم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

4720 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ بْنُ دِعَامَةَ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث قتادہ' حسن سے' وہ ثوبان سے اور قتادہ سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

4721 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں

4719- اسنادہ صحیح ۔ تخریجہ الطبرانی فی الکبیر جلد 24 رقم الحدیث: 324 ۔ وقال الھیثمی فی المجمع جلد 4 صفحہ 271: ورجال الکبیر رجال الصحیح ۔

4720- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحہ 318 رقم الحديث: 2367' وابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحہ 537 رقم الحديث: 1680' والدارمي: الصوم جلد 2 صفحہ 25 رقم الحديث: 1731' وأحمد: المسند جلد 5 صفحہ 365 رقم الحديث: 22434 ۔ انظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحہ 205 ۔

4721- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحہ 200 وقال: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف ۔

الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّهُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَعَدَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِي ذَرٍّ: هَلْ رَكَعْتَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: قُمْ، فَارْكَعْ، فَقَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَعَوَّذْتَ فِيهِمَا مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ؟ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَوَّلُ الْاَنْبِيَاءِ؟ قَالَ: آدَمُ . قُلْتُ: نَبِيٌّ كَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، مُكَلَّمٌ . قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: نُوحٌ، وَبَيْنَهُمَا عَشْرَةُ آبَاءٍ . قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اِبْرَاهِيمُ، وَبَيْنَهُمَا عَشْرَةُ آبَاءٍ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ: خَيْرٌ مَفْرُوشٌ، مَنْ شَاءَ اسْتَكْثَرَ مِنْهُ قُلْتُ: مَا الصَّدَقَةُ؟ قَالَ: اَضْعَافٌ مُضَاعَفَةٌ . قُلْتُ: مَا الصِّيَامُ؟ قَالَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ؛ قَالَ اللّٰهُ: الصِّيَامُ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ . وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ . قُلْتُ: فَاَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: جُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ، وَسِرٌّ اِلَى فَقِيرٍ . قُلْتُ: فَاَيُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَغْلَاهَا ثَمَنًا

حضور ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے میں بیٹھ گیا' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے دو رکعت نفل پڑھے ہیں؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھو دو رکعت پڑھو! میں کھڑا ہوا اور دو رکعت نفل پڑھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا آپ نے ان دو رکعتوں میں سرکش جن و انسان سے پناہ مانگی ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سب سے پہلا انبیاء میں سے کون ہے؟ آپ نے فرمایا: آدم علیہ السلام' میں نے عرض کی: وہ نبی تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! آپ سے کلام کی گئی ہے' میں نے عرض کی: آپ کے بعد؟ فرمایا: نوح علیہ السلام اور ان دونوں کے درمیان فاصلہ دس والدوں کا ہے۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون؟ فرمایا: ابراہیم علیہ السلام' ان دونوں کے درمیان بھی دس والدوں کا فاصلہ ہے۔ میں نے عرض کی: مجھے نماز کے متعلق بتائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنی قبر بہتر بنانا چاہتا ہو وہ کثرت سے نماز پڑھے۔ میں نے عرض کی: صدقہ کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا: کئی گنا کر کے۔ میں نے عرض کی: روزہ کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا: روزہ ڈھال ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ روزہ میرے لیے ہے میں ہی اس کی جزاء دوں گا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ عزوجل کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ اچھی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: محنت کر کے کما کر

ضرورت مند کو دے دینا۔ میں نے عرض کی: کون سا غلام آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی قیمت زیادہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

4722 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا بُرْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سُفَانَةَ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَحُكُّ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سُفَانَةَ إِلَّا بُرْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث ابوسفانہ سے بردہ بن ابی زیاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبثر بن قاسم اکیلے ہیں۔

4723 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ جُمُعَةَ الطَّائِيُّ اللَّاذِقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سلام کے بعد سہو کے دو سجدے کرتے تھے۔

4722- أخرجه مسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **238**' وأبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **99** رقم الحديث: **371-372**' والترمذى: الطهارة جلد **1** صفحه **198** رقم الحديث: **116**' والنسائى: الطهارة جلد **1** صفحه **127** (باب فرك المنى من الثوب)' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **217** رقم الحديث: **25667** بنحوه .

4723- أخرجه البخارى: الأذان جلد **2** صفحه **240** رقم الحديث: **715**' ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **404** ولفظه لمسلم .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْأُوَيْسِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے عبدالعزیز الاویسی روایت کرتے ہیں۔

4724 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ جُمُعَةَ اللَّاذِقِيُّ قَالَ: نَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مُبْتَلًى فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَيْهِ وَعَلَى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ تَفْضِيلًا، فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ فَقَدْ شَكَرَ تِلْكَ النِّعْمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آزمائش والے کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے: ''الحمد للّٰہ الٰی آخرہٖ'' جب اس نے اپنے اوپر ہونے والی نعمتوں کا شکر یہ ادا کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مطرف بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

4725 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ أَبُو زَيْدٍ الْمُرَادِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ سَيُخَلِّصُ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مَدُّ الْبَصَرِ، فَيَقُولُ لَهُ: أَتُنْكِرُ مِنْ هَذَا شَيْئًا؟ أَظَلَمَكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ میری اُمت کے ایک آدمی کو نکالے گا' جس کے ننانوے (بدلوں کے) رجسٹر ہوں گے ہر رجسٹر تاحدنظر ہوگا' اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: ان میں سے کسی شی سے تجھے انکار ہے؟ کیا میرے لکھنے والے محافظوں نے تیرے اوپر ظلم کیا؟ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! نہیں! تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیوں نہیں! میرے پاس تیری ایک

4724- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن عمر العمري وهو ضعيف . تخريجه الطبراني في الصغير' والبزار .وقال الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**141**: واسناده حسن .

4725- أخرجه الترمذي: الايمان جلد**5**صفحه**24** رقم الحديث: **2639** وقال: حسن غريب . وابن ماجة: الزهد جلد **2** صفحه**1437** رقم الحديث: **4300**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**285** رقم الحديث: **7010** .

كَتَبَتِي الْحَافِظُونَ؟ فَيَقُولُ: لَا يَا رَبِّ . فَيَقُولُ: بَلَى، إِنَّ لَكَ عِنْدِي حَسَنَةً، وَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ، فَيُخْرِجُ لَهُ بِطَاقَةً، فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ: احْضُرْ وَزْنَكَ فَيَقُولُ: مَا هَذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السِّجِلَّاتِ؟ فَتَثْقُلُ الْبِطَاقَةُ، وَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللَّهِ شَيْئًا

نیکی بھی ہے۔ آج کے دن تیرے اوپر کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ تو اُس کے لیے ایک پروانہ نکالے گا۔ جس میں اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ لکھا ہوگا۔ فرمائے گا: اپنا میزان لاؤ۔ وہ بندہ عرض کرے گا: ان رجسٹروں کے ساتھ یہ پرچی کیسی ہے؟ پس وہ پرچی بھاری ہو جائے گی' کیونکہ اللہ کے نام سے کوئی شی بھاری نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ يَحْيَى

اس حدیث کو رسول کریم ﷺ سے صرف اسی سند سے روایت کیا گیا۔ عامر بن یحییٰ اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

4726 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ الْمُرَادِيُّ قَالَ: نَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اكْتَسَبَ مُكْتَسِبٌ مِثْلَ فَضْلِ عِلْمٍ يَهْدِي صَاحِبَهُ إِلَى هُدًى أَوْ يَرُدُّهُ عَنْ رَدًى، وَلَا اسْتَقَامَ دِينُهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ عَقْلُهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فضیلتِ علم کی مثل کسی کمائی کرنے والے نے کمائی نہیں کی' جو ہدایت کی طرف' اس کی راہنمائی کرے یا اس بُرائی سے روکے' نہ اس کا دین مستقیم ہو سکتا ہے یہاں تک کہ اس کی عقل مکمل ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اصبغ بن فرج اکیلے ہیں۔

4727 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت عروہ روایت

4726- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن حاتم ابو زيد المرادى وهو ضعيف . ب - عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم العدوى مولاهم المدنى ضعيف . وأخرجه أيضًا فى الطبرانى فى الصغير . وقال الهيثمى فى المجمع جلد1صفحه124: وفيه عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم' وهو ضعيف .

4727- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن حاتم المرادى وهو ضعيف . تخريجه الطبرانى فى الكبير من طريق سعيد بن مريم به مطولًا' والبزار . وقال الهيثمى فى المجمع جلد9صفحه215: ورجاله رجال الصحيح .

الْمُرَادِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زَيْنَبُ خَيْرُ بَنَاتِي اُصِيبَتْ فِيَّ . فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ، فَاَتَاهُ فَقَالَ: مَا حَدِيثٌ يَبْلُغُنِي عَنْكَ تَنْتَقِصُ فِيهِ فَاطِمَةَ؟ فَقَالَ عُرْوَةُ: مَا اُحِبُّ اَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا، وَاِنِّي اَنْتَقِصُ فَاطِمَةَ حَقًّا هُوَ لَهَا، فَاَمَّا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَكَ عَلَيَّ اَنْ لَا اُحَدِّثَ بِهِ اَبَدًا

کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری بیٹیوں میں افضل بیٹی زینب ہے، میری مصیبت میں شریک ہوتی رہی۔ یہ بات علی بن حسین رضی اللہ عنہما تک پہنچی تو آپ نے عروہ کے پاس آ کر فرمایا: کون سی حدیث ہے جو تیری طرف سے مجھے پہنچی ہے، اس سے فاطمہ کی شان کم کرنا چاہتے ہیں؟ حضرت عروہ نے کہا: مجھے ایسے ایسے ہو جائے تو میرے لیے زیادہ بہتر ہے، میں اس شان کو کم کروں جو اللہ عزوجل نے حضرت فاطمہ کو عطا کی ہے، اس لیے مجھ پر لازم ہے کہ آئندہ میں اس کو کبھی بھی بیان نہیں کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

یہ حدیث حضرت عمر بن عبداللہ بن عروہ سے یزید بن ہاد روایت کرتے ہیں۔

4728 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي، لَحَدَّثَنِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَرَجْتُ مِنْ نِكَاحٍ، وَلَمْ اَخْرُجْ مِنْ سِفَاحٍ، مِنْ لَدُنْ آدَمَ اِلَى اَنْ وَلَدَنِي اَبِي وَاُمِّي

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدم علیہ السلام سے میری والدہ اور والد تک میں ہمیشہ نکاح سے پیدا ہوا ہوں، بغیر نکاح کے پیدا نہیں ہوا۔ یعنی میرے جملہ آباء و اجداد مؤمن اور پاکدامن تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ

یہ حدیث محمد بن جعفر بن محمد سے محمد بن عمر روایت کرتے ہیں۔

4729 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

4728- اسنادہ فیہ: محمد بن جعفر بن محمد بن علی وھو ضعیف . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 8 صفحہ 217: وفیہ محمد بن جعفر بن محمد بن علی، صححه الحاكم فی المستدرك وقد تكلم فيه، وبقية رجاله ثقات .

4729- اسنادہ فیہ: أ- مندل بن علی ضعیف . ب- عبد اللّٰه بن سنان الزهری الكوفی ضعیف . وقال الهيثمی فی المجمع

الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَـا مَـنْـدَلُ بْـنُ عَـلِـيٍّ، عَـنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى اَحَدِكُمْ مَا دَامَتْ مَائِدَتُهُ مَوْضُوعَةً

نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے لیے فرشتے رحمت کی دعا مانگتے رہتے ہیں جب تک اس کا دسترخوان بچھا رہتا ہے۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْـحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں مندل بن علی اکیلے ہیں۔

4730 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـرَّحْـمَنِ بْنُ سَلْمٍ الـرَّازِيُّ قَـالَ: نَـا سَهْـلُ بْـنُ عُثْـمَـانَ قَـالَ: نَا عَبْدُ الـرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الـزُّهْـرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيـثَ عَنِ الـزُّهْـرِيِّ اِلَّا اِسْـمَاعِيـلُ بْـنُ مُسْـلِـمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث زہری سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن سلیمان اکیلے ہیں۔

4731 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـرَّحْـمَنِ بْنُ سَلْمٍ الـرَّازِيُّ قَـالَ: نَـا سَهْـلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ خَـالِـدٍ، عَـنْ هِشَـامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْـرَجِ، عَـنْ اَبِـي هُـرَيْـرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُصَلُّونَ عَلَى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے لیے فرشتے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ نماز کے انتظار میں رہتا ہے اور جب وہ بے وضو نہ ہو اے اللہ! اس کو بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم فرما!

جلد5صفحہ27: وفیہ مندل ابن علی، وھو ضعیف جدًا، وقد وثق .

4730- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه180 رقم الحدیث: 1929، ومسلم: الصیام جلد2صفحه779 ولفظه للبخاری .

4731- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه167 رقم الحدیث: 659، ومسلم: المساجد جلد1صفحه459 .

فِي مُصَلَّاهُ، مَا لَمْ يُحدِثْ حَدَثًا: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ

4732 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زانی جس وقت زنا کرتا ہے اس وقت وہ حالتِ ایمان میں نہیں ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں ہشام بن عروہ سے عقبہ بن خالد روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

4733 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، عَنْ اَبِی يَعْقُوبَ الثَّقَفِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ: بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ اِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَسْاَلُهُ عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَتْ؟ قَالَ: كَانَتْ سَوْدَاءَ، مُرَبَّعَةً، مِنْ نَمِرَةٍ

حضرت یونس بن عبید مولیٰ محمد بن القاسم فرماتے ہیں کہ مجھے محمد بن قاسم نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا کہ اُن سے پوچھوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا کیسا تھا؟ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کالا چوکوردار۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ

یہ حدیث حضرت براء بن عازب سے' اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔ اس حدیث کے ساتھ حضرت یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ اکیلے ہیں۔

4734 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

4732- أخرجه البخاري: المظالم رقم الحديث: 2475' ومسلم: الايمان جلد1صفحه76 .

4733- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3صفحه32 رقم الحديث: 2591' والترمذي: الجهاد جلد 4صفحه196 رقم الحديث: 1680 وقال: حسن غريب . وأحمد: المسند جلد4صفحه364 رقم الحديث: 18652 .

4734- اسناده صحيح . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه26: ورجاله رجال الصحيح .

الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَرَاكَ تُكْثِرُ قَوْلَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ قَالَ: اِنِّي اُمِرْتُ بِاَمْرٍ، فَقَرَاَ: اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

وصال مبارک سے پہلے کثرت سے ''سبحانك اللّٰهم الی آخرہ'' پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ یہ کثرت سے پڑھتے ہیں' آپ نے فرمایا: مجھے اس کے پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے' پھر آپ نے پڑھا ''اذا جاء نصر اللّٰه والفتح''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث عاصم سے حفص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

4735 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ قَالَ: وَاَنَا، وَاَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب اذان سنتے تو آپ فرماتے: میں ہوں' میں ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَفْصٌ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ہشام سے حفص اور علی بن مسہر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

4736 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی' اس میں چاندی کا نگینہ تھا۔

4735- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 142 رقم الحديث: 526' والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحه 603 رقم الحديث: 1929 .

4736- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحه 334 رقم الحديث: 5870' ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1658 ولفظه للبخاري' وعند مسلم بلفظ وكان فصه حبشيًا .

الْاَحْوَلِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ، فَصُّهُ مِنْ فِضَّةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَيْسٍ

یہ حدیث عاصم سے عمرو بن ابی قیس روایت کرتے ہیں۔

4737 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمِرَ ابْنُ آدَمَ اَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ قَالَ اَحَدُهُمَا: وَلَا يَكُفُّ شَعْرًا، وَلَا ثَوْبًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کو سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ بال اور کپڑے نہ سمیٹے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا اَبُو الزُّبَيْرِ، وَلَا عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلٌ

یہ حدیث عبید بن عمیر سے ابوزبیر اور ابوزبیر سے لیث روایت کرتے ہیں اور لیث سے حفص روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سہل اکیلے ہیں۔

4738 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ، اَنَّهُ كَانَ يَسُوقُ فَرَسَهُ بَيْنَ يَدَی النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبَارَكَ اللّٰهُ، كَيْفَ حَوَافِرُهُنَّ وَسَوَافِلُهُنَّ؟

حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنا گھوڑا رسول اللہ ﷺ کے آگے چلاتے تھے حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ برکت والا ہے کیسے ان کے کُھر اور پچھلا حصہ ہوتا ہے۔

4737- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه344 رقم الحديث: 809 ومسلم: الصلاة جلد1صفحه354 نحوه .

4738- اسناده فيه: جابر بن يزيد الجعفی وهو ضعيف رافضی . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 5صفحه267: وفيه جابر الجعفی وهو ضعيف .

لَا يُـرْوَى عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ

عروہ البارقی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمود بن غیلان اکیلے ہیں۔

4739 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـرَّحْـمَنِ بْنُ سَلْمٍ الـرَّازِيُّ قَـالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: نَا يَـحْيَـى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عُبَـادَةَ الزُّرَقِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أُتِيَ بِجَنَازَةِ جَابِرِ بْـنِ عَتِيكٍ أَوْ قَـالَ: سَهْلِ بْنِ عَتِيكٍ، وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ صُلِّـيَ عَلَيْهِ فِي مَوْضِعِ الْجَنَائِزِ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ، فَقَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَجَهَرَ بِهَا، ثُمَّ كَبَّرَ الثَّانِيَةَ، فَصَلَّى عَلَى نَفْسِهِ وَعَلَى الْـمُـرْسَلِيـنَ، ثُمَّ كَبَّرَ الثَّالِثَةَ، فَدَعَا لِلْمَيِّتِ، فَقَالَ: اللّٰـهُـمَّ اغْـفِـرْ لَهُ، وَارْحَمْهُ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ، ثُمَّ كَبَّرَ الرَّابِعَةَ، فَدَعَا لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عتیک یا سہل بن عتیک کا جنازہ لایا گیا' سب سے پہلے اس جگہ ان کا جنازہ پڑھا گیا' حضور ﷺ آگے بڑھے اور آپ نے اللہ اکبر کہا اور سورۂ فاتحہ اونچی آواز میں پڑھی' پھر دوسری تکبیر کہی اور اپنی ذات پر درود پڑھا اور رسولوں پر' پھر تیسری تکبیر کہی اور میت کے لیے دعا کی: اے اللہ! اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما! اس کے درجات بلند کر! پھر چوتھی تکبیر کہی اور ایمان والے مرد اور عورتوں کے لیے دعا کی اور سلام پھیر دیا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَبُو عُبَـادَةَ الـزُّرَقِـيُّ، وَلَا عَـنْ أَبِي عُبَادَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث زہری سے ابوعبادہ الزرقی اور ابوعبادہ سے یحییٰ بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیم بن منصور اکیلے ہیں۔

4740 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَـا سَهْـلُ بْـنُ عُثْـمَـانَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُـحَـمَّـدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی سے دو پسندیدہ چیزیں لے لیتا ہے تو وہ صبر اور ثواب حاصل کرتا ہے' اسے اس صبر پر جنت ملتی ہے۔

4739- اسناده فيه: أبو عبادة الزرقي هو عيسٰى بن عبد الرحمٰن وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **35**: وفيه يحيى بن يزيد بن عبد الملك النوفلي' وهو ضعيف . قلت: يحيى هذا مختلف فيه' وثقه البعض' وضعفه البعض' وفي السند متروك' متفق على ضعفه وتركه .

4740- اسناده حسن فيه: محمد بن عمرو بن علقمة' قال فيه ابن حجر: صدوق له أوهام .

اَخَذْتُ كَرِيمَتَیْ عَبْدٍ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ جَزَاؤُهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے علی بن مسہر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

4741 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خُثَيْمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ، وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلْتَاْتِهِ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَيَاْتِی اِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ اَنْ يُؤْتَى اِلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کو جہنم سے آزادی حاصل کرنا پسند ہو اور جنت میں داخل ہونا تو وہ لا الٰہ الا اللہ وان محمد عبدہٗ ورسولہٗ پڑھے اور لوگوں کے پاس وہی شے لائے جو وہ پسند کرتا ہے کہ لوگ اس کے پاس لائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے لیث اور لیث سے زیادہ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں اور حضرت عبداللہ بن عمرو سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

4742 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اُمِّ ذَرَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ اَوْ لِغَيْرِهِ فِی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں اور یتیم کی یا اس کے علاوہ کسی کی کفالت کرنے والا جنت میں اکٹھے ہوں گے' بیوہ اور مسکین کی خدمت کرنے والا ایسے ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہوتا ہے۔

4741- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه189 وقال: وفيه ليث بن أبي سليم، وهو مدلس، وبقية رجاله ثقات .

4742- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه163 وقال: وفيه ليث بن أبي سليم وهو مدلس، وبقية رجاله ثقات . وأخرجه أيضًا أبو يعلى .

الْجَنَّةِ، وَالسَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ ذَرَّةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث اُمِ زرہ سے محمد بن منکدر اور محمد بن منکدر سے لیث اور لیث سے حفص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

4743 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، أَنَّ نِسَاءً مِنْ أَهْلِ حِمْصٍ دَخَلْنَ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: لَعَلَّكُنَّ مِنَ النِّسَاءِ اللَّوَاتِي يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ؟ فَقُلْنَ لَهَا: إِنَّا لَنَفْعَلُ، فَقَالَتْ لَهُنَّ عَائِشَةُ: أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ

حضرت عطاء بن رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حمص کی رہنے والی عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں' آپ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تم وہ عورتیں ہو جو حمام میں داخل ہوتی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہم ایسے کرتی ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو عورت اپنے کپڑے اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ اُتارے تو اس نے اس پردہ کو حقیر جانا جو اس کے اور اللہ کے درمیان تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث عطاء سے یزید اور یزید سے عمران بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

4744 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا قَبِيصَةُ بْنُ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أُمِّ ثَلْجَةَ، قَالَتْ:

حضرت اُمِ ثلجہ فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی تو آپ کو پردہ کے پیچھے سے ایک آدمی نے آواز دی' اس نے آپ رضی اللہ عنہا سے

4743- أخرجه أبو داؤد: الحمام جلد 4 صفحه 38 رقم الحديث: 4010' والترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 114 رقم الحديث: 2803' وقال: حسن . وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1234 رقم الحديث: 3750' والدارمي: الاستئذان جلد 2 صفحه 365 رقم الحديث: 2651' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 221 رقم الحديث: 25683 .

4744- أصله عند مسلم من طريق جرير عن منصور' عن ابراهيم . قال: قلت للأسود: فذكره . أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1578 .

دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَنَادَاهَا رَجُلٌ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ، فَسَأَلَهَا عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

نبیذ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے دباء اور مزفت کے برتنوں سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ ثَلْجَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا قَبِيصَةُ بْنُ لَيْثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث اُم ثلجہ سے یزید بن ابوزیادہ اور یزید سے قبیصہ بن لیث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اکیلے ہیں۔

4745 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا زُنَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى الرَّازِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ، تَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ، فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِءَ، وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ، وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ أَوْ تَابَعَ . قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوَلَا نَقْتُلُهُمْ؟ قَالَ: لَا، مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایسے حکمران آئیں گے کہ جن کو تم پہچانتے ہو گے اور ناپسند کرتے ہو گے' جس نے انکار کیا وہ بری ہو گیا' جس نے ناپسند کیا وہ بچ گیا لیکن جو راضی ہو گیا یا اس کے تابع ہو گیا۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم اُن سے لڑیں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى

یہ حدیث اشعث بن عبدالملک سے محمد بن معلی روایت کرتے ہیں۔

4746 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ فَرْخَوَيْهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ أَيُّوبَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن ناخن کاٹے' اس کو اس کی مثل بُرائی سے بچایا جائے گا۔

4745- اخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1480' وأبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 242 رقم الحديث: 4760' والترمذي: الفتن جلد 4 صفحه 529 رقم الحديث: 2265 .

4746- اسناده فيه: أ - أحمد بن ثابت بن عتاب فرخويه الرازي متهم بالكذب (الجرح جلد 2 صفحه 44' واللسان جلد 1 صفحه 143' والميزان جلد 1 صفحه 86) . ب- العلاء بن هلال الرقي منكر الحديث . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 174: وفيه أحمد ابن ثابت ويلقب فرخويه' وهو ضعيف .

عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَلَّمَ اَظْفَارَهُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وُقِیَ مِنَ السُّوءِ اِلَی مِثْلِهَا

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَیُّوبَ اِلَّا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، وَلَا عَنْ یَزِیدَ بْنِ زُرَیْعٍ اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَرْخُوَیْهِ

یہ حدیث ایوب سے یزید بن زریع اور یزید بن زریع سے علاء بن ہلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فرخویہ اکیلے ہیں۔

4747 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِیُّ قَالَ: نَا الْوَلِیدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُوسَی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَکْرَةَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: کَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَدُّ لَیْسَ فِیهِ تَرْجِیعٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قرأت کو لمبا کر کے پڑھتے تھے' اس میں ترجیع نہیں ہے۔

4748 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا الْحُسَیْنُ بْنُ عِیسَی بْنِ مَیْسَرَةَ الرَّازِیُّ قَالَ: نَا الْحُسَیْنُ بْنُ عِیسَی بْنِ مَیْسَرَةَ الرَّازِیُّ قَالَ: نَا اَبُو زُهَیْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ کُرَیْبٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَزْنِی الزَّانِی حِینَ یَزْنِی وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا یَسْرِقُ حِینَ یَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا یَنْهَبُ نُهْبَةً یَرْفَعُ اِلَیْهَا الْمُؤْمِنُونَ رُءُ وسَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانی جس وقت زنا کرتا ہے اور چور جس وقت چوری کرتا ہے' ڈاکو جس وقت ڈاکہ زنی کرتا ہے یا ڈاکو ڈاکہ ڈالتا ہے' مؤمن اپنے سر اُٹھا کر اسے دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ اس وقت حالتِ ایمان میں نہیں ہوتے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِی

یہ حدیث ابن عباس' ابوہریرہ سے' ابن عباس سے

4747- اسناده فیه: عمر بن موسٰی بن وجیه المیثمی الوجیهی متهم بوضع الحدیث سندًا ومتنًا' (اللسان جلد 4 صفحه 332) . وقال الهیثمی فی المجمع جلد 7 صفحه 172: وفیه من لم أعرفه .

4748- تقدم تخریجه .

هُرَيْرَةَ إِلَّا كُرَيْبٌ، وَلَا عَنْ كُرَيْبٍ إِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

کریب اور کریب سے ان کے بیٹے محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مغراء اکیلے ہیں۔

4749 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سُهَيْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا اَبُو الْمُنْذِرِ الْوَرَّاقُ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ، وَاَبَاكُمْ وَاحِدٌ، وَلَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ، وَلَا لِعَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ، وَلَا اَحْمَرَ عَلَى اَسْوَدَ، وَلَا اَسْوَدَ عَلَى اَحْمَرَ اِلَّا بِالتَّقْوَى

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب ایک ہے' تمہارا باپ ایک ہے' عربی کو عجمی اور عجمی کو عربی پر' سرخ کو کالے اور کالے کو سرخ پر برتری حاصل نہیں ہے مگر تقویٰ کے ساتھ فضیلت حاصل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا اَبُو الْمُنْذِرِ الْوَرَّاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث جریری سے ابوالمنذ رالوراق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں' حضرت ابوسعید سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

4750 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَكْثِرُوا مِنَ الْحِذَاءِ، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَنْ يَزَالَ رَاكِبًا مَا دَامَ نَاعِلًا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوتی پہننے میں کثرت کرو' تم میں ہر ایک سوار رہتا ہے جب تک وہ جوتی پہنے رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ

یہ حدیث داؤد بن شابور سے اسماعیل بن مسلم اور اسماعیل سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں' اس کو

4749- اسناده فيه: أبو المنذر الوراق لم أجده . تخريجه البزار من طريق جعفر بن سليمان الجزری' عن أبی نضرة...... عن أبی سعيد' مرفوعًا بنحو . وقال الهيثمی فی المجمع جلد8صفحه87: ورجال البزار رجال الصحيح .

4750- اسناده فيه: اسماعيل بن مسلم وهو ضعيف .

هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

4751 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا اَبُو الْاَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَحْدِي قَالَ: نَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ: لَا يُحِبُّكَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يَبْغَضُكَ اِلَّا مُنَافِقٌ، مَنْ اَحَبَّكَ فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَبْغَضَكَ فَقَدْ اَبْغَضَنِي، وَحَبِيبِي حَبِيبُ اللّٰهِ، وَبَغِيضِي بَغِيضُ اللّٰهِ، وَيْلٌ لِمَنْ اَبْغَضَكَ بَعْدِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی کی طرف دیکھا' آپ نے فرمایا: علی سے محبت صرف مؤمن ہی کرے گا اور بغض منافق رکھے گا' جس نے اس سے محبت کی بے شک اس نے مجھ سے محبت کی' جس نے اس سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا' میرا دوست اللہ کا دوست ہے' مجھ سے بغض رکھنے والا اللہ سے بغض رکھنے والا ہے' اس کے لیے ہلاکت ہے جو میرے بعد تجھ سے بغض رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اِلَّا اَبُو الْاَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ

یہ حدیث عبدالرزاق سے ابوازہر النیشاپوری روایت کرتے ہیں۔

4752 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِاَحَبِّ الرَّجُلَيْنِ اِلَيْكَ: بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَوْ بِاَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ اَحَبَّهُمَا اِلَى اللّٰهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اللہ عزوجل سے عرض کی: اے اللہ! اسلام کو عزت دے ان دو آدمیوں کے ذریعے' عمر بن خطاب یا ابوجہل بن ہشام کے ذریعے' اللہ کے نزدیک دونوں میں سے زیادہ محبوب حضرت عمر بن خطاب تھے۔

4751- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**9**صفحه**136** وقال: ورجاله ثقات الا أن في ترمة أبي الأزهر أحمد بن الأزهر النيسابوري: أن معمرًا كان له ابن أخ رافض' فأدخل هذا الحديث في كتبه' وكان معمرًا مهيبًا لا يراجع' وسمعه عبد الرزاق .

4752- أخرجه الترمذي: المناقب جلد**5**صفحه**617** رقم الحديث: **3681** وقال: حسن صحيح غريب وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**159** رقم الحديث: **5698** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے عبدالعزیز بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

4753 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الضُّحَى أَرْبَعًا، وَقَبْلَ الْأُولَى أَرْبَعًا بُنِيَ لَهُ بِهَا بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے چاشت کی چار رکعت نفل پڑھے اور ظہر سے پہلے چار (یعنی فرضوں سے پہلے) تو اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ابو بردہ سے عبداللہ بن عیاش اور عبداللہ بن عیاش سے ابراہیم بن محمد الہمدانی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

4754 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رحمت سے وہ آدمی دور ہے جو عورتوں کی دُبر میں وطی کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَلَا عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث علاء سے مسلم بن خالد اور مسلم سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

4753- اسناده فيه: عبد الله بن عياش بن عباس القتباني وهو ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمي أيضًا في المجمع جلد**2** صفحه**241** الى الطبراني في الكبير' وقال: وفيه جماعة لا يعرفون .

4754- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد**2**صفحه**255** رقم الحديث: **2162**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه**585** رقم الحديث: **9746** . انظر: تلخيص الحبير جلد**3**صفحه**205** رقم الحديث: **2** .

4755 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو مَسْعُودٍ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَأَى الْقَرْيَةَ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَهَا قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا، وَحَبِّبْنَا إِلَى أَهْلِهَا، وَحَبِّبْ صَالِحِي أَهْلِهَا إِلَيْنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے‘ جب آپ کسی بستی کو دیکھتے اور اس میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے‘ تین مرتبہ فرمایا‘ پھر یہ دعا کرتے: اے اللہ! ہم کو اس کے پڑوس میں رزق دے! اس کے رہنے والوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال دے! اس کے رہنے والوں میں ہم کو اچھا دوست دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ

یہ حدیث مبارک بن حسان سے اسماعیل بن صبیح روایت کرتے ہیں۔

4756 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ: (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1) هَزَأَ مِنْهُ الْمُشْرِكُونَ، وَقَالُوا: مُحَمَّدٌ يَذْكُرُ إِلَهَ الْيَمَامَةِ وَكَانَ مُسَيْلِمَةُ يَتَسَمَّى الرَّحْمَنَ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أَمَرَ رَسُولُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے تو مشرکین آپ کا مذاق کرتے اور کہتے: محمد یمامہ کے خدا کا ذکر کرتا ہے اور مسیلمہ رحمٰن کا نام لیتا تھا‘ جب یہ آیت نازل ہوئی‘ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے اونچا نہ پڑھنے کا حکم دیا۔

4755- اسناده فيه: مبارك بن حساب السلمى أبو يونس أو أبو عبد الله البصرى: وثقه ابن معين‘ وضعفه النسائى‘ وقال أبو داؤد: منكر الحديث‘ وقال ابن حجر: لين الحديث . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 10 صفحه 137: واسناده جيد . قلت: بل ضعيف كما تقدم .

4756- اسناده فيه: أ- يحيى بن طلحة بن أبى كثير اليربوعى الكوفى لين الحديث . ب- شريك النخعى صدوق يخطئ كثيرًا . أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 11 صفحه 439-440 رقم الحديث: 12245 . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحه 111 وقال: ورجاله موثقون . قلت: اسناده ضعيف كما تقدم .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا يُجْهَرَ بِهَا

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمِ الْاَفْطَسِ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث سالم افطس سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن عوام اکیلے ہیں۔

4757 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَشَّاءُ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَنْمَاطِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ يَوْمَ عَرَفَةَ، وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ، قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا: كِتَابَ اللّٰهِ، وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عرفات میں حج کے موقع پر قصواء اونٹنی پر بیٹھے خطبہ دیتے ہوئے دیکھا' فرمایا: اے لوگو! میں نے جو تم میں چھوڑا اس کو پکڑلو' تم گمراہ نہیں ہوگے' کتاب اللہ کو اور میری اہل بیت کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَنْمَاطِيُّ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے زید بن حسن انماطی روایت کرتے ہیں۔

4758 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ الْقَافْلَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ مَنْ لَا يُصِيبُ اَنْفُهُ الْاَرْضَ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس نماز کو قبول نہیں کرتا ہے جس میں ناک زمین پر نہ لگے۔

4757- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحه 662 رقم الحديث: 3786' وقال: حسن غريب . والطبرانی فی الكبير جلد 3 صفحه 66 رقم الحديث: 2680 وقال: قال شيخنا واسناده ضعيف' وذلك من أجل زيد بن الحسن الأنماطی حيث انه ضعيف كما قال الحافظ .

4758- اسناده فيه: سليمان بن أبی سليمان القافلانی' ضعفه ابن معين وابن المدينی' والعجلی' وغيرهم' وقال ابن عدی: لا أری بأحاديثه بأسًا اذا روی عنه ثقة . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 2 صفحه 129: وفيه سليمان بن محمد الباقلانی (القافلانی) وهو متروك .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ

یہ حدیث اُم عطیہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حسن بن مدرک اکیلے ہیں۔

4759 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الرَّازِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ: قَالَ شُعْبَةُ: عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ طُرُوقًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناپسند کرتے تھے کہ آدمی اپنی عورت کی دُبر میں وطی کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّازِيُّ، وَلَمْ نَسْمَعْهُ إِلَّا مِنَ الصَّابُونِيِّ

یہ حدیث داؤد بن ابوھند سے عباد بن راشد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الرازی اکیلے ہیں' ہم نے اس کو صابونی سے سنا۔

4760 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الرَّازِيِّ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَثَّ عَلَى صِلَةِ الرَّحِمِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ يَكْفُلُهُنَّ وَيُؤَدِّبُهُنَّ وَيُزَوِّجُهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاثْنَتَيْنِ؟ قَالَ: وَاثْنَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ: مَا كَذَبْتُ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَلَا كَذَبَ مُحَمَّدٌ عَلَى جَابِرٍ، وَلَا كَذَبَ جَابِرٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا لوگوں کو صلہ رحمی کرنے پر اُبھارا' پھر فرمایا: جس کی تین بیٹیاں اور وہ ان کی کفالت کرے' ان کو ادب سکھائے اور ان کی شادی کرے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ایک کہنے والے نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دو ہوں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بھی ہوں تو بھی یہی ثواب ہے۔ پھر راوئ حدیث علی نے فرمایا: میں نے محمد بن منکدر پر جھوٹ نہیں باندھا اور محمد بن منکدر نے جابر پر جھوٹ نہیں باندھا اور حضرت جابر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ نہیں باندھا۔

4759- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 251 رقم الحديث: 5243' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1528 رقم الحديث: 185 ولفظه للبخاري .

4760- اسناده فيه: على بن زيد بن جدعان وهو ضعيف . تخريجه أحمد من طريق هشيم' قال أنا على بن زيد بنحوه' والبزار من طريقين بنحوه . وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 160: واسناد أحمد جيد .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى حُرَّةَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، وَلَمْ نَسْمَعْهُ اِلَّا مِنَ الصَّابُونِيِّ

یہ حدیث ابوحرہ سے حفص بن عمر روایت کرتے ہیں، ہم نے اسے صابونی سے سنا۔

4761 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَوْذِيُّ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا، وَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَمْنَحْهَا، وَلَا يُكْرِيهَا، وَلَا تَخْلِطُوا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ، وَالتَّمْرَ وَالزَّبِيبَ، وَالْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کی زمین ہو اسے چاہیے کہ وہ اس کو آباد کرے، جو خود آباد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے وہ کسی کو دیدے، اس سے کرایہ نہ لے، خشک اور تر کھجوروں کو نہ ملاؤ اور کھجور اور کشمش کو نہ ملاؤ اور غیر آباد زمین کو آباد کر کے، قبضہ میں لے لینا انعام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، وَلَا يُرْوَى: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا بِسْطَامُ

یہ حدیث بسطام بن مسلم سے محمد بن منکدر روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ القطعی روایت کرتے ہیں، عمریٰ جائزۃ کے الفاظ مطر سے بسطام روایت کرتے ہیں۔

4762 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: زُرَيْقُ بْنُ السِّخْتِ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِى سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ بْنِ اَبِى مُوسَى، عَنْ اَبِى مَلِيحِ بْنِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے کہ ایک آدمی آیا، اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ کی حدود میں کسی کو پہنچا ہوں، مجھ پر اللہ کی حد قائم کریں، آپ مجھے پاک کریں۔

4761- هذا الحديث ملفق من ثلاث أحاديث . أما الأول فهو عند البخاري ومسلم حتى قوله ﷺ أو ليمنحها . أخرجه البخاري: الحرث جلد 5صفحه28 رقم الحديث: 2340، ومسلم: البيوع جلد 3صفحه1176، وأما قوله ﷺ: والا تخلطوا البسر والتمر، والتمر والزبيب . أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10صفحه69 رقم الحديث: 5601، ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1574، وأما قوله ﷺ: العمرى جائزة . أخرجه البخاري: الهبة جلد 5صفحه282 رقم الحديث: 2626، ومسلم: الهبات جلد3صفحه1247 .

4762- أخرجه ابن حبان رقم الحديث (259/موارد) . انظر الدر المنثور جلد3صفحه354 .

اُسَامَةَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَصَبْتُ حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ، فَاَقِمْ فِيَّ حَدِّ اللّٰهِ فَطَهِّرْنِي، فَقَالَ: اَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّاْتَ وَاَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ، وَتَطَهَّرْتَ فَاَحْسَنْتَ الطُّهُورَ، وَشَهِدْتَ مَعَنَا الصَّلَاةَ آنِفًا؟ قَالَ: بَلَى ـ قَالَ: اذْهَبْ، فَهِيَ كَفَّارَتُكَ

آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے وضو اور اچھا وضونہیں کیا؟ اس نے عرض کی: میں نے اچھا وضو کیا ہے' آپ نے فرمایا: تو نے طہارت حاصل کی تو اچھے طریقے سے حاصل کی۔ کیا تُو ہمارے ساتھ نماز میں شریک نہیں ہوا تھا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! شریک ہوا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: چلے جاؤ! تمہارے گناہ کا کفارہ ہو چکا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَاثِلَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث واثلہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ہاشم بن قاسم اکیلے ہیں۔

4763 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا زُرَيْقُ بْنُ السِّخْتِ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ خِدَاشٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ: اَخْبَرَنِي بُرَيْدَةُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَمِيرِ عَشْرَةٍ اِلَّا اَتَى اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولَةٌ يَدُهُ اِلَى عُنُقِهِ، فَاِنْ كَانَ مُحْسِنًا فُكَّ غِلُّهُ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا زِيدَ غِلًّا اِلَى غِلِّهِ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دس آدمیوں پر امیر بنا' اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن لائے گا' اس کا ہاتھ اس کی گردن سے بندھا ہوا ہوگا' اگر اچھا سلوک کیا ہوگا تو اس کی گردن کھول دی جائے گی' اگر بُرا ہوگا تو اس کی گردن اور سخت باندھ دی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ خِدَاشٍ

یہ حدیث عیسیٰ بن میبّب سے بکر بن خراش روایت کرتے ہیں۔

4764 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4763- اسناده فيه: أ- عيسىٰ بن المسيب البجلى ضعيف ـ ب- عطية العوفى صدوق يخطئ كثيرًا ـ وقال الهيثمى فى المجمع جلد5صفحه209: رواه الطبرانى فى الأوسط باسنادين' وكلاهما فيه ضعيف' ولم يوثق ـ

4764- اسناده فيه: عيسىٰ بن المسيب البجلى ضعيف ـ تخريجه الطبرانى فى الكبير' بهذا الاسناد' ومن طريق السرى بن اسماعيل' ومسكين بن صالح عن الشعبى بالاسناد' والسرى متروك' ومسكين لم أجد من ترجمه' وأحمد من طريق هاشم بن القاسم بالاسناد بنحوه ـ وقال الهيثمى فى المجمع جلد1صفحه305: وفيه عيسىٰ بن المسيب البجلى' وهو ضعيف ـ

الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا زُرَيْقُ بْنُ السِّخْتِ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيِّبِ الْبَجَلِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ سَبْعَةُ نَفَرٍ: اَرْبَعَةٌ مَنْ مَوَالِينَا وَثَلَاثَةٌ مِنْ عَرَبِنَا، مُسْنِدِينَ ظُهُورَنَا اِلَى مَسْجِدِهِ، فَقَالَ: مَا اَجْلَسَكُمْ؟ قُلْنَا: جَلَسْنَا نَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ ـ قَالَ: فَاَرَمَّ قَلِيلًا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَا يَقُولُ رَبُّكُمْ؟ قُلْنَا: لَا ـ قَالَ: فَاِنَّ رَبَّكُمْ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَحَافَظَ عَلَيْهَا، وَلَمْ يُضَيِّعْهَا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهَا، فَلَهُ عَلَيَّ عَهْدٌ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَمْ يُصَلِّهَا لِوَقْتِهَا، وَلَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا، وَضَيَّعَهَا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهَا، فَلَا عَهْدَ لَهُ عَلَيَّ، اِنْ شِئْتُ عَذَّبْتُهُ، وَاِنْ شِئْتُ غَفَرْتُ لَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

حضور ﷺ ہمارے پاس نکلے ہم سات افراد تھے چار ہمارے غلام تھے اور تین عرب سے تھے ہم مسجد کے ستون سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم نماز کے لیے بیٹھے ہوئے ہیں آپ تھوڑی دیر خاموش رہے پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارا رب کیا فرماتا ہے؟ ہم نے عرض کی: نہیں! فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے کہ جس نے نماز وقت پر پڑھی اور اس پر ہمیشگی کی تو اس کے حق کو حقیر جانتے ہوئے ضائع نہیں کیا وہ فرماتا ہے: اس کو جنت میں داخل کرنے کا میرے ذمہ وعدہ ہے جس نے اس کو وقت پر نہیں پڑھا اور اس پر ہمیشگی نہیں کی اور اس کے حق کو حقیر سمجھا تو میرے ذمہ اس کا کوئی معاہدہ نہیں ہے اگر میں چاہوں تو اس کو عذاب دوں اگر چاہوں تو اس کو بخش دوں۔

یہ حدیث عیسیٰ بن میتب سے ہاشم بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

4765 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا زُرَيْقُ بْنُ السِّخْتِ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ جُبَيْرٍ الطَّائِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمٌ مِنْ اِمَامٍ عَدْلٍ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً، وَحَدٌّ يُقَامُ فِي الْاَرْضِ بِحَقِّهِ اَزْكَى مِنْ مَطَرِ اَرْبَعِينَ صَبَاحًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بادشاہ کا عدل کرنا ساٹھ سال عبادت کرنے سے بہتر ہے زمین میں حد قائم کرنا حق کے ساتھ چالیس دن بارش برسنے سے بہتر ہے۔

4765- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن الحسين الصابونی لم أجده . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 6 صفحه 266: وفيه زريق بن السخت، ولم أعرفه . قلت: زريق معروف وهو مستقيم الحديث . انظر ابن حبان فی الثقات جلد 8 صفحه 259 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عَفَّانُ بْنُ جُبَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عکرمہ سے عفان بن جبیر روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن عون اکیلے ہیں‘ ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

4766 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ رُشَيْدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، اَنَّهُمْ اَتَوْا اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، فَدَعَا لَهُمْ بِغَدَاءٍ، فَتَقَدَّمَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَاَمْسَكَ بَعْضُ، فَقَالَ: لَعَلَّكُمْ اثْنَيْنِيُّونَ اَوْ خَمِيسِيُّونَ قَالَهَا ثَلَاثًا؟ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى يَقُولُونَ مَا فِي نَفْسِهِ اَنْ يُفْطِرَ، وَيُفْطِرُ حَتَّى يَقُولُونَ مَا فِي نَفْسِهِ اَنْ يَصُومَ الْعَامَ، وَكَانَ اَحَبُّ الصَّوْمِ اِلَيْهِ فِي شَعْبَانَ

حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس پیر کے دن آئے‘ آپ نے ان کو کھانے کی دعوت دی‘ بعض کھانے کے لیے آگے بڑھے اور بعض رُک گئے۔ آپ نے فرمایا: ہوسکتا ہے تم میں سے کسی نے پیر یا جمعرات کا روزہ رکھا ہو؟ تین مرتبہ فرمایا‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ صحابہ کرام دل میں خیال کرتے تھے کہ اب آپ افطار نہیں کریں گے اور آپ افطار کرتے یہاں تک کہ صحابہ کرام سوچتے کہ آپ پورا سال روزے نہ رکھیں گے‘ آپ شعبان کے روزے رکھنے کو پسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ رُشَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث انس بن سیرین سے عثمان بن رشید روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں عبدالصمد اکیلے ہیں۔

4767 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ السَّكَنِ الْجَنَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ:

حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ربِ عزوجل کو دیکھا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ عزوجل کو دیکھا ہے‘

4766- اسناده فيه: عثمان بن رشيد ضعفه يحيٰى بن معين وذكره ابن حبان في الثقات‘ وفي الضعفاء أيضًا‘ وقال: منكر الحديث لا يجوز الاحتجاج به . وأخرجه أيضًا أحمد من طريق يونس‘ ثنا عثمان بن رشيد بالاسناد . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه195: وفيه عثمان بن رشيد‘ وهو ضعيف .

4767- ذكره الحافظ السيوطي في الدر المنثور جلد6صفحه124 وقال: اخرجه البيهقي في الأسماء والصفات وضعفه .

هَلْ رَاَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: نَعَمْ، رَآهُ فِي صُورَةِ شَابٍّ بَيْنَ شَعَرٍ مِنْ لُؤْلُؤٍ، كَاَنَّ قَدَمَيْهِ فِي خُضْرَةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ

ایسے جوان کی شکل میں جو موتیوں کے بالوں کے درمیان ہو گویا اس کے دونوں پاؤں سرسبز و شاداب جگہ میں ہیں۔

یہ حدیث عمرو بن مسلم سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن الضیف اکیلے ہیں۔

4768 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا الْيَمَانُ بْنُ نَصْرٍ، صَاحِبُ الرَّقِيقِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَاَنِّي تَحْتَ شَجَرَةٍ، وَكَاَنَّ الشَّجَرَةَ تَقْرَاُ: ص، فَلَمَّا اَتَتْ عَلَى السَّجْدَةِ سَجَدَتْ، فَقَالَتْ فِي سُجُودِهَا: اللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا اَجْرًا، وَحُطَّ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَاَحْدِثْ لِي بِهَا شُكْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ سَجْدَتَهُ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: سَجَدْتَ اَنْتَ يَا اَبَا سَعِيدٍ؟ فَقُلْتُ: لَا . قَالَ: اَنْتَ كُنْتَ اَحَقَّ بِالسُّجُودِ مِنَ الشَّجَرَةِ، فَقَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ ص حَتَّى اَتَى عَلَى السَّجْدَةِ، فَقَالَ فِي سُجُودِهِ مَا قَالَتِ الشَّجَرَةُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی نیند میں دیکھا' گویا میں ایک درخت کے نیچے ہوں' گویا کہ اس درخت نے سورۂ ص پڑھی' جب سجدہ والی آیت پر آیا تو اس نے سجدہ کیا' اس نے سجدے میں پڑھا: اے اللہ! میرے لیے اس کو پڑھنے کا اجر لکھ دے' مجھ سے بوجھ کم کر' میرے لیے اس کے پڑھنے کی وجہ سے شکر لکھ دے' میرا یہ پڑھنا ایسے قبول کر جس طرح تُو نے اپنے بندے داؤد کا سجدہ قبول کیا ہے۔ جب میں نے صبح کی تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوسعید! تُو نے سجدہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: تُو سجدہ کرنے کا درخت سے زیادہ حق دار تھا' رسول اللہ ﷺ نے سورۂ ص پڑھی' جب سجدہ والی آیت پر آئے تو آپ نے سجدہ میں وہی دعا پڑھی جو درخت نے سجدے میں پڑھی تھی۔

4768- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن الحسين الصابونى لم أجده . تخريجه أبو يعلٰى (المقصد العلى) والبخارى فى تاريخه' من طريق اليمان بن نصر بالاسناد' بنحوه . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحه 288: وفيه اليمان بن نصر' قال الذهبى: مجهول .

فِی سُجُودِهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْيَمَانُ بْنُ نَصْرٍ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یمان بن نصرا کیلے ہیں۔

4769 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِیُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْاَهْوَازِیُّ قَالَ: نَا اَبُو هَمَّامِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: سَالَ رَجُلٌ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يَذْبَحُ، وَيَنْسَى اَنْ يُسَمِّیَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْمُ اللّٰهِ عَلَى فَمِ كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بتائیں کہ ایک آدمی جانور ذبح کرتا ہے اور بسم اللہ' اللہ اکبر پڑھنا بھول جاتا ہے' اس کا کیا حکم ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کا نام ہر مسلمان کے منہ پر ہے۔

4770 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِیُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْاَهْوَازِیُّ قَالَ: نَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا خَفِيَتِ الْخَطِيئَةُ لَمْ تَضُرَّ اِلَّا صَاحِبَهَا، وَاِذَا ظَهَرَتْ فَلَمْ تُغَيَّرْ ضَرَّتِ الْعَامَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب غلطی چھپ کر ہو جائے تو اس کے کرنے والے پر ہی گناہ ہوگا' اگر اس نے علانیہ کی اور اُسے کسی نے نہیں روکا ہے تو گناہ سب پر ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اَبُو هَمَّامٍ

یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے مروان بن سالم روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں

4769- اسناده فيه: مروان بن سالم الغفاری ابو عبد الله الجذری متروك' ورماه الساجی وغيره بالوضع . وقال الهيثمی فی المجمع جلد4صفحه33: وفيه مروان بن سالم الغفاری' وهو متروك . تخريجه البيهقی فی الكبریٰ' وابن عدی' من طريق أبی همام بالاسناد المذكور .

4770- اسناده فيه: مروان بن سالم الغفاری متروك .

ابوھمام اکیلے ہیں۔

4771 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا اَصْحَابِي، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَّ اَصْحَابِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی نہ دو! اللہ نے اس پر لعنت فرمائی ہے جو میرے صحابہ کو گالی دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن سہل اکیلے ہیں۔

4772 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: يَا اَبَتِ، مَنْ خَيْرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا؟ قَالَ: اَبُو بَكْرٍ . قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ، فَمَا مَنَعَنِي اَنْ اَسْاَلَهُ عَنِ الثَّالِثِ اِلَّا مَخَافَةَ اَنْ يُصَلِّيَ بِعُثْمَانَ، فَقُلْتُ: فَمَا اَنْتَ؟ قَالَ: اَبُوكَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت محمد بن حنیفہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے والد ماجد! اس اُمت میں انبیاء کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر! میں نے عرض کی: اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا: عمر! مجھے تیسرے کے متعلق پوچھنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی' مگر یہ تھا کہ حضرت عثمان کا نام لیں گے' میں نے عرض کی: آپ کا کیا مرتبہ ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا والد مسلمانوں میں سے ایک آدمی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث مسعر سے شعیب بن حرب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن سہل اکیلے ہیں۔

4771- اسناده فيه: عبد الرحمن بن الحسين الصابونى لم أجده . وقال الهيثمى فى المجمع جلد **10** صفحه **24**: ورجاله رجال الصحيح' وغير على بن سهل' وهو ثقة .

4772- أخرجه البخارى: فضائل الصحابة جلد **7** صفحه **24** رقم الحديث: **3671**' وأبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **206** رقم الحديث: **4629** .

4773 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا نَهْشَلُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَغَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَهْشَلُ بْنُ كَثِيرٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک صبح یا شام اللہ کی راہ میں جہاد کرنا دنیا اور دنیا کے اندر جو کچھ ہے اس سے بہتر ہے۔

یہ حدیث اعمش سے وکیع روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں نہشل بن کثیر اکیلے ہیں۔

4774 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَصِيرٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا انْفَتَلَ قَالَ: اَشَاهِدٌ فُلَانٌ؟ اَشَاهِدٌ فُلَانٌ؟ لِنَفَرٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ لَمْ يَشْهَدُوا الصَّلَاةَ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ هَاتَانِ الصَّلَاتَانِ: صَلَاةُ الصُّبْحِ وَصَلَاةُ الْعِشَاءِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاَتَوْهُمَا حَبْوًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصَّفِّ الْمُقَدَّمِ، فَاِنَّهُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ، وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِيهِ اِذًا لَابْتَدَرْتُمُوهُ قَالَ: وَصَلَاتُكَ مَعَ الرَّجُلِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِكَ وَحْدَكَ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی' جب سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: کیا فلاں موجود ہے؟ منافقوں کا ایک گروہ جو نماز میں شریک نہیں ہوئے تھے' پھر فرمایا: یہ دو نمازیں ان پر بھاری ہیں: صبح اور عشاء کی' اگر دونوں کے ثواب کے متعلق ان کو معلوم ہو تو ضرور گھسٹتے ہوئے آئیں۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر پہلی صف میں شریک ہونا لازم ہے کیونکہ پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے' اگر تم پہلی صف کی فضیلت جان لو تو اس میں شریک ہونے کے لیے ضرور کوشش کرو۔ ایک آدمی سے مل کر تیرا نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے' دو آدمیوں کے ساتھ مل کر تیرا نماز پڑھنا اور زیادہ بہتر ہے' ایک آدمی کے نماز پڑھنے سے جتنے زیادہ ہوں گے اتنے اللہ کو پسند ہوں گے۔

4773- أخرجه البخاري: الرقاق جلد **11** صفحه **236** رقم الحديث: **6415**' ومسلم: الامارة جلد **3** صفحه **1500** .

4774- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **149** رقم الحديث: **554**' والنسائي: الامامة جلد **2** صفحه **81** (باب الجماعة اذا كانوا اثنين)' والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **326** رقم الحديث: **1269**' وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **168** رقم الحديث: **21323** .

وَصَلَاتُكَ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِكَ مَعَ الرَّجُلِ، وَمَا كَانَ اَكْثَرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْاَعْلَى، وَابْنُ شَوْذَبٍ، عَنْ سَعِيدٍ

یہ حدیث خالد بن میمون سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ اور ابن شوذب' سعید سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

4775 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نا سَعْدَانُ بْنُ زَكَرِيَّا الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَالْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلَى ثَلَاثَةٍ: اَهْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَا تُكَفِّرُوهُمْ بِذَنْبٍ، وَلَا تَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ بِشِرْكٍ، وَمَعْرِفَةُ الْمَقَادِيرِ خَيْرُهَا وَشَرُّهَا مِنَ اللّٰهِ، وَالْجِهَادُ مَاضٍ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، مُذْ بَعَثَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى آخِرِ عِصَابَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، لَا يَنْقُضُ ذٰلِكَ جَوْرُ جَائِرٍ، وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ

حضرت ابن زبیر اور جابر رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی بنیاد تین چیزوں پر ہے' لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والوں کی گناہ کی وجہ سے تکفیر نہ کرنا' ان پر شرک کا الزام نہ لگانا' اچھی اور بُری تقدیر پر اللہ کی جانب سے ہونے کا عقیدہ رکھنا' قیامت تک جہاد رہے گا۔ اللہ عزوجل نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب سے مبعوث کیا ہے اس وقت سے لے کر مسلمانوں کے آخری گروہ تک' کسی کے ظلم کرنے سے اور کسی کے عدل کرنے سے کم نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَالْاَوْزَاعِيِّ، وَابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ثوری اور اوزاعی ابن جریج سے اسماعیل بن یحییٰ التیمی روایت کرتے ہیں۔

4776 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

4775- اسناده فيه: اسماعيل بن يحيٰى بن عبيد الله التيمى متهم بالوضع . وأخرجه أيضًا أبو نعيم فى الحلية . وقال الهيثمى فى المجمع جلد1 صفحه109: وفيه اسماعيل بن يحيى التيمى كان يضع الحديث .

4776- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد10 صفحه223 وقال: وفيه اسماعيل بن يحيى التيمى وهو كذاب .

الـدَّوْرَقِـيُّ قَالَ: نَا سَعْدَانُ بْنُ زَكَرِيَّا الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَـا اِسْـمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَـنِ الـزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَـمِـعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا تَـزَيَّـنَ الرَّجُلُ لِعَمَلِ الْآخِرَةِ وَهُوَ لَا يُرِيدُهَا وَلَا يَطْلُبُهَا لُعِنَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرَضِينَ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب آدمی کو معلوم ہے کہ آخرت کے لیے عمل کرنا اس کی زینت ہے' اور وہ اس کو نہ چاہتا ہے نہ طالب ہے' سات آسمان و زمین میں اس پر لعنت کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، تفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث زہری سے ابن ابی ذئب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

4777 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ قَـالَ: ثَـنَـا سَـعْـدَانُ بْـنُ زَكَـرِيَّـا الـدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا اِسْـمَـاعِـيـلُ بْـنُ يَحْيَى، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَـنْ اِبْـرَاهِـيـمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَـالَ: سَـمِـعْـتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَـقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ اَئِمَّةِ الْحَرَجِ الَّذِينَ يُحْرِجُونَ اُمَّتِي اِلَى الظُّلْمِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں ایسے حرج کرنے والے ائمہ سے پناہ مانگتا ہوں جو میری اُمت کو ظلم کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَـنْ اَبِي حَنِيفَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث ابوحنیفہ سے اسماعیل بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

4778 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الـدَّوْرَقِـيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ قَالَ: نَا عَبْـدُ الْـوَهَّـابِ الثَّـقَـفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُـرْوَةَ، عَـنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حمزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں لگاتار روزے رکھتا ہوں' میں افطار نہیں کرتا ہوں' کیا میں سفر میں بھی روزے رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو

انظر الترغيب للمنذری جلد1صفحه66 رقم الحديث: 12 .

4777- اسناده فيه: اسماعيل بن يحيى متهم بالوضع، وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه240: واسناده ضعيف .

4778- أخرجه البخاري: الصوم جلد2صفحه 789، ومسلم: الصيام جلد2صفحه789 .

قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَسْرُدُ الصَّوْمَ فَلا اُفْطِرُ، اَفَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

چاہے تو روزہ رکھ اور اگر چاہے تو افطار کر لے۔

4779 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيهَا اَجْرٌ، وَمَا اَكَلَتِ الْعَوَافِي مِنْهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بے آباد زمین کو آباد کیا اس کے لیے اس میں ثواب ہے، جو اس سے پرندے کھائیں وہ اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ دونوں حدیثیں ایوب سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں۔

4780 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ اَبُو مَسْعُودٍ الْكِنَانِيُّ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ اَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ النَّفْخَةُ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ، فَاَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ، فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَيَّ مَعْرُوضَةٌ . قَالُوا:

حضرت اوس بن اوس الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں افضل دن جمعہ کا دن ہے کیونکہ اس دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اسی دن آپ کا وصال ہوا، اسی دن قیامت آئے گی، اسی دن صور پھونکا جائے گا، اس دن کثرت سے میری بارگاہ میں درود پڑھا کرو، تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ پر کیسے درود پڑھیں، آپ کا تو وصال ہو جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کا جسم کھانے کو حرام کیا ہے۔

4779- أخرجه النسائي في الكبرى: احياء الموات جلد 3 صفحه 404 (باب الحث على احياء الموات)، والدارمي: البيوع جلد 2 صفحه 346 رقم الحديث: 2607، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 374 رقم الحديث: 14281 .

4780- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 274 رقم الحديث: 1047، والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 75 (باب اكثار الصلاة على النبي ﷺ يوم الجمعة)، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 345 رقم الحديث: 1085، والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 445 رقم الحديث: 1572، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 12 رقم الحديث: 16168 .

يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ؟ قَالَ: يَقُولُونَ: قَدْ بَلِيتَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ، اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث ابن جابر سے حسین بن علی الجعفی روایت کرتے ہیں۔

4781 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُطَاعِ بْنِ عِيسَى بْنِ مُطَاعِ بْنِ زِيَادَةَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ الضَّحَّاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ اَرْشِ بْنِ جَدِيلَةَ بْنِ لَخْمٍ اَبُو مَسْعُودٍ اللَّخْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى، عَنْ اَبِيهِ مُطَاعٍ، عَنْ اَبِيهِ عِيسَى، عَنْ اَبِيهِ مُطَاعٍ، عَنْ اَبِيهِ زِيَادَةَ، عَنْ جَدِّهِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمَّاهُ مُطَاعًا، وَقَالَ لَهُ: يَا مُطَاعُ، اَنْتَ مُطَاعٌ فِي قَوْمِكَ . وَحَمَلَهُ عَلَى فَرَسٍ اَبْلَقَ، وَاَعْطَاهُ الرَّايَةَ، وَقَالَ لَهُ: يَا مُطَاعُ، امْضِ اِلَى اَصْحَابِكَ، فَمَنْ دَخَلَ تَحْتَ رَايَتِي هٰذِهِ فَقَدْ اَمِنَ مِنَ الْعَذَابِ

حضرت مطاع اپنے والد زیاد سے' وہ اپنے دادا مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے اس کا نام مطاع رکھا اور ان سے فرمایا: اے مطاع! تیری قوم میں تیری بات مانی جائے گی۔ اسے ابلق گھوڑے پر سوار فرمایا۔ اسے جھنڈا عطا کیا۔ اس سے فرمایا: اے مطاع! اپنے ساتھیوں کی طرف جا۔ پس جو میرے اس جھنڈے کے نیچے آ گیا تو وہ عذاب سے محفوظ ہو گیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الضَّحَّاكِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْخُنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

مسعود بن ضحاک سے اس حدیث کو صرف اسی سند سے روایت کیا جاتا ہے۔ ہمارے شیخ عبدالرحمٰن اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

4782 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4781- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه410' وقال: وفي اسناده من لم أعرفهم . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير .

4782- اسناده فيه: جعفر بن عبد الواحد الهاشمي القاضي' قال الدارقطني: يضع الحديث' وقال أبو زرعة: روى أحاديث لا أصل لها' وقال ابن عدى: يسرق الحديث' ويأتي بالمناكير عن الثقات . وقال الذهبي: متروك هالك . وأخرجه أيضًا في الطبراني في الصغير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4صفحه205: وفيه عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم وهو ضعيف . قلت: فيه من هو أضعف منه' كما تقدم .

مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْهَاشِمِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

حضور ﷺ نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں جعفر بن عبدالواحد اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ عُبَيْدٌ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبید ہے

4783 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثِ بْنِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ شَرِيكٌ: اُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَمَا فِيكُمْ اَحَدٌ يَقْرَاُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: وَمَنْ يُطِيقُ هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَمَا يَقْرَاُ اَحَدُكُمْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَاِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ سکتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک قل ھو اللہ احد پڑھے کیونکہ اس کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ

ابواسحاق سے یہ حدیث شریک موصولاً روایت کرتے ہیں۔

4784 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّبَعْتُهُ اِلَى الْمَقَابِرِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دِيَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، اَنْتُمْ فَرَطُنَا، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيَّ، فَرَآنِي فَقَالَ: وَيْحَهَا لَوِ اسْتَطَاعَتْ مَا فَعَلَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا، میں آپ کے پیچھے قبرستان کی طرف گئی، آپ نے فرمایا: اے مؤمنین کے گھر والو! تم پر سلامتی ہو! تم ہم سے پہلے آئے، پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور مجھے دیکھا اور فرمایا: افسوس ہے! اگر تُو طاقت رکھتی تو ایسے نہ کرتی۔

4783- اسناده فيه: شريك بن عبد الله النخعي صدوق يخطئ كثيرًا تغير حفظه منذ ولي القضاء بالكوفة تخريجه البزار، والطبراني في الكبير مختصرًا . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 151: رواه والبزار والطبراني في الكبير والأوسط باختصار فيهما، ورجال أحدها رجال الصحيح، غير عبد الله بن أحمد، وهو ثقة امام . قلت: ليس هذا الطريق الذي يتكلم عليه الحافظ الهيثمي .

4784- أخرجه أحمد: المسند جلد6 صفحه124 رقم الحديث: 24855 . والحديث عند مسلم بغير هذا السياق .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید اور عاصم بن عبیداللہ سے شریک روایت کرتے ہیں۔

4785 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي الْعِتَابِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُحْسَنُ اِلَيْهِ، وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُسَاءُ اِلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کا سب سے اچھا گھر وہ ہے جس گھر میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور بدترین مسلمانوں کا گھر وہ ہے جس گھر میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ بُرا سلوک کیا جاتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي الْعِتَابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث ابوہریرہ سے ابن ابی العتاب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب اکیلے ہیں۔

4786 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ اِلَّا بِبَابِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے دروازے پر دو جھنڈا پکڑے ہوتے ہیں' ایک فرشتے کے ہاتھ میں جھنڈا ہوتا ہے' ایک شیطان کے ہاتھ میں جھنڈا ہوتا ہے' اگر اللہ کی محبت میں نکلے تو فرشتہ اپنا جھنڈا اس کے پیچھے لے کر ہوتا ہے' وہ

4785- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1213 رقم الحديث: 3679 . في الزوائد: في اسناده يحيى بن سليمان' أبو صالح . قال فيه البخاري: منكر الحديث . وقال: في النفس من هذا الحديث شيء' فاني لا أعرف يحيى بعدالة ولا جرح . وذكره الحافظ المنذري في الترغيب جلد3صفحه348 رقم الحديث: 10 .

4786- اسناده فيه: عثمان بن محمد بن المغيرة الأخنسي الثقفي' قال فيه ابن حجر: صدوق له أوهام . وقال الذهبي: صدوق' ووثقه ابن معين' والبخاري' وضعفه النسائي' وابن المديني . وأخرجه أيضًا أحمد من طريق أبي عامر العقدي بالاسناد . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه135: وفيه عبد الرحمٰن بن أبي الزناد' وثقه مالك' وضعفه أحمد' ويحيى في رواية . قلت: ليس في اسنادهما عبد الرحمٰن بن أبي الزناد .

رَايَتَانِ: رَايَةٌ بِيَدِ مَلَكٍ، وَرَايَةٌ بِيَدِ شَيْطَانٍ، فَإِنْ خَرَجَ فِيمَا يُحِبُّ اللّٰهُ تبعَهُ الْمَلَكُ بِرَايَتِهِ، فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الْمَلَكِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ، وَإِنْ خَرَجَ فِيمَا يُسْخِطُ اللّٰهَ تَبِعَهُ الشَّيْطَانُ بِرَايَتِهِ، فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الشَّيْطَانِ حَتَّى يَرْجِعَ

مسلسل فرشتے کے جھنڈے کے نیچے ہوتا ہے گھر واپس آنے تک' اگر اللہ کی ناراضگی کے لیے نکلے تو شیطان اس کے پیچھے جھنڈا لے کر نکلتا ہے' وہ مسلسل شیطان کے جھنڈے کے نیچے ہوتا ہے گھر واپس آنے تک۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيُّ

یہ حدیث ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عثمان بن محمد اخنسی اکیلے ہیں۔

4787 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا خَيْرَ فِي التِّجَارَةِ، إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَمْدَحْ بَيْعًا، وَلَمْ يَذُمَّ مَا اشْتَرَى، وَكَسَبَ حَلَالًا، وَأَعْطَاهُ فِي حَقِّهِ، وَعَزَلَ مِنْ ذَلِكَ الْحَلِفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر تاجر وہ ہے جو اپنی بیع کی تعریف نہ کرے اور جس نے خریدا ہے وہ بُرائی نہ کرے' حلال کمائے' اس میں سے اللہ کا حق دے' قسم اُٹھانے سے علیحدہ رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

یہ حدیث یحیٰی بن کثیر سے عمر بن راشد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابواحمد زبیری اکیلے ہیں۔

4788 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت مدینہ میں سورۂ فاتحہ نازل ہوئی تو اس وقت شیطان

4787- اسناده فيه: عمر بن راشد وهو ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **75**: وفيه عمر بن راشد وثقه العجلي، وضعفه الجمهور .

4788- اسناده حسن، فيه: عبيد بن غنام وهو صدوق خير، محدث كوفة . وقال الهيثمي في المجمع جلد **6** صفحه **314**: شبيه المرفوع، ورجاله رجال الصحيح .

مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ اِبْلِیسَ رَنَّ حِینَ اُنْزِلَتْ فَاتِحَةُ الْکِتَابِ، وَاُنْزِلَتْ بِالْمَدِینَةِ

نے چیخ ماری۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَکْرِ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ

یہ حدیث منصور سے ابواحوص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

4789 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نَا عَلِیُّ بْنُ حَکِیمٍ الْاَوْدِیُّ قَالَ: نَا اَبُو بَکْرِ بْنِ عَیَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ یَعْنِی یَعْقُوبَ، عَنْ اَبِیهِ، فِیمَا یَرْوِی اَبُو بَکْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ، وَالْعِنَبِ بِالزَّبِیبِ، وَرَخَّصَ فِی الْعَرَایَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تر کھجوروں کو خشک کھجوروں کے بدلے اور تازہ انگور کو کشمش کے بدلے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور ان کھجور کے درختوں میں من کا پھل کھالیا گیا ہو' رخصت دی۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو بَکْرِ بْنِ عَیَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِیُّ بْنُ حَکِیمٍ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن حکیم اکیلے ہیں۔

4790 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ کَثِیرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِی لَیْلَی قَالَ: نَا اَبِی، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پڑوسی قریبی منزل (خریدنے) کا زیادہ حق دار ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا ابْنُ اَبِی لَیْلَی، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، وَالْحَسَنُ بْنُ

یہ حدیث نافع سے ابن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اور حسن بن

4789- تقدم تخریج شطره الأول' أما قوله: ورخص فی العرایا . أخرجه البخاری: الشرب المساقاة جلد5صفحه60-61 رقم الحدیث: 2381' ومسلم: البیوع جلد3صفحه1174 . بلفظ: نهی رسول الله ﷺ عن...... الا العرایا . وأبو داؤد: البیوع جلد3صفحه259 رقم الحدیث: 3404 ولفظه عنده .

4790- اسناده فیه: عبید بن کثیر بن عبد الواحد التمار' قال ابن حبان: روی......نسخة مقلوبة' وقال الأزدی والدارقطنی: متروک الحدیث (المجروحین جلد 2صفحه176' والمیزان جلد 3صفحه2)' وقال الهیثمی فی المجمع جلد4 صفحه161: وفیه عبید بن کثیر التمار' وهو متروک .

عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ اَبِى لَيْلَى

عبدالرحیم بن ابی لیلیٰ اکیلے ہیں۔

4791 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عِمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِى مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیکی کی دعوت دینے والے کو نیکی کرنے والے کی طرح ثواب ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عِمَارَةَ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَالنَّاسُ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ

یہ حدیث اعمش' عمارہ سے' اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ثوری اور لوگ اعمش سے' وہ ابوعمرو الشیبانی سے' وہ ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں۔

4792 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَالِمِ بْنِ اَبِى حَفْصَةَ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ بَيَانٍ اَبِى بِشْرٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَخَتَمْتُ الْقُرْآنَ عَلَى خَيْرِ النَّاسِ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں' مکمل قرآن تمام لوگوں سے بہتر ہستی حضرت علی بن ابی طالب سے پڑھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ، وَلَا عَنْ هَاشِمٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ

یہ حدیث بیان سے ہاشم بن برید اور ہاشم سے یحییٰ بن سالم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن جنید اکیلے ہیں۔

4793 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

4791- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1506' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 336' والترمذى: العلم جلد 5 صفحه 41 رقم الحديث: 2671' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 148 رقم الحديث: 17088 .

4792- اسناده فيه: عبيد بن كثير' وهو متروك . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 9 صفحه 119: وفيه من لم أعرفه .

4793- أخرجه البخارى: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 470 رقم الحديث: 3371' وأبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 235

الرَّحْمَنِ بْنُ دُبَيْسٍ قَالَ: نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، يَقُولُ: أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

حضور ﷺ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ دَم کرتے تھے: ''اعيذ كما بكلمات الله الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ دُبَيْسٍ

یہ حدیث قاسم سے عبیدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن دبیس اکیلے ہیں۔

4794 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَأْذَنَ عَمَّارٌ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے آنے کی اجازت چاہی' آپ ﷺ نے فرمایا: پاک اور پاکیزہ کو خوش آمدید!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا حَمْزَةُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُسْنِدْ حَمْزَةُ بْنُ عِمْرَانَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے حمزہ بن عمران بن مسلم روایت کرتے ہیں' حمزہ بن عمران کی طرف اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے۔

4795 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

رقم الحديث: 4737' والترمذي: الطب جلد4صفحه396 رقم الحديث: 2060' وأحمد: المسند جلد1 صفحه353 رقم الحديث: 2438 .

4794- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه668 رقم الحديث: 3798 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه52 رقم الحديث: 146' وأحمد: المسند جلد1صفحه157 رقم الحديث: 1037 .

4795- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه51 رقم الحديث: 143 . في الزوائد: اسناده صحيح' رجاله ثقات' والطبراني في الكبير جلد3صفحه48 رقم الحديث: 2647 .

نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ عَمِّهِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِى الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ اَحَبَّنِى، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِى

ﷺ نے فرمایا: جس نے حسن وحسین سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی' جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ

یہ حدیث حسن بن صالح سے ان کے بھائی کے بیٹے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن جنید اکیلے ہیں۔

4796 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِيُّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّ عَمَّارًا سَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَبْغَضَ عَمَّارًا اَبْغَضَهُ اللّٰهُ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عمار کو گالی دی' اللہ اس کو ہلاک کرے' جس نے عمار سے بغض رکھا اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

لَمْ يُسْنِدِ الْعَبَّاسُ بْنُ الْحَسَنِ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ

عباس بن حسین کی طرف اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے' اس کو روایت کرنے میں ولید بن حماد اکیلے ہیں۔

4797 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

4796- اسناده فيه: أ- عبيد بن كثير: متروك . ب- الحسن بن زياد اللؤلؤى: متروك . تخريجه: أحمد: المسند جلد **4** صفحه **110** رقم الحديث: **16820**' والطبرانى فى الكبير جلد **4** صفحه **112-114** من عدة طرق . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد **9** صفحه **296** طرقه المختلفة' وقال: رواه أحمد والطبرانى ورجاله رجال الصحيح .

4797- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد **2** صفحه **234** رقم الحديث: **2078**' والترمذى: النكاح جلد **3** صفحه **410**

نَا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نَا اَخِي زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ عَاهِرٌ

نے فرمایا: جوغلام اپنی شادی اپنے آقا کی اجازت کے بغیر کرے وہ زانی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث ابن ابوایوب سے زیاد بن حسن روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حسن اکیلے ہیں۔

4798 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا' جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا ابْنُ الْاَجْلَحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِنْجَابُ

یہ حدیث ابان بن تغلب سے ابن اجلح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں منجاب اکیلے ہیں۔

4799 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ الزَّيَّاتُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ وَلِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے نوجوانوں کے گروہ! تم پر شادی کرنا لازم ہے' جو شادی کی طاقت نہ رکھے وہ روزے

رقم الحديث: **1111** وقال: حسن. والدارمي: النكاح جلد**2**صفحه**203** رقم الحديث: **2233**؛ وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**369** رقم الحديث: **14222** .

4798- اسناده فيه: عبيد بن كثير وهو متروك. وأخرجه أيضًا في الطبراني في الصغير جلد **2**صفحه**245** . وقال الهيثمي في المجمع جلد**8**صفحه**292**: وشيخه عبيد بن كثير التمار وهو متروك .

4799- أخرجه البخاري: النكاح جلد**9**صفحه**8** رقم الحديث: **5065**؛ ومسلم: النكاح جلد**2**صفحه**1018** .

هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَ ةِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

رکھے کیونکہ روزہ اس کے لیے ڈھال ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث ھریم بن سفیان سے اسحاق بن منصور روایت کرتے ہیں۔

4800 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ الزَّيَّاتُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ اللُّؤْلُؤِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ: وَالنَّخْلَ بَاصِقَاتٍ بِالصَّادِ

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ الفاظ ''وَالنَّخْلَ بَاصِقَاتٍ'' کو صاد کے ساتھ تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: بِالصَّادِ إِلَّا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ

اس حدیث میں صاد کا لفظ ہشام بن یونس ہی نے کہے ہیں۔

4801 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَلَفٍ الْقُطَيْعِيُّ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ اَخُوهُ، وَقَدْ سَقَتْ بَطْنُهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ اَخِي قَدْ سَقَتْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس کے ساتھ اس کا بھائی تھا' اس کا پیٹ خراب تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے بھائی کا پیٹ خراب ہے' میں اس کو حکیم کے پاس لایا ہوں' اس نے مجھے داغنے کا کہا ہے' کیا میں اس کو داغوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: داغنا نہیں ہے'

4800- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 159 وعزاه الى البزار' وقال: وشيخه عبيد الله بن محمد ابن صبيح يقصد (عبيد بن محمد بن صبيح) ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

4801- اسناده فيه: عبد الله بن عيسى وهو ضعيف . تخريجه الطبراني في الصغير' والكبير . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 100: وفيه عبد الله بن عيسى الخزاز وهو ضعيف .

بَطْنُهُ، فَاَتَيْتُ بِهِ الْاَطِبَّاءَ، فَاَمَرُونِي بِالْكَيِّ، اَفَاَكْوِيهِ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْوِيهِ، وَرُدَّهُ اِلَى اَهْلِهِ، فَمَرَّ بِهِ بَعِيرٌ فَضَرَبَ بَطْنَهُ، فَانْخَمَصَ، فَاَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ اَتَيْتَ بِهِ الْاَطِبَّاءَ قُلْتَ: النَّارُ شَفَتْهُ

اس کو گھر لے جاؤ' اس کے پاس سے اونٹ گزرا' اس نے اپنا پیٹ اس کے ساتھ مارا وہ ختم ہو گیا۔ اس کے بعد حضور ﷺ کے پاس لایا گیا' آپ نے فرمایا: اگر اس کو حکیم کے پاس لے جاتا تو کہتا آگ اس کو شفا دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبداللہ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔

4802 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَلَفٍ الْقُطَيْعِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ آخِرَ مَا حُفِظَ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ: اِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نبوت کے کلام میں آخری بات جو یاد کی ہے' وہ یہ ہے کہ جب حیاء نہ ہو تو جو چاہے کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث واصل سے لیث روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں' ابن مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

4803 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَلَفٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنَ اَيُّوبَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے ایسے آدمی کے متعلق پوچھا جو آدمی حرام طریقے سے عورت کے پیچھے پھرتا ہے عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے جس سے نکاح حرام ہے' کیا اس کی ماں سے نکاح

4803- اسناده فيه: عثمان بن عبد الرحمٰن الزهرى وهو متروك . والحديث أخرجه ابن عدى' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد7 صفحه 169' والدارقطنى جلد3صفحه268 . وابن الجوزى فى العلل' وابن حبان فى المجروحين' وذكره ابن أبى حاتم في العلل' وقال: باطل .

ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الرَّجُلِ يَتْبَعُ الْمَرْاَةَ حَرَامًا، اَيَنْكِحُ اُمَّهَا؟ اَوْ يَتْبَعُ الْاُمَّ حَرَامًا، اَيَنْكِحُ ابْنَتَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ، اِنَّمَا يُحَرِّمُ مَا كَانَ بِنِكَاحٍ حَلَالٍ

کر سکتا ہے؟ یا کوئی آدمی کسی ماں کا پیچھا حرام طریقے سے کرتا ہے کیا اس کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: حرام حلال کو حرام نہیں کر سکتا ہے' وہ تو صرف اُس کو حرام کرے جو حلال نکاح سے ثابت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث زہری سے مغیرہ بن اسماعیل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن نافع اکیلے ہیں۔

4804 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَشْوَرِيُّ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن ثور روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

4805 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَشْوَرِيُّ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي غَسَّانَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سب عورتوں سے جماع کر کے ایک ہی غسل کرتے تھے۔

4804- اسناده فيه: عبد الجبار بن محمد بن ثور' لم أجده . وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 259: واسناده حسن ان شاء الله .

4805- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحه 449 رقم الحديث: 268' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 249 ولفظه لمسلم .

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ، وَالنَّاسُ: عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ

یہ حدیث ثوری' معمر سے' وہ زہری سے' وہ انس بن مالک سے اور ثوری سے مصعب بن مقدام روایت کرتے ہیں۔ ابونعیم اور لوگ سفیان ثوری سے' وہ معمر سے' وہ قتادہ سے روایت کرتے ہیں۔

4806 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَشْوَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ حَمْزَةَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُفَطِّرْنَ الصَّائِمَ: الْقَيْءُ، وَالْحِجَامَةُ، وَالِاحْتِلَامُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں آدمی کا روزہ نہیں توڑتیں' جس کو منہ بھر کر قے نہ آئے' پچھنے لگوانے والا اور جسے احتلام ہوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث ہشام بن سعد سے یحییٰ بن ثابت الجزری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن صباح اکیلے ہیں۔

4807 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَشْوَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ إِلْيَاسَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ الشَّرُودِ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نشہ آور شے شراب ہے' چاہے اس کا استعمال تھوڑا یا زیادہ نشہ دیتا ہو۔

4806- أخرجه الترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 88 رقم الحديث: 719' وقال: حديثه غير محفوظ . والدارقطني: سننه جلد 2 صفحه 183 رقم الحديث: 16 . انظر: نصب الراية جلد 2 صفحه 446 .

4807- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1587 بلفظ: كل مسكر خمر' وكل مسكر حرام...... . أما قوله ﷺ: وما أسكر كثيره' فقليله حرام' أخرجه ابن ماجة: الأشربة جلد 2 صفحه 1124 رقم الحديث: 3392 .

اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَمَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ، فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، وَابْنِ اَبِی ذِئْبٍ اِلَّا بَكْرُ بْنُ الشَّرُودِ

یہ حدیث مالک سے اور ابن ابوذئب سے بکر بن شرود روایت کرتے ہیں۔

4808 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ الْاَسَدِیُّ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْاَزْدِیُّ الْحِمْصِیُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَقْسَمْتُ لَبَرَرْتُ، وَاِنَّ اَحَبَّ عِبَادِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ لَرُعَاةُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ يَعْنِی: الْمُؤَذِّنِينَ، وَاِنَّهُمْ لَيُعْرَفُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِطُولِ اَعْنَاقِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اگر میں قسم اُٹھاؤں تو میں بری ہو جاؤں گا' وہ قسم یہ ہے کہ اللہ کو سب سے زیادہ محبوب بندے سورج اور چاند کی رعایت کرنے والے یعنی مؤذن ہیں' قیامت کے دن ان کی پہچان یہ ہوگی کہ ان کی گردنیں لمبی ہوں گی (یعنی ان کا مقام اونچا ہوگا)۔

4809 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ اَبِی ذَرٍّ، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَعَلِمْتَ اَنَّ بَيْنَ اَيْدِينَا عَقَبَةً كَؤُودًا، لَا يَصْعَدُهَا اِلَّا الْمُخِفُّونَ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمِنَ الْمُخِفِّينَ اَنَا اَمْ مِنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک دن نکلے' آپ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' آپﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ ہمارے آگے بھڑکتی ہوئی آگ ہے' اس پر ہلکے ہی چڑھیں گے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہلکے یا بوجھل لوگوں سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: تمہارے پاس ایک دن کا کھانا ہے؟ اس نے عرض کی:

4808- اسناده فيه: أ - جنازدة بن مروان الأزدی' قال أبو حاتم: ليس بالقوی . ب - الحارث بن النعمان بن سالم الليثی الكوفی وهو ضعيف . وقال الهيثمی فی المجمع جلد **1** صفحه **329**: وفيه جنادة بن مروان . قال الذهبی: اتهمه أبو حاتم . قلت: لم يتهمه وانما ضعفه تضعيفًا يسيرًا' وفی الاسناد من هو أضعف من جنادة كما تقدم .

4809- اسناده فيه: أ- جنازدة بن مروان ليس بالقوی . ب - الحارث بن النعمان وهو ضعيف . وقال الهيثمی فی المجمع جلد **10** صفحه **266**: وفيه جنادة بن مروان . قال أبو حاتم: ليس بالقوی' وبقية رجاله ثقات .

الْمُثْقِلِينَ؟ قَالَ: عِنْدَكَ طَعَامُ يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. وَطَعَامُ غَدٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. وَطَعَامُ بَعْدِ غَدٍ؟ قَالَ: لَا قَالَ: لَوْ كَانَ عِنْدَكَ طَعَامُ ثَلَاثٍ لَكُنْتَ مِنَ الْمُثْقِلِينَ

جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: کل کے لیے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد والے دن کے لیے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے پاس تین دن کا کھانا ہوتا تو بوجھل لوگوں سے ہوتا۔

4810 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُقِيمُ عَلَى الرِّبَا كَعَابِدِ وَثَنٍ، وَالْمُقِيمُ عَلَى الْخَمْرِ كَعَابِدِ وَثَنٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سود کھانے والا ایسے ہے جس طرح بتوں کی عبادت کرنے والا ہوتا ہے اور شراب پینے والا ایسے ہے جس طرح بتوں کی عبادت کرنے والا ہوتا ہے۔

4811 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْيِي اللَّيْلَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، رُكُوعُهُنَّ كَقِرَاءَتِهِنَّ، وَسُجُودُهُنَّ كَقِرَاءَتِهِنَّ، وَيُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو تیرہ رکعت نفل پڑھتے تھے' ان میں رکوع قرأت کی طرح ہوتا تھا اور سجود بھی قرأت کی طرح' دو رکعتیں پڑھ کر آپ سلام پھیرتے تھے۔

4812 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو

4810- قال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 78: وفيه جنادة ابن مروان' وهو متهم. قلت: لم يتهمه أبو حاتم وانما ضعفه تضعيفًا يسيرًا. (راجع اللسان جلد 2 صفحه 139).

4811- قال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 280: وفيه جنادة بن مروان وقد اتهمه أبو حاتم.

4812- أخرجه أيضًا أبو يعلى' وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 17: وفي اسناد أبي يعلى يوسف بن عطية' وهو متروك' وفي اسناد الطبراني غير واحد ضعيف.

بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيُؤَاخِي فِينَا وَيَزُورُ

ہمارے بزرگوں کا احترام نہیں کرتا اور بچوں پر شفقت نہیں کرتا ہے خواہ وہ ہمارے اندر رہ کر بھائی بندی کرتا ہے اور لوگوں سے عام ملاقاتیں کرتا ہے۔

4813 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: نَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْأَغْنِيَاءِ مِنَ الْفُقَرَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُولُونَ: رَبَّنَا، ظَلَمُونَا حُقُوقَنَا الَّتِي فُرِضَتْ لَنَا عَلَيْهِمْ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي، لَأُدْنِيَنَّكُمْ وَلَأُبَاعِدَنَّهُمْ، ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (الَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ) (المعارج: 25)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ

حارث بن نعمان فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ان فقراء کی وجہ سے اغنیاء کے لیے بربادی ہے جو عرض کریں گے: اے ہمارے رب! ہمارے جو حقوق ان پر فرض کیے گئے تھے ان لوگوں نے اُن میں کمی کی تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: مجھے میری عزت و میرے جلال کی قسم! آج کے دن میں تمہیں اپنے قریب کروں گا اور ان کو دُور کروں گا۔ پھر رسول کریم ﷺ نے تلاوت فرمائی: ''وہ لوگ جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا حق ہے''۔

حضرت انس سے اس حدیث کو حضرت حارث بن نعمان روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

4813- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير ۔ وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 65: وفيه الحارث بن النعمان، وهو ضعيف ۔

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الصَّمَدِ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدالصمد ہے

4814 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْنُونِيُّ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ: نَا اَبُو هُبَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سَلَامَةُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں اشہد ان لا الٰہ الا اللہ پر اشارہ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَامَةُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث اوزاعی سے یزید بن سمط روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سلامہ بن بشیر اکیلے ہیں۔

4815 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْنُونِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ آدَمَ بْنِ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَتَمَ عِلْمًا نَافِعًا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے علم نافع چھپایا' اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام دی جائے گی۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ جَابِرٍ وَعَطَاءٍ: الشَّعْبِيَّ اِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: آدَمُ

اس حدیث کو جابر اور عطاء کے درمیان شعبی' شیبان نے داخل کیا ہے' اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

4814- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 246 رقم الحديث: 943' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 170 رقم الحديث: 12416 .

4815- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد 3 صفحه 320 رقم الحديث: 3658' والترمذي: العلم جلد 5 صفحه 29 رقم الحديث: 2649 وقال: حسن . وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 657 رقم الحديث: 10498 ولفظه عند أحمد .

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدالملک ہے

4816 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرِ الْمَخْزُومِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَعَلَى مَنْ رَاحَ اِلَى الْجُمُعَةِ الْغُسْلُ

حضرت حفصہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ ہر ایک بالغ آدمی پر فرض ہے جو جمعہ پڑھنے کے لیے آئے اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث نافع' ابن عمر سے' وہ حفصہ سے اور نافع سے بکیر بن عبداللہ اور بکیر سے عیاش بن عباس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے مفضل بن فضالہ اکیلے ہیں۔

4817 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِتَارِكٍ اَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا غَفَرَ لَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمانوں میں کوئی بھی جمعہ نہ چھوڑے' اللہ عزوجل اس کو بخش دے گا۔

4816- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 92 رقم الحديث: 342' والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 73 (باب التشديد فى التخلف عن الجمعة) .

4817- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 167 وقال: ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني . وذكره الحافظ المنذري وقال: اسناده حسن . انظر الترغيب جلد 1 صفحه 492 رقم الحديث: 19 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ . وَأَبُو عُرْوَةَ عِنْدِي: مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَأَبُو عَمَّارٍ زِيَادٌ النَّمَرِيُّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن بکیر اکیلے ہیں ابوعروہ میرے نزدیک معمر بن راشد اور ابوعمار زیاد نمری مراد ہیں۔

4818 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّيْلِ الْفِهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، إِلَّا رَكْعَتَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس اس حالت میں تشریف لائے کہ لوگ طلوعِ فجر کے بعد نوافل پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا: طلوعِ فجر کے بعد صرف دو رکعت سنت پڑھنا جائز ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النَّيْلِ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث محمد بن نیل سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

4819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرٍو، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ أَوْصَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَيُوَرِّثُهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے مجھے پڑوسی کے متعلق وصیت کی یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ وراثت میں شریک نہ کر دیں۔

4818- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه52 رقم الحديث: 1278' والترمذي: الصلاة جلد 2صفحه278 رقم الحديث: 419' وقال: غريب' وأحمد: المسند جلد2صفحه33 رقم الحديث: 4755' ولفظه عند أحمد والطبراني في الكبير جلد 12صفحه 341 رقم الحديث: 13291 . انظر نصب الراية جلد1صفحه255-256 .

4819- اسناده فيه: عبد الملك بن يحيى بن بكير لم أجده . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد5صفحه151 رقم الحديث: 4914 من طريق عمرو بن أبي الطاهر بن السرح' ثنا يحيى بن بكير به' فقال الهيثمي في المجمع جلد8 صفحه168: وفيه المطلب بن عبد الله بن حنطب وهو ثقة' وفيه ضعف' وبقية رجاله رجال الصحيح .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زید بن ثابت سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

4820 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الْاَعْرَجُ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِي سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهُ، عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ امْرَاَةً مِنْ اَسْلَمَ، يُقَالُ لَهَا: سُبَيْعَةُ كَانَتْ تَحْتَ زَوْجٍ لَهَا، فَتُوُفِّيَ عَنْهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَخَطَبَهَا اَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ، فَاَبَتْ اَنْ تَنْكِحَهُ، فَقَالَ: مَا يَصْلُحُ اَنْ تَنْكِحِينَ حَتَّى تَعْتَدِّي آخِرَ الْاَجَلَيْنِ، فَمَكَثَتْ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ نَفِسَتْ، فَجَاءَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ، فَقَالَ لَهَا: انْكِحِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ قبیلہ اسلم سے ایک عورت تھی جسے سبیعہ کہا جاتا تھا' وہ ایک آدمی کے نکاح میں تھی' وہ اس حالت میں فوت ہو گیا کہ وہ حاملہ تھی۔ ابوسنابل بن بعکک نے ان کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضرت سبیعہ نے نکاح کرنے سے انکار کر دیا' حضرت ابوسنابل نے کہا: تم سے نکاح عدت گزارنے کے بعد ہوگا' ابھی بیس راتیں گزری تھیں کہ بچہ پیدا ہو گیا۔ حضرت اُم سبیعہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ کے پاس نکاح کی اجازت کے لیے آئیں' آپ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کرلو۔

یہ حدیث اعرج سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

4821 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ يَوْمٍ وَقِيَامِهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنا' ایک دن روزہ رکھنے اور رات کو قیام کرنے سے بہتر ہے۔

4820- أخرجه البخاري: الطلاق جلد 9صفحه379 رقم الحديث: 5318' ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1122 ولفظه للبخاري .

4821- أخرجه أحمد: المسند، جلد2صفحه239 رقم الحديث: 6662 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

4822 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَاجِرًا اسْتَأْذَنَتْ اَبَا الْعَاصِ بْنَ رَبِيعٍ زَوْجَهَا اَنْ تَذْهَبَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لَهَا فَقَدِمَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ اِنَّ اَبَا الْعَاصِ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا: اَنْ خُذِي لِي اَمَانًا مِنْ اَبِيكِ، فَخَرَجَتْ فَاطَّلَعَتْ بِرَاْسِهَا مِنْ بَابِ حُجْرَتِهَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصُّبْحِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَقَالَتْ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اَنَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنِّي قَدْ اَجَرْتُ اَبَا الْعَاصِ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي لَمْ اَعْلَمْ بِهَذَا حَتَّى سَمِعْتُمُوهُ، اَلَا وَاِنَّهُ يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ اَدْنَاهُمْ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت زینب بنت رسول اللہ ﷺ نے ابوالعاص بن ربیع سے ہجرت کرنے کی اجازت مانگی' جس وقت رسول اللہ ﷺ ہجرت کے لیے نکلے۔ ابوالعاص نے جانے کی اجازت دی' آپ آئیں پھر ابوالعاص کی ملاقات مدینہ میں ہوئی تو حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی طرف پیغام بھیجا کہ اپنے والد کی مجھ سے امانت لے لو۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے حجرے کے دروازے سے اپنا سر نکال کر جھانک کر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھ رہے تھے' حضرت زینب نے لوگوں سے کہا: اے لوگو! میں زینب بنت رسول اللہ ﷺ ہوں' میں نے ابوالعاص کو پناہ دی ہے' جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے لوگو! میں اس بات کو نہیں جانتا ہوں جو تم نے سنی ہے' خبردار! مسلمانوں میں عام آدمی بھی پناہ دے سکتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

4822- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **22** صفحه **425** رقم الحديث: **1047** . وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **333** : وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن' وفيه ضعف' وبقية رجاله ثقات .

4823 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ: اَعْطَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ السَّعْدِيِّ اَلْفَ دِينَارٍ، فَاَبَى اَنْ يَقْبَلَهَا، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اِنِّي قَائِلٌ لَكَ مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَاقَ اللّٰهُ اِلَيْكَ رِزْقًا عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ، وَلَا اسْتِشْرَافِ نَفْسٍ فَخُذْهُ، فَاِنَّ اللّٰهَ اَعْطَاكَهُ

حضرت قبیصہ بن ذؤیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن سعد کو ایک ہزار دینار دیئے' حضرت عبداللہ نے لینے سے انکار کر دیا۔ حضرت عمر نے ان کوفرمایا: میں آپ کو وہی بات کہتا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی ہے' وہ یہ ہے کہ جب انسان کے پاس آئے بن مانگے اور طمع کیے بغیر تو اس کو لے لے' کیونکہ اللہ عزوجل نے اسے دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمَعَافِرِيُّ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قبیصہ بن ذؤیب سے عبداللہ بن یزید معافری روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن یزید سے بکر بن سوارہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

4824 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِي عَيَّاشٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث نعمان بن ابوعیاش سے عبداللہ بن ابوسلمہ اور حضرت عبداللہ بن ابوسلمہ سے بکیر بن عبداللہ

4823- أخرجه ابن حبان (**856**/موارد) .

4824- أخرجه مسلم: البيوع جلد **3**صفحه**1176**' والنسائي: الأيمان والنذور جلد **7**صفحه**30** (باب الأحاديث المختلفة في النهي عن كراء الأرض)' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**414** رقم الحديث: **14647** .

بْـنِ اَبِـى سَلَمَةَ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

4825 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَـدِيٍّ اَبُـو نُعَيْـمٍ الْـجُـرْجَـانِيُّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ وَمِـائَتَيْنِ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا اَحْـمَـدُ بْـنُ اَبِى طَيْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِـى سُفْيَـانَ، عَـنْ جَـابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَابَطَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ سَبْعَ خَنَادِقَ، كُلُّ خَنْدَقٍ كَسَبْعِ سَمَوَاتٍ وَسَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کی' اللہ عزوجل اس کے اور دوزخ کے درمیان سات خندقیں بنا دے گا' ہر خندق کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا سات زمینوں اور آسمانوں کا ہے۔

4826 - وَعَـنْ جَـابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ایک دن اللہ کی راہ میں روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کے اور دوزخ کے درمیان اتنا فاصلہ رکھ دے گا جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے۔

4827 - وَعَـنِ الْاَعْـمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَـنْ اُمِّ هَـانِءٍ، قَـالَـتْ: قَـالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: اِنَّ اُمَّتِـى لَنْ تَخْزَى مَا اَقَامُوا صِيَامَ رَمَـضَانَ . قِيـلَ: يَـا رَسُـولَ الـلّٰهِ، وَمَا خِزْيُهُمْ فِي اِضَـاعَةِ شَهْـرِ رَمَضَانَ؟ قَالَ: انْتِهَاكُ الْمَحَارِمِ فِيهِ،

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کبھی رسوانہ ہوگی جب تک رمضان کے روزے رکھتے رہیں گے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! رمضان کے روزے ضائع کرنے سے رسوائی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی حرام کردہ

4825- ذكره الهيثمي في المجمع جلد**5**صفحه**292** وقال: وفيه عيسى بن سليمان أبو طيبة وهو ضعيف .

4826- ذكره الهيثمي في المجمع جلد**3**صفحه**197** وقال: وفيه عيسى بن سليمان الجرجاني وهو ضعيف .

4827- ذكر الهيثمي في المجمع جلد **3**صفحه**147** وقال: وفيه عيسى بن سليمان أبو طيبة' ضعفه ابن معين' ولم يكن فيمن يتعمد الكذب' ولكنه نسب الى الوهم . وأخرجه أيضًا في الطبراني في الصغير .

مَنْ عَمِلَ فِيهِ زِنًى اَوْ شَرِبَ خَمْرًا لَعَنَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ فِي السَّمٰوَاتِ اِلَى مِثْلِهِ مِنَ الْحَوْلِ، فَاِنْ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَ شَهْرَ رَمَضَانَ، فَلَيْسَتْ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنَةٌ يَتَّقِي بِهَا النَّارَ، فَاتَّقُوا شَهْرَ رَمَضَانَ، فَاِنَّ الْحَسَنَاتِ تُضَاعَفُ فِيهِ مَا لَا تُضَاعَفُ فِيمَا سِوَاهُ وَكَذٰلِكَ السَّيِّئَاتُ

چیزوں کی بے حرمتی کرنا ہے جس نے اس ماہ میں زنا کیا یا شراب پی' اللہ اور جو آسمانوں میں رہتے ہیں' اس پر ایک سال تک لعنت کرتے ہیں' دوسرے رمضان کے آنے سے پہلے مر گیا تو اس کے لیے اللہ کے ہاں کوئی نیکی نہیں ہوگی' جس کی وجہ سے وہ جہنم سے بچ جائے' رمضان کے ماہ میں ان کاموں سے بچو کیونکہ اس میں نیکیاں دوسرے ماہ سے کئی گنا ہیں' اسی طرح گناہ کرنے میں بھی اس ماہ میں کئی گنا گناہ لکھے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو طَيْبَةَ، تفرَّدَ بِهَا: ابْنُهُ

یہ حدیث اعمش سے ابوطیبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

4828 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي طَيْبَةَ قَالَ: نَا عَنْبَسَةُ بْنُ الْاَزْهَرِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيٍّ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ دَاَبَ، وَدَاَبَ اَهْلُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ خود بھی جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی اُٹھاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا عَنْبَسَةُ، تفرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ ابْنُ اَبِي طَيْبَةَ

یہ حدیث ابواسحاق' اسود سے اور ابواسحاق سے عنبسہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابوطیبہ اکیلے ہیں۔

4829 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

4828- عند الترمذی، وأحمد من طريق محمود بن غيلان: ثنا وكيع، ثنا سفيان بن أبی اسحاق، عن هبيرة بن يريم، عن علی أن النبی ﷺ كان يوقظ أهله فی العشر الأواخر من رمضان . أخرجه الترمذی: الصوم جلد3صفحه152 رقم الحديث: 795 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد1صفحه122 رقم الحديث: 765 .

4829- فی اسناده خلف بن خليفة وهو صدوق من رجال مسلم لكنه اختلط فی آخره . وقال الهيثمی فی المجمع

نُعَيْمٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ سَيَّارٍ الْبَاهِلِيُّ الْجُرْجَانِيُّ، عَنْ خَلَفِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا، وَاجْعَلْهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ

نے عرض کی: اے اللہ! میری اُمت کے جمعہ کے کاموں میں برکت دے اور جمعرات کے دن میں برکت ڈال۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَارِبٍ إِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَفَّانُ بْنُ سَيَّارٍ

یہ حدیث محارب سے خلف بن خلیفہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عفان بن سیار اکیلے ہیں۔

4830 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو نُعَيْمٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ، وَلَا مَطَرٍ قِيلَ: مَا أَرَادَ بِذَلِكَ؟ قَالَ: أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء بغیر خوف اور بارش کے پڑھیں' عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس سے آپ کا کیا ارادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: تاکہ میری اُمت پر حرج نہ ہو۔

4831 - وَعَنْ سُفْيَانَ، وَعَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مِنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات کے اوّل حصہ' درمیانی حصہ اور آخر حصہ میں وتر

جلد 4 صفحہ 64: وفیہ عمار بن رجاء' ولم أجد من ترجمہ . قلت: عمار بن رجاء الاسترابادی' وثقہ السہمی' وقال ابن أبی حاتم: صدوق .

4830- أخرجہ مسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 490' وأبو داؤد: الصلاۃ جلد 1 صفحہ 6 رقم الحدیث: 1211' والترمذی: الصلاۃ جلد 1 صفحہ 354 رقم الحدیث: 187' وأحمد: المسند جلد 1 صفحہ 369 رقم الحدیث: 2561 .

4831- أخرجہ البخاری: الوتر جلد 2 صفحہ 564 رقم الحدیث: 996' ومسلم: المسافرین جلد 1 صفحہ 512 .

كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ، فَانْتَهَى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ

پڑھے ہیں' آپ کے وتر سحری تک ختم ہو جاتے۔

4832 - وَعَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ عَلَى دَابَّةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے امام حسین و حسین و عبداللہ بن جعفر کو سواری پر سوار کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ تمام احادیث سفیان سے سعد بن سعید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

4833 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي طَيْبَةَ قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَدَدْتَ عَلَى السَّائِلِ ثَلَاثًا فَلَا عَلَيْكَ اَنْ تَزْبُرَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو سائل کو تین دفعہ دے چکے تو اس کو اچھے طریقے سے سمجھا دینے پر گناہ نہیں ہے۔

4834 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي طَيْبَةَ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ جمع ہوتے ہیں پھر جدا ہوتے ہیں بغیر اللہ کے ذکر کیے تو ان سے مردار کی بدبو

4833- اسناده فيه: طلحة بن عمرو بن عثمان الحضرمي المكي وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **102**: وفيه ضرار بن صرد' وهو ضعيف' وقال أبو حاتم: يكتب حديثه ولا يحتج به . قلت: ليس في الاسناد من اسمه ضرار' لكن فيه طلحة وهو متروك كما تقدم .

4834- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **265** رقم الحديث: **4855**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **650** رقم الحديث: **10424** بنحوه .

اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ، ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ، اِلَّا وَتَفَرَّقُوا عَنْ اَنْتَنِ مِنْ جِيفَةٍ

جدا ہوتی ہے۔

4835 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو نُعَيْمٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: اَيُّكُمْ يَحْفَظُ مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْفِتْنَةِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: اَنَا فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِى اَهْلِهِ وَمَالِهِ، يُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ، وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْىُ عَنِ الْمُنْكَرِ . قَالَ: لَيْسَ عَنْ هَذَا سَاَلْتُكَ، اِنَّمَا سَاَلْتُكَ عَنِ الْفِتْنَةِ الَّتِى تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ . قَالَ: اِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا، فَقَالَ: اَيُفْتَحُ ذَلِكَ الْبَابُ اَمْ يُكْسَرُ؟ قَالَ: بَلْ يُكْسَرُ . قَالَ: اِذًا لَا يُغْلَقُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں کون ان چیزوں کے بارے میں زیادہ جانتا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتنے کے متعلق فرمایا ہے؟ میں نے عرض کی: میں جانتا ہوں! آدمی کے لیے فتنہ اس کے گھر والوں اور مال میں ہوگا' نماز اور صدقہ مٹا دے گا' امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی اس فتنے کو ختم کر دیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق آپ سے نہیں پوچھا' میں نے ان فتنوں کے متعلق پوچھا جن کی موجیں سمندر کی موجوں کی طرح ہوں گی۔ میں نے عرض کی: آپ کے اور اس کے درمیان بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس دروازے کو کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ میں نے عرض کی: توڑا جائے گا' پھر وہ بند نہیں ہوگا۔

☆☆☆☆☆

4835- أخرجه البخارى: المواقيت جلد2صفحه11 رقم الحديث: 525' ومسلم: الفتن جلد 4صفحه2218 (باب فى الفتنة التى تموج كموج البحر) .

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ السَّلَامِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عبدالسلام ہے

4836 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسجد حرام کے علاوہ میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے ایک ہزار نمازوں کے برابر ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ اور سعید سے عبدالوہاب بن عطاء روایت کرتے ہیں۔

4837 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا اَبُو تُمَيْلَةَ، عَنْ اَبِي طَيْبَةَ قَالَ: نَا اَبُو مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ وَشَرِبَ فِي الْفِضَّةِ فَلَيْسَ مِنَّا، وَمَنْ خَبَّبَ امْرَاَةً عَلَى زَوْجِهَا، اَوْ عَبْدًا عَلَى مَوَالِيهِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ریشم پہنا اور چاندی کے برتن میں پیا' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے' جس عورت نے اپنے شوہر کی نافرمانی کی یا غلام نے اپنے آقا کی تو اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

4836- أخرجه البخاري: فضل الصلاة في مسجد مكة جلد **3** صفحه **76** رقم الحديث: **1190**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **1012**.

4837- اسناده حسن فيه: أبو طيبة عبد الله بن مسلم السلمي المروزي قاضيها وهو صدوق يهم . وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **80**: وفيه أبو طيبة عبد الله بن مسلم وثقه ابن حبان' وقال: يخطئ' ويخالف' وبقية رجاله ثقات . وأخرجه أيضًا في الصغير .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوتمیلہ اکیلے ہیں۔

4838 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ أَبُو عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اکیلا صفوں کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابویحییٰ الحمانی اکیلے ہیں۔

4839 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ أَبَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ، وَهِيَ شَاكِيَةٌ، فَقَالَ: حُجِّي وَاشْتَرِطِي، قُولِي: اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ضباعہ کے پاس اس حالت میں آئے کہ وہ بیمار تھیں' آپ نے فرمایا: تُو حج کر اور شرط لگا' اور عرض کی: اے اللہ! میرے احرام کھولنے کے لیے وہ جگہ ہوگی جہاں میں روک لی جاؤں گی۔

4838- اسناده فيه: النضر أبو عمر بن عبد الرحمٰن الخزار الكوفي وهو متروك . تخريجه الطبراني في الكبير' والبزار من طريق عبد الحميد بالاسناد . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه99: وفيه النضر أبو عمر' أجمعوا على ضعفه .

4839- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه868' وأبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه156 رقم الحديث: 1776' والنسائي: المناسك جلد 5صفحه130 (باب كيف يقول اذا اشترط؟)' وابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه980 رقم الحديث: 2938' والدارمي: المناسك جلد 2صفحه54 رقم الحديث: 1811' وأحمد: المسند جلد1صفحه437 رقم الحديث: 3116 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ ابْنُ أَبَانَ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمران بن ابان اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْجَبَّارِ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدالجبار ہے

4840 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَبِی عَامِرٍ السِّحْلِينِيُّ الْخَثْعَمِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا اَبُو زُمَيْلٍ سِمَاكُ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِی اَمْرِكَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيِكَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَاِمَاطَتُكَ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَاِفْرَاغُكَ مِنْ دَلْوِكَ فِی دَلْوِ اَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ وَتَبَسُّمُكَ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا تمہارے لیے صدقہ ہے‘ راستے سے تکلیف دِہ اشیاء اُٹھانا تمہارے لیے صدقہ ہے‘ اپنے ڈول کے پانی سے اپنے بھائی کے ڈول میں ڈالنا یہ بھی صدقہ ہے اور اپنے بھائی کو دیکھ کر تبسم کرنا بھی صدقہ ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ، وَاَبُو حُذَيْفَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے نضر بن محمد الجرش اور ابوحذیفہ اور عبداللہ بن رجاء غدانی ہی مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

4841 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَبِی عَامِرٍ السِّحْلِينِيُّ الْخَثْعَمِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ:

حضرت سائب بن یزید کے غلام‘ حضرت عطا بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن اپنے آقا سائب کو

4840- أخرجه الترمذی: البر والصلة جلد4صفحه339-340 رقم الحديث: 1956 . وقال: هذا حديث حسن غريب . وابن حبان (864/موارد) . انظر الترغيب للمنذری جلد3صفحه422 رقم الحديث: 4 .

4841- اسناده فيه: عطاء مولى السائب بن يزيد‘ ترمه البخاری فی تاريخه‘ وابن أبی حاتم‘ وسكتا عنه‘ وذكره ابن حبان فی ثقات التابعين جلد 5صفحه202 . تخريجه الطبرانی فی الصغير‘ وأيضًا فی الكبير‘ وقال الهيثمی فی المجمع جلد 9 صفحه412: ورجال الكبير الصحيح‘ غير عطاء مولى السائب‘ وهو ثقة‘ ورجال الصغير والأوسط ثقات .

نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْعِجْلِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، مُولِي السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَأَيْتُ مَوْلَايَ السَّائِبَ، لِحْيَتُهُ بَيْضَاءُ، وَرَأْسُهُ أَسْوَدُ، قُلْتُ: يَا مَوْلَايَ، مَا لِرَأْسِكَ لَا تَبْيَضُّ؟ قَالَ: لَا يُبَيِّضُ رَأْسِي أَبَدًا، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَى وَأَنَا غُلَامٌ أَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ، فَسَلَّمَ عَلَى الْغِلْمَانِ وَأَنَا فِيهِمْ، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ السَّلَامَ بَيْنَ الْغِلْمَانِ، فَدَعَانِي فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قُلْتُ: السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنُ أُخْتِ نَمِرٍ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، فَلَا يَبْيَضُّ مَوْضِعُ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا

دیکھا۔ ان کی داڑھی نری سفید ہے اور ان کے سر کے بال سیاہ ہیں۔ میں نے عرض کی: اے میرے آقا! آپ کے سر کو کیا ہے' اس کے بال سفید کیوں نہیں ہوئے؟ انہوں نے فرمایا: یہ کبھی سفید نہ ہوں گے اور بتایا کہ میں ابھی بچہ تھا اور بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ پاس سے رسول کریم ﷺ گزرے۔ آپ نے بچوں پر سلام کیا' میں بھی ان میں موجود تھا۔ میں نے بچوں کے درمیان سے (اونچی آواز کے ساتھ) آپ کے سلام کا جواب دیا۔ پس آپ نے مجھے بلایا۔ فرمایا: تیرا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: سائب بن یزید ابن اخت نمر۔ آپ نے اپنا ہاتھ مبارک میرے سر پر رکھا اور کہا: اللہ تجھے برکت دے! پس آپ کے ہاتھ والی جگہ کبھی سفید نہ ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى السَّائِبِ إِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ السَّائِبِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس حدیث کو عطاء سے صرف عکرمہ بن عمار نے روایت کیا ہے۔ نضر بن محمد اس کے ساتھ منفرد ہیں۔ سائب سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ

4842 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ الرَّامَهُرْمُزِيُّ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ: نَا سُعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَحْدَهُ وَجَمَعَهُمَا، فَقَالَ: إِذَا اجْتَمَعْتُمَا فَعَلَيْكُمْ عَلِيٌّ . قَالَ: فَأَخَذَا يَمِينًا وَيَسَارًا، فَدَخَلَ عَلِيٌّ فَأَبْعَدَ، فَأَصَابَ سَبْيًا، فَأَخَذَ جَارِيَةً مِنَ السَّبْيِ . قَالَ بُرَيْدَةُ: وَكُنْتُ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ بُغْضًا لِعَلِيٍّ، فَأَتَى رَجُلٌ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَذَكَرَ أَنَّهُ قَدْ أَخَذَ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، ثُمَّ تَتَابَعَتِ الْأَخْبَارُ عَلَى ذَلِكَ، فَدَعَانِي خَالِدٌ، فَقَالَ: يَا بُرَيْدَةُ، قَدْ عَرَفْتَ الَّذِي صَنَعَ، فَانْطَلِقْ بِكِتَابِي هَذَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ . فَانْطَلَقْتُ بِكِتَابِهِ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ الْكِتَابَ، بِشِمَالِهِ وَكَانَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْرَأُ وَلَا يَكْتُبُ، فَقَالَ: وَكُنْتُ إِذَا تَكَلَّمْتُ طَأْطَأْتُ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدالوہاب ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی اور حضرت خالد بن ولید کی طرف آدمی بھیجا ان میں سے ہر ایک' دوسرے سے الگ تھا۔ آپ نے ان دونوں کو جمع کیا اور فرمایا: جب تم اکٹھے ہو تو علی تم پر کمانڈر ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے میمنہ و میسرہ (دایاں بایاں) سنبھال لیا۔ پس حضرت علی تشریف لائے۔ پس باقی کو دور کر دیا' آپ جنگی قیدیوں کے پاس جا پہنچے' وہاں سے ایک لونڈی لی۔ حضرت بریدہ کہتے ہیں: اس وقت میرے دل میں حضرت علی کا بغض کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ایک آدمی حضرت خالد بن ولید کی خدمت میں آیا' اس نے ذکر کیا کہ حضرت علی نے خمس سے ایک لونڈی لے لی ہے۔ انہوں نے کہا: یہ کیا ہے؟ پھر ایک اور آدمی آیا۔ پھر تیسرا آیا' پھر اس بات پر خبریں آگے پیچھے بہت پہنچیں' مجھے حضرت خالد بن ولید نے بلا کر فرمایا: اے بریدہ! آپ کو معلوم ہے جو انہوں نے کیا ہے؟ پس میرا یہ خط لے کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچو۔ پس انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف خط لکھ دیا۔ اور میں ان کا خط لے

4842- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 131 وقال: وفيه ضعفاء وثقهم ابن حبان . قلت: فيه سعاد بن سليمان فهو صدوق يخطئ وكان شيعيًا .

رَاْسِی حَتّٰی اَفْرُغَ مِنْ حَاجَتِی فَطَاْطَاْتُ رَاْسِی فَتَکَلَّمْتُ، فَوَقَعْتُ فِی عَلِیٍّ حَتّٰی فَرَغْتُ، ثُمَّ رُفِعَتْ رَاْسِی، فَرَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ غَضَبًا لَمْ اَرَهُ غَضِبَ مِثْلَهُ اِلَّا یَوْمَ قُرَیْظَةَ وَالنَّضِیرِ، فَنَظَرَ اِلَیَّ، فَقَالَ: یَا بُرَیْدَةُ، اَحِبَّ عَلِیًّا، فَاِنَّمَا یَفْعَلُ مَا یُؤْمَرُ بِهِ . قَالَ: فَقُمْتُ، وَمَا مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْهُ

کر سرکار ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' آپ نے اپنے بائیں ہاتھ سے خط کو پکڑا اور آپ نہ پڑھتے تھے اور نہ لکھا کرتے تھے جیسے اللہ نے فرمایا۔ اور کہتے ہیں: جب میں کلام کرتا تھا تو اپنا سر نیچے سے نیچے کیے جا رہا تھا یہاں تک کہ میں اپنے کام سے فارغ ہو گیا۔ میں نے اپنا سر پست کر کے کلام کی۔ حضرت علی کے بارے میں میرے دل میں بغض تھا' یہاں تک کہ میں فارغ ہوا۔ پھر کچھ دیر بعد میرا سر اوپر ہوا تو رسول کریم ﷺ پر میری نظر پڑی۔ آپ غصے سے لال پیلے ہو رہے تھے۔ اتنا غصہ میں نے یا تو بنوقریظہ اور بنونضیر کو جلاوطن کرتے وقت دیکھا یا آج آپ نے میری طرف نگاہ فرمائی اور فرمایا: اے بریدہ! علی کو محبوب بنالو! وہ صرف وہی کام کرتا ہے جس کا اسے حکم دیا جاتا ہے۔ فرماتے ہیں: میں وہاں سے اس حال میں اُٹھا کہ علی سے بڑھ کر مجھے کوئی محبوب نہ تھا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا سُعَادُ بْنُ سُلَیْمَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُعَادٍ اِلَّا حُسْنُ بْنُ عَطِیَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو کُرَیْبٍ

عبدان بن عطاء سے اس حدیث کو سعاد بن سلیمان اور سعاد سے صرف حسن بن عطیہ نے روایت کیا' ابوکریب اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

4843 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ الرَّامَهُرْمُزِیُّ قَالَ: نَا اَبُو کُرَیْبٍ قَالَ: نَا یَحْیَی بْنُ یَعْلَی بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ غَیْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک' رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھے پاک کریں' آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! واپس جا اللہ سے بخشش مانگ اور توبہ کر۔ حضرت ماعز واپس گئے اور تھوڑی دور جا کر واپس آ گئے۔ عرض کی:

4843- أخرجه مسلم: الحدود جلد3صفحه1321-1322 .

اللّٰهِ، طَهِّرْنِی ۔ فَقَالَ: وَیْحَكَ، ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ اِلَیْهِ ۔ قَالَ: فَرَجَعَ غَیْرَ بَعِیدٍ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، طَهِّرْنِی ۔ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰی اِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّ اُطَهِّرُكَ؟ قَالَ: مِنَ الزِّنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَبِهِ جُنُونٌ؟ فَاُخْبِرَ اَنْ لَیْسَ بِهِ جُنُونٌ، فَقَالَ: اسْتَنْكِهُوهُ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَاسْتَنْكَهَهُ، فَلَمْ یَجِدْ مِنْهُ رِیحَ خَمْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَزَنَیْتَ اَنْتَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَاَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ ۔ وَكَانَ النَّاسُ فِیهِ فِرْقَتَیْنِ، قَائِلٌ یَقُولُ: لَقَدْ هَلَكَ عَلَی اَسْوَإِ عَمَلِهِ، وَلَقَدْ اَحَاطَتْ بِهِ خَطِیئَتُهُ، وَقَائِلٌ یَقُولُ: لَا تَوْبَةَ اَفْضَلُ مِنْ تَوْبَةِ مَنْ جَاءَ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ یَدَهُ فِی یَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: اقْتُلْنِی بِالْحِجَارَةِ، فَلَبِثُوا عَلَی ذٰلِكَ یَوْمَیْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ، ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ، ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالُوا: غَفَرَ اللّٰهُ لِمَاعِزٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَیْنَ اُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَاَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الْاَزْدِ، فَقَالَتْ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، طَهِّرْنِی ۔ فَقَالَ: ارْجِعِی، فَاسْتَغْفِرِی اللّٰهَ وَتُوبِی اِلَیْهِ ۔ فَقَالَتْ: اَرَاكَ تُرِیدُ اَنْ تَرُدَّنِی كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ؟ قَالَ: وَمِمَّ اُطَهِّرُكِ؟ قَالَتْ: اِنَّهَا

یارسول اللہ! مجھے پاک کریں! آپ نے دوبارہ پہلے والی بات کی۔ یہاں تک کہ حضرت ماعز نے چار مرتبہ اقرار کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: کس سے پاک کروں؟ حضرت ماعز نے عرض کی: زنا سے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم مجنون ہو؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ مجنون نہیں ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا منہ سونگھو! ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے ان کا منہ سونگھا' شراب کی بدبو نہ پائی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے زنا کیا ہے؟ حضرت ماعز نے عرض کی: یارسول اللہ! حضور ﷺ نے رجم کرنے کا حکم دیا۔ اس کے متعلق دو قسم کے لوگ تھے' ایک کہنے لگے: یہ بُرے عمل کی وجہ سے ہلاک ہوا' اس کے گناہوں نے اسے گھیر لیا تھا' ایک کہنے لگا: اس کی توبہ سے افضل کوئی توبہ نہیں ہے جو خود حضور ﷺ کے پاس آیا ہے اور اپنا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں دیا ہے' پھر عرض کی: مجھے پتھروں سے مارو! دو یا تین دن گزرے پھر حضور ﷺ تشریف لائے تو صحابہ کرام بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے سلام کیا' پھر آپ بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ماعز کے لیے بخشش مانگو! صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ نے معاذ کو بخشا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس کی توبہ اُمت کے لیے تقسیم کی جائے تو زیادہ ہوگی۔ پھر غامد سے قبیلہ ازد کی ایک عورت آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے پاک کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واپس چلی جاؤ! اللہ سے بخشش مانگ اور توبہ کر۔ اس نے عرض کی: آپ

حُبْلَى مِنَ الزِّنَا . قَالَ: اَنْتِ زَنَيْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ . قَالَ: اِذًا لَا اَرْحَمُكِ حَتَّى تَضَعِينَ مَا فِي بَطْنِكِ، فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَدْ وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ . قَالَ: اِذًا لَا اَرْجُمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ: اَنَا اِلَيَّ رَضَاعُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَجَمَهَا

بتائیں کہ آپ مجھے ایسے ہی واپس کرنا چاہتے ہیں جس طرح ماعز بن مالک کو واپس کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں کس وجہ سے آپ کو پاک کروں؟ اس نے عرض کی: میں زنا سے حاملہ ہوئی ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے زنا کیا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تم رجم اس وقت کیا جائے گا جب تم حمل جن لوگی۔ آپ ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو اس کی ذمہ داری سونپی' جب اس نے بچہ جن لیا تو حضور ﷺ کے پاس لے کر آئے' عرض کی: غامدیہ نے بچہ جن دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو رجم کیا جائے گا جس وقت اس کا بچہ دودھ پی کر فارغ ہو گا۔ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا دودھ پلانا میرے ذمہ ہے' آپ نے اس کو رجم کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ اِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ يَحْيَى

یہ حدیث غیلان بن جامع سے یعلیٰ بن حارث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے یحییٰ اکیلے ہیں۔

4844 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مُسْلِمٍ اَبُو دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ: دَخَلْتُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن السلمی فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں اس حالت میں داخل ہوا کہ حضرت امیرالمؤمنین علی بن ابوطالب منبر شریف پر خطبہ فرما رہے تھے' آپ فرما رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے

4844- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **310** وقال: وفيه عيسٰى بن مسلم الطهوى . قال أبو زرعة: لين' وقال أبو حاتم: ليس بالقوى يكتب حديثه' وبقية رجاله ثقات' ان شاء الله . قلت: فيه أيضًا عبد الأعلٰى بن عامر وهو ضعيف' ضعفه غير واحد' ووثقه ابن معين فى رواية' وقال الساجي: صدوق يهم .

الْمَسْجِدَ، وَاَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ، عَلَى الْمِنْبَرِ، وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ اَوْحَى اِلَى نَبِيٍّ مِنْ اَنْبِيَاءِ بَنِي اِسْرَائِيلَ، اَنْ قُلْ لِاَهْلِ طَاعَتِي مِنْ اُمَّتِكَ: لَا يَتَّكِلُوا عَلَى اَعْمَالِهِمْ، فَاِنِّي لَا اُقَاصُّ عَبْدًا الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ اَشَاءُ اَنْ اُعَذِّبَهُ اِلَّا عَذَّبْتُهُ، وَقُلْ لِاَهْلِ الْمَعَاصِي مِنْ اُمَّتِكَ: لَا يُلْقُونَ بِاَيْدِيهِمْ فَاِنِّي اَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ وَلَا اُبَالِي . وَاَنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَهْلِ قَرْيَةٍ، وَلَا اَهْلِ مَدِينَةٍ، وَلَا اَهْلِ اَرْضٍ، وَلَا رَجُلٍ بِخَاصَّةٍ، وَلَا امْرَاَةٍ يَكُونُ لِي عَلَى مَا اُحِبُّ اِلَّا كُنْتُ لَهُ عَلَى مَا يُحِبُّ . وَاَنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَدِينَةٍ، وَلَا اَهْلِ اَرْضٍ، وَلَا رَجُلٍ بِخَاصَّةٍ، وَلَا امْرَاَةٍ يَكُونُ لِي عَلَى مَا اُحِبُّ فَاَكُونُ لَهُ عَلَى مَا يُحِبُّ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ عَنْ مَا اُحِبُّ اِلَى مَا اَكْرَهُ اِلَّا تَحَوَّلْتُ لَهُ مِمَّا يُحِبُّ اِلَى مَا يَكْرَهُ، اِلَّا كُنْتُ لَهُ عَلَى مَا يَكْرَهُ، وَاَنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَهْلِ قَرْيَةٍ، وَلَا اَهْلِ مَدِينَةٍ، وَلَا اَهْلِ اَرْضٍ، وَلَا رَجُلٍ بِخَاصَّةٍ، وَلَا امْرَاَةٍ يَكُونُ لِي عَلَى مَا اَكْرَهُ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ لِي عَنْ مَا اَكْرَهُ اِلَى مَا اُحِبُّ اِلَّا تَحَوَّلْتُ لَهُ عَنْ مَا يَكْرَهُ اِلَى مَا يُحِبُّ . لَيْسَ مِنِّي مَنْ تَطَيَّرَ اَوْ تُطِيِّرَ لَهُ، اَوْ تَكَهَّنَ اَوْ تُكُهِّنَ لَهُ، اَوْ سَحَرَ اَوْ سُحِرَ لَهُ، اِنَّمَا اَنَا وَخَلْقِي، وَكُلُّ خَلْقِي لِي

میری طرف بنی اسرائیل کے انبیاء میں سے کسی نبی کی طرف وحی کی کہ اپنی اطاعت کرنے والے اُمتیوں سے کہنا کہ اپنے اعمال پر بھروسہ نہ کرنا' کیونکہ میں قیامت کے دن کسی بندے سے حساب نہیں لوں گا' پھر میں عذاب دینا چاہوں گا تو عذاب دوں گا اور گناہ گاروں سے کہنا کہ اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو' میں بڑے گناہوں کو معاف کر دوں گا' مجھے کوئی پروا نہیں ہے کہ کسی دیہات اور کسی شہر کسی ملک سے ہے کوئی شامی مرد و عورت۔ اس کا انجام وہی ہو گا جو میں پسند کروں گا' مگر یہ کہ میری اس کی پسند ایک ہو جائے اور خواہ وہ کسی شہر' ملک کا ہو۔ خاص مرد ہو یا عورت اس کا انجام وہی ہوگا جو میں چاہوں گا۔ پس ممکن ہے کہ (میری پسند سے موافقت کی وجہ سے) اس کی پسند کے مطابق ہو جائے' پھر اس سے پھر جائے اُس کی طرف جسے میں ناپسند کرتا ہوں مگر وہ اس کی پسند سے اس کی ناپسند کی طرف پھر جائے گا۔ لیکن میں اس سے وہ سلوک کروں جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ خواہ وہ کسی دیہات' شہر یا ملک سے ہو' یا کوئی خاص آدمی یا عورت ہو پہلے وہ میری ناپسند پر ہو' بعد میں وہ میری ناپسند سے میری پسند کی طرف پھر جائے۔ تو اس کے لیے انجام بھی اس کی ناپسند سے اس کی پسند کی طرف پھر جائے گا۔ اس آدمی کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں جو فال نکالے یا نکلوائے۔ کہانت کا عمل کرے یا کروائے یا جادو کرے یا کروائے۔ بس میں ہوں اور میری مخلوق ہے اور میری ساری مخلوق میرے

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىِّ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

لیے ہے۔

اس حدیث کو ابی عبدالرحمٰن سے عبدالاعلیٰ نے روایت کیا' اس کے ساتھ عیسیٰ بن مریم منفرد ہیں' علی سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

4845 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ الْاَسَدِىُّ قَالَ: نَا حُسْنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْعَلَوِىُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِى جِبْرِيلُ: يَا مُحَمَّدُ، اَحِبَّ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مَفَارِقُهُ، وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مُلَاقِيهِ، وَعِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ . وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْجَزَ لِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى الْخُطْبَةِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی کہ یا محمد! جس سے چاہیں آپ محبت کریں' آپ نے اس سے جدا ہونا ہے' جو چاہیں عمل کر لیں' آپ کو اس کا صلہ ملے گا' جتنا چاہیں جی لیں آپ نے وصال کرنا ہے۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے حضرت جبریل علیہ السلام نے خطبہ میں اختصار سے کام لیا۔

4846 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا حُسْنُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی شے کسی شے سے جمع نہیں ہوتی جو افضل ہو' سوائے بردباری کے جس کا علم کے ساتھ' جمع ہونا افضل ہے۔

4845- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد10صفحه22 وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الصغير .

4846- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد 1صفحه126 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط والصغير من رواية حفص بن بشر عن حسن بن الحسين بن يزيد العلوى عن أبيه ولم أر من ذكر أحدًا منهم .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ، مَا جُمِعَ شَىْءٌ اِلَى شَىْءٍ اَفْضَلَ مِنْ حِلْمٍ اِلَى عِلْمٍ

4847 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيمَانِ: التَّحَبُّبُ اِلَى النَّاسِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عقل کی سرداری ایمان کے بعد' لوگوں سے محبت کرنا ہے۔

4848 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَلَيْسَ مِنِّى وَلَا مِنَ اللّٰهِ . قِيلَ: وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: حِلْمٌ يَرُدُّ جَهْلَ الْجَاهِلِ، اَوْ حُسْنُ خُلُقٍ يَعِيشُ بِهِ فِى النَّاسِ، اَوْ وَرَعٌ يَحْجِزُهُ عَنْ مَعَاصِى اللّٰهِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جس میں نہ ہوں اس کا تعلق مجھ سے اور اللہ سے نہیں ہے! عرض کیا گیا: وہ کیا ہیں؟ فرمایا: بردباری جو جاہل کی جہالت کو دور کرے' حسن اخلاق جس کے ساتھ لوگوں میں جیئے' ایسی پرہیزگاری جو اللہ کی نافرمانی سے روکے۔

4849 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ

حضرت امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ میں نے

4847- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد8صفحه27 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط والصغير' وفيه جماعة لم أعرفهم .

4848- الكلام فى اسناده كسابقه .

4849- اسناده فيه: جسر بن فرقد القصاب' ضعفه غير واحد' وقال ابن معين: ليس بشىء' وقال الدارقطنى: متروك . وأخرجه أيضًا البزار' بنحوه . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 7صفحه33: وفيه جسر بن فرقد وهو ضعيف' وقد وثقه سعيد بن عامر' وبقية رجال الطبرانى ثقات .

قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ جَسْرِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سَاَلْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَاَبَا هُرَيْرَةَ، عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، عَنْ قَوْلِهِ: (وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ) (التوبة: 72) ؟ فَقَالَا: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ، سَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قَصْرٌ فِي الْجَنَّةِ مِنَ اللُّؤْلُؤِ فِيهِ سَبْعُونَ دَارًا مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ، فِي كُلِّ دَارٍ سَبْعُونَ بَيْتًا مِنَ الزُّمُرُّدِ الْاَخْضَرِ، فِي كُلِّ بَيْتٍ سَبْعُونَ سَرِيرًا

عمران بن حصین اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے قرآن پاک کی اس آیت کے متعلق پوچھا: ''مساکین طیبة فی جنت عدن'' دونوں نے کہا: اس کی خبر ساقط ہے' ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا ہے' آپ نے فرمایا: جنت میں ایک موتیوں کا محل ہے' اس کے ستر گھر یاقوت حمراء کے ہیں' ہر گھر میں ستر کمرے زمرد اخضر کے ہیں' ہر کمرے میں ستر چار پائیاں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا جَسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ

یہ حدیث حسن سے جر بن فرقد روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْوَارِثِ

اس شیخ کے نام سے جس کا عبدالوارث ہے

4850 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا اَبُو نَعَامَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ السَّلَمِيُّ قَالَ: كُنَّا نَشْهَدُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِتَالَ، فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَنَا: احْمِلُوا، فَحَمَلْنَا

حضرت عتبہ بن غزوان السلمی فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ جنگ کے لیے حاضر ہوتے‘ جب سورج ڈھل جاتا تو آپ فرماتے: سامان باندھو تو ہم سامان باندھتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

یہ حدیث عتبہ بن غزوان سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جامع اکیلے ہیں۔

4851 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْزِلُوا الْكُفُورُ، فَإِنَّهَا بِمَنْزِلَةِ الْقُبُورِ يَعْنِي: الْقُرَى

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ان بستیوں میں داخل نہ ہو جن میں اللہ کا غضب نازل ہوا ہے کیونکہ وہ قبرستان ہیں‘ یعنی وہ بستیاں (قبروں کی مانند ہیں)۔

4852 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4850- اسناده فيه: محمد بن جامع العطار وهو ضعيف . تخريجه الطبراني في الصغير‘ وأيضًا في الكبير . وقال الهيثمي في المجمع جلد**5**صفحه**329**: وفيه محمد بن لهيعة العطار (محمد ابن الجامع) وهو ضعيف .

4851- قال الهيثمي في المجمع جلد **8**صفحه**108**: وفيه محمد بن جامع العطار‘ وهو ضعيف . قلت: فيه أيضًا سليمان بن أبي داؤد وهو ضعيف .

4852- ذكره الهيثمي في المجمع جلد**8**صفحه**108** وقال: وفيه محمد بن جامع العطار وهو ضعيف .

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِی دَاوُدَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمُدُّوا طُنُبًا لِبَدْوٍ، فَاِنَّ فِي الْبَدْوِ الْجَفَاءَ، وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، وَلَا يُبَالِي اللّٰهُ شُذُوذَ مَنْ شَذَّ، وَلَا يَرْكَبُ الدَّابَّةَ فَوْقَ اثْنَيْنِ، وَلَا تَضْرِبُوا وُجُوهَ الدَّوَابِّ، فَاِنَّ كُلَّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ، وَلَا تُسَمُّوا اَبْنَاءَ كُمْ وَاِخْوَانَكُمْ: الْحَكَمَ، وَلَا اَبَا الْحَكَمِ، فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَكَمُ

حضور ﷺ نے فرمایا: دیہات میں زیادہ دیر نہ رہو کیونکہ دیہات میں رہنے سے بے وفائی ہوتی ہے' جماعت پر اللہ کی رحمت ہے' اللہ کو کوئی پروانہیں ہے جو جماعت سے علیحدہ ہو' سواری پر دو سے زیادہ آدمی سوار نہ ہوں' جانوروں کے چہروں پر نہ مارو' ہر شے اللہ کی تعریف کرنے کے لیے تسبیح کرتی ہے' اپنے بچوں اور بھائیوں کا نام حَکَمْ نہ رکھو' نہ کنیت ابوالحکم رکھو' کیونکہ اللہ عزوجل حَکَمْ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

یہ دونوں حدیثیں ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے' ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن جامع اکیلے ہیں۔

4853 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا حَوْثَرَةُ بْنُ اَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْثَدٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، اَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، مُرْنَ اَزْوَاجَكُنَّ اَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ اَثَرَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ عَنْهُ اَثَرَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ، وَاَنَا اَسْتَحِي اَنْ اَقُولَهُ لَهُمْ

حضرت معاذہ العدویہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عورتوں کے گروہ! اپنے شوہروں کو پیشاب اور پاخانہ کے بعد استنجاء کرنے کا حکم دو' کیونکہ حضور ﷺ پیشاب اور پاخانہ کے بعد دھوتے تھے' میں مردوں کو یہ بات کہنے سے شرم محسوس کرتی ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ

یہ حدیث اسحاق بن سوید سے ابراہیم بن مرثد

4853- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 30-31 رقم الحديث: 19 وقال: حسن صحيح' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 38 (باب الاستنجاء بالماء) بنحوه' والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحه 171 رقم الحديث: 514 . انظر نصب الراية جلد 1 صفحه 213 .

اِلَّا اِبْـرَاهِيمُ بْنُ مَرْثَدٍ الْعَدَوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَوْثَرَةُ بْنُ اَشْرَسَ

العدوی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حوثرہ بن اشرس اکیلے ہیں۔

4854 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُـو عُبَيْـدَةَ الْـعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِـرَكِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَـالَـتْ: جَـاءَ حَبِيـبُ بْنُ الْحَارِثِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَـا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُـلٌ مِـقْـرَافُ الـذُّنُـوبِ . قَـالَ: تُـبْ اِلَى اللّٰهِ يَا حَبِيبُ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَتُوبُ ثُمَّ اَعُودُ . قَالَ: فَكُلَّمَا اَذْنَبْتَ فَتُبْ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِذًا يَـكْـثُـرُ ذُنُـوبِـي . قَالَ: عَفْوُ اللّٰهِ اَكْثَرُ مِنْ ذُنُوبِكَ يَا حَبِيبُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حبیب بن حارث رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! میں گناہوں میں ڈوبا ہوا آدمی ہوں؟ آپ نے فرمایا: اے حبیب! اللہ سے توبہ کر! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں توبہ کرتا ہوں' پھر گناہ ہو جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب گناہ ہو جائے تو توبہ کیا کر' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے گناہ تو زیادہ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا عفو و درگزر تمہارے گناہوں سے زیادہ ہے' اے حبیب بن حارث!

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

4855 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُـو عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ قَـالَ: نَـا اَبُـو عَـوَانَةَ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ لوگ کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں جن کے اوپر بادشاہ عورت ہو۔

4854- اسناده فيه: نوح بن ذكوان وهو منكر الحديث . وقال الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **203**: وفيه نوح بن ذكوان وهو ضعيف .

4855- اسناده فيه: عبد الرحمن بن عمرو الباهلي وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **212**: شيخ الطبراني أبو عبيدة عبد الوارث بن ابراهيم' لم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . قلت فيه: متروك كما تقدم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ يَمْلِكُ أَمْرَهُمُ امْرَأَةٌ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ

یہ حدیث جابر بن سمرہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عمرو بن جبلہ اکیلے ہیں۔

4856 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَائِطِ قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَنَاوَلْتُهُ بُسْرَةً خَضْرَاءَ فَأَكَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ عُمَرَ، هَذَا أَوَّلُ طَعَامٍ أَكَلْتُهُ مُنْذُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ مل کر قوم انصار کے ایک باغ میں داخل ہوا تو میں نے سبز خشک کھجوریں آپ کی خدمت میں پیش کیں۔ آپ نے تناول فرمائیں' پھر فرمایا: اے ابن عمر! تین دن کے بعد آج پہلی بار یہ کھانا میں نے کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ

حضرت نافع سے اس حدیث کو صرف وزاع بن نافع نے روایت کیا۔

4857 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی کے بارے میں جس کی شادی ہوئی اور وہ آدمی فوت ہو گیا' اس نے اس عورت کے ساتھ دخول نہیں کیا

4856- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد**10**صفحه**3234** وقال: وفيه الوازع بن نافع' وهو متروك .

4857- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد**2**صفحه**243** رقم الحديث: **2114**' والترمذى: النكاح جلد**3**صفحه**441** رقم الحديث: **1145**' والنسائى: الطلاق جلد**6**صفحه**164** (باب عدة المتوفى عنها زوجها قبل أن يدخل بها)' وابن ماجة: النكاح جلد**1**صفحه**609** رقم الحديث: **1891**' والدارمى: النكاح جلد**2**صفحه**207** رقم الحديث: **2246**' وأحمد: المسند جلد**4**صفحه**343** رقم الحديث: **18493**' وقال الترمذى: حديث حسن صحيح .

الدَّالانِيِّ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً، فَمَاتَ عَنْهَا، وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا، وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا، فَقَالَ: لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلًا، وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ، وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ .

تھا اور اس کے لیے حق مہر بھی مقرر نہیں کیا تھا۔ میں نے اسے کہا: اس کے لیے مکمل مہر بھی ہے اور عدت بھی ہے اور اس کے لیے وراثت بھی ہوگی۔ حضرت معقل بن سنان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا (جس وقت) آپ نے بروع بنت واشق کے متعلق فیصلہ فرمایا تھا' یہ ہی فرمایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالانِيِّ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ

یہ حدیث ابوخالد الدالانی سے محاربی روایت کرتے ہیں۔

4858 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَنْجُوا بِالْمَاءِ الْبَارِدِ، فَاِنَّهُ مَصَحَّةٌ لِلْبَوَاسِيرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ٹھنڈے پانی سے استنجاء کیا کرو کیونکہ یہ بواسیر کے لیے صحت مند ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارٌ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوالربیع السمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمار اکیلے ہیں۔

4859 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ مِسْكِينٍ الْاُسْوَارِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ مُنَادِيَ رَسُولِ

حضرت فاطمہ بنت قیس فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی کو نداء دیتے ہوئے سنا: الصلوٰة جامعة (نماز تیار ہے) میں بھی انصاری عورتوں کے ساتھ مل کر گھر سے نکل کر مسجد میں حاضر

4858- اسناده فيه: أبو الربيع السمان وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 103: وفيه عمار بن هارون' وهو متروك .

4859- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 342 وقال: وفيه سيف بن مسكين وهو ضعيف جدًا' أخرجه أيضًا الطبراني في الكبير .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي: الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، فَخَرَجْتُ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى أَتَيْنَا الْمَسْجِدَ، فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَاسْتَقْبَلَنَا بِوَجْهِهِ ضَاحِكًا، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةِ حَدِيثٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ، إِلَّا لِحَدِيثٍ حَدَّثَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ . أَتَانِي فَأَسْلَمَ وَبَايَعَ، فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ رَكِبَ فِي ثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ لَخْمٍ وَجُذَامٍ وَهُمَا حَيَّانِ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ، فَصَادَفُوا الْبَحْرَ حِينَ اغْتَلَمَ، فَلَعِبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا، ثُمَّ قَذَفَهُمْ قَرِيبًا مِنْ غُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى جَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ . قَالَ: فَإِذَا نَحْنُ بِدَابَّةٍ أَهْلَبَ، لَا نَعْرِفُ قُبُلَهَا مِنْ دُبُرِهَا، قُلْنَا: مَنْ أَنْتِ أَيَّتُهَا الدَّابَّةُ؟ فَأَذِنَ اللّٰهُ فَكَلَّمَتْنَا بِلِسَانٍ ذَلِقٍ طَلِقٍ، فَقَالَتْ: أَنَا الْجَسَّاسَةُ . قُلْنَا: وَمَا الْجَسَّاسَةُ؟ قَالَتْ: إِلَيْكُمْ عَنِّي عَلَيْكُمْ بِذَاكَ الدَّيْرِ فِي أَقْصَى الْجَزِيرَةِ، فَإِنَّ فِيهِ رَجُلًا هُوَ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ . فَأَتَيْنَا الدَّيْرَ، فَإِذَا نَحْنُ بِرَجُلٍ أَعْظَمِ رَجُلٍ رَأَيْتُهُ قَطُّ خَلْقًا، وَأَجْسَمِهِ جِسْمًا، وَإِذَا هُوَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى . كَأَنَّ عَيْنَهُ نُخَامَةٌ فِي جِدَارٍ مُجَصَّصٍ، وَإِذَا يَدَاهُ مَغْلُولَتَانِ إِلَى عُنُقِهِ، وَإِذَا رِجْلَاهُ مَشْدُودَتَانِ بِالْكُبُولِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ إِلَى قَدَمَيْهِ، فَقُلْنَا لَهُ: مَنْ أَنْتَ أَيُّهَا الرَّجُلُ؟ قَالَ: أَمَّا خَبَرِي فَقَدْ قَدَرْتُمْ عَلَيْهِ فَأَخْبِرُونِي عَنْ خَبَرِكُمْ؟ مَا أَوْقَعَكُمْ هَذِهِ الْجَزِيرَةَ؟ وَهَذِهِ الْجَزِيرَةُ لَمْ يَصِلْ

ہوئی۔ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ظہر کی نماز پھر منبر پر آئے۔ ہنستے ہوئے چہرے سے آپ نے ہمارا استقبال کیا۔ پھر فرمایا: میں نے کسی اور ترغیب وترہیب کے لیے جمع نہیں کیا۔ صرف وہ حدیث سنانا چاہتا ہوں جو تمیم داری نے مجھے سنائی ہے۔ اس نے میرے پاس آ کر سلام قبول کیا اور بیعت کی' اس نے مجھے خبر دی لخم اور جذام یمنی عرب کے قبیلوں میں سے دو قبیلے ہیں۔ اچانک وہ سارے ایک سمندر پر سوائے ہوئے' ایک ماہ موجوں نے انہیں روکے رکھا' پھر انہیں ایک دن سورج غروب ہونے کے وقت' جزیروں میں کسی ایک جزیرہ میں ڈال دیا۔ انہوں نے بتایا کہ پھر بہت راتوں بعد جانور دیکھا جس کے اگلی پچھلی طرف کا پتہ نہیں چلتا تھا' مجبور ہو کر ہم نے سوال کیا: اے جانور! تو کیا ہے؟ اللہ نے اُسے بولنے کی اجازت دی' اس نے تیز فصیح کھلی زبان کے ساتھ ہم سے کلام کی۔ اس نے کہا: میں جساسہ ہوں' ہم نے کہا: جساسہ کیا ہے؟ اس جزیرہ کے آخر پر ایک مندر ہے مجھے چھوڑ کر وہاں چلے جاؤ' وہاں ایک آدمی ہے' اسے تمہاری خبر سننے کا بہت شوق ہے' پس ہم دیر میں آئے۔ اچانک ہماری نگاہ اُٹھی تو ایک عظیم وجسیم آدمی نظر آیا۔ میں نے ایسی بناوٹ کا آدمی پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اس کی دائیں آنکھ ممسوح تھی جیسے چونے کی دیوار پر تھوک کا نشان ہوتا ہے۔ اس کے دونوں ہاتھ اس کی گردن سے بندھے ہوئے تھے۔ جبکہ اس کی دونوں ٹانگیں گھٹنوں سے لے کر پاؤں تک

اِلَيْهَا آدَمِیٌّ مُنْذُ صِرْتُ اِلَيْهَا ۔ فَقَالَ لَنَا: اَخْبِرُونِی عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ، مَا فَعَلَتْ؟ فَقُلْنَا لَهُ: عَنْ اَيِّ اَمْرِهَا تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ نَضَبَ مَاؤُهَا؟ هَلْ بَدَا مَا فِيهَا مِنَ الْعَجَائِبِ؟ قُلْنَا: لَا وَاللّٰهِ ۔ قَالَ: اَمَا اِنَّهُ سَيَكُونُ ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرُونِی عَنْ عَيْنِ زُغَرَ، مَا فَعَلَتْ؟ قُلْنَا: عَنْ اَيِّ اَمْرِهَا تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ يَحْتَرِثُ عَلَيْهَا اَهْلُهَا؟ قُلْنَا لَهُ: نَعَمْ ۔ قَالَ: اَمَا اِنَّهُ سَوْفَ يَغُورُ عَنْهَا مَاؤُهَا، فَلَا يَحْتَرِثُ عَلَيْهِ اَهْلُهَا، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرُونِی عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ، مَا فَعَلَ؟ قُلْنَا: عَنْ اَيِّ اَمْرِهِ تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ يُثْمِرُ؟ قُلْنَا: نَعَمْ ۔ قَالَ: اَمَا اِنَّهُ لَا يُثْمِرُ، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا، فَقَالَ: اَخْبِرُونِی عَنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، مَا فَعَلَ؟ قُلْنَا: عَنْ اَيِّ اَمْرِهِ تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ ظَهَرَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ ۔ قَالَ: فَمَا صَنَعَتْ مَعَهُ الْعَرَبُ؟ فَقُلْنَا: مِنْهُمْ مَنْ قَاتَلَهُ، وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّقَهُ ۔ فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ مَنْ صَدَّقَهُ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ثَلَاثًا ۔ فَقُلْنَا: اَخْبِرْنَا خَبَرَكَ اَيُّهَا الرَّجُلُ؟ قَالَ: اَمَّا تَعْرِفُونِی؟ قُلْنَا: لَوْ عَرَفْنَاكَ مَا سَاَلْنَاكَ ۔ قَالَ: اَنَا الدَّجَّالُ، يُوشِكُ اَنْ يُؤْذَنَ لِی فِی الْخُرُوجِ، فَاِذَا خَرَجْتُ وَطِئْتُ اَرْضَ الْعَرَبِ كُلَّهَا، غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ، كُلَّمَا اَرَدْتُهُمَا اسْتَقْبَلَنِی مَلَكٌ بِيَدِهِ السَّيْفُ مُصْلَتًا، فَرَدَّنِی عَنْهُمَا ۔ قَالَ اَبُو الْاَشْهَبِ: قَالَ عَامِرٌ: قَالَتْ فَاطِمَةُ: فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ، اِنَّ هٰذِهِ طَيْبَةُ

بیڑیوں کے ساتھ بندھی ہوئی تھیں۔ ہم نے اُس سے کہا: اے آدمی! تُو کون ہے؟ اس نے کہا: لیکن میری خبر جاننے پر تم قادر ہو۔ پہلے تم مجھے اپنی خبر بتاؤ؟ اس جزیرہ میں تمہیں کون سی چیز لے کر آئی ہے؟ جب سے میں اس جزیرہ میں آیا ہوں' کوئی آدمی اس تک پہنچا ہی نہیں۔ پس اس نے ہم سے کہا: طبریہ کے سمندر کے بارے مجھے خبر دو' کیا ہوا؟ ہم نے اس سے کہا: اس کے بارے کون سی بات پوچھتے ہو؟ اس نے کہا: اس کا پانی خشک ہوا؟ کیا اس میں کوئی عجیب واقعہ ہوا؟ ہم نے کہا: قسم بخدا! نہیں! اس نے کہا: بس کچھ عرصہ بعد ہو جائے گا' پھر وہ کافی دیر خاموش رہا۔ پھر اس نے کہا: تم مجھے بتاؤ! زغر کے رہنے والوں کے بارے' اس کا کیا ہوا؟ ہم نے کہا: تو اس کی کون سی بات ہم سے پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: کیا ان لوگوں نے وہاں کھیتی باڑی کی ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: لیکن ایک وقت آئے گا اس کا پانی نیچے چلا جائے گا اور وہاں کے لوگ کھیتی باڑی نہیں کر سکیں گے۔ پھر وہ خاموش ہو گیا' پھر اس نے کہا: بیسان کے کھجوروں کے بارے میں بتاؤ' کیا ہوا؟ ہم نے کہا: اس کے بارے کون سی بات پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: کیا ان پر پھل آیا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: ایک دن آئے گا کہ وہ پھل لانا چھوڑ دے گا' پھر وہ کافی دیر خاموش رہا۔ پھر بولا: اچھا بتاؤ! اُمّی نبی کے بارے میں کیا ہوا؟ ہم نے کہا: ان کی کون سی بات پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: کیا وہ ظاہر ہوئے ہیں؟ ہم نے کہا: ہاں

ثَلاثًا ثُمَّ قَالَ: اَلا اُخْبِرُكُمْ بِاَنَّهُ فِي بَحْرِ الشَّامِ؟ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: بَلْ هُوَ فِي بَحْرِ الْيَمَنِ، ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَقَالَ: هُوَ فِي بَحْرِ الْعِرَاقِ ثَلاثًا يَخْرُجُ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ بَلْدَةٍ، يُقَالُ لَهَا: اَصْبَهَانَ، مِنْ قَرْيَةٍ مِنْ قُرَاهَا، يُقَالُ لَهَا: رُسْتُقْبَاذُ، يَخْرُجُ حِينَ يَخْرُجُ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ سَبْعُونَ اَلْفًا، عَلَيْهِمُ السِّيجَانُ، مَعَهُ نَهْرَانِ: نَهَرٌ مِنْ مَاءٍ، وَنَهَرٌ مِنْ نَارٍ، فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ، فَقِيلَ لَهُ: ادْخُلِ الْمَاءَ، فَلا يَدْخُلْهُ، فَاِنَّهُ نَارٌ، وَاِذَا قِيلَ لَهُ: ادْخُلِ النَّارَ، فَلْيَدْخُلْهَا؛ فَاِنَّهُ مَاءٌ۔

تشریف لائے ہیں۔ اس نے کہا: عرب والوں نے اس سے کیا سلوک کیا؟ ہم نے کہا: عرب دوحصوں میں بٹ گئے ہیں' کچھ جنگ کر رہے ہیں اور کچھ نے اس کی تصدیق کر دی ہے۔ اس نے کہا: لیکن جن لوگوں نے اس کی تصدیق کی ہے' ان کے لیے بہتری ہے۔ یہ بات اس نے تین مرتبہ کی۔ پس ہم نے کہا: (اب اور باتیں چھوڑ) اے آدمی! اب ہمیں اپنی بات بتا۔ اس نے کہا: کیا تم مجھے نہیں پہچانتے؟ ہم نے کہا: اگر ہم تجھے پہچانتے ہوتے تو تجھ سے سوال نہ کرتے۔ اس نے کہا: میں دجال ہوں' ممکن ہے قریب ہی زمانے میں مجھے نکلنے کی اجازت ملے' پس جب میں نکلوں گا تو سارے عرب کا چکر لگاؤں گا لیکن مکہ و مدینہ میں نہیں جا سکوں گا' جب بھی میں وہاں داخل ہونے کا ارادہ کروں گا تو ایک فرشتہ تلوار سونت کر میرے سامنے آ جائے گا۔ مجھے ان دونوں شہروں سے دور کر دے گا۔ ابواشہب نے کہا کہ عامر بولے: حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کا قول ہے: میں نے رسول کریم ﷺ کو اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے ہوئے ملاحظہ کیا یہاں تک کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ یہ طیبہ ہے' یہ پاک ہے' یہ پاکیزہ ہے۔ کیا میں تمہیں خبر نہ دوں کہ کیا شام کے سمندر میں کیا ہوگا؟ پھر ایک گھڑی آپ پر غنودگی طاری ہوگئی۔ پھر آپ نارمل حالت میں آئے۔ فرمایا: کیا وہ سمندر میں ہوگا۔ پھر آپ پر غنودگی کی کیفیت محسوس کی گئی پھر آپ نارمل حالت

میں آئے تو فرمایا: وہ عراق کے سمندر میں ہوگا' تین بار فرمایا: جب وہ نکلے گا تو ایک شہر سے نکلے گا۔ اس کا نام اصبہان ہوگا۔ جو اس کے دیہاتوں میں سے ایک دیہات ہے' اسے ''رستقباذ'' کہا جائے گا۔ جب وہ نکلے گا تو اس کے آگے ستر ہزار آدمی بھی نکلیں گے' ان پر بڑی چادریں ہوں گی۔ اس کے ساتھ ایک پانی کی اور ایک آگ کی دو نہریں ہوں گی۔ پس تم میں سے جو اس کو پائے اور اسے کہا جائے: پانی میں داخل ہو تو وہ داخل نہ ہو کیونکہ حقیقت میں وہ آگ ہو گی۔ اور جب کہا جائے: آگ میں داخل ہو تو وہ داخل ہو جائے کیونکہ حقیقت میں وہ پانی ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ اِلَّا سَيْفُ بْنُ مِسْكِينٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُبَيْدَةَ

یہ حدیث ابواشہب سے سیف بن مسکین روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابوعبیدہ اکیلے ہیں۔

4860 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ مِسْكِينٍ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْمُنْتَصِرِ بْنِ عِمَارَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ وَكَانَ جَدُّهُ اَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ كَثُرَ لُبْسُ الطَّيَالِسَةِ، وَكَثُرَتِ التِّجَارَةُ، وَكَثُرَ الْمَالُ، وَعُظِّمَ رَبُّ الْمَالِ لِمَالِهِ، وَكَثُرَتِ الْفَاحِشَةُ، وَكَانَتْ اِمْرَةُ الصِّبْيَانِ، وَكَثُرَ الْفَسَادُ، وَجَارَ السُّلْطَانُ، وَطُفِّفَ فِي

حضرت منتصر بن عمارہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں اور ان کے دادا حضرت ابوذر غفاری ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب قیامت قریب آ جائے گی تو لوگ ریشم پہنیں گے' تجارت اور مال کی کثرت ہو گی' مال کا مالک اپنے مال کی وجہ سے بڑا بنے گا' بے حیائی عام ہو گی' بچوں کی ماں ہوگی (باپ نہ ہوگا) ہوگی' فساد کثرت سے ہوگا' ظالم بادشاہ وہ ہوگا ناپ تول میں کمی کی جائے

4860- اسنادہ فیہ: سیف بن مسکین' یأتی بالمقلوبات والأشیا الموضوعة . وقال الهیثمی فی المجمع جلد7صفحہ328: وفیہ سیف بن مسکین' وهو ضعیف .

الْمِكْيَالِ وَالْمِيزَانِ، وَيُرَبِّي الرَّجُلُ جِرْوَ كَلْبٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يُرَبِّيَ وَلَدًا، وَلَا يُوَقَّرُ كَبِيرٌ، وَلَا يُرْحَمُ صَغِيرٌ، وَيَكْثُرُ اَوْلَادُ الزِّنَا، حَتَّى اِنَّ الرَّجُلَ لَيَغْشَى الْمَرْاَةَ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ، فَيَقُولُ اَمْثَلُهُمْ فِي ذَاكُمُ الزَّمَانِ: لَوِ اعْتَزَلْتُمْ عَنِ الطَّرِيقِ، يَلْبَسُونَ جُلُودَ الضَّاْنِ عَلَى قُلُوبِ الذِّئَابِ، اَمْثَلُهُمْ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ الْمُدَاهِنُ

گی۔ آدمی کیلئے کتے کے بچے کو بڑا کرنا اپنے بچوں کی تربیت سے زیادہ بہتر ہوگا' بڑوں کی کوئی عزت نہیں ہو گی' چھوٹوں پر شفقت نہیں ہو گی' زنا سے پیدا ہونے والے بچے کثرت سے ہوں گے یہاں تک کہ کھلے راستے پر آدمی زنا کرے گا' اس زمانہ کے عقلمند لوگ کہیں گے' اگر تم راستے سے ہٹا کر ہر کام کر لیتے تو بہتر تھا' وہ لوگ بھیڑوں کی کھال' بھیڑیوں کے دلوں پر پہنائیں گے' اُس زمانے میں عقل مند مداہنت کرنے والے ہوں گے۔

4861 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ مِسْكِينٍ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ السَّعْدِيِّ، قَالَ عُتَيٌّ: خَرَجْتُ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ حَتَّى قَدِمْتُ الْكُوفَةَ، فَاِذَا اَنَا بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، بَيْنَ ظَهْرَانَيْ اَهْلِ الْكُوفَةِ، فَسَاَلْتُ عَنْهُ، فَاُرْشِدْتُ اِلَيْهِ، فَاِذَا هُوَ فِي مَسْجِدِهَا الْاَعْظَمِ فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِنِّي جِئْتُ اَضْرِبُ اِلَيْكَ اَلْتَمِسُ مِنْكَ عِلْمًا، لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ بَعْدَكَ. فَقَالَ لِي: مِمَّنِ الرَّجُلُ؟ قُلْتُ: رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ. قَالَ: مِمَّنْ؟ قُلْتُ: مِنْ هَذَا الْحَيِّ مِنْ بَنِي سَعْدٍ. فَقَالَ لِي: يَا سَعْدِيُّ، لَاُحَدِّثَنَّ فِيكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عتی فرماتے ہیں کہ میں علم کی تلاش میں نکلا یہاں تک کہ کوفہ آیا' وہاں کوفہ والوں میں عبداللہ بن مسعود تھے' میں نے آپ کے متعلق پوچھا تو مجھے آپ کے متعلق بتایا گیا' آپ ایک بڑی مسجد میں تھے' میں آپ کے پاس آیا اور عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں آپ سے علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں' ہوسکتا ہے کہ آپ کے جانے کے بعد مجھے وہ علم نفع دے! مجھے فرمایا: تُو کہاں کا رہنے والا ہے؟ میں نے عرض کی: میں بصرہ کا رہنے والا ایک آدمی ہوں' آپ نے فرمایا: کس قبیلہ سے تعلق ہے؟ میں نے عرض کی: بنی سعد کے قبیلہ سے' مجھے فرمایا: اے سعدی! میں تم کو وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے' آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی تھا' اس نے عرض کی:

4861- اسناده فيه: سيف بن مسكين' وهو ضعيف جدًا . تخريجه الطبرانی فی الكبير' وقال الهيثمی فی المجمع جلد7 صفحه326: وفيه سيف بن مسكين' وهو ضعيف .

وَسَلَّمَ، وَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى قَوْمٍ: كَثِيرَةٌ اَمْوَالُهُمْ، كَثِيرَةٌ شَوْكَتُهُمْ، تُصِيبُ مِنْهُمْ مَالًا دَبْرًا اَوْ قَالَ: كَثِيرًا؟ قَالَ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: هَذَا الْحَيُّ مِنْ بَنِي سَعْدٍ، مِنْ اَهْلِ الرِّمَالِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: مَهْ، فَاِنَّ بَنِي سَعْدٍ عِنْدَ اللّٰهِ ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۔ سَلْ يَا سَعْدِيُّ ۔ قُلْتُ: اَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، هَلْ لِلسَّاعَةِ مِنْ عِلْمٍ تُعْرَفُ بِهِ السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَكَانَ مُتَّكِئًا فَاسْتَوَى جَالِسًا، فَقَالَ: يَا سَعْدِيُّ، سَاَلْتَنِي عَمَّا سَاَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لِلسَّاعَةِ مِنْ عِلْمٍ تُعْرَفُ بِهِ السَّاعَةُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ لِلسَّاعَةِ اَعْلَامًا، وَاِنَّ لِلسَّاعَةِ اَشْرَاطًا، اَلَا، وَاِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَكُونَ الْوَلَدُ غَيْظًا، وَاَنْ يَكُونَ الْمَطَرُ قَيْظًا، وَاَنْ يَفِيضَ الْاَشْرَافُ فَيْضًا ۔ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يُؤْتَمَنَ الْخَائِنُ، وَاَنْ يُخَوَّنَ الْاَمِينُ/ ۔ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ تُوَاصَلَ الْاَطْبَاقُ، وَاَنْ تُقَاطَعَ الْاَرْحَامُ ۔ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَسُودَ كُلَّ قَبِيلَةٍ مُنَافِقُوهَا، وَكُلَّ سُوقٍ فُجَّارُهَا ۔ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ تُحَرَّقَ الْمَحَارِيبُ، وَاَنْ تُخَرَّبَ الْقُلُوبُ ۔ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَكُونَ الْمُؤْمِنُ فِي الْقَبِيلَةِ اَذَلَّ مِنَ النَّقَدِ ۔ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ

یارسول اللہ! کیا میں آپ کو ایسی قوم کے متعلق نہ بتاؤں! ان کے پاس مال اور شوکت کی کثرت ہے' ان کو ان کی شوکت سے مال کثیر حاصل ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ کون ہیں؟ اس نے کہا: بنی سعد کا ایک قبیلہ ہے' وہ رمل والے ہیں (ٹیلوں پر رہنے والے) رسول کریم ﷺ نے فرمایا: خاموش! کیونکہ اللہ کے پاس بنی سعد قبیلہ کا بہت بڑا حصہ ہے۔ پوچھو! اے سعدی! (کیا پوچھنا چاہتے ہو؟) میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! قیامت کے بارے میں کوئی ایسا علم ہے جس کے ذریعے قیامت کو پہچانا جا سکے؟ آپ فرماتے ہیں: پہلے وہ تکیہ اُٹھائے ہوئے تھے۔ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اے سعدی! آج تو نے مجھ سے وہی سوال پوچھا ہے جو میں نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا تھا۔ میں نے عرض کی: کیا قیامت کو پہچاننے کے لیے کوئی خاص علم ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! ہاں ہے کیونکہ قیامت کے لیے واضح نشانیاں ہیں (جن کے بتانے کی اللہ نے مجھے اجازت دی ہے) قیامت کی کچھ چھوٹی نشانیاں ہیں' توجہ کر! قیامت کی بڑی چھوٹی نشانیوں میں سے کچھ یہ ہیں: خائن کو امین بنایا جائے گا اور جو امین ہوگا اسے خائن کہہ کے ٹھکرا دیا جائے گا۔ اے ابن مسعود! قیامت کی بڑی چھوٹی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ غیروں سے دوستیاں اور اپنوں سے بائیکاٹ ہوگا۔ اے ابن مسعود! قیامت کی چھوٹی بڑی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ ہر قبیلہ کے منافق' اس کے سردار ہوں گے۔ ہر بازار والے اس کے فاجر

اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَكْتَفِيَ الرِّجَالُ بِالرِّجَالِ، وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا مُلْكُ الصِّبْيَانِ، وَمُؤَامَرَةُ النِّسَاءِ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ تُكَنَّفَ الْمَسَاجِدُ، وَاَنْ تَعْلُوَ الْمَنَابِرُ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يُعَمَّرَ خَرَابُ الدُّنْيَا، وَيُخَرَّبَ عُمْرَانُهَا . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ تَظْهَرَ الْمَعَازِفُ وَالْكِبْرُ، وَشُرْبُ الْخُمُورِ . يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَكْثُرَ اَوْلَادُ الزِّنَا . قُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَهُمْ مُسْلِمُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَالْقُرْآنُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَاَنَّى ذَلِكَ؟ قَالَ: يَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُطَلِّقُ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ، ثُمَّ يَجْحَدُهَا طَلَاقَهَا، فَيُقِيمُ عَلَى فَرْجِهَا، فَهُمَا زَانِيَانِ مَا اَقَامَا

ہوں گے۔ ابن مسعود! قیامت کی چھوٹی بڑی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جنگیں ہوں گی' دلوں کی کھیتیاں برباد ہو جائیں گی۔ اے ابن مسعود! قیامت کی چھوٹی بڑی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ قبیلے میں پیسے کی قدر ہوگی' مؤمن کی قدر نہیں ہوگی۔ اے ابن مسعود! مرد مردوں پر اور عورتیں عورتوں پر اکتفاء کریں گی (شادیاں نہ ہوں گی)۔ اے ابن مسعود! بچوں کی بادشاہی اور عورتوں سے مشاورت ہوگی۔ اے ابن مسعود! چونا گچھ' خوبصورت چینی' ماربل اور شیشہ لگا کر مسجدیں بنائی جائیں گی' اونچے اونچے منبر ہوں گے۔ اے ابن مسعود! دنیا کا جو حصہ بے آباد ہے وہ آباد ہو جائے گا' جو آباد ہے وہ بے آباد ہو جائے گا۔ اے ابن مسعود! قسم قسم کی بُرائیاں ظاہر ہوں گی' تکبر عام ہوگا اور سرعام شراب پی جائے گی۔ اے ابن مسعود! زنا کی اولاد زیادہ ہوگی۔ میں نے آہستہ سے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا وہ مسلمان ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ہاں حرامی بچے پیدا کرنے والے مسلمان ہوں گے۔ میں نے پھر عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! اُس وقت قرآن بھی اُن کے پاس ہوگا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کیسے ہوگا؟ انہوں نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ ایک آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے کر مکر جائے گا اور اُس طلاق کا انکار کر دے گا لیکن تعلقات قائم رکھے گا جب تک وہ دونوں اس حال پر رہے زانی ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا سَيْفُ بْنُ مِسْكِينٍ

ان دونوں حدیثوں کو مبارک بن فضالہ نے سیف بن مسکین نے روایت کیا۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْكَبِيرِ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عبدالکبیر ہے

4862 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُدْرِكٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا شِهَابُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شِهَابُ بْنُ مَعْمَرٍ

یہ حدیث عطاء سے حیان بن عبید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں شہاب بن معمر اکیلے ہیں۔

4863 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبَّادٍ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَى فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ رَجُلٍ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نکلے' آپ نے مسجد میں ایک آدمی دیکھا وہ اپنے رکوع اور سجود مکمل نہیں کر رہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس آدمی کی نماز قبول نہیں کرتا ہے جو رکوع اور سجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ

یہ حدیث ابوجعفر الرازی سے یحییٰ بن ابوکثیر

4862- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 421 رقم الحديث: 242' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1586 ولفظه لمسلم .

4863- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 124 وقال: وفيه ابراهيم بن عباد الكرماني ولم أجد من ذكره . وأخرجه أيضًا في الصغير .

اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِى بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبَّادٍ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن عبادہ اکیلے ہیں۔

4864 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نَا السَّكَنُ بْنُ اَبِى السَّكَنِ اَبُو عَمْرٍو الْبُرْجُمِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ: وَلَا اَرَانِى اِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلَى رَجُلٍ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: نَذَرَ اَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا . قَالَ: مَا اَغْنَى اللّٰهَ عَنْ قَتْلِ هَذَا نَفْسَهُ، مُرُوهُ فَلْيَرْكَبْ

حضرت حمید الطویل فرماتے ہیں کہ میں خیال کرتا ہوں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کی طرف دیکھا کہ وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر چل رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اس نے پیدل حج کرنے کی نذر مانی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کے اپنے آپ کو ہلاک کرنے سے بے پروا ہے' اس کو حکم دو کہ یہ سوار ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا السَّكَنُ الْبُرْجُمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے سکن البرجمی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ازہر بن جمیل اکیلے ہیں۔

4865 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو عُمَيْرٍ، مِنْ وَلَدِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَبَّى صَغِيرًا حَتَّى يَقُولَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ لَمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے چھوٹے بچہ کی تربیت کی یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہنے لگا تو اللہ عزوجل اس آدمی سے حساب نہیں لے گا۔

4864- اخرجه البخاری: جزاء الصيد جلد4صفحه93 رقم الحديث: 1865' ومسلم: النذور جلد 3صفحه1263 بنحوه .

4865- ذكره الهيثمی فی المجمع جلد8صفحه162 وقال: وفيه سليمان بن داؤد الشاذكونی وهو ضعيف . قلت: وفيه أيضًا شيخ الطبرانی عبد الكبير بن محمد بن عبد الله ابو عمير: متهم بالكذب . تخريجه الطبرانی فی الصغير' وابن عدی فی ترجمة الشاذكونی' وابن الجوزی فی الموضوعات .

يُحَاسِبُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عبدالعزیز ہے

4866 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَعْقُوبَ اَبُو الْاَصْبَغِ الْقَيْصَرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ، وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَبْصُقُونَ، وَلَا يَمْتَخِطُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، وَلَا يَبُولُونَ، طَعَامُهُمْ جُشَاءٌ، وَرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے کھائیں گے اور پئیں گے' نہ ان کو پسینہ آئے گا نہ تھوک نہ پاخانہ نہ پیشاب' ان کا کھانا ڈکار کے ذریعے ہضم ہوگا اور ڈکار مشک خوشبو کی ڈکار کی طرح ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ، وَاَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ

یہ حدیث مالک بن مغول سے فریابی اور ابوبکر الحنفی روایت کرتے ہیں۔

4867 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بَكْرِ بْنِ الشَّرُودِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ: هَلْ مَا تَكُونُ الذَّكَاةُ اِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ؟ فَقَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَاَجْزَاَ عَنْكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا: ذبح صرف حلق اور سینہ کی ہڈی کے درمیان ہی سے ہوسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اسکی ران پر نیزہ مارے تو تیرے لیے جائز ہے' یعنی ذبح ہوجائے گا (اس میں ذبح اضطراری کا بیان ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث جعفر بن سلیمان سے بکر بن شرود روایت

4866- أخرجه مسلم: الجنة جلد4صفحه2180 رقم الحديث:2835' وأحمد: المسند جلد3صفحه388 .

4867- اسناده فيه: بكر بن الشرود الصنعاني' ضعفه غير واحد' وقال ابن معين: كذاب اليس بشيء' ليس بثقة (اللسان جلد2 صفحه 52' والميزان جلد 2صفحه346)' وقال الهيثمي في المجمع جلد 4صفحه37: وفيه بكر بن الشرود' وهو ضعيف .

اِلَّا بَكْرُ بْنُ الشَّرُوْدِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

کرتے ہیں' حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

4868 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُقَيْلٍ الْمُقْرِءُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ: نَا بَكَّارُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ اَخِي هَمَّامٍ قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَاَ مَدَّ صَوْتَهُ مَدًّا

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور ﷺ قرأت کیسے کرتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب آپ قرأت کرتے تو اپنی آواز کو کھینچا کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ اِلَّا بَكَّارُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث حرب بن شداد سے بکار بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشر بن ہلال اکیلے ہیں۔

4869 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا صَامَ لِلّٰهِ تَطَوُّعًا، ثُمَّ اُعْطِيَ مِلْءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رضا کے لیے اگر کوئی نفل روزہ رکھتا ہے' پھر زمین بھر کر سونا اسے بطور بدلہ دیا جاتا ہے۔ یہ اس کا پورا اجر نہیں بن سکتا' بس اس کا اجر اس کو قیامت کے دن دیا جائے گا۔

4868- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد8صفحه709 رقم الحديث: 5045' وأبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه74 رقم الحديث: 1465' والنسائي: الافتتاح جلد 2صفحه139 (باب مد الصوت بالقراءة)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه430 رقم الحديث: 1353' وأحمد: المسند جلد 3صفحه147 رقم الحديث: 12205 .

4869- اسناده فيه: ليث بن أبي سليم وهو صدوق اختلط . وأخرجه أيضًا أبو يعلىٰ' وقال الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه185: وفيه ليث بن أبي سليم' وهو ثقة ولكنه مدلس' وبقية رجاله ثقات .

الْاَرْضِ ذَهَبًا، لَمْ يَسْتَوْفِ اَجْرَهُ دُونَ يَوْمِ الْحِسَابِ

4870 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهُ لِي، وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کا ہر کام اس کے اپنے لیے ہے مگر روزہ وہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ

یہ دونوں حدیثیں لیث سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشر بن ہلال اکیلے ہیں۔

4871 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَرَمَلِيُّ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: صَلَاةِ الضُّحَى، وَاَنْ لَا اَنَامَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَاَنْ اَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے تین کاموں کی وصیت کی: چاشت کی نماز کی' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ وَهُوَ: الْقَبِّيُّ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عمران بن سلیمان سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں' عمران بن سلیمان سے مراد قبی ہیں۔

4872 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت

4870- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه141 رقم الحديث: 1904' ومسلم: الصيام جلد2صفحه806 .

4871- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 1178' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه499 .

4872- أخرجه النسائي: العمرى جلد6صفحه228 (باب كتاب العمرى)' وابن ماجة: الهبات جلد2صفحه796 رقم الحديث: 2381' وأحمد: المسند جلد5صفحه217 رقم الحديث: 21741 .

الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسَ، عَنْ حَجَرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آباد کردہ زمین وارث کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث ایوب سے عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

4873 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عُمَرَ الْجِنِّيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ رَجُلًا قَاتَلَ رَجُلًا، فَعَضَّ اَحَدُهُمَا يَدَ صَاحِبِهِ، فَانْتَزَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ، فَسَقَطَتْ ثَنِيَّةُ الْعَاضِّ، فَرُفِعَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَعَضُّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ، كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ؟

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی لڑ پڑے' ایک نے دوسرے کا ہاتھ منہ میں ڈالا تو دوسرے نے اپنا ہاتھ کھینچا جس سے اس کے آگے والے دانت ٹوٹ گئے۔ دونوں کا معاملہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' آپ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنے بھائی کو ایسے کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَيْمُونَةَ اِلَّا ابْنُهُ رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث عطاء بن ابومیمونہ سے ان کے بیٹے روح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن عمر اکیلے ہیں۔

4874 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نَا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے قضاء حاجت

4873- أخرجه البخاري: الديات جلد12صفحه229 رقم الحديث:6892' ومسلم: القسامة جلد3صفحه1300 .

4874- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه594 رقم الحديث:394' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه224 .

رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلٍ وَقُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذَهَبَ مِنْكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

کے لیے آئے تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرے (اور نہ ہی پیٹھ کرے) بلکہ مشرق اور مغرب کی طرف کرے۔یعنی قبلہ کے علاوہ کسی اور سمت منہ کرے جیسے ہمارے لیے جنوب وشمال ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث قرہ بن عبدالرحمٰن سے رشدین بن سعد روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُوسٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عبدوس ہے

4875 - حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ دِيزَوَيْهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْمُ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ: سَنَةٍ مَاضِيَةٍ، وَسَنَةٍ مُسْتَقْبَلَةٌ، وَيَوْمُ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے' گزرے سال کا اور آنے والے سال کا اور عاشوراء کے دن کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ، وَلَا عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

یہ حدیث قتادہ سے حکم بن ہشام اور حکم سے معاویہ بن حفص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفی اکیلے ہیں۔

4876 - حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ دِيزَوَيْهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنُ مِسْمَارٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ مَوْلَى الْحُرَقَةِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ قَرَاَ: طه وَيس قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ آدَمَ بِاَلْفِ عَامٍ، فَلَمَّا سَمِعَ الْمَلَائِكَةُ الْقُرْآنَ، قَالُوا: طُوبَى لِاُمَّةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے سورۂ طٰہٰ اور یٰسین آدم علیہ السلام کے ایک ہزار سال پیدا کرنے سے پہلے پڑھی تھیں' جب فرشتوں نے قرآن سنا تو انہوں نے کہا: خوشخبری اس اُمت کے لیے جس پر نازل ہو گی اور خوشخبری اس کے لیے جن کے سینوں میں رہے گی' خوشخبری اس کے لیے جو زبانیں ان کو پڑھیں گی۔

4875- أصله عند مسلم من طريق حماد بن زيد عن غيلان' عن عبد الله بن معبد الزماني . أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحه818' وأحمد: المسند جلد5صفحه349 رقم الحديث: 22596 ولفظه عنده .

4876- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه59 وقال: وفيه ابراهيم بن مهاجر بن مسمار' ضعفه البخارى بهذا الحديث' ووثقه ابن معين .

نَزَلَ هٰذَا عَلَيْهَا، وَطُوبَى لِأَجْوَافٍ تَحْمِلُ هٰذَا، وَطُوبَى لِأَلْسُنٍ تَكَلَّمُ بِهٰذَا

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

4877 - حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ دِيزَوَيْهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عُثْمَانَ الْأَوْقَصُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَهَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ، ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنَ بِهَا، ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُخَالِفَ عَلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ عَلِمَ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا، أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں کسی کو لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں اور ان کو آگ لگائی جائے' پھر میں نماز کا حکم دوں اور اس کے لیے اذان کہی جائے' پھر میں کسی آدمی کو لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے کہوں اور جو لوگ نماز پڑھنے کے لیے نہیں آتے ان کو گھروں کے اندر جلا دوں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر کسی کو معلوم ہو جائے کہ اس میں کتنا ثواب ہے تو ضرور نمازِ عشاء کے لیے حاضر ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَبُو عُثْمَانَ الْأَوْقَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث زہری سے عثمان اوقص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

4877- أخرجه البخاري: الأحكام جلد1 صفحه451.

مَنِ اسْمُهُ عَبَّادٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عباد ہے

4878 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيرِينِيُّ الْجَوْهَرِيُّ، مِنْ وَلَدِ خَالِدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: نَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: نَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ، وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا بِعَشَائِرِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ، لَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْتَقَصُ مِنْهُمْ ـ وَخَلَقَ النَّارَ ـ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا بِعَشَائِرِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ، لَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يُنْتَقَصُ مِنْهُمْ ـ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَفِيمَ نَعْمَلُ؟ فَقَالَ: اعْمَلُوا، فَكُلُّ امْرِءٍ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جنت کو پیدا کیا اور جنت میں رہنے والوں کو بھی۔ ان کے خاندان اور قبیلے بنائے ان میں اضافہ نہیں فرمائے گا اور نہ ان میں کمی کرے گا۔ اس نے دوزخ پیدا فرما دی ہے دوزخی بھی پیدا ہو چکے ہیں ان کے بھی خاندان اور قبیلے ہیں۔ ان میں بھی اضافہ و کمی نہ ہو گی۔ تو ایک آدمی نے جسارت کر کے عرض کیا: حضور! پھر عمل کس لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: عمل کیے جاؤ! پس ہر آدمی کے لیے وہی کام آسان کیے گئے ہیں جن کے لیے اُسے پیدا کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابن عون سے بکار بن محمد روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عباد بن علی اکیلے ہیں۔

4879 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ سَعِيدٍ الْجُعْفِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْبُهْلُولِ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے اور حضورﷺ کے درمیان گفتگو ہوئی آپ نے فرمایا: اپنے اور میرے درمیان عمر کو رکھ لیں؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: میرے اور اپنے درمیان اپنے والد کو رکھ لیں! میں نے عرض کی: جی ہاں! ٹھیک ہے۔

4878- ذكره الهيثمي في المجمع جلد7صفحه191 وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط، وفيه بكار بن محمد السيريني وثقه ابن معين، وضعفه الجمهور، وعباد بن علي السيريني ضعفه الأزدي .

4879- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه199 وقال: وفيه صالح بن أبي الأسود، وهو ضعيف .

كَلَامٌ، فَقَالَ: اَجْعَلُ بَيْنِي وَبَيْنَكِ عُمَرَ؟ فَقُلْتُ: لَا . فَقَالَ: اَجْعَلُ بَيْنِي وَبَيْنَكِ اَبَاكِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ

یہ حدیث اعمش سے صالح بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔

4880 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ سَعِيدٍ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْبُهْلُولَ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ، مَوْلَى اَبِي ذَرٍّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيٌّ مَعَ الْقُرْآنِ، وَالْقُرْآنُ مَعَهُ لَا يَفْتَرِقَانِ حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ علی قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علی کے ساتھ ہے' دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر مجھے ملیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَابِتٍ مَوْلَى اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ

یہ حدیث ثابت مولیٰ ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں صالح بن اسود اکیلے ہیں۔

4881 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَكِيمٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ پڑھائی تو آپ نے ان کے جنازہ پر چار تکبیریں کہیں۔

4880- اسناده فيه: أبو سعيد التيمي عقيصا قبل اسمه دينار' وهو متروك' ضعفه غير واحد' وقال الدارقطني: متروك' وقال النسائي وغيره: ليس بثقة . وقال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه**137**: رواه الطبراني في الأوسط' والصغير' وقال: وفيه صالح بن أبي الأسود' وهو ضعيف . قلت: وفيه من هو أضعف من صالح كما تقدم .

4881- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد7صفحه**230** رقم الحديث: **3881**' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه**657** .

مَنِ اسْمُهُ عَيَّاشٌ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام عیاش ہے

4882 - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَقِيقَةُ تُذْبَحُ لِسَبْعٍ، اَوْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ، اَوْ اِحْدَى وَعِشْرِينَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سات سال کی عمر میں یا چودہ سال یا اکیس سال کی عمر میں عقیقے کا جانور ذبح کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ

اس حدیث کو قتادہ سے اسماعیل بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

4883 - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا مِسْعَرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرٍ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث مسعر سے مخلد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

4884 - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بازار سے

4882- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 62 وقال: رواه الطبراني في الصغير، والأوسط، وفيه اسماعيل بن مسلم المكي، وهو ضعيف لكثرة غلطه، ووهمه .

4883- أخرجه البخاري: فرض الخمس جلد 6 صفحه 294 رقم الحديث: 3155، ومسلم: الصيد جلد 3 صفحه 1539 .

4884- اسناده فيه: محمد بن عبيد الله الفزاري العرزمي وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 294: وفيه محمد بن عبيد الله العرزمي، وهو ضعيف .

مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَرَّ مِنْكُمْ فِي هَذِهِ الْاَسْوَاقِ وَمَعَهُ نَبْلٌ، فَلْيَقْبِضْ عَلَى النِّصَالِ

اس حالت میں گزرے کہ اس کے پاس تیر ہو تو وہ اس کو کمان میں رکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث سعید بن ابو بردہ سے محمد بن عبیداللہ الفزاری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

4885 - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: نَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ يَضْحَكُ مِنْ يَاْسِ الْعِبَادِ وَقُنُوطِهِمْ، وَقُرْبِ الرَّحْمَةِ مِنْهُمْ . فَقُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوَ يَضْحَكُ رَبُّنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّهُ لَيَضْحَكُ . قُلْتُ: فَلَا يُعْدِمُنَا خَيْرًا اِذَا ضَحِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل خوش (ہنستا) ہوتا ہے جو بندوں سے مایوس ہو جائے' اللہ کی رحمت کے قریب ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! کیا ہمارا رب خوش ہوتا (ہنستا) ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ خوش ہوتا ہے (یعنی ہنستا ہے)۔ میں نے عرض کی: پھر وہ ہمیں خیر سے محروم نہیں کرے گا' جب وہ خوش ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلم بن سالم اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

4885- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 87 وقال: رواه الطبراني في الكبير' والأوسط' وفيه خارجة بن مصعب' وهو متروك الحديث .

مَنِ اسْمُهُ عِيسَى

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عیسیٰ ہے

4886 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ هَذِهِ الْاُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، كُلُّهُمْ فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً . قَالُوا: وَمَا تِلْكَ الْفِرْقَةُ؟ قَالَ: مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت میں تہتّر فرقے ہوں گے سوائے ایک کے باقی سب جہنمی ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جنتی فرقہ کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس پر آج میں اور میرے صحابی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عبداللہ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

4887 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: اَنَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُرَادِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْقِرَنَّ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ، اِذَا رَاَى لِلّٰهِ اَمْرًا حَقَّ اَنْ يَتَكَلَّمَ فِيهِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَكَلَّمَ؟ فَيَقُولُ: خَشِيتُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے آپ کو حقیر نہ جانے! جب اللہ عزوجل کے لیے کوئی بات دیکھے تو اسے کلام کرنے کا حق ہے۔ تو اللہ عزوجل فرمائے گا: تجھے حق بات کہنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ وہ کہے گا: میں لوگوں سے ڈرتا تھا؟ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں لوگوں سے زیادہ حق دار تھا کہ مجھ سے ڈرا جائے۔

4886- ذكره الهيثمي في المجمع جلد1صفحه192' وقال: رواه الطبراني في الصغير' وفيه عبد الله بن سفيان' قال العقيلي: لا يتابع على حديثه' وقد ذكره ابن حبان في الثقات .

4887- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2صفحه1328 رقم الحديث: 4008' في الزوائد: اسناده صحيح رجاله ثقات . وأبو البختري' اسمه سعيد بن فيروز الطائي . وأحمد: المسند جلد 3صفحه59 رقم الحديث: 11446' وذكره الحافظ المنذري وقال: ورواته ثقات . انظر الترغيب جلد3صفحه227 رقم الحديث: 14

النَّاسَ، فَيَقُولُ: إِيَّايَ كُنْتَ اَحَقَّ اَنْ تَخْشَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُرَادِيِّ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

یہ حدیث محمد بن عبداللہ المراری سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

4888 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَوَيْهِ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ مَعَهُ الْهَدْيُ تَطَوُّعًا، فَيَعْطَبُ قَبْلَ اَنْ يَبْلُغَ؟ قَالَ: يَنْحَرُهَا، ثُمَّ يُلَطِّخُ نَعْلَهَا بِدَمِهَا، ثُمَّ يَضْرِبُ بِهَا جَنْبَهَا، وَلَا يَاْكُلُ مِنْهَا، فَاِنْ اَكَلَ مِنْهَا وَجَبَ عَلَيْهِ قَضَاؤُهَا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جس کے پاس نفل قربانی ہو' وہ مکہ تک پہنچنے سے پہلے بیمار ہو جائے۔ آپﷺ نے فرمایا: وہ ذبح کرے پھر اس کے پاؤں پر خون مل دے' پھر اس کی پہلوؤں پر خون مل دے' اس سے نہ کھائے' اگر اس نے اس سے کھایا تو اس پر اس کی قضاء واجب ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث ابوقتادہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

4889 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَوَيْهِ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ جب مکہ کی طرف جانے کا ارادہ کرتے تو احرام پہننے کے لیے غسل کرتے۔

4888- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن وهو صدوق سيئ الحفظ جدًا . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه231: رواه الطبراني في الأوسط وموقوفًا باختصار عن المرفوع' وفي اسناد الجميع محمد بن أبي ليلٰى' وهو سيئ الحفظ .

4889- اسناده فيه: خالد بن الياس' ويقال اياس بن صخر وهو متروك الحديث' وقال الهيثمي في المجمع جلد3 صفحه220: رواه البزار' والطبراني في الأوسط باختصار واسناد البزار حسن .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى مَكَّةَ اغْتَسَلَ حِينَ يُرِيدُ اَنْ يُحْرِمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اَبِي حَسَّانَ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ

یہ حدیث عبدالملک بن مروان سے صالح بن ابوحسان روایت کرتے ہیں اورابوصالح سے خالد بن الیاس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن عبدالمجید اکیلے ہیں۔

4890 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ بْنِ اَبِي حَنِيفَةَ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، اَقْضِي بَيْنَكُمْ بِمَا اَسْمَعُ مِنْكُمْ، وَلَعَلَّ اَحَدَكُمْ اَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ اَخِيهِ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ اَخِيهِ شَيْئًا فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ دو آدمی اپنا جھگڑا لے کر حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: (میں بظاہر انسان ہوں) میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں گا جو میں نے تم سے سنا ہے' ہو سکتا ہے کہ کوئی تیز زبانی کی بناء پر اپنا مقدمہ جیت لے اور میں اس کے حق میں اس کے بھائی کی شے کا فیصلہ کر دوں' تو اُس نے اپنے لیے جہنم کا ٹکڑا کاٹ کر لیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں تمام بن عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

4891 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَبَرَّ قَسَمَهُمَا وَقَضَى دَيْنَهُمَا، وَلَمْ يَسْتَسِبَّ لَهُمَا، كُتِبَ بَارًّا،

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ان دونوں (والدین) کی قسم کو پورا کیا' ان کے قرض کو ادا کیا' ان دونوں کے لیے معاملات کو درست کیا' وہ نیک لکھا جائے گا' اگرچہ زندگی میں نافرمان تھا' اور جس نے ان کی قسم کو پورا نہ کیا' ان کے قرض کو ادا نہ کیا' اُن کے لیے

4890- ذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه201 وقال: وفيه القاسم بن عبد الله بن عمر' وهو متروك .

4891- اسناده فيه: عيسى بن محمد السمسار' وأبو المنذر' وحفص بن صالح لم أجد من ذكرهم .

وَإِنْ كَانَ عَاقًّا فِي حَيَاتِهِ . وَمَنْ لَمْ يَبَرَّ قَسَمَهُمَا وَيَقْضِ دَيْنَهُمَا، وَاسْتَسَبَّ لَهُمَا كُتِبَ عَاقًّا، وَإِنْ كَانَ بَارًّا فِي حَيَاتِهِ

معاملات کو درست نہ کیا تو اسے نافرمان لکھا جائے گا' اگرچہ زندگی میں نیکی کرنے والا فرمانبردار تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ

اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن سمرہ سے اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ علی بن سعید کندی منفرد ہیں۔

4892 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ، عَنْ حُرَّةَ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، قَالَتْ: خَطَبَنِي عَلِيٌّ، فَبَلَغَ ذَلِكَ فَاطِمَةَ، فَذَكَرَتْهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَقَالَ: مَا كَانَ لَهَا أَنْ تُؤْذِيَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نکاح کا پیغام بھیجا' یہ بات حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں بات کی' آپ ﷺ نے فرمایا: اسماء کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَوْهَرِيُّ

یہ حدیث ہارون بن سعد سے سلیمان بن قرم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں جوہری اکیلے ہیں۔

4893 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ مُوَرِّعٍ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِسْلَامُ نَظِيفٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام پاک دین ہے' تم پاک رہا کرو کیونکہ جنت میں پاکی کی حالت میں جائیں گے۔

4892- اسناده فيه: سليمان بن قرم وهو ضعيف' وأخرجه أيضًا في الكبير . وقال الهيثمي في المجمع جلد **9** صفحه **206**: وفيهما من لم أعرفه .

4893- اسناده فيه: نعيم بن مورع العنبري' قال النسائي: ليس بثقة' وقال ابن عدي: يسرق الحديث' وقال البخاري: منكر الحديث . وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **135**: وفيه نعيم بن مورع' وهو ضعيف .

فَتَنَظَّفُوا، فَإِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَظِيفٌ

4894 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ مُوَرِّعٍ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ لَبَنٌ وَعَسَلٌ، فَقَالَ: شَرْبَتَيْنِ فِي شَرْبَةٍ؟ وَأُدُمَيْنِ فِي قَدَحٍ؟ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ، أَمَا إِنِّي لَا أَزْعُمُ أَنَّهُ حَرَامٌ، أَكْرَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي اللَّهُ عَنْ فُضُولِ الدُّنْيَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، أَتَوَاضَعُ لِلَّهِ، فَمَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ، وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللَّهُ، وَمَنِ اقْتَصَدَ أَغْنَاهُ اللَّهُ، وَمَنْ أَكْثَرَ ذِكْرَ الْمَوْتِ أَحَبَّهُ اللَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک پیالہ لے کر آئی' اس میں دودھ اور شہد تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: دو شربت' ایک شربت میں؟ دو سالن ایک پیالے میں؟ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے' یہ حرام بھی نہیں ہے' میں ناپسند کرتا ہوں کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل مجھ سے اسکے متعلق پوچھ نہ لے' میں اللہ کے لیے عاجزی کرتا ہوں' جو اللہ کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ اس کو بلند کرتا ہے' جو تکبر کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو گراتا ہے' جو میانہ روی اختیار کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو غنی کرتا ہے' موت کو زیادہ یاد کرنے والا اللہ کو پسند ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا نُعَيْمُ بْنُ مُوَرِّعٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَحْمَدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْوَرَّاقُ

یہ دونوں حدیثیں ہشام بن عروہ سے نعیم بن مورّع روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں احمد بن سہیل اکیلے ہیں۔

4895 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا مِسْوَرُ بْنُ مُوَرِّعٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرتا ہے اور وضو سے فارغ ہونے کے بعد ایک گھڑی یہ دعا کرتے ہے:''اشهد ان لا اله الا الله الٰى آخره '' اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے

4894- قال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 328: وفيه نعيم بن مورع العنبري' وقد وثقه ابن حيان' وضعفه غير واحد' وبقية رجاله ثقات .

4895- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 242 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' والكبير باختصار' وقال في الأوسط تفرد به مسور بن مورع ولم أجد من ترجمه' وفيه أحمد بن سهيل الوراق ذكره ابن حبان في الثقات' وفي اسناد الكبير أبو سعد البقال' والأكثر على تضعيفه' ووثقه بعضهم .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا بِوَضُوئِهِ، فَسَاعَةَ يَفْرُغُ مِنْ وُضُوئِهِ يَقُولُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ، فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ

جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مِسْوَرُ بْنُ مُوَرِّعٍ

یہ حدیث اعمش سے مسور بن مورع روایت کرتے ہیں۔

4896 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: اَنَا خَالِدٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَقَصَتْ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتُهُ، فَقَتَلَتْهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْفِنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا، وَاغْسِلُوهُ بِسِدْرٍ وَمَاءٍ، وَلَا تُغَطُّوا وَجْهَهُ، فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی حالتِ احرام میں اونٹنی سے گرا اور مر گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو ان دو کپڑوں میں دفن کر دو‘ اس کو خوشبو نہ لگاؤ اور بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ غسل دو‘ اس کے چہرے کو نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے خالد روایت کرتے ہیں۔

4897 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: اَنَا خَالِدٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: كُنَّا فِي مَسِيرٍ لَنَا، فَوَجَدْنَا سَوْطًا، فَاَخَذَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَنَهَيْنَاهُ فَاَبَى، فَلَمَّا قَدِمْنَا

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے کہ ہمیں ایک کوڑا ملا‘ قوم میں سے ایک آدمی نے پکڑ لیا‘ ہم نے اس کو پکڑنے سے منع کیا تو اس نے انکار کیا‘ جب مدینہ آئے تو ہم حضرت ابی بن کعب سے ملے‘ ہم نے اس بات کا ذکر آپ سے کیا تو

4896- أخرجه البخاری: الجنائز جلد3صفحه164 رقم الحديث: 1267‘ ومسلم: الحج جلد2صفحه866 بنحوه

4897- أخرجه البخاری: اللقطة جلد5صفحه110 رقم الحديث: 2437‘ ومسلم: اللقطة جلد3صفحه1350 .

الْـمَدِينَةَ لَقِينَا اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: وَجَدْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ دِينَارٍ، فَاَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَلَمَّا جَاءَ الْحَوْلُ اَتَيْتُهُ بِهَا، فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً اُخْرَى، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا جَاءَ الْحَوْلُ اَتَيْتُهُ بِهَا بَعْدَ ثَلَاثِ سِنِينَ، فَقَالَ: اعْرِفْ وِكَاءَهَا وَعِدَّتَهَا، ثُمَّ اسْتَمْتِعْ بِهَا، فَاِنْ جَاءَ لَهَا طَالِبٌ فَاَعْطِهَا اِيَّاهُ

حضرت ابی نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سو دینار پائے' میں ان کو لے کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو جب سال مکمل ہو گیا تو آپ نے فرمایا: دوسرا سال بھی اعلان کرو' میں نے ایسے ہی کیا جب دوسرا سال مکمل ہوا تو اس کو لے کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' تین سالوں کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اس تھیلی کی حفاظت کر اور دینار گن لے' اس سے فائدہ اُٹھاؤ' اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو واپس کر دو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے خالد بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

4898 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا كَعْبٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اِنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ وَلَا رَسُولٌ، اَلَا اِنَّهُ خَلِيفَتِي فِي اُمَّتِي بَعْدِي، اَلَا اِنَّهُ يَقْتُلُ الدَّجَّالَ، وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ، وَتَضَعُ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا، اَلَا فَمَنْ اَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَكُونَ اَوَّلَ مَنْ اَقْرَاَهُ السَّلَامَ مِنْ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَآكُلُ مِنْ جَفْنَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ بن مریم اور میرے درمیان کوئی نبی اور رسول نہیں ہے' وہ میرے بعد میری اُمت میں میرے خلیفہ ہوں گے' آپ دجال کو ماریں گے اور صلیب توڑیں گے' جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے گی' جو تم میں سے ان کو پائے تو ان کو سلام کرے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اُمید کرتا ہوں کہ ابوالقاسم ﷺ کا سلام عرض کروں گا اور آپ کے برتن سے پہلے میں کھاؤں گا۔

4898- اسناده فيه: محمد بن عقبة السدوسي وهو صدوق يخطئ كثيرًا . وأخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحه 257 .
وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 208: وفيه محمد بن عقبة السدوسي وثقه ابن حبان' وضعفه أبو حاتم .

مَنِ اسْمُهُ عَمْرٌو

اس شیخ کے نام سے جس کا نام عمرو ہے

4899 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ الْجُذَامِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، فَيَقُولُ: أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دَم کرتے تھے' آپ پڑھتے تھے: ''اعیذکما الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ . وَالْمَشْهُورُ: الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث سفیان' ابن ابی لیلیٰ سے اور سفیان سے فریابی روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ ثوری' منصور سے' وہ منہال سے روایت کرتے ہیں۔

4900 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ننانوے نام ہیں جو ان کو یاد کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

یہ دونوں حدیثیں سفیان سے فریابی روایت کرتے ہیں۔

4899- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه470 رقم الحديث: 3371' وأبو داؤد: السنة جلد4صفحه235 رقم الحديث: 4737' والترمذي: الطب جلد4صفحه396 رقم الحديث: 2060' وأحمد: المسند جلد1 صفحه353 رقم الحديث: 2438 .

4900- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13صفحه389 رقم الحديث: 7392' ومسلم: الذكر والدعاء جلد4 صفحه2063.

4901 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: انْتَهَيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَتَاَخَّرَ فَاَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّيْنَا مَا اَدْرَكْنَا، وَقَضَيْنَا مَا سَبَقَنَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے پاس پہنچا (اس حالت میں کہ حضرت عبدالرحمٰن نماز پڑھ رہے تھے) حضرت عبدالرحمٰن پیچھے ہونے لگے تو حضور ﷺ نے آگے رہنے کا اشارہ کیا' ہم نے جو رکعتیں پائیں وہ پڑھیں' جو رہ گئی تھیں ان کو خود پڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

یہ حدیث سفیان سے فریابی روایت کرتے ہیں۔

4902 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ، وَزَوَايَاهُ سَوَاءٌ، مِيزَابُهُ اَبْيَضُ مِنَ الْوَرِقِ، وَرِيحُهُ اَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے حوض کی مسافت ایک ماہ جتنی ہے' اس کے کونے برابر ہیں' اس کا پرنالہ چاندی سے زیادہ سفید ہے' اس کی خوشبو مشک سے زیادہ خوشبودار ہے' اس کے برتن آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے نافع بن عمر روایت کرتے ہیں۔

4903 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

4901- أصله عند مسلم من طريق ابن شهاب عن حديث عباد بن زياد' أن عروة بن المغيرة فذكره' أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 317 رقم الحديث: 105 (باب تقديم الجماعة من يصلى بهم اذا تأخر الامام)' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 38 رقم الحديث: 152 ولفظه لأبى داؤد .

4902- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحه 472 رقم الحديث: 6579' ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1793 ولفظه لمسلم .

4903- اسناده صحيح . تخريجه الطبراني في الكبير' وأبو يعلىٰ' وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 206: ورجاله ثقات من أهل الصحيح .

السَّرْحِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: اَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ لِحَاجَتِهِ اِلَى الْمُغَمَّسِ قَالَ نَافِعٌ: نَحْوَ مِيلَيْنِ مِنْ مَكَّةَ

قضاء حاجت کے لیے دُور جاتے تھے (آنکھوں سے اوجھل ہوتے تھے)۔ نافع بھی فرماتے ہیں مکہ سے دو میل دور۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث عمرو بن دینار' نافع بن عمر سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابومریم اکیلے ہیں۔

4904 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنَ السَّرْحِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً مُشَاةً غُرْلًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ ننگے بدن ننگے پاؤں پیدل چل کر اکٹھے کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث عمر سے ابن ابی مریم روایت کرتے ہیں۔

4905 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، اَنَّ اَبَا الْحُوَيْرِثِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ نُعَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین باتیں ہوں' اس نے ایمان کا ذائقہ پالیا' کوئی شی اس کو اللہ اور اس کے رسول سے زیادہ پسند نہ ہو' وہ دین سے پھرنے سے

4904- أخرجه البخاری: الرقاق جلد **11** صفحه **385** رقم الحديث: **6524-6526**' ومسلم: الجنة جلد **4** صفحه **2194** .

4905- أخرجه البخاری: الایمان جلد **1** صفحه **77** رقم الحديث: **16**' ومسلم: الایمان جلد **1** صفحه **66** . (١)مستدرك من الصغير جلد **1** صفحه **257-258** . (٢)سقط من الأصل مقدار ورقة' واستدركنا بعض أحاديث الشيخ عمرو بن أبی طاهر ابن السرح من مجمع البحرين وهی ذات الأرقام الآتية: **3666, 3662, 3591, 2216, 2177, 1344, 395** .

مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ لَا شَيْءَ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَ لَاَنْ يُحْرِقَ بِالنَّارِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَرْتَدَّ عَنْ دِينِهِ، وَمَنْ كَانَ يُحِبُّ لِلّٰهِ وَيُبْغِضُ لِلّٰهِ

آگ میں جلنا زیادہ پسند کرے وہ محبت اور بغض اللہ کے لیے رکھے۔

لَمْ يَرْوِ نُعَيْمٌ عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَاِنَّمَا سُمِّيَ الْمُجْمِرَ لِاَنَّهُ كَانَ يُجْمِرُ قَبْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مِنْ مَوَالِي عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ اِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ

نعیم انس سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں مجمر کا نام نعیم بن عبداللہ اس لیے رکھا گیا تھا کہ یہ حضور ﷺ کی قبر انور کو خوشبو لگاتے تھے۔ یہ عمر بن خطاب کے غلاموں میں سے ہیں۔ ابن حویرث سے موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن ابی مریم اکیلے ہیں۔

4906 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَازِمٍ اَبُو الْجَهْمِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَقُولَ فِي الْحَقِّ اِذَا رَآهُ اَوْ سَمِعَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کو لوگوں کا ڈر حق بات کہنے سے نہ روکے جب وہ حق دیکھتا یا سنتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

4907 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ

4906- أخرجه الترمذي: الفتن جلد4صفحه483 رقم الحديث: 2191' وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الفتن جلد2 صفحه 1328 رقم الحديث: 4007' وأحمد: المسند جلد 3صفحه7 رقم الحديث: 11023 . (ا)سقط من الأصل واستدركناه من الصغير جلد1صفحه258 .

4907- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه329 وقال: رواه أحمد' والبزار' والطبراني في الأوسط وفيه راشد بن داؤد' ضعفه الدارقطني' ووثقه ابن معين' ودحيم' وابن حبان .

اِبْـرَاهِيـمَ بْـنِ الْـعَلَاءِ بْـنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا جَـدِّی اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْـعَلَاءِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّـاشٍ قَـالَ: نَـا رَاشِـدٌ الـصَّنْعَانِيُّ، عَنْ اَبِی اَسْمَاءِ الـرَّحَبِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةٌ، يُمِيتُونَ الـصَّـلَـوَاتِ عَـنْ مَوَاقِيتِهَا، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْـعَـلُـوا صَلَاتَـكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً . فَـلَـمَّـا كَانَ الْـحَـجَّاجُ اَخَّرَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَكُنْتُ اُصَلِّی الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاَجْعَلُ صَلَاتِی مَعَهُمْ سُبْحَةً

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسے ظالم بادشاہ مسلط کیے جائیں گے جو تم کو وقت پر نماز پڑھنے سے روکیں گے' تم وقت پر نماز پڑھنا اور ان کے ساتھ نفل نماز کی نیت سے شریک ہو جانا۔ جب حجاج بن یوسف لوگوں کو وقت پر نماز پڑھنے سے روکتا تھا تو میں وقت پر نماز پڑھ لیتا تھا' ان کے ساتھ نماز میں نفل کی نیت سے شریک ہوتا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث شداد بن اوس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

4908 - حَـدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نَا جَـدِّی اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْـعَلَاءِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ بِلَالٍ الْـقُـرَشِـيُّ قَـالَ: رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ، صَاحِبَ رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ قَاعِدٌ فِی الْـمَسْجِدِ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا مُسِنًّا، فَجَاءَ هُ غُلَامُهُ فَـقَـالَ: يَـا مَوْلَایَ، هَـذِهِ جِـمَـالُكَ قَدْ اُخِذَتْ فِی سُـخْرَةِ الزِّبْلَةِ يَعْنِی: دَارَ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْـمَلِكِ الَّـتِی عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ بِحِمْصَ، وَكَانَ مَـعَـهُ رَجُلَانِ، فَاَخَذَا بِضَبْعَيْهِ حَتَّى قَامَ . قَالَ عُمَرُ: فَـمَشَيْـتُ مَعَهُ حَتَّى اَتَى الزِّبْلَةَ، فَاِذَا جِمَالُهُ مُنَاخَةٌ،

حضرت عمر بن بلال القرشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن بسر صحابیٔ رسول ﷺ کو دیکھا کہ آپ مسجد میں تشریف فرما تھے' آپ کافی عمر والے بزرگ تھے' آپ کے پاس آپ کا غلام آیا' اس نے عرض کی: اے میرے آقا! یہ آپ کا اونٹ ہے' جو زبلہ یعنی دار عباس بن ولید بن عبدالملک سے پکڑا گیا ہے' جو حمص کی جامع مسجد کے دروازے کے پاس ہے۔ اس کے ساتھ دو آدمی تھے۔ ان دونوں نے اس کے بازوؤں سے پکڑ کر اسے کھڑا کیا۔ عمر کہتے ہیں: میں اس کے ساتھ زبلہ تک چلا۔ آگے اس کا اونٹ بیٹھا

4908- اسناده فيه: عمر بن بلال' ترجمه البخاری فی تاريخه' وابن أبی حاتم' وسكتا عنه' وذكره ابن حبان فی الثقات' وقال: روى عنه ابراهيم بن العلاء' وقال ابن عدی: لا يعرف الا بهذا الحديث . وعزاه الهيثمی فی المجمع جلد 5 صفحه240 الى الكبير أيضًا وقال: عمر بن بلال جهله ابن عدی .

وَاِذَا هُمْ يَسِّفُونَ التُّرَابَ بِالْغَرَائِرِ، فَاَخَذَ الْغِرَارَةَ، فَاَقْبَلَ يَفْتَحُ لَهُمْ، فَقَالَ نَاسٌ مِنَ النَّصَارَى: هَذَا صَاحِبُ نَبِيِّكُمْ تَصْنَعُونَ بِهِ هَذَا؟ لَوْ رَاَيْنَا رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ عِيسَى لَحَمَلْنَاهُ عَلَى رُءُوسِنَا، فَاَهْوَى الْقَوْمُ لِيَاْخُذُوهُ . فَقَالَ: دَعُونِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا جَارَتْ عَلَيْكُمُ الْوُلَاةِ

ہوا تھا جبکہ وہ لوگ مٹی بوروں میں بھر رہے تھے۔ آپ نے بھی ایک بورا پکڑ لیا اور ان کے سامنے اس کا منہ کھولنے لگا۔ ادھر عیسائی دیکھ رہے تھے' وہ پکار اُٹھے: ارے! یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحابی ہے۔ تم اس کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہو؟ ہم تو اگر اپنے نبی عیسیٰ کا کوئی حواری دیکھ لیں تو ہم اُسے اپنے سروں پہ بٹھائیں۔ پس یہ بات سن کر اس کو پکڑنے کیلئے قوم دوڑی تو اُنہوں نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو۔ میں نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا: اے میرے صحابہ! بتاؤ اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا' جب تمہارے حاکم تم پر ظلم کریں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ بِلَالٍ

اس حدیث کو عبداللہ بن بُسر سے اسی سند کے ساتھ روایت کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ عمر بن بلال منفرد ہیں۔

4909 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا اَصْبَغُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّهِ اَبَانَ، عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ قَالَ: كَانَ اِسْلَامُ قُبَاثَ بْنِ اَشْيَمَ اللَّيْثِيِّ، اَنَّ رِجَالًا، مِنْ قَوْمِهِ وَغَيْرِهِمْ مِنَ الْعَرَبِ اَتَوْهُ، فَقَالُوا: اِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَدْ خَرَجَ يَدْعُو اِلَى دِينٍ غَيْرِ دِينِنَا، فَقَامَ قُبَاثُ حَتَّى اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ: اجْلِسْ يَا قُبَاثُ فَاَوْجَمَ قُبَاثُ اَوْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت اصبغ بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد سے' انہوں نے اپنے دادا ابان سے' انہوں نے اپنے والد سلیمان سے روایت کی کہ قباث بن اشیم اللیثی اسلام لائے' ان کی قوم سے لوگ اور عرب سے کچھ لوگ اس کے پاس آئے' انہوں نے کہا کہ محمد بن عبدالمطلب ہمارے دین کے علاوہ کسی اور دین کی طرف نکل گیا ہے۔ قباث کھڑا ہوا' یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کے پاس داخل ہوا تو آپ نے فرمایا: اے قباث! بیٹھو! حضرت قباث پریشان ہوئے'

4909- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 290 وقال: وفيه من لم اعرفهم . أخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 35 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ الْقَائِلُ: لَوْ خَرَجَتْ نِسَاءُ قُرَيْشٍ بِاَكِمَّتِهَا رَدَّتْ مُحَمَّدًا وَاَصْحَابَهُ؟ فَقَالَ قُبَاثٌ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا تَحَرَّكَ بِهِ لِسَانِي، وَلَا تَزَمْزَمَتْ بِهِ شَفَتَايَ، وَلَا سَمِعَهُ مِنِّي اَحَدٌ، وَمَا هُوَ اِلَّا شَيْءٌ هَجَسَ فِي نَفْسِي، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَاَنَّ مَا جِئْتَ بِهِ حَقٌّ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو کہتا ہے کہ اگر قریش کی عورتیں نکلیں محمد اور اس کے اصحاب کو ردّ کر دیں۔ حضرت قباث نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا! میری زبان حرکت میں بھی نہیں آئی اور ہونٹوں نے حرکت نہیں کی ہے' نہ مجھ سے کسی نے سنا ہے نہ کوئی شے جو میرے دل پر مطلع ہوئی ہو' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے محمد اللہ کے رسول ہیں' اس کی گواہی دیتا ہوں جو آپ دین لے کر آئے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قُبَاثِ بْنِ اَشْيَمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَصْبَغُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْحِمْصِيُّ

یہ حدیث قباث بن اشیم سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اصبغ بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

4910 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ، اَنَّ طَاوُسًا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ، اَنَّ مُنَبِّهًا اَبَا وَهْبٍ حَدَّثَهُ يَرُدُّهُ اِلَى مُعَاذٍ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اَزْوَاجِهِ، وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنَ الْيَهُودِ، فَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ . قَالَ: وَعَلَيْكُمْ . فَجَلَسُوا

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنی ازواج کے گھروں میں سے کسی گھر میں تشریف فرما تھے' آپ کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں' آپ کے پاس یہود کا ایک گروہ آیا' انہوں نے کہا: السام علیک یا محمد! آپ نے فرمایا: وعلیکم! وہ بیٹھے اور گفتگو کی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سمجھ گئی تھیں جو حضور ﷺ نے جواب دیا تھا' لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بڑا سخت غصہ تھا اور صبر کیے رکھا لیکن اس غصہ

4910- اسناده فيه: عمرو بن اسحاق بن ابراهيم بن العلاء بن زبريق' قال أبو حاتم: شيخ لا بأس به ولكنهم يحسدونه . وقال النسائي: ليس بثقة ونسبه محمد بن عون الى الكذب' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال ابن حجر: صدوق يهم كثيرًا' وعمر بن اسحاق بن ابراهيم بن العلاء بن زبريق لم أجده . وقال الهيثمي في المجمع جلد2 صفحه115 واسناده حسن .

فَتَحَدَّثُوا، وَقَدْ فَهِمَتْ عَائِشَةُ تَحِيَّتَهُمُ الَّتِي حَيَّوْا بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَجْمَعَتْ غَضَبًا وَتَصَبَّرَتْ، فَلَمْ تَمْلِكْ غَيْظَهَا، فَقَالَتْ: بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَغَضَبُ اللّٰهِ وَلَعْنَتُهُ، بِهٰذَا تُحَيُّونَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ ثُمَّ خَرَجُوا، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكِ عَلَى مَا قُلْتِ؟ قَالَتْ: اَوَلَمْ تَسْمَعْ كَيْفَ حَيَّوْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ وَاللّٰهِ مَا مَلَكْتُ نَفْسِي حِينَ سَمِعْتُ تَحِيَّتَهُمْ اِيَّاكَ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا جَرَمَ، كَيْفَ رَاَيْتِ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ اِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ سَئِمُوا دِينَهُمْ، وَهُمْ قَوْمٌ حُسَّدٌ، وَلَمْ يَحْسُدُوا الْمُسْلِمِينَ عَلَى اَفْضَلَ مِنْ ثَلَاثٍ: رَدِّ السَّلَامِ، وَاِقَامَةِ الصُّفُوفِ، وَقَوْلِهِمْ خَلْفَ اِمَامِهِمْ فِي الْمَكْتُوبَةِ: آمِينَ

پر قابو نہ رہا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم پر ہلاکت اور اللہ کا غضب اور اسکی لعنت ہو! جو تم نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا ہے۔ پھر وہ نکلے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں ایسا کہنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ حضرت عائشہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے سنا نہیں کہ انہوں نے آپ کو کیا سلام کیا؟ اللہ کی قسم! میں اپنے نفس پر قابو نہ رکھ سکی' جب سے میں نے ان کے سلام کو سنا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یقیناً ایسا ہی تھا لیکن تم نے دیکھا نہیں کہ میں نے کیا جواب دیا' بے شک یہود ایسی قوم ہے کہ اپنے دین کا نام لیتے ہیں' وہ حسد کرنے والی قوم ہے' مسلمان سے وہ حسد نہیں کرتے ہیں' تین چیزوں سے زیادہ افضل شے پر سلام کا جواب دینے پر' صفوں کو سیدھا کرنے پر' فرض نماز میں امام کے پیچھے آمین کہنے پر۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَلَا نَعْلَمُ مُنَبِّهًا اَبَا وَهْبٍ اَسْنَدَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت ہے' ہم کو معلوم نہیں ہے کہ منبہ ابووہب اس حدیث کے علاوہ روایت کرتے ہیں۔

4911 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ سُلَيْمٍ الزُّبَيْدِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ سُلَيْمٍ الزُّبَيْدِيِّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مارے تو اس برتن کو استعمال کرنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ سات مرتبہ دھولیا جائے۔

4911- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 330 رقم الحديث: 172' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 234 ولفظه عند مسلم .

قَالَ: اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ، فَلا يَغْمِسْ فِيهِ شَيْئًا حَتَّى يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے ابراہیم بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

4912 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَحْمَدَ الْعَمِّيُّ النَّحَّاسُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا، فَاِنَّ زِيَارَتَهَا عِظَةٌ وَعِبْرَةٌ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ فِي الْاَسْقِيَةِ فَاشْرَبُوا، وَلَا تَشْرَبُوا حَرَامًا

حضرت عبداللہ بن بریدہ الاسلمی اپنے والد بریدہ بن حصیب سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں تمہیں تین باتوں سے منع کرتا تھا' قبروں کی زیارت کرنے سے لیکن اب زیارت کیا کرو کیونکہ قبروں کی زیارت کرنے سے نصیحت اور عبرت حاصل ہوتی ہے' قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے لیکن اب کھاؤ بھی اور ذخیرہ بھی کرو' میں تمہیں ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا لیکن اب اُن برتنوں میں پیو' کوئی برتن حرام نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن ابراہیم بن سعد از والد خود اکیلے ہیں۔

4913 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَحْمَدَ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ قَالَ: نَا الْاَصْمَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا تو عرب کے لوگ دین سے پھرنے لگے' منافقت عام ہونے لگی' میرے والد پر ایسی آزمائش

4912- أخرجه مسلم: الأضاحي جلد3صفحه1563-1564' وأبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه330 رقم الحديث:3698' والنسائي: الجنائز جلد4صفحه73 (باب زيارة القبور) .

4913- اسناده فيه: أ- الأصمعي: وهو صدوق . ب- عبد الواحد بن أبي عون: صدوق يخطئ .

الْوَاحِدِ بْنِ اَبِی عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ، وَاشْرَأَبَّ النِّفَاقُ. وَنَزَلَ بِاَبِی مَا لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ لَهَاضَهَا، فَوَاللّٰهِ مَا اخْتَلَفُوا فِی نُقْطَةٍ اِلَّا طَارَ اَبِی بِحَظِّهَا وَسِنَانِهَا، ثُمَّ تَذْكُرُ ابْنَ الْخَطَّابِ فَتَقُولُ: كَانَ وَاللّٰهِ اَحْوَذِيًّا، نَسِيجَ وَحْدِهِ قَدْ اَعَدَّ لِلْاُمُورِ اَقْرَانَهَا قَالَ الرِّيَاشِیُّ: يُقَالُ لِلرَّجُلِ الْبَارِعِ الَّذِی لَا يَشْتَبِهُ بِهِ اَحَدٌ نَسِيجُ وَحْدِهِ، وَيُقَالُ: عُيَيْرُ وَحْدِهِ، وَيُقَالُ: جُحَيْشُ وَحْدِهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ:

(البحر الرجز)

جَاءَتْ بِهِ مُعْتَجِرًا بِبُرْدِهِ
سَفْوَاءَ تَرْدِی بِنَسِيجِ وَحْدِهِ
تَقْدَحُ قَيْسًا كُلَّهَا بِزَنْدِه
مَنْ يَلْقَهُ مِنْ بَطَلٍ يَسْرَنْدِهِ

قَالَ الرِّيَاشِیُّ: يَسْرَنْدَه: يَعْلُوهُ اَنْشَدَنَا الْاَصْمَعِیُّ:

(البحر الرجز)

مَا بَالُ هَذَا الْيَوْمِ يَغْرَنْدِينِی
اَدْفَعُهُ عَنِّی وَيَسْرَنْدِينِی

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَصْمَعِیِّ اِلَّا الرِّيَاشِیُّ

4914 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَحْمَدَ الْعَمِّیُّ

اُتری کہ اگر وہ پہاڑ پر اُترتی تو پہاڑ پھٹ جاتے' اللہ کی قسم! انہوں نے کسی بات میں اختلاف کیا یہاں تک کہ میرے والد محترم اس کے حل کے لیے نیکی اور تیروں کے ساتھ فوراً پہنچے۔ پھر اس بات کا ذکر حضرت عمر بن خطاب کے ہاں کیا تو فرمایا: اللہ کی قسم! آپ اچھے نگہبان تھے' اپنی اچھی صفات میں بے مثل تھے۔ اکیلے سارے کاموں کو نمٹا لیتے تھے۔ حضرت ریاشی فرماتے ہیں: وہ پرہیزگار شخصیت جس کو کوئی شک کی نگاہ سے نہ دیکھے۔ اسے ''نسیج وحدہ' عبیر وحدہ'' اور ''جحیش وحدہ'' کے ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔

''وہ اس حال میں اُن کو لائی کہ وہ چادر میں لپٹے ہوئے تھے۔ تیز ہوا چلی جو اچھی صفات والے بے مثل کے ساتھ بھلائی کا سلوک کرتی ہے' سارے بنوقیس کو چقماق کے ساتھ آگ لگاتی ہے جو نوجوان اس سے ملتا ہے وہ اس پہ غالب آجاتا ہے''۔

ریاشی نے کہا: ''یسرندہ'' کا معنی بلند ہونا ہے۔

اصمعی نے ہمیں یوں شعر سنایا:

''اس دن (یا زمانے) کو کیا ہے کہ مجھ پر حملہ کرتا ہے' میں اُسے اپنے سے دُور ہٹاتا ہوں' وہ غالب آنے کی کوشش کرتا ہے''۔

اس حدیث کو اصمعی سے صرف ریاشی نے روایت کیا ہے۔

حضرت عاصم بن ابورزین سے روایت ہے کہ ابن

4914- اخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **148** رقم الحديث: **552**' وابن ماجة: المساجد جلد **1** صفحه **260** رقم الحديث: **792**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **517** رقم الحديث: **15496** .

قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، اَنَّ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ، وَلَا قَائِدَ لِي، فَهَلْ تَجِدُ لِي رُخْصَةً؟ قَالَ: تَسْمَعُ النِّدَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: مَا اَجِدُ لَكَ رُخْصَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ

اُم مکتوم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں بزرگ اور آنکھوں سے نابینا ہوں' گھر بھی دور ہے' میرا کوئی راہنما نہیں ہے' کیا میرے لیے مسجد میں نہ آنے کی رخصت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اذان سنتا ہے؟ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تیرے لیے کوئی رخصت نہیں ہے۔

یہ حدیث علی بن صالح بن حی سے عبداللہ بن داؤد روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ عِمَارَةَ

اس شیخ سے روایت جن کا نام عمارہ ہے

4915 - حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ الْفُرَاتِ الْمِصْرِيُّ أَبُو رِفَاعَةَ قَالَ: نَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَيَّاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ . قَالَ: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يَصْلُحُونَ حِينَ يَفْسُدُ النَّاسُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبی سے شروع ہوا تھا اور عنقریب غریبی میں واپس آئے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری! حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیسے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس وقت لوگ بگڑتے ہیں وہ سیدھے رہتے ہیں۔

4916 - حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَاعٍ يُسْتَرْعَى رَعِيَّةً إِلَّا سُئِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَقَامَ فِيهَا أَمْرَ اللّٰهِ، أَمْ أَضَاعَهُ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی جس شے کا نگہبان ہو' اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق قیامت کے دن پوچھا جائے گا' کیا اللہ کے حکم کو قائم کیا تھا یا ضائع کیا۔

4915- اسناده فيه: عبد الله بن صالح وهو صدوق كثير الغلط . وقال الهيثمي في المجمع جلد**7**صفحه**281**: وفيه عبد الله بن صالح كاتب الليث' وهو ضعيف وقد وثق .

4916- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وقال الهيثمي في المجمع جلد**5**صفحه**210**: وفيه أبو عياش المصري وهو مستور' وبقية رجاله ثقات' وفي بعضهم كلام .

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا اللَّيْثُ

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن سعید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

4917 - حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَزْوَاجَ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُغَنِّينَ أَزْوَاجَهُنَّ بِأَحْسَنِ أَصْوَاتٍ سَمِعَهَا أَحَدٌ قَطُّ . إِنَّ مِمَّا يُغَنِّينَ بِهِ: نَحْنُ الْخَيْرَاتُ الْحِسَانُ . أَزْوَاجُ قَوْمٍ كِرَامٍ . يَنْظُرْنَ بِقُرَّةِ أَعْيَانٍ . وَإِنَّ مِمَّا يُغَنِّينَ بِهِ: نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا يَمُتْنَهْ . نَحْنُ الْآمِنَاتُ فَلَا يَخَفْنَهْ . نَحْنُ الْمُقِيمَاتُ فَلَا يَظْعَنَّهْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں کی بیویاں (حوریں) اپنے خاوندوں کو ایسے خوبصورت گا کر سنائیں گی جو آواز انہوں نے کبھی نہ سنی ہوگی۔ جو کلام وہ پڑھیں گی یہ ہے: ہم ہیں الخیرات الحسان (نیک سیرت نیک صورت بیویاں ہیں) عزت والی قوم کی بیویاں جو آنکھیں ٹھنڈی کرنا جانتی ہیں۔ دیگر کلام جو وہ گائیں گی اس میں سے کچھ، ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں جنہیں موت نہیں، ہم آمن والی ہیں جنہیں کوئی ڈر نہیں، ہم جنت کی رہائشی ہیں جو مسافر نہ ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

زید بن اسلم سے اس حدیث کو محمد بن جعفر نے روایت کیا۔ اس حدیث کے ساتھ ابن مریم منفرد ہیں۔

☆☆☆☆☆

4917- اسنادہ صحیح ۔ تخریجه: الطبرانی فی الصغیر، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 10 صفحه 422: ورجاله رجال الصحیح .

بَابُ الْغَيْنِ مَنِ اسْمُهُ غَالِبٌ

4918 - حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْدَعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَهِ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا جَدِّي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَازِعِ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ: مَنْ سَعَى فِي فِكَاكِ رَقَبَةٍ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُعِينَهُ، وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ، وَمَنْ تَزَوَّجَ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُعِينَهُ، وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ، وَمَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُعِينَهُ، وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ

باب الغین اس شیخ کے نام سے جن کا نام غالب ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تین کام جس آدمی نے اللہ کے بھروسے پر اللہ کو راضی کرنے کے لیے سرانجام دیئے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہے کہ اس کی مدد کرے اور اس کے لیے برکتوں کا نزول فرمائے۔ جس نے اللہ پر توکل کرتے ہوئے ثواب کی نیت سے غلام آزاد کرنے کی کوشش کی تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے کہ اس کی نصرت فرمائے اور اسے برکت دے جس نے اللہ پر اعتماد کر کے ثواب کے ارادے سے نکاح کیا تو اس کی مدد کرنا' اسے برکت عطا کرنا' اللہ نے اپنے ذمے لیا ہے۔ اللہ پر اعتماد کرتے ہوئے' اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے جس نے بے آباد زمین کو آباد کیا تو اس کی مدد کرنا اور اسے برکتوں سے نوازنا اللہ کے ذمہ ہے۔

☆☆☆☆☆

4918- اسناده فيه: عبيد الله بن الوازع الكلابي البصري وهو مجهول . تخريجه: الطبراني في الصغير' والبيهقي في الكبرىٰ من طريق محمد بن مسلم بن واره به . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه260: وفيه عبيد الله بن الوازع روى عنه حفيده عمرو' بن عاصم فقط' وبقية رجاله ثقات .

بَابُ الْفَاءِ
مَنِ اسْمُهُ الْفَضْلُ

4919 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ الْبَغْدَادِيُّ، صَاحِبُ اَبِي ثَوْرٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: رَاَى اَبُو هُرَيْرَةَ رَجُلًا فَاَعْجَبَهُ هَيْئَتُهُ، فَقَالَ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: مِمَّنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ. قَالَ: فَكُلُّنَا مِمَّنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ. قَالَ: كُلُّنَا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: مِنَ النَّبْطِ. قَالَ: تَنَحَّ عَنِّي، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَتَلَةُ الْاَنْبِيَاءِ، وَاَعْوَانُ الظَّلَمَةِ، فَاِذَا اتَّخَذُوا الرِّبَاعَ وَشَيَّدُوا الْبُنْيَانَ فَالْهَرَبَ الْهَرَبَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْهَمْدَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكِ بِنِ مِغْوَلٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

باب الفاء
اس شیخ کے نام سے جن کا نام فضل ہے

حضرت شعبی سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی دیکھا کہ اس کی حالت اچھی لگی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کون ہو؟ اس آدمی نے کہا: ان میں سے ہوں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے۔ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: ہم سب ان میں سے ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے' آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: زمین میں رہنے والوں میں سے ہوں؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم سب زمین میں رہنے والے ہیں' آپ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ اس نے کہا: نبط سے' حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: مجھ سے دور ہو جاؤ! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ انبیاء کو قتل اور ظلم پر مدد اس قبیلہ کے لوگوں نے کی تھی' جب یہ لوگ جائیداد اور عمارتیں بنانے لگیں تو ان سے بھاگو!

یہ حدیث شعبی سے سعید بن مسلم الہمدانی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مالک بن مغول اکیلے ہیں' رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

4919- ذكره الهيثمي في المجمع جلد5صفحه237 وقال: وفيه عبد الرحمٰن بن (مالك ابن) مغول، وهو متروك .

4920 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى أَيِّ حَرْفٍ كَانَ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَمَنْ قَرَأَ فَأَعْرَبَ بَعْضًا، وَلَحَنَ بَعْضًا كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً، وَمُحِيَ عَنْهُ عِشْرُونَ سَيِّئَةً، وَرُفِعَ لَهُ عِشْرُونَ دَرَجَةً، وَمَنْ قَرَأَ فَأَعْرَبَ كُلَّهُ كُتِبَ لَهُ أَرْبَعُونَ حَسَنَةً، وَمُحِيَ عَنْهُ أَرْبَعُونَ سَيِّئَةً، وَرُفِعَ لَهُ أَرْبَعُونَ دَرَجَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس قرأت پر آدمی قرآن پڑھے اس کے لیے اللہ عزوجل دس نیکیاں لکھ دے گا اور دس گناہ معاف کرے گا' دس درجات بلند کرے گا' جس نے کچھ قرآن اچھی طرز پر پڑھا' کچھ اچھی طرز پر نہیں پڑھا تو اسکے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی' بیس گناہ معاف کیے جائیں گے اور بیس درجات بلند کیے جائیں گے' جس نے مکمل اچھی طرز پر پڑھا تو اس کے لیے چالیس نیکیاں لکھی جائیں گے اور چالیس گناہ معاف کیے جائیں گے اور چالیس درجات بلند کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث عروہ سے زید العمی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن زید اکیلے ہیں۔

4921 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فِيهَا قَطِيعَةٌ، فَكَفَّارَتُهَا أَنْ لَا يُقِيمَ عَلَيْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی' جس میں قطع تعلق (بائیکاٹ) ہو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس پر نہ ٹھہرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَارِثَةَ إِلَّا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حارثہ سے حبان بن علی روایت کرتے ہیں' حضرت عائشہ سے یہ اسی سند سے روایت ہے۔

4920- ذكره الهيثمى فى المجمع جلد7صفحه166 وقال: وفيه عبد الرحيم بن زيد العمى' وهو متروك .

4921- أخرجه ابن ماجة: الكفارات جلد1صفحه682 رقم الحديث:2110 بنحوه . فى الزوائد: فى اسناده حارثة ابن أبى الرجال' متفق على تضعيفه .

4922 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا أَبِي عُمَرُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ النَّاسَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةِ أَمْرٍ فِيهِ فَيَقُولُ: مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ . وَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ، كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ، وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ لوگوں کو رمضان المبارک کے قیام کرنے پر اُبھارتے تھے بغیر اس کے کہ آپ عزیمت کا حکم دیتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو رمضان میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کرے تو اللہ عزوجل اس کے پہلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا وصال مبارک ہوا' معاملہ اسی طرح رہا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں بھی ایسے ہی رہا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت کی ابتداء میں نمازِ تراویح کا اہتمام کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ

یہ حدیث اسحاق بن راشد سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

4923 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِهِ: (إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ، وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) (الرعد: 7) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُنْذِرُ، وَالْهَادِ: رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ'' کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: منذر اور ھاد ایک ہی آدمی ہے اس کا تعلق بنی ہاشم قبیلہ سے ہے' یعنی میں ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

سدی سے یہ حدیث مطلب بن زیاد روایت کرتے ہیں' اس حدیث کے ساتھ عثمان بن ابی شیبہ

4922- أخرجه النسائي: الصوم جلد4صفحه127 (باب ثواب من قام رمضان وصامه ايمانًا واحتسابًا)' والبيهقي في الكبرى جلد2صفحه694 رقم الحديث: 4602 .

4923- اسناده حسن' فيه: المطلب بن زياد وهو صدوق ربما وهم . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' وعزاه الهيثمي في [illegible] جلد7صفحه44 [illegible] عبد الله بن أحمد أيضًا وقال: ورجال المسند ثقات .

اکیلے ہیں۔

4924 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِی رَوْحٍ الْبَصْرِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْعُكْلِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثٌ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَيَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن ورات موزوں پر مسح کرنے کی مدت مقرر کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث حارث عکلی سے قاسم بن ولید اور قاسم سے عبیدہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

4925 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِی رَوْحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا عِصْمَةُ بْنُ زَامِلٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ مِنْ اُمَّتِهِ: اكْفُلُوا لِي بِسِتِّ خِصَالٍ وَاَكْفُلْ لَكُمُ الْجَنَّةَ. قُلْتُ: مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَالْاَمَانَةُ، وَالْفَرْجُ، وَالْبَطْنُ، وَاللِّسَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آپ کے آس پاس صحابہ کرام تھے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: (۱) نماز (۲) زکوٰۃ (۳) امانت (۴) شرمگاہ (۵) پیٹ (۶) زبان۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن

4924- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 39 رقم الحديث: 157، والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 158 رقم الحديث: 95، وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 253 رقم الحديث: 21921 .

4925- اسناده فيه: الفضل بن أبي روح البصري ولم أجده، وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 296: واسناده حسن .

عمرا کیلے ہیں۔

4926- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقُرطِمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ آدَمَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَشْيَاءَ لَا اَدَعُهَا حَتَّى اَمُوتَ: اَوْصَانِي بِرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قَالَ: فِيهِمَا رَغَائِبُ الدَّهْرِ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى، فَاِنَّهَا صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَقَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ، وَبِصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ: هُوَ صَوْمُ الدَّهْرِ، وَاَنْ لَا اَبِيتَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَقَالَ لِي: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، صَلِّ رَكْعَتَيْنِ اَوَّلَ النَّهَارِ اَضْمَنْ لَكَ آخِرَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے دوست نے چھ اشیاء کی وصیت کی، میں نے ان کو موت تک نہ چھوڑنے کی نیت کی ہے، فجر کی دو سنتوں کو۔ فرمایا: ان دونوں میں زمانہ کی رغبت ہے، چاشت کی دو رکعتوں کی کیونکہ یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے، ظہر سے پہلے اور بعد میں اور عصر سے پہلے اور مغرب کے بعد اور عشاء کے بعد دو رکعتوں کی، ہر ماہ تین روزے رکھنے کی کیونکہ اس کا ثواب تمام سال کے برابر کا ہے۔ سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔ مجھے فرمایا: اے ابوہریرہ! دن کے اوّل حصے میں دو رکعت نفل پڑھ! میں تیرے لیے آخرت کا ضامن ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ

یہ حدیث حضرت انس، ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیسیٰ العطار اکیلے ہیں۔

4927- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ آدَمَ، عَنْ اَبِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ اس کی رخصتوں کو قبول کیا جائے، جس طرح بندہ اپنے رب کی

4926- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد بن آدم الدمشقي. قال أحمد: أحاديثه موضوعة. وقال الجوزجاني: أحاديثه منكرة. (اللسان جلد3صفحه378، والميزان جلد2صفحه526). وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه237: وفيه عمر (عمرو) بن عبد الجبار، وهو ضعيف.

4927- عزاه الهيثمي في المجمع جلد3صفحه165 الى الكبير أيضًا وقال: عبد الله بن يزيد ضعفه أحمد، وغيره.

الدَّرْدَاءِ، وَاَبِی اُمَامَةَ، وَوَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ تُقْبَلَ رُخَصُهُ، كَمَا يُحِبُّ الْعَبْدُ مَغْفِرَةَ رَبِّهِ

بخشش کو پسند کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، وَاَبِی اُمَامَةَ، وَوَاثِلَةَ، وَاَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى

حضرت ابوالدرداء اور ابوامامہ واثلہ' انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

4928 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرْبِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَاَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَبُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ اَنَا فِيهَا، فَكَانَتْ سِهَامُنَا قَدْ بَلَغَتِ اثْنَا عَشَرَ، وَنَفَلَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ نجد کی جانب بھیجا' میں اس میں شریک تھا' ہمارے حصے بارہ تک پہنچ گئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایک اونٹ بطور مالِ غنیمت کے دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عبیداللہ سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

4929 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پاؤں میں دیت ہے۔

4928- أخرجه البخاری: الخمس جلد6صفحه273 رقم الحديث: 3134' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1368 .

4929- أخرجه أبو داؤد: الديات جلد 4صفحه195 رقم الحديث: 4592' والدارقطنی: سننه جلد 3صفحه152 رقم الحديث: 208' والبيهقی فی الكبرىٰ جلد8صفحه595 رقم الحديث: 17688 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرِّجْلُ جُبَارٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

یہ حدیث زہری سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں۔

4930 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقَرْقَسَانِيُّ قَالَ: نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ يَهُودِيَّةِ أَصْبَهَانَ، وَمَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنَ الْيَهُودِ، عَلَيْهِمُ السِّيجَانُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دجال اصبہان کے یہود سے نکلے گا' اس کے ساتھ ستر یہودی ہوں گے' ان پر کشادہ گول چادر ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث اوزاعی' ربیعہ سے اور اوزاعی سے محمد بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

4931 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَأَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمُنْكَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والوں میں شمار ہوں گے' دنیا میں بُرائی کرنے والے آخرت میں بُرائی والوں میں شمار ہوں گے۔

4930- اسناده فيه: بشار بن موسى الخفاف شيباني عجلي بصري' وهو ضعيف . وأخرجه أيضًا أبو يعلى' وأحمد من طريق محمد بن مصعب' به . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه341: ورواية محمد بن مصعب عن الأوزاعي جيدة' وقد وثقه أحمد' وغيره' وضعفه جماعة' وبقية رجالهما (أحمد' وأبو يعلى) رجال الصحيح .

4931- اسناده فيه: المسيب بن واضح' وهو ضعيف . وأخرجه أيضًا في الصغير' وذكره الهيثمي في المجمع جلد7صفحه266' وقال: رواه الطبراني في الصغير' والأوسط باسنادين في أحدهما: يحيى بن خالد بن حيان الرقي' ولم أعرفه' ولا ولده أحمد' وبقية رجاله رجال الصحيح' وفي الآخر: المسيب بن واضح' قال أبو حاتم: يخطئ كثيرًا فاذا قيل له' لم يرجع .

فِي الْآخِرَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے علی بن بکار روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں میّب بن واضح اکیلے ہیں۔

4932 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكِنْدِيُّ اللَّاذِقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ شُعَيْبٍ الْجَبَلِيُّ بِجَبَلَةَ قَالَ: نَا سَلَامَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُ، فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيمَانِ

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اپنے بھائی کو حیاء کے متعلق نصیحت کر رہا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ حیاء ایمان سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَامَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث اوزاعی سے سلمہ بن کلثوم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلامہ بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

4933 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ الْبُرْزَبَاذَانِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم جو کچھ چھوڑتے ہیں وہ وراثت نہیں ہوتا بلکہ صدقہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ

یہ حدیث مجاہد سے لیث اور لیث سے حفص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن

4932- أخرجه البخاری: الایمان جلد**1**صفحه**93** رقم الحدیث:**24**' ومسلم: الایمان جلد**1**صفحه**63** .

4933- اسناده فیه: الفضل بن أحمد الأصبهانی البرزباذانی' وهو متروك . قال أبو بكر ابن مردویه: ضعیف جدًا' واتهمه البعض بالكذب' والوضع . وقال الهیثمی فی المجمع جلد**9**صفحه**43**: وفیه اسماعیل بن عمرو البجلی وثقه ابن حبان وضعفه غیره' وبقیة رجاله ثقات .

عَمْرٍو

4934 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عِيسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ الْمَنْصُورِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو قُعَيْسٍ اَنَّهُ، اَتَى عَائِشَةَ فَاسْتَاذَنَ عَلَيْهَا، فَكَرِهَتْ اَنْ تَاذَنَ لَهُ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَاءَ نِي اَبُو قُعَيْسٍ، فَاَبَيْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ . قَالَ: لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ عَمُّكِ . وَكَانَ اَبُو قُعَيْسٍ اَخَا ظِئْرِ عَائِشَةَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي قَيْسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُسْنِدْ اَبُو قُعَيْسٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

4935 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ صَالِحٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ بْنِ اُسَيْدٍ قَالَ: نَا خَلَفٌ يَعْنِي الضَّبِّيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا اسْتَقْبَلَكُمْ؟ وَمَاذَا تَسْتَقْبِلُونَ؟ ثَلَاثًا قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اَوَحْيٌ نَزَلَ؟ اَوَعْدٌ حَضَرَ؟ قَالَ: فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ فِي اَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

عمروا کیلے ہیں۔

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ مجھ سے ابوقعیس نے حدیث بیان کی ہے کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی طرف آئے۔ داخل ہونے کی اجازت مانگی تو انہوں نے اجازت دینے کو پسند نہ کیا۔ پس جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے، حضرت عائشہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے ابوقعیس کو آنے کی اجازت نہیں دی۔ آپ نے فرمایا: تجھ پر تیرا چچا داخل ہوسکتا ہے۔ جناب ابوقعیس، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دودھ پلانے والی کے بھائی تھی۔

حضرت ابوقعیس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک ہے، کیا چیز تمہارا استقبال کر رہی ہے؟ تم کس کا استقبال کررہے ہو؟ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وحی نازل ہوئی، وعدہ حاضر ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: رمضان کی پہلی رات ہی میں اس قبلہ والوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: ایک آدمی آپ کے آگے سر ہلا رہا تھا، کہہ رہا تھا: خوشی خوشی! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گویا

4934- اسناده فيه: عباد بن منصور الناجي أبو سلمة البصري، وهو ...وق رمي بالقدر، وكان يدلس، وتغير بآخره . وأخرجه أيضًا في الصغير، وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه265: وفيه عباد بن منصور، وهو ثقة، وقد ضعف .

4935- اسناده فيه: عمرو بن حمزة بن أسيد، سكت عنه ابن أبي حاتم، وقالالبخاري، وابن عدي: لا يتابع عليه، وقال الدارقطني، وغيره: ضعيف . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه146: وفيه خلف أبو الربيع، ولم أجد له راويًا غيره عمرو بن حمزة، كما ذكر ابن أبي حاتم .

لِكُلِّ اَهْلِ هَذِهِ الْقِبْلَةِ ۔ قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ يَهُزُّ رَاْسَهُ: بَخٍ بَخٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَاَنَّهُ ضَاقَ صَدْرُكَ؟ فَقَالَ: لَا، وَلٰكِنْ ذَكَرْتُ الْمُنَافِقَ ۔ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُنَافِقُ كَافِرٌ، وَلَيْسَ لِكَافِرٍ فِي ذٰلِكَ مِنْ شَيْءٍ

تیرا سینہ تنگ ہے؟ اس نے کہا: نہیں! مجھے منافق یاد آیا' حضورﷺ نے فرمایا: منافق کافر ہے' کافر کے لیے اس رات کوئی شے نہیں ہے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث حضرت انس بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حمزہ اکیلے ہیں۔

4936 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ: قَالَ: قَالَ: اَلْقُوا نِصْفِي فِي الْبَحْرِ، وَنِصْفِي فِي الْبَرِّ قَالَ: فَدَعَى الْبَحْرَ بِمَا فِيهِ، وَالْبَرَّ بِمَا فِيهِ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: اَيْ رَبِّ، خَشْيَتُكَ ۔ قَالَ: فَمَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: (جب میں مرجاؤں تو میرے دو حصے کرنا) میرا آدھا حصہ سمندر میں اور آدھا خشکی میں ڈالنا (اس کو ڈالا گیا) تو سمندر کے پانی اور خشکی کو حکم دیا گیا کہ اس کے ذرّوں کو اکٹھا کیا جائے' اس کو کہا گیا: تجھے ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا؟ اس نے عرض کی: اے رب! میں تجھ سے ڈر گیا' اللہ عزوجل نے فرمایا: تجھے اس کے علاوہ کوئی عذاب نہیں ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي صَدَقَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا الْحَجَبِيُّ

یہ حدیث سعید بن ابوصدقہ سے حماد بن زید اور حماد سے حجبی روایت کرتے ہیں۔

4937 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لیلۃ القدر ستائیس یا انتیس کو ہوتی ہے' اس رات فرشتے کنکریوں کی تعداد

4936- أخرجه البخاري في التوحيد جلد **13** صفحه **474** رقم الحديث: **7506**' ومسلم: التوبة جلد **4** صفحه **2109** بنحوه .

4937- اسناده حسن' فيه: عمران القطان وهو صدوق يهم .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ إِنَّهَا لَيْلَةُ سَابِعَةٍ، أَوْ تَاسِعَةٍ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فِي الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَا

سے زیادہ ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔

4938 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ رِئَابٍ الْأُسَيِّدِيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُسْتَرَاحُ رَائِحَةُ الْجَنَّةِ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ، وَلَا يَجِدُ رِيحَهَا مَنَّانٌ بِعَمَلِهِ، وَلَا عَاقٌّ، وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کی خوشبو پانچ سومیل سے محسوس کی جاتی ہے لیکن اپنے عمل کا احسان جتلانے والا' نافرمان' شراب کا عادی اس کی خوشبو نہیں پائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ إِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

یہ حدیث ہارون بن رئاب سے ربیع بن بدر روایت کرتے ہیں۔

4939 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا غَوْثُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ زِيَادٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ، فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ، فَدَعَا بِطَسْتٍ فَبَالَ فِيهَا، وَقَالَ لِلْجَارِيَةِ: اسْتُرِينِي فَسَتَرَتْهُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت سلیمان بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی کے پاس جمعہ کے دن آئے' آپ نے ایک تھال منگوایا اور اس میں پیشاب کیا اور اپنی لونڈی سے کہا کہ مجھے پردہ کر! اس نے پردہ کیا' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو قبلہ رخ منہ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرماتے

4938- اسناده فيه: الربيع بن بشر' وهو متروك .

4939- عند ابن ماجة وأحمد من طريق الليث بن سعد عن يزيد بن أبي حبيب أنه سمع عبد الله بن الحرث فذكره دون القصة . أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 115 رقم الحديث: 317 في الزوائد: اسناده صحيح وحكم بصحته جماعة . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 234 رقم الحديث: 17717 . انظر: نصب الراية جلد 2 صفحه 103 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى اَنْ يَبُولَ اَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

ہوئے سنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَوْثِ بْنِ سُلَيْمَانَ اِلَّا اَبُو الْوَلِيدِ

یہ حدیث غوث بن سلیمان سے ابوولید روایت کرتے ہیں۔

4940 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: ذَكَرَ خَلَّادُ بْنُ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ قَالَ: كُنَّا بِالْمِرْبَدِ، فَاَتَانَا اَعْرَابِيٌّ، وَمَعَهُ قِطْعَةُ اَدِيمٍ، فَقَالَ: انْظُرُوا مَا فِيهَا، فَاِذَا كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَنِي زُهَيْرِ بْنِ اُقَيْشٍ حَيٍّ مِنْ عُكْلٍ: اِنَّكُمْ اِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ، وَاَدَّيْتُمْ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ، وَسَهْمَ النَّبِيِّ، وَالصَّفِيِّ، فَاَنْتُمْ آمِنُونَ بِاَمَانِ اللّٰهِ . فَقُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ، وَثَلَاثَةُ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، يُذْهِبْنَ وَغَرَ الصَّدْرِ . فَقُلْنَا: اَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَرَاكُمْ تَتَّهِمُونِي، فَاَخَذَ الصَّحِيفَةَ، وَانْصَاعَ فَسَاَلْنَا عَنْهُ، فَقِيلَ: هَذَا النَّمِرُ بْنُ تَوْلَبٍ الْعُكْلِيُّ

حضرت ابوالعلاء فرماتے ہیں کہ ہم مقامِ مربد میں تھے کہ آپ کے پاس ایک دیہاتی آیا' اس کے پاس چمڑے کا ایک ٹکڑا' اس نے کہا: دیکھو اس میں کیا ہے؟ اس میں خط تھا جو رسول اللہ ﷺ نے بنی زہیر بن اُقیش کی طرف لکھا تھا عکل کے قبیلہ کی طرف' اس میں لکھا تھا: اگر تم نے نماز قائم کی' زکوٰۃ دی' جو تم کو مالِ غنیمت ملے اس سے خمس ادا کیا' نبی کا حصہ نکالا' تم اللہ کی امان پر ایمان لائے۔ میں نے کہا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ آپ نے کہا: میں نے آپ ﷺ سے سنا ہے کہ رمضان کے روزے اور ہر ماہ تین روزے رکھنے سے دلوں کی بیماریاں ختم کر دیتا ہے (یعنی گناہ) ہم نے کہا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ اس نے کہا: تم مجھے جھٹلاتے ہو! اس نے وہ صحیفہ پکڑا اور اسے رکھ دیا۔ ہم نے اس کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا: کہا گیا ہے کہ یہ نمر بن تولب عکلی کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَلَّادِ بْنِ قُرَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ

یہ حدیث خلاد بن قرہ سے محمد بن سلام روایت کرتے ہیں۔

4940- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 199 وقال: رواه الطبراني في الأوسط من طريق خلاد بن قرة ابن خلاد عن أبيه، وكلاهما لم أعرفه . قلت: أما خلاد فقد روى عنه الطبراني، وغيره، ترجمه أبو نعيم، ولم أجد من جرحه فهو مستور، وأما قرة فهو ابن خالد السدوسي ثقة ضابط من رجال الستة .

4941 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْغَنَوِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعُوا فِي الْقَتْلِ حَتَّى بَلَغَ قَتْلُهُمُ الْوِلْدَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے اصحاب قتل کرنے میں جلدی کی یہاں تک کہ بچوں کو قتل کرنے پر پہنچ گئے' حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَنْبَسَةَ الْغَنَوِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ

یہ حدیث عنبسہ غنوی سے عبدالوہاب الثقفی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلام اکیلے ہیں۔

4942 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي رَزِينٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمِّي، قَالَتْ: كَانَتْ اُمُّ الْحَرِيرِ، اِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْهَا، فَقِيلَ لَهَا: اُمَّ الْحَرِيرِ، مَا لَنَا نَرَاكِ اِذَا مَاتَ الرَّجُلُ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْكِ؟ قَالَتْ: سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ قَالَ مُحَمَّدٌ: وَمَوْلَاهَا: طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت اُم حریر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عرب میں کوئی آدمی مرجاتا تو پریشانی طاری ہوتی' اُم حریر سے عرض کی گئی: ہم دیکھتے ہیں کہ جب عرب سے کوئی آدمی مرجاتا ہے تو آپ پریشان ہوتی ہیں' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اپنے آقا کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے قریب عرب لوگ ہلاک ہوں گے۔ محمد فرماتے ہیں: ان کے آقا طلحہ بن مالک تھے۔

4941- اسناده فيه: عنبسة الغنوى وهو ضعيف ـ تخريجه: الطبرانى فى الكبير' من طرق مختصرًا' ومطولًا' وأحمد' من طرق' والدارمى' والحاكم' والبيهقى ـ وقال الهيثمى فى المجمع جلد 5صفحه319: وبعض أسانيد أحمد رجاله رجال الصحيح ـ

4942- أخرجه الترمذى: المناقب جلد5صفحه724 رقم الحديث: 3929' وقال: غريب انما نعرفه من حديث سليمان بن حرب ـ

4943 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی ذُبَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو زمین بادلوں اور چشموں سے سیراب ہوتی ہے اس میں عشر ہے جسے کنوؤں سے سیراب کیا جاتا ہے اس میں نصف عشر ہے (یعنی بیسواں حصہ)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث سلیمان بن یسار اور بسر بن سعید سے حارث بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

4944 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا هِشَامٌ اَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ، فَقَالَ اِذَا ذَكَرَهَا: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، جَدَّدَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ اَجْرِهَا مِثْلَ مَا كَانَ يَوْمَ اَصَابَتْهُ

حضرت فاطمہ بنت حسین اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو مصیبت پہنچی تھی جب اس کو یاد آئے تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے' اللہ عزوجل اس کے لیے وہی ثواب لکھے گا جو اس کو مصیبت پہنچنے کے وقت ملا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمِقْدَامِ

یہ حدیث حسین بن علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابومقدام اکیلے ہیں۔

4945 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ!

4943- أخرجه الترمذي: الزكاة جلد**3**صفحه**22** رقم الحديث: **639**' وابن ماجة: الزكاة جلد **1**صفحه**5580** رقم الحديث: **1816** .

4944- اسناده فيه: هشام أبو المقدام' وهو هشام بن زياد بن أبی يزيد وهو متروك . وقال الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه**334**: وفيه هشام بن زياد أبو المقدام' وهو ضعيف .

4945- ذكره الهيثمي في المجمع جلد**4**صفحه**240** وقال: وفيه سعيد بن محمد الورق' وهو متروك .

قَالَ: نَا حُلَّامُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ رَبِيعَةَ الْعَبْسِيُّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي ابْتَعْتُ عَبْدًا، فَمَا اَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ: اَخُوكَ فِي الْإِسْلَامِ، فَاَطْعِمْهُ مِمَّا تَاْكُلُ، وَاَلْبِسْهُ مِمَّا تَلْبَسُ، فَإِذَا كَرِهْتَهُ فَبِعْهُ

میں نے ایک غلام خریدا ہے میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرا اسلام میں بھائی ہے اسے وہی کھلا جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی پہنا جو خود پہنتا ہے اگر تُو اُسے ناپسند کرے تو اس کو فروخت کر دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ

یہ حدیث حذیفہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید بن محمد الوراق اکیلے ہیں۔

4946 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِي نَوْفَلِ بْنِ اَبِي عَقْرَبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ، وَيَدَعُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختصر دعا کرنے کو پسند کرتے تھے اس کے علاوہ کو چھوڑتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسود بن شیبان اکیلے ہیں۔

4947 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا اَبُو الْوَلِيدِ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي الْمَسْجِدِ، وَدَخَلَ اَعْرَابِيٌّ فَقَعَدَ يَبُولُ، فَقَالَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ اپنے چچا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک دیہاتی داخل ہوا اور بیٹھ کر پیشاب کرنے لگا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے فرمایا: اُٹھ اُٹھ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو نہ اُٹھاؤ! پھر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا: یہ

4946- اخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 78 رقم الحديث: 1482' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 211 رقم الحديث: 25610 .

4947- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 463-464 رقم الحديث: 6025' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 236 ولفظه لمسلم .

وَسَلَّمَ: مَهْ مَهْ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُزْرِمُوهُ، ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنَ الْقَذَرِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِيَ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَالصَّلَاةِ وَذِكْرِ اللّٰهِ، ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ، فَشَنَّهُ عَلَيْهِ

مسجدیں گندگی کے لیے نہیں ہیں' یہ قرآن پڑھنے اور نماز اور ذکر کے لیے ہیں' پھر آپ نے پانی کا ایک ڈول منگوایا اور اس (پیشاب) پر ڈال دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ سے عکرمہ بن عمار اور ھمام بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

4948 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر ہو تو وہ مجھ پر درود پڑھے' جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن سلام اکیلے ہیں۔

4949 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ مدینہ منورہ آئے تو آپ نے گھر تقسیم کیے' حضرت ابن مسعود کو بھی ایک گھر دیا۔ آپ کے

4948- اسناده صحیح . ذکره الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه166 وقال: ورجاله رجال الصحيح .

4949- ذکره الهيثمی فی المجمع جلد4صفحه200 وقال: ورجاله ثقات . قلت: هو كما قال لكن رواية يحيى بن جعدة عن ابن مسعود مرسلة' قال الحربی فی العلل: لم يدرك ابن مسعود' وقال أبو حاتم: لم يلقه' وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير .

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اَقْطَعَ الدُّورَ، وَاَقْطَعَ ابْنَ مَسْعُودٍ فِيمَنْ اَقْطَعَ، فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَكِّبْهُ عَنَّا . قَالَ: فَلِمَ بَعَثَنِي اللّٰهُ اِذًا؟ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُقَدِّسُ اُمَّةً لَا يُعْطُونَ الضَّعِيفَ مِنْهُمْ حَقَّهُ

اصحاب نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو ہم سے دُور کر دو' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے اس کے لیے نہیں بھیجا ہے؟ بے شک اللہ عزوجل اس اُمت کو پاک نہیں کرتا ہے جس میں کمزور کو اس کا حق نہ دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ مُجَوَّدًا اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَامٍ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے عمدہ طور پر عبدالرحمٰن بن سلام روایت کرتے ہیں۔

4950 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ قَالَ: نَا اَبُو قَحْذَمٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَدْنَى الرِّيَاءِ شِرْكٌ، وَاَحَبَّ الْعَبِيدِ اِلَى اللّٰهِ الْاَتْقِيَاءُ الْاَخْفِيَاءُ، الَّذِينَ اِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا، وَاِذَا شَهِدُوا لَمْ يُعْرَفُوا اُولٰئِكَ اَئِمَّةُ الْهُدَى، وَمَصَابِيحُ الْعِلْمِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ حضرت معاذ رو رہے تھے' حضرت عمر نے فرمایا: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس حدیث کی وجہ سے جو میں نے صاحب قبر سے سنی' یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کم از کم دکھاوا بھی شرک ہے۔ اللہ کے بندوں میں سے متقی اور مخفی لوگ ہی پسندیدہ ہیں جو غائب ہو کر بھی گم نہیں ہوتے اور جب حاضر ہوتے ہیں تو انہیں پہچان کوئی نہیں سکتا۔ یہی ہدایت کے امام ہیں اور علم کے چراغ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ اِلَّا اَبُو قَحْذَمٍ وَاسْمُهُ: النَّضْرُ بْنُ مَعْبَدٍ الْجَرْمِيُّ

اس حدیث کو ابوقلابہ سے ابوقحذم نے روایت کیا۔ ان کا نام نضر بن معبد جرمی ہے۔

4950- أخرجه الحاكم: المستدرك جلد 3 صفحه 270 وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه . وقال الذهبي: أبو قحذم . قال أبو حاتم: لا يكتب حديثه' وقال النسائي: ليس بثقة . وعند ابن ماجة من طريق ابن لهيعة عن عيسى بن عبد الرحمٰن' عن زيد بن أسلم' عن أبيه' عن عمر بن الخطاب' فذكره ابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1320 صفحه 3989 بنحوه' وقال في الزوائد: في اسناده عبد الله بن لهيعة' وهو ضعيف .

4951 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا بَزِيعٌ اَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يَبُولُ فِيهِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَقَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا سَجَدَ لِلّٰهِ سَجْدَةً طَهَّرَ اللّٰهُ مَوْضِعَ سُجُودِهِ اِلَى سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اس جگہ نماز پڑھتے تھے جہاں بچپن میں حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما پیشاب کرتے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: بندہ جب اللہ کے لیے سجدہ کرتا ہے تو اس کے سجدہ والی جگہ کو سات زمینوں تک پاک کرتا ہے۔

4952 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا بَزِيعٌ اَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَذِيبُوا طَعَامَكُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ، وَلَا تَنَامُوا عَلَيْهِ فَتَقْسُوَا قُلُوبُكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے کھانے کو اللہ کے ذکر اور درود پڑھ کر شروع کیا کرو' اس حالت میں نہ سویا کرو کہ تمہارے دل تنگ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا بَزِيعٌ اَبُو الْخَلِيلِ

یہ دونوں حدیثیں ہشام بن عروہ سے بزیع ابوالخلیل روایت کرتے ہیں۔

4953 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي كِنَانَةُ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: اَعْتَقَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَعَلَ عِتْقِي صَدَاقِي

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے آزاد کیا اور میرا آزاد کرنا ہی حق مہر بنایا۔

4951- ذكره الهيثمي في المجمع جلد2صفحه10 وقال: وبزيع (أبو الخليل) متهم بالوضع .

4952- اسناده فيه: بزيع أبو الخليل' متهم بالوضع' وقال الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه33: وفي بزيع أبو الخليل' وهو ضعيف .

4953- اسناده فيه: هاشم بن سعيد أبو اسحاق الكوفي' ضعفه ابن معين' وأبو حاتم' وذكره ابن حبان في الثقات . تخريجه الطبراني في الكبير جلد24 رقم الحديث: 73 رقم الحديث: 194' وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه285: ورجاله ثقات .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث صفیہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

4954 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنتی پتھر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذٌّ

یہ حدیث قتادہ سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں شاذ اکیلے ہیں۔

4955 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ: (مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ، فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ) (آل عمران: 7) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتَ الْمُجَادِلِينَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِ فَإِنَّهُمْ هُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نازل ہوئی یہ آیت کہ "اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں یہ ہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی آیت کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہتے اور اس کا پہلو ڈھونڈنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے"۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو قرآن میں جھگڑنے والوں کو دیکھے یہ لوگ اس حکم میں شامل ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

4954- ذكره الهيثمي في المجمع جلد3صفحه245 وقال: رواه البزار والطبراني في الأوسط وفيه عمر بن ابراهيم العبدي وثقه ابن معين وغيره وفيه ضعف .

4955- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه18-19 رقم الحديث: 47 وأحمد: المسند جلد6صفحه54 رقم الحديث: 24265 .

مَنِ اسْمُهُ فُضَيْلٌ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام فضیل ہے

4956 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ الرَّقِّيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى الصَّائِمَ أَنْ يُقَبِّلَ، وَيَقُولُ: إِنَّهُ لَيْسَ لِأَحَدِكُمْ مِنَ الْعِصْمَةِ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روزہ کی حالت میں بوسہ لینے سے منع کرتے تھے اور فرماتے: تم میں سے کوئی اس سے نہیں بچ سکتا جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ

یہ حدیث زہری سے زید بن حبان روایت کرتے ہیں۔

4957 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا أَبُو الدَّوْسِ قَالَ: جَاءَنِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: أَبُو مَعْقِلٍ، فَقَالَ لِي: اكْتُبْ، فَكَتَبَ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَنَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ، وَتَسْبِيحِ الضُّحَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین کاموں کی وصیت کی' ہر ماہ تین روزے رکھنے کی' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی اور چاشت کے نفلوں کی۔

4958 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ قَالَ: نَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے ذی الحلیفہ اور شام والوں

4956- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه169 وقال: وفيه زيد بن حبان الرقي وقد وثقه ابن حبان وغيره وفيه كلام .

4957- تقدم تخريجه .

4958- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه453 رقم الحديث: 1525' ومسلم: الحج جلد2صفحه839 بنحوه .

مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ، وَلِاَهْلِ الطَّائِفِ قَرْنًا

کے لیے جحفہ' یمن والوں کے لیے یلملم اور طائف والوں کے لیے قرن کو میقات مقرر فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

یہ حدیث میمون بن مہران سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔

4959 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُهَيْبٍ الْفَقِيرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جر' مزفت' دباء اور نقیر (شراب بنانے کے برتن) میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفَقِيرِ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

یہ حدیث فقیر سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔

4960 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ عَرَفَةَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ، وَلِاَهْلِ الطَّائِفِ قَرْنًا، ثُمَّ قَالَ: هٰؤُلَاءِ لِاَهْلِهِنَّ، وَلِمَنْ اَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ سِوَى اَهْلِهِنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ والوں کے لیے ذی الحلیفہ' یمن والوں کے لیے یلملم' طائف والوں کے لیے قرن کو میقات مقرر کیا' پھر فرمایا: یہ میقات ان شہروں میں رہنے والوں کے لیے ہیں اور جو بھی یہاں سے آئے گا' اس کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ اِلَّا اَبُو نُعَيْمٍ

یہ حدیث جعفر بن برقان سے ابونعیم روایت کرتے ہیں۔

4959- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1583' وأحمد: المسند جلد2صفحه77 رقم الحديث: 5190 .

4960- أخرجه البخارى: الحج جلد3صفحه450 رقم الحديث: 1524' ومسلم: الحج جلد2صفحه838 .

بَابُ الْقَافِ

مَنِ اسْمُهُ الْقَاسِمُ

4961 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَفَافِ بْنِ سُلَيْمٍ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي اَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْتَهَى اِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ، فَبَالَ قَائِمًا فَدَعَانِي، فَقَالَ: لِمَ تَنَحَّيْتَ؟ فَجِئْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ، ثُمَّ اُتِيَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا زَكَرِيَّا، وَلَا عَنْ زَكَرِيَّا اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْفَوْزِيُّ

4962 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو صَالِحٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ،

باب القاف

اس شیخ کے نام سے جن کا نام قاسم ہے

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ قوم کے کوڑا کرکٹ کے پاس پہنچے آپ نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا پھر مجھے بلایا اور فرمایا: تم پیچھے کیوں ہٹے تھے؟ میں آپ کے پاس آیا یہاں تک کہ آپ کے پاس کھڑا ہوگیا' پھر میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

یہ حدیث شعبی سے زکریا او زکریا سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں احمد بن مسلم فوزی اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب پینے اور پلانے' نچوڑنے اور نچڑوانے' اُٹھانے والے اور اُٹھوانے والے پر اور فروخت کرنے اور خریدنے والے اور اس

4961- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه393 رقم الحديث: 225' ومسلم: الطهارة جلد 1صفحه228 ولفظه لمسلم .

4962- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه324 رقم الحديث: 3674' وابن ماجة: الأشربة جلد2صفحه1211 رقم الحديث: 3380' وأحمد: المسند جلد 2صفحه36 رقم الحديث: 4786' والمصنف في الصغير جلد1 صفحه266 .

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْخَمْرَ، وَلَعَنَ سَاقِيَهَا، وَشَارِبَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ اِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا، وَمُبْتَاعَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

کے پیسے کھانے والے پر لعنت فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَائِلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: فُلَيْحٌ

یہ حدیث عبداللہ بن عبداللہ سے سعید بن عبدالرحمٰن بن وائل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فلیح اکیلے ہیں۔

4963 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ عَمْرٍو بِنْتِ خَوَّاتٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ، وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے واصلہ اور متوصلہ پر لعنت فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ عَمْرٍو بِنْتِ خَوَّاتٍ اِلَّا خَوَّاتُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: فُلَيْحٌ

یہ حدیث ابوعمرو بنت خوات سے خوات بن صالح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فلیح اکیلے ہیں۔

4964 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ قَالَ: خَرَجْتُ اَنَا، وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ، وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَالْتَقَطْتُ سَوْطًا، فَاَمَرَنِي اَنْ اَتْرُكَهُ فَاَبَيْتُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ:

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے کہ ہمیں ایک کوڑا ملا' قوم میں سے ایک آدمی نے پکڑ لیا' ہم نے اس کو پکڑنے سے منع کیا تو اس نے انکار کیا' جب مدینہ آئے تو ہم حضرت ابی بن کعب سے ملے' ہم نے اس بات کا ذکر آپ سے کیا تو حضرت ابی نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سو دینار پائے' میں ان کو لے کر آپ ﷺ کی

4963- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه386 رقم الحديث:5934' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1677 .

4964- تقدم تخريجه .

اَصَبْتَ اِنِّی الْتَقَطْتُ زَمَانَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ دِينَارٍ، فَاَخْبَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا، فَاَمَرَنِي اَنْ اُعَرِّفَهَا سَنَةً، ثُمَّ اَخْبَرْتُهُ اَنَّهَا لَمْ تُعْرَفْ، ثُمَّ اَمَرَنِي اَنْ اُعَرِّفَهَا، فَعَرَّفْتُهَا سَنَةً، ثُمَّ اَخْبَرْتُهُ اَنَّهَا لَمْ تُعْرَفْ، ثُمَّ اَمَرَنِي اَنْ اُعَرِّفَهَا، فَعَرَّفْتُهَا سَنَةً، ثُمَّ اَخْبَرْتُهُ اَنَّهَا لَمْ تُعْرَفْ، فَقَالَ: اعْرِفْ وِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ اقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ، فَاِنْ جَاءَ لَهَا طَالِبٌ رَدَدْتَهَا

بارگاہ میں آیا' آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو جب سال مکمل ہوگیا تو آپ نے فرمایا: دوسرا سال بھی اعلان کرو' میں نے ایسے ہی کیا جب دوسرا سال مکمل ہوا تو اس کو لے کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' تین سالوں کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اس تھیلی کی حفاظت کر اور دینار گن لے' اس سے فائدہ اُٹھاؤ' اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو واپس کر دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اِلَّا فُلَيْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَافَى

یہ حدیث زید بن انیسہ سے صرف فلیح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معافی اکیلے ہیں

4965 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِنَا يَوْمًا، ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ، فَاَشَارَ بِيَدِهِ قِبَلَ قِبْلَةِ الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: قَدْ رَاَيْتُ الْآنَ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ قِبَلَ هَذَا الْجِدَارِ، وَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک دن نماز پڑھائی' پھر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ نماز میں اشارہ کیا تھا' جب سلام پھیرا تو فرمایا: میں نے ابھی جب نماز پڑھ رہا تھا تو جنت اور دوزخ کو اس دیوار کی جانب دیکھا' میں نے آج کے دن کی طرح بھلائی اور شر نہیں دیکھا۔ یہ تین مرتبہ فرمایا۔

4966 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی' آپ نے فرمایا: میں تمہیں پیچھے سے ایسے ہی دیکھتا ہوں جس طرح تمہیں آگے دیکھتا ہوں۔

4965- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه271 رقم الحديث: 749 .

4966- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه613 رقم الحديث: 419' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه319 بنحوه .

اَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا اَرَاكُمْ اَمَامِي

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں ہلال بن علی سے فلیح بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

4967 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مِخْوَلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةِ كَهَاتَيْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح بھیجے گئے ہیں (دو انگلیوں کا اشارہ کیا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ

یہ حدیث منصور سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔

4968 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ قَالَ: نَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَادَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِرَّةً اَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نمازی کے آگے گزرنے سے بلی کو روکتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مَنْدَلٌ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے مندل روایت کرتے ہیں۔

4969 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ قَالَ: نَا اُسَيْدُ بْنُ زَيْدٍ الْجَمَّالُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بادشاہوں کے ہدیہ میں خیانت ہوتی ہے۔

4967- اسناده فيه: القاسم بن محمد بن حماد الدلال الكوفي' ضعفه الدارقطني' وذكره ابن حبان في الثقات' وأخرجه الطبراني في الكبير' وأحمد' وعزاه الهيثمي في المجمع جلد10صفحه314 الى البزار ايضًا وقال: ورجال أحمد رجال الصحيح' غير أبي خالد الوالبي' وهو ثقة .

4968- ذكر الهيثمي في المجمع جلد2صفحه63 وقال: وفيه مندل بن علي' وهو ضعيف .

4969- اسناده فيه: أ- القاسم بن محمد الدلال وهو ضعيف . ب- أسيد بن زيد بن نجيح الجمال الهاشمي وهو ضعيف . وذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه154 وقال: واسناده حسن .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَدَايَا الْأُمَرَاءِ غُلُولٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَيْسٌ

یہ حدیث عطاء سے لیث روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قیس اکیلے ہیں۔

4970 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْإِخْمِيمِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ، وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے وہ ناک صاف کرے' جو پتھر سے استنجاء کرے وہ طاق پتھر (تین' ایک) استعمال کرے۔

4971 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو آپ نماز جیسا وضو کرتے۔

4972 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ: ثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ، أَنَّ حُمْرَانَ

حضرت حمران مولیٰ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھویا' پھر فرمایا: حضور ﷺ نے میری طرح وضو کیا' پھر فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس

4970- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه315 رقم الحديث: 161' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه212 .

4971- أخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه468 رقم الحديث: 288' ومسلم: الحيض جلد1صفحه248 .

4972- اسناده فيه: أ - القاسم بن عبد الله بن مهدى الاحميصى وهو ضعيف' حسن حاله ابن عدى' وقال الدارقطنى: متهم بالوضع . ب- يزيد بن يونس بن يزيد الأيلي: قال ابن حجر: فى ترجمة القاسم بن عبد الله بن مهدى يزيد هذا: ليس بشىء . وقال الهيثمى فى المجمع جلد2صفحه280 وقال: ورجاله وثقوا .

مَوْلَى عُثْمَانَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوئِي، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوئِي هٰذَا، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِيهِمَا اِلَّا بِخَيْرٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

نے میری طرح وضو کیا پھر دو رکعت نفل پڑھے اور اس میں بھلائی کی گفتگو کی تو اسکے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُونُسَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْاِخْمِيمِيُّ

یہ تمام احادیث یزید بن یونس سے محمد بن مہدی اخمیمی روایت کرتے ہیں۔

4973 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُطَرِّفٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ: هٰذَا يَوْمٌ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْكُمْ صِيَامُهُ، وَاَنَا صَائِمٌ، فَمَنْ شَاءَ اَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ، وَمَنْ شَاءَ اَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عاشوراء کے دن خطبہ دیا' فرمایا: اس دن کا روزہ تم پر فرض نہیں ہے' میں روزہ کی حالت میں ہوں' جو چاہے روزہ رکھے جو چاہے نہ رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الْمُطَرِّفِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابومطرف روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

4974 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يُونُسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں

4973- أخرجه البخاري: الصوم جلد**4**صفحه**287** رقم الحديث:**2003**' ومسلم: الصيام جلد**2**صفحه**795** .

4974- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1**صفحه**48** رقم الحديث: **191** بنحوه . وابن ماجة: الطهارة جلد **1**صفحه**164** رقم الحديث: **489** في الزوائد: رجال هذا الاسناد ثقات . وأحمد: المسند جلد **3**صفحه**373** رقم الحديث:**14272** .

بْـنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبِى بَكْرٍ، وَعُمَرُ خُبْزًا وَلَحْمًا، فَصَلَّوْا وَلَمْ يَتَوَضَّئُوا

کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا' انہوں نے نماز پڑھائی اور وضونہیں کیا۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث یونس سے زہیر بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

4975 - حَـدَّثَـنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ الـرَّبِـيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا حَـمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَـنْ اَبِـى سَـلَـمَةَ ابْـنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِى قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا مِـنَ الـلّٰهِ، وَالْحِلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مَـا يَـكْرَهُ فَلْيَتْفُلْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثًا، وَلْيَتَعَوَّذْ فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خواب اللہ کی جانب سے ہے' احتلام شیطان کی طرف سے ہے' جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ بائیں جانب تین دفعہ تھوکے اور اللہ کی پناہ مانگے تو وہ خواب کوئی نقصان نہیں دے گا۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیع بن سلیمان اکیلے ہیں۔

4976 - حَـدَّثَـنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُـحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نَا اَبِى، عَنْ سُفْيَانَ بْـنِ حُسَيْـنٍ، عَـنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَـافِـعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا يَوْمَ حُنَيْنٍ وَاِنَّ الْفِـئَتَيْـنِ لَـمُوَلِّيَتَيْنِ، وَمَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةُ رَجُلٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غزوۂ حنین کے موقعہ پہ میں نے دیکھا' دو گروہ پیٹھ پھیرنے والے ہیں اور رسول کریم ﷺ کے ساتھ سو آدمی ہیں۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے سفیان بن حسین اور

4975- أخرجه البخاري: التعبير جلد**12**صفحه**400** رقم الحديث:**6995**' ومسلم: الرؤيا جلد**4**صفحه**1771** .

4976- أخرجه الترمذي: الجهاد جلد**4**صفحه**200** رقم الحديث:**1689**' وقال: هذا حديث حسن غريب .

اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ الْمُقَدَّمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مُحَمَّدُ

سفیان سے عمر بن علی المقدمی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے محمد اکیلے ہیں۔

4977 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدِيمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج و عمرہ لگاتار کرنا کیونکہ دونوں محتاجی اور گناہ اس طرح ختم کرتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے سے زنگ دور کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث ابن عقیل سے یزید اور یزید سے ابوبکر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن یوسف اکیلے ہیں۔

4978 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ جَبَلَةٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَدِمْتُ مِنْ سَفَرٍ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِذَا اَتَيْتَ اَهْلَكَ فَاعْمَلْ عَمَلًا كَيِّسًا . فَاَتَيْتُ اَهْلِي، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَيْتَ اَهْلَكَ فَاعْمَلْ عَمَلًا كَيِّسًا . فَقَالَتْ لِي: دُونَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سفر سے واپس آیا تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: جب تُو اپنے گھر جائے تو عقل مندوں والا کام کرنا۔ میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تُو اپنے گھر والوں کے پاس جائے تو عقل مندوالا کام کرنا۔ میری بیوی نے کہا: پکڑ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَطَاءُ

یہ حدیث ابن جریج سے عطاء بن جبلہ روایت

4977- اسناده فيه: جابر الجعفي: ضعيف رافضي . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه178 .

4978- أصله عند البخارى ومسلم من طريق عبد الوهاب: (ح) عبيد الله' عن وهب بن كيسان' عن جابر رضى الله عنه . أخرجه البخارى: البيوع جلد4صفحه375 رقم الحديث: 2097' ومسلم: الرضاع جلد2 صفحه 1089 رقم الحديث: 57' وأحمد: المسند جلد3صفحه459 رقم الحديث: 15036 ولفظه عند أحمد .

بْنُ جَبَلَةٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔

4979 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَخِيهِ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ قَالَ حَفْصٌ: ثُمَّ لَقِيتُ سَعْدًا، فَحَدَّثَنِي بِهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور شوال کے چھ روزے رکھے' اس نے تمام سال کے روزے رکھے۔ حفص فرماتے ہیں کہ میں سعد سے ملا' انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَخِيهِ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید' اپنے بھائی سے اور یحییٰ سے حفص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن یوسف اکیلے ہیں۔

4980 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَى قَوْمٍ فَقَبَضَهُ اِلَّا جَعَلَ بَعْدَهُ فَتْرَةً، تُمْلَاُ مِنْ تِلْكَ الْفَتْرَةِ جَهَنَّمُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے کسی قوم کی طرف کوئی نبی نہیں بھیجا مگر اس کو اپنے پاس واپس بلا لیا' اس کے بعد کہ اس کو فترت بنایا ہے' اس فترت سے جہنم بھری جائے گی۔

4979- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه822' وأبو داؤد: الصوم جلد2صفحه336 رقم الحديث:2433' والترمذي: الصوم جلد 3صفحه123 رقم الحديث: 759' وابن ماجة: الصيام جلد 1صفحه547 رقم الحديث: 1716' والدارمي: الصوم جلد 2صفحه34 رقم الحديث:1754' وأحمد: المسند جلد 5صفحه486 رقم الحديث:23594 .

4980- اسناده فيه: سليمان بن قرم: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: رجال رجال الصحيح غير صدقة بن سابق وهو ثقة . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه296: قلت: اسناده ضعيف لما تقدم' والله أعلم .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا أَبُو الزُّبَيْرِ، وَلَا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ سَابِقٍ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے ابوزبیر اور ابوزبیر سے سلیمان بن قرم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن سابق اکیلے ہیں۔

4981 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَمِنَ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھے دونوں جبڑوں کے درمیان والی شی (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان والی شے کی ضمانت دیدے' میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، وَلَا عَنْ مَعْقِلٍ إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے معقل بن عبیداللہ اور معقل سے مغیرہ بن سقلاب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید بن شجاع اکیلے ہیں۔

4982 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ فَيَغْتَسِلُ فَيَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ آپ بغیر احتلام کے حالت جنابت میں صبح کرتے تو آپ غسل کرتے' اس کے بعد اس دن کا روزہ رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے علی بن عاصم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن شعیب اکیلے ہیں۔

4981- اسناده فيه: المغيرة بن سقلاب: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد **1** صفحه **267** . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **303** .

4982- أخرجه البخاري: الصوم جلد **4** صفحه **181** رقم الحديث: **1931**' ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **780** .

4983 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: اَعْطَانِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ، كِتَابًا، فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا اَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی سواریوں پر سامان تین مسجدوں کی طرف باندھو: مسجد نبوی' مسجد حرام اور مسجد بیت المقدس۔

4984 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: اَعْطَانِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ، كِتَابًا فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا اَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ سَامِعَ خَلْقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَحَقَّرَهُ وَصَغَّرَهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لوگوں کو دکھانے کے لیے کوئی عمل کیا' اللہ عزوجل قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے اس کا دکھاوا کرے گا' اس کو حقیر اور ذلیل کرے گا۔

4985 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: اَعْطَانِي عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ، كِتَابًا، فَكَتَبْتُ مِنْهُ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا اَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ، عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَ اللَّيْلِ، وَاَوْسَطَهُ، ثُمَّ اَثْبَتَ لَهُ آخِرَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کبھی رات کے اوّل میں اور کبھی درمیان میں وتر پڑھتے رہے' پھر آخری حصہ کو پکا کرلیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الثَّلَاثَةَ الْاَحَادِيثَ عَنْ اَبَانَ بْنِ

یہ تین حدیثیں ابان بن تغلب سے عباد بن عوام

4983- أخرجة البخرى: مسجد مكة جلد2صفحه975-976 رقم الحديث: 415 .

4984- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه220 رقم الحديث: 6516 .

4985- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه375 رقم الحديث: 1186' وأحمد: المسند جلد 1صفحه107 رقم الحديث: 654 .

تَغْلِبَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن محمد السکری اکیلے ہیں۔

4986 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ: (اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ) (الحجر: 95)، وَقَالَ: الْمُسْتَهْزِئِينَ: الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَالْاَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ يَغُوثَ، وَالْاَسْوَدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ اَبُو زَمْعَةَ مِنْ بَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، وَالْحَارِثُ بْنُ غَيْطَلٍ السَّهْمِيُّ، وَالْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِيُّ . فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَشَكَاهُمْ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرَاهُ اَبَا عَمْرٍو الْوَلِيدَ بْنَ الْمُغِيرَةِ، فَاَوْمَاَ جِبْرِيلُ اِلَى اَبْجَلِهِ، فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: كَفَيْتُكَهُ، ثُمَّ اَرَاهُ الْحَارِثُ بْنُ غَيْطَلٍ السَّهْمِيَّ، فَاَوْمَاَ اِلَى بَطْنِهِ، فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: كَفَيْتُكَهُ، ثُمَّ اَرَاهُ الْعَاصَ بْنَ وَائِلٍ السَّهْمِيَّ، فَاَوْمَاَ اِلَى اَخْمَصِهِ، فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: كَفَيْتُكَهُ . فَاَمَّا الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، فَمَرَّ بِرَجُلٍ مِنْ خُزَاعَةَ وَهُوَ يَرِيشُ نَبْلًا لَهُ، فَاَصَابَ اَبْجَلَهُ فَقَطَعَهَا، وَاَمَّا الْاَسْوَدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ فَعَمِيَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ: عَمِيَ كَذَا، وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ: نَزَلَ تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَجَعَلَ يَقُولُ: يَا بَنِيَّ، لَا تَدْفَعُونَ عَنِّي؟ قَدْ هَلَكْتُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تفسیر ہم آپ کا مذاق اُٹھانے والوں سے انتقام لینے کے لیے کافی ہیں۔ مذاق کرنے والے یہ تھے: ولید بن مغیرہ' اسود بن عبد یغوث' اسود بن مطلب' ابوزمعہ' بنی اسد بن عبدالعزیٰ سے' حارث بن غیطل سہمی' عاص بن وائل سہمی۔ حضرت جبریل علیہ السلام' حضور ﷺ کی خدمت میں آئے تو آپ نے حضرت جبریل کے سامنے' ان لوگوں کی شکایت کی۔ پہلے آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو ابوعمر دکھایا تو حضرت جبریل نے اس کے ہاتھ کی موٹی رگ (رگِ جاں) کی طرف اشارہ فرمایا' آپ نے فرمایا: تُو نے کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: اب اس کو یہ کافی ہے۔ پھر حارث بن غیطل کی باری آئی۔ جبریل علیہ السلام نے اشارہ کیا' اس کے پیٹ کی طرف۔ آپ نے فرمایا: تُو نے کیا کچھ کیا؟ انہوں نے کہا: اس کو یہ کافی ہے۔ پھر آپ نے عاص بن وائل سہمی دکھایا تو حضرت جبریل نے اس کے پاؤں کی طرف اشارہ کیا۔ آپ نے فرمایا: تُو نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا: یہ اسے کافی ہے' بہرحال ولید بن مغیرہ تو یہ بنوخزاعہ کے ایک آدمی کے پاس سے گزرا جو اپنے تیر کے بھالے کو درست کر رہا تھا۔ وہ ولید کی رگ جاں پر لگا اور اس کو کاٹ دیا۔ رہا اسود بن مطلب تو وہ اندھا ہو گیا'

4986- قال الحافظ الهيثمي: فيه محمد بن عبد الحليم النيسابوری' وبقية رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد (5017) .

اُطْعَنُ بِشَوْكٍ فِي عَيْنِي، فَجَعَلُوا يَقُولُونَ: مَا نَرَى شَيْئًا، فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى عَمِيَتْ عَيْنَاهُ، وَاَمَّا الْاَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ يَغُوثَ فَخَرَجَ فِي رَاْسِهِ قُرُوحٌ فَمَاتَ مِنْهَا، وَاَمَّا الْحَارِثُ بْنُ غَيْطَلٍ فَاَخَذَهُ الْمَاءُ الْاَصْفَرُ فِي بَطْنِهِ حَتَّى خَرَجَ خَرْؤُهُ مِنْ فِيهِ فَمَاتَ مِنْهَا، وَاَمَّا الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ يَوْمًا حَتَّى دَخَلَ فِي رِجْلِهِ شِبْرِقَةٌ حَتَّى امْتَلَاَتْ مِنْهَا فَمَاتَ

پس ان میں سے کچھ لوگوں کا بیان ہے کہ وہ اسی طرح اندھا ہوا اور ان میں سے کچھ کہتے تھے: اس نے درخت کے نیچے پڑاؤ ڈالا اور کہنا شروع کر دیا: اے میرے بیٹے! میری حفاظت کیوں نہیں کرتے؟ تحقیق میں ہلاک ہو گیا میری آنکھوں میں ایک کانٹا چبھو دیا گیا ہے۔ وہ کہنے لگے: ہمیں تو کچھ نظر نہیں آتا۔ اسی طرح سلسلہ چلتا رہا یہاں تک کہ اس کی دونوں آنکھوں کی بینائی چلی گئی لیکن اسود بن یغوث اس کے سر میں دانے نکل آئے (خارش زدہ ہوا) سو وہ اسی سے مر گیا اور جہاں تک تعلق ہے حارث بن خیطل کا تو اس کے پیٹ میں پیپ پڑ گئی یہاں تک کہ اس کا پاخانہ اس کے منہ سے نکلتا تھا۔ اسی سے وہ مر گیا' باقی رہا عاص بن وائل تو ایک دن وہ ایسے ہی بیٹھا ہوا تھا کہ اس کے پاؤں میں ایک کپڑا داخل ہو گیا جس سے وہ بھر گیا اور وہ مر گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي وَحْشِيَّةَ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

ابو بشر جعفر بن ابی وحشیہ سے یہ حدیث سفیان بن حسین ہی روایت کرتے ہیں۔ مبشر بن عبداللہ اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

4987 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ مَنْ لَيْسَ عَلَى وُضُوءٍ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ، فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهِ، فَجَعَلَ الْمَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت ہوا تو صحابہ کرام کے پاس پانی نہیں تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک برتن میں پانی منگوایا اور اپنا ہاتھ اس میں رکھا' آپ کی انگلیوں سے پانی کا چشمہ جاری ہو گیا۔ صحابہ کرام نے وضو کیا' ہماری تعداد اسّی کے قریب تھی۔

4987- أخرجه البخاري: الوضوء جلد **1** صفحه **360** رقم الحديث: **195**' ومسلم: الفضائل جلد **4** صفحه **1783** ولفظه للبخاري.

يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ حَتّٰى تَوَضَّاُوا، وَكُنَّا قَرِيبًا مِنْ ثَمَانِينَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ اِلَّا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث سفیان بن حسین سے مبشر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

4988 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ الْوَرْدِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ جُبَيْرٍ اَوْ كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ يُؤْذِي الْمُؤْمِنَ، وَاللّٰهُ يَكْرَهُ اَذَى الْمُؤْمِنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمی ہوں تو دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں کیونکہ اس سے مؤمن کو تکلیف ہوتی ہے' مؤمن کو تکلیف دینا اللہ کو ناپسند ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

4989 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ فِي خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةُ اَسْطُرٍ: مُحَمَّدٌ سَطْرٌ، وَرَسُولٌ سَطْرٌ، وَاللّٰهُ سَطْرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی مبارک میں تین سطریں تھیں' ایک میں محمد' دوسری میں رسول اور تیسری میں اللہ لکھا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ثمامہ سے عبداللہ بن مثنیٰ روایت کرتے

4988- أخرجه أبو يعلى جلد4صفحه332 . وانظر مجمع الزوائد (6718) .

4989- أخرجه البخاري: الخمس جلد 6صفحه244 رقم الحديث: 3106' والترمذي: اللباس جلد 4صفحه229 رقم الحديث: 1747-1748 . والحديث عن مسلم من طريق شعبة قال: سمعت قتادة يحدث عن أنس: أن النبي ﷺ اتخذ خاتم......ونقش في محمد رسول الله...... . مسلم: اللباس جلد3صفحه1657 .

بْنُ الْمُثَنَّى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ

ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ انصاری اکیلے ہیں۔

4990 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا، فَاِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کیا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوربیع اکیلے ہیں۔

4991 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْعِشَاءِ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِيَامِ لَيْلَةٍ، وَصَلَاةُ الْفَجْرِ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِيَامِ لَيْلَةٍ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عشاء کی نماز باجماعت آدھی رات قیام کرنے کے برابر ثواب اور فجر کی نماز باجماعت اور باقی آدھی رات قیام کرنے کا ثواب ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابوحفص الابار روایت

4990- أخرجه النسائي: الصيام جلد **4** صفحه **115** (باب ذكر الاختلاف على عبد الملك بن أبي سليمان) . وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **628** رقم الحديث: **10195** .

4991- أصله عند مسلم بلفظ: من صلى العشاء في جماعة فكأنما قام نصف الليل . ومن صلى الصبح...... . أخرجه مسلم: المساجد جلد **1** صفحه **454**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **149** رقم الحديث: **555**' والترمذي: الصلاة جلد **1** صفحه **433** رقم الحديث: **221**' والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **303** رقم الحديث: **1224**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **85** رقم الحديث: **493** .

اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ

کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوربیع اکیلے ہیں۔

4992 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَتَرَ عَلَى اَخِيهِ عَوْرَةً، فَكَاَنَّمَا اَحْيَا مَوْءُودَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کے عیب پر پردہ ڈالا' گویا اس نے زندہ درگور کی جانے والی بچی کو زندہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابومعشر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوربیع اکیلے ہیں' حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

4993 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: نَا عَنْبَسَةُ بْنُ مِهْرَانَ الْحَدَّادُ قَالَ: نَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْغُزَاةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَادِمُهُمْ، ثُمَّ الَّذِي يَاْتِيهِمْ بِالْاَخْبَارِ، وَاَخَصُّهُمْ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ الصَّائِمُ، وَمَنِ اسْتَقَى لِاَصْحَابِهِ قِرْبَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَبَقَهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ سَبْعِينَ دَرَجَةً اَوْ سَبْعِينَ عَامًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل جہاد اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کی خدمت کرنا ہے' پھر اس کے بعد وہ لوگ جو ان کی خبریں لے کر آئیں گے' اللہ کے ہاں خاص درجہ روزے داروں کا ہے' جس نے اپنے ساتھی کو اللہ کی راہ میں ایک گھونٹ پانی پلایا' اللہ عزوجل اس کے ستر درجے بلند کرے گا یا ستر سال کے برابر۔

4994 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْحَدَّادِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ایک تیر کے ذریعہ تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا' ثواب کی نیت

4992- اسناده فيه: أبو معشر: ضعيف .

4993- اسناده فيه: عنبسة بن مهران البصرى الحداد: ضعيف منكر الحديث . انظر لسان الميزان (38414) . وانظر مجمع الزوائد (19713) .

4994- اسناده فيه: أ- يحيى بن المتوكل: صدوق يخطئ . ب- عنبسة الحداد: منكر الحديث .

اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الْجَنَّةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةً: صَانِعَهُ مُحْتَسِبًا بِصَنْعَتِهِ، وَالْمُقَوِّیَ بِهِ، وَالرَّامِیَ بِهِ

سے بنانے والے کو اس کو خریدنے والے کو اور اسے پھینکنے والے کو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا عَنْبَسَةُ الْحَدَّادُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: یَحْیَی بْنُ الْمُتَوَکِّلِ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے عنبسہ الحداد روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں یحییٰ بن متوکل اکیلے ہیں۔

4995 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَی، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْ اُمَّتِی مَا حَدَّثَتْ بِهِ اَنْفُسَهَا، مَا لَمْ تَعْمَلْهُ، اَوْ تَکَلَّمْ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے میری اُمت کی ان چیزوں کو معاف کر دیا ہے جو ان کے دلوں میں وسوسے آتے ہیں بشرطیکہ جب تک وہ کام کر نہ لیں یا اس کی گفتگو نہ کر لیں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ اِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے سالم بن نوح روایت کرتے ہیں۔

4996 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِیُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِیدِ الْهَرَوِیُّ قَالَ: نَا وَکِیعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَیْلِ بْنِ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِیَّ، یَقُولُ: قَالَ دِحْیَةُ بْنُ خَلِیفَةَ الْکَلْبِیُّ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا نُنْزِی لَکَ حِمَارًا عَلَی فَرَسٍ، فَتُنْتِجَ لَکَ بَغْلَةً تَرْکَبُهَا؟ فَقَالَ: اِنَّمَا یَفْعَلُ ذٰلِکَ الَّذِینَ لَا یَعْلَمُونَ

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت دحیہ بن خلیفہ الکلبی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم آپ کے لیے گدھے کو گھوڑی پر کودوائیں' اس سے آپ کے لیے خچر پیدا ہوگی' آپ اس پر سوار ہونا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا وہ لوگ کرتے ہیں جو علم نہیں رکھتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ دِحْیَةَ اِلَّا الشَّعْبِیُّ،

یہ حدیث دحیہ سے شعبی اور شعبی سے عمر بن حُسیل

4995- أخرجه البخاری: الطلاق جلد9صفحه300 رقم الحدیث:5269' ومسلم: الایمان جلد1صفحه116 بلفظ: وان الله تجاوز...... .

4996- اسناده فیه: جابر هو ابن یزید الجعفی: ضعیف رافضی . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه267 .

وَلَا عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا عُمَرُ بْنُ حُسَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَكِيعٌ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں وکیع اکیلے ہیں۔

4997 - حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا يَعْلَى بْنُ الْأَشْدَقِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمِّي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَرَادٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُجُّوا، فَإِنَّ الْحَجَّ يَغْسِلُ الذُّنُوبَ كَمَا يَغْسِلُ الْمَاءُ الدَّرَنَ

حضرت یعلی بن اشدق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا عبداللہ بن جراد کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج کرو کیونکہ حج گناہوں کو اس طرح ختم کرتا ہے جس طرح پانی میل کو ختم کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆

4997- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه212 وقال: وفيه يعلى بن الأشدق وهو كذاب . وذكره الحافظ المنذرى فى الترغيب جلد2صفحه166 رقم الحديث:14 .

مَنِ اسْمُهُ قَيْسٌ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام قیس ہے

4998 - حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَجَرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، أَلَا أُعَلِّمُكَ دُعَاءً إِذَا دَعَوْتَ بِهِ غُفِرَ لَكَ، وَإِنْ كُنْتَ مَغْفُورًا لَكَ؟ قَالَ: بَلَى. قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضورﷺ نے فرمایا: اے علی! کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ جس کی وجہ سے آپ کے گناہ معاف ہو جائیں' اگرچہ! آپ کے گناہ بخشے ہوئے ہیں' میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: (وہ دعا یہ ہے:) ''لا الٰہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابواسحاق' حارث سے' وہ حضرت علی سے۔ ابواسحاق سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو علی بن صالح بن حی' ابواسحاق سے وہ عمر ابولیلیٰ سے' وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

4999 - حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَجَرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو النَّصِيبِيُّ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ

حضرت نافع' ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سے عرض کی گئی: آپ حضرت عبداللہ بن مسعود کی تعریف کرتے ہیں؟ حضرت

4998- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 529 رقم الحديث: 3504' وقال: غريب . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 116 رقم الحديث: 715 .

4999- اسناده فيه: أ- حماد بن عمرو النصيبي: متهم بوضع الحديث . انظر لسان الميزان جلد 2 صفحه 350 . ب- حمزة بن أبي حمزة: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 859 .

النَّصِيبِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قِيلَ لَهُ: إِنَّكَ قَدْ أَحْسَنْتَ الثَّنَاءَ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ؟ قَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي مِنْ ذَلِكَ، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ عَنْ أَرْبَعَةٍ: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ، وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ؟ ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَبْعَثَهُمْ إِلَى الْأُمَمِ كَمَا بَعَثَ عِيسَى الْحَوَارِيِّينَ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَفَلَا تُبْعَثُ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ فَهُمَا أَفْضَلُ؟ قَالَ: إِنَّهُ لَا غِنَى بِي عَنْهُمَا، إِنَّهُمَا مِنْ هَذَا الدِّينِ بِمَنْزِلَةِ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ مِنَ الرَّأْسِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے اُن کی تعریف سے کوئی شی رکاوٹ نہیں ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن چار آدمیوں سے پڑھو' عبداللہ بن مسعود' ابوحذیفہ کے غلام سالم سے' ابی بن کعب سے' معاذ بن جبل سے۔ پھر فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں ان کو اُمتیوں کی طرف بھیجوں جس طرح عیسیٰ علیہ السلام نے حواریوں کو بھیجا تھا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا آپ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں کو نہیں بھیجیں گے' دونوں افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ان دونوں کو بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ دونوں اس دین کے لیے ایسے ہیں جس طرح سر میں کان اور آنکھیں ہوتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا حَمْزَةُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ

یہ حدیث نافع سے حمزہ بن ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔

5000 - حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، فَلَمَّا خَرَجْتُ دَعَانِي قَالَ: أَضَعُ عِنْدَكَ حَدِيثًا يَا ابْنَ أَخِي، سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَى

حضرت اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ اپنے چچا موسیٰ بن طلحہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ بن سفیان کے پاس آیا' جب میں نکلا تو مجھے واپس بلایا اور فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! آپ کو وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے' پھر فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ طلحہ ان لوگوں میں شامل ہے جنہوں نے اس وعدے کو پورا کردیا

5000- أخرجه الترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 350 رقم الحديث: 3202' وقال: غريب . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 46 رقم الحديث: 126' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 324 رقم الحديث: 739 .

نَحْبَهُ يَعْنِي: مَا عَاهَدَ عَلَيْهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ

ہے جوان کے ذمہ تھا۔

یہ حدیث معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆